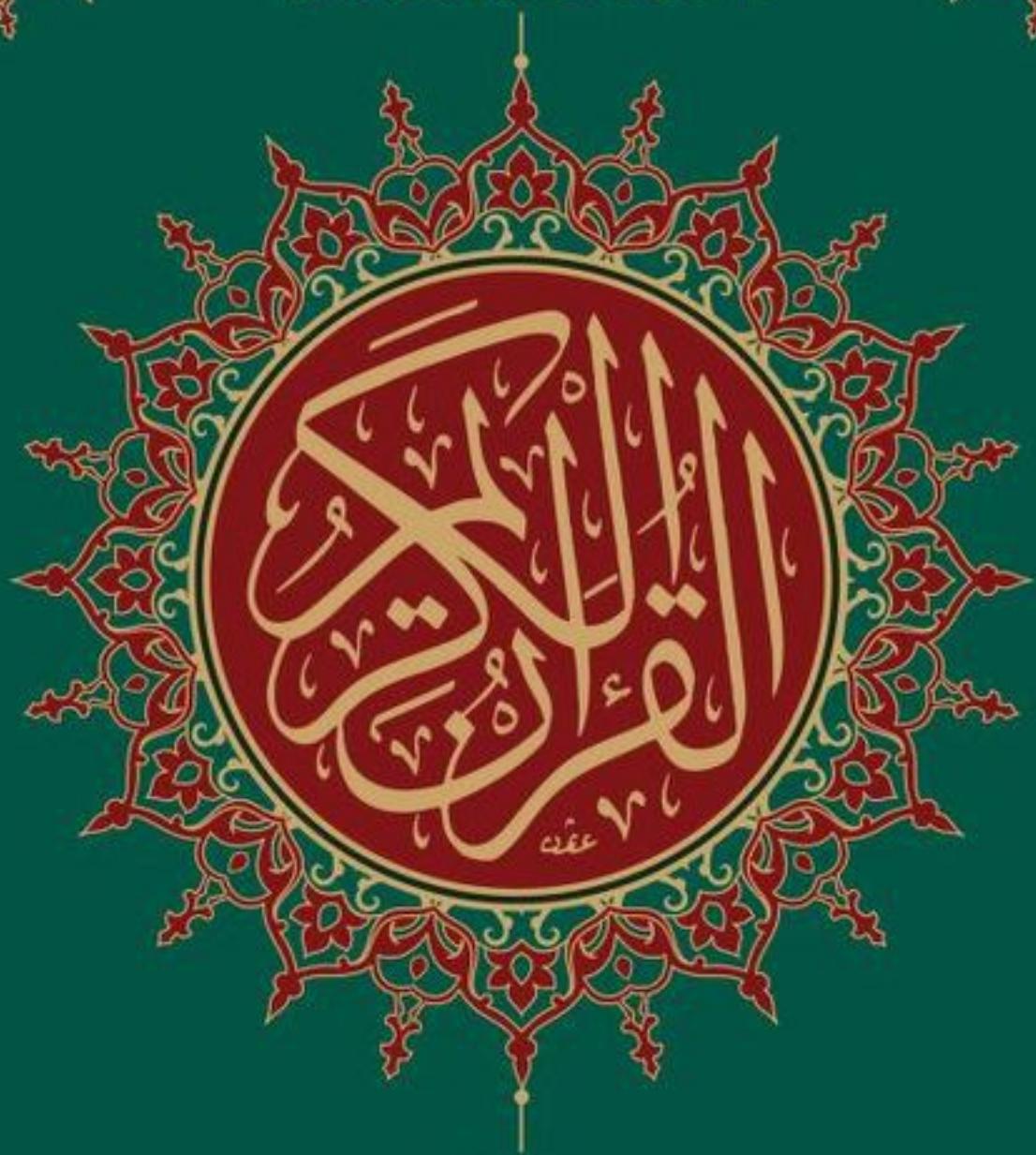


الحمد لله الذكر والثواب يحيط به



رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہر تے ہیں، کہیں کم ٹھہر تے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہر نے اور نہ ٹھہر نے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہر نے نہ ٹھہر نے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگادیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول (ت) جو بصورت (ة) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے، اب (ة) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اسکو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا بھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔ علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

علامت وقف مخصوص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

قدیوم صل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرنا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔ یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتیال ہو۔

سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

لبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتی میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہر گز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہر جائے یا نہ ٹھہر جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

کذک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آپکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

- ۱۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔
- ۲۔ بڑا مہربان نہیات رحم والا۔
- ۳۔ انصاف کے دن کا حاکم۔
- ۴۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔
- ۵۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔
- ۶۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گر اہوں کے۔ امین۔

اَكْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ لَا غَيْرِ الرَّاغُبُونَ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْمَ

۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ تک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پر ہیز گاروں کیلئے راہنماء ہے۔

ذَلِكَ الْكِتَبُ لَا رَيْبَ ثُمَّ فِيهِ هُدًى

لِلْمُتَّقِينَ

۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتاب میں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا لیقین رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ

۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی بدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمْ

الْمُفْلِحُونَ

۶۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ إِذَا نَذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

۷۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا کھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پرده پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ عَلَى سَمْعِهِمْ وَ عَلَى

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

۸۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ

روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

۹۔ یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوکھی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۰۔ ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ دیکھو یہ باشہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔

۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح یوں قوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی یوں قوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیتے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی

الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

يَخْدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدِعُونَ

إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۝ فَرَأَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۝ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٣﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۝ قَالُوا إِنَّا

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿٤﴾

الْآتَاهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمِنُوا كَمَا أَمَنَ النَّاسُ قَالُوا

أَنُؤْمِنُ كَمَا أَمَنَ السَّفَهَاءُ ۝ الْآتَاهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

وَإِذَا نَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا أَمَنَّا ۝ وَإِذَا

خَلَوَا إِلَى شَيْطَانِهِمْ ۝ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۝ إِنَّمَا

نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾

الْلَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمْدُدُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَهُونَ ﴿٨﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الظَّلَّةَ بِالْهُدَىٰ ۝ فَمَا

خریدی تو نہ تو انکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ
ہدایت یا بھی ہوئے۔

۷۔ انکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک
میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اسکے اردو گرد کی چیزیں
روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور
انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

۸۔ یہ بہرے ہیں گونے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح
سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

۹۔ یا انکی مثال یہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو
اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھارہا ہو اور بادل گرج
رہا ہو اور بھلی کوندرہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے
خوف سے کانوں میں الگیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو
ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۱۰۔ قریب ہے کہ بھلی کی چمک انکی آنکھوں کی بصارت
کو اچک لے جائے جب بھلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی
ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے
تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان
کے کانوں کی شفوناتی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل
کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۱۔ لوگو! اپنے پورا دگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور
تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اسکے عذاب سے بچو۔

۱۲۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو
چھپت بنا یا اور آسمان سے میں برسا کر تمہارے کھانے کے
لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا
ہمسر نہ بناو۔ اور تم جانتے تو ہو۔

رَبِّكُمْ تَجَارُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۲۶

مَثُلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۲۷

أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَكُهُمْ فِي

ظُلْمَتِ لَا يُبَصِّرُونَ ۲۸

صُمْمُ بُكْمُ عُمْيٍ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۲۹

أَوْ كَصِيبٌ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلْمَتُ وَ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ

يَعْلُمُونَ أَصَابَعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَارَ

الْمَوْتٍ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ۳۰

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ رَهْمٌ

مَشَوْا فِيهِ لَوْلَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَ لَوْلَا شَاءَ

اللَّهُ لَذَاهَبٌ بِسَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۳۱

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۳۲

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ السَّمَاءَ

بِنَاءً وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

الشَّرْتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا بِلِلَّهِ أَنْدَادًا وَ

أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ ۲۲

۲۳۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالا اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں انکو بھی بلا لو اگر تم سچ ہو۔

۲۴۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈر جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ انکے لئے نعمت کے باغ ہیں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور انکو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہو گئی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رینگے۔

۲۶۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ چھپر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرانوں ہی کو۔

وَ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَرَرْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَاتُوا

بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ وَ ادْعُوا شَهِدًا إِنَّمِنْ دُونِ

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۖ ۲۳

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي

وَقُودُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتُ

لِلْكُفَّارِينَ ۖ ۲۴

وَ بَشِّرِ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا

مِنْ قَبْلٍ ۖ وَ أَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًًا ۖ وَ لَهُمْ فِيهَا

أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَ هُمْ فِيهَا لَحِلْدُونَ ۖ ۲۵

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعْوَضَهُ فَمَا

فَوْقَهَا ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَحَقُّ

مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَ أَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَلِ

أَرَادَ اللَّهُ بِهِذَا مَثَلًا ۖ يُضْلِلُ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَ يَهْدِي

بِهِ كَثِيرًا ۖ وَ مَا يُضْلِلُ بِهِ إِلَّا الْفَسِيقُونَ ۖ ۲۶

۷۔ جو اللہ کے اقرار کو مضمبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان انٹھانے والے ہیں۔

۸۔ کافروں تم اللہ سے کیوں نکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۹۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو انکو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنادیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۱۰۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جاننا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۱۱۔ اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

۱۲۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشنا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا ہے حکمت والا ہے۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيَثَاقِهِ

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ

فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخُسِرُونَ ۲۶

كَيْفَ تَكُفُّرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ آمُوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ

ثُمَّ يُمْيِتُكُمْ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۷

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

ثُمَّ أَسْتَوِي إِلَى السَّمَاءِ فَسَوْهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۲۸

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ

خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَ

يَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ

لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۲۹

وَعَلَّمَ أَدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى

الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنِّيُؤْنِي بِاسْمَاءٍ هَوْلَاءِ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِي ۳۰

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلِمْتَنَا ۖ إِنَّكَ

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۳۱

۳۳۔ تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ سو جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ کو معلوم ہے۔

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔

۳۵۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ یوں لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۳۶۔ پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے انکو نکلا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

۳۷۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اسے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا ہم بان ہے۔

۳۸۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اسکی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی انکو نہ کچھ

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِاسْمَآءِهِمْ فَلَمَّا آتَيْهُمْ بِاسْمَآءِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقْلُ كُمْرَانِيْ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّنَوْتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبَدُّوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْوَا لِآدَمَ فَسَجَدُوْا إِلَّا إِبْلِيسُ طَآبِيْ وَاسْتَكْبَرَ طَآبِيْ وَكَانَ مِنَ الْكُفَّارِ

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

فَأَرَلَهُمَا الشَّيْطَنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا هَمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهِيْطُوا بِعَضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوُّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى حِيْنٍ

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ طَآبِيْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ

قُلْنَا اهِيْطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْنِيْ هُدَى فَمَنْ تَبِعَ هُدَى إِلَيَّ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

۲۸ هُمْ يَحْرَنُونَ

خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۹۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اور ہماری آئیوں کو جھپٹایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۳۰۔ اے آئل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

۳۱۔ اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاو اور اس سے منکر ادا نہ بنو اور میری آئیوں میں تحریف کر کے ائکے بد لے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

۳۲۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاو اور سچی بات کو جان بوجھ کرنے چھپاؤ۔

۳۳۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے بھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

۳۴۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تیئں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۳۵۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور پیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۲۹

يَبْنَىٰ إِسْرَارًا عِيْلَ اذْكُرُوا نُعْمَنَى الَّتِي آنَعْمَتْ

عَلَيْكُمْ وَ أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَ إِيَّاَيَ

فَارْهَبُونَ ۳۰

وَ أَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّتَمَا مَعَكُمْ وَ لَا

تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِ بِهِ وَ لَا تَشْتَرُوا بِأَيْتِي ثَمَنًا

قَلِيلًا وَ إِيَّاَيَ فَاتَّقُونَ ۳۱

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكُنُمُوا الْحَقَّ وَ

أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۳۲

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الزَّكُوٰةَ وَ ارْكُعُوا مَعَ

الرَّكِعَيْنَ ۳۳

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسُونَ أَنْفُسَكُمْ وَ

أَنْتُمْ تَتَلَوُنَ الْكِتَبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۳۴

وَ اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلَاةِ وَ إِنَّهَا

نَكِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِعِينَ ۳۵

۳۶۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

۳۷۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

۳۸۔ اور اس دن سے ڈر و جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

۳۹۔ اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر دالتے تھے اور بیٹوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

۴۰۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۴۱۔ اور جب ہم نے مولیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے پھٹرے کو معبود مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

۴۲۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

۴۳۔ اور جب ہم نے مولیٰ کو کتاب اور مجزے عنایت

الَّذِينَ يَظْنُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ

رَجِعُونَ

يَبْنِيَ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَلْتُكُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْعًا وَلَا

يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ

لَا هُمْ يُنْصَرُونَ

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سَوَّاء

الْعَدَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيِونَ نِسَاءَكُمْ

وَفِي ذِكْرِ مَبْلَأَءٍ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

وَإِذْ فَرَقْنَا إِلَيْكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا أَلِ

فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذَتُمُ

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِمُونَ

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعْلَكُمْ

تَشْكُرُونَ

وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ٣٣

کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

۵۳۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے پھرے کو معبد ٹھہر انے میں اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۵۵۔ اور جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بچلی نے آگھیر اور تم دیکھ رہے تھے۔

۵۶۔ پھر موت آجائے کے بعد ہم نے تم کو از سر نوزندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔

۷۵۔ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے لئے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

۵۸۔ اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ پیو اور دیکھنا دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حجۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
أَنفُسَكُمْ بِاِتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوَبُوَا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ طِبِّكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ
بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ

الرَّحِيمُ ٥٣

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسِي لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ
جَهْرًًّا فَأَخَدَتُكُمُ الصُّعْقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ٥٤

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ٥٥

وَظَلَّلَنَا عَلَيْكُمُ الْغَنَامَ وَأَنْزَلَنَا عَلَيْكُمُ الْتَنَّ وَ
السَّلْوَىٰ كُلُّوَا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا
ظَلَمْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ٥٦

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرِيَةَ فَكُلُّوَا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغْدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ
قُولُوا حَطَّةٌ نَعْفُرُ لَكُمْ خَطِيْكُمْ وَسَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ٥٨

۵۹۔ توجہ ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

۶۰۔ اور جب موئی نے اپنی قوم کے لئے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

۶۱۔ اور جب تم نے کہا کہ موئی! ہم سے ایک ہی کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ تزکاری اور لکڑی اور گیوں اور مسور اور بیاز وغیرہ جو باتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بد لے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر بھی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جاترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار ذلت و رسائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمنا دی گئی اور وہ اللہ کے غصب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناقص قتل کر دیتے تھے یعنی اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

وَإِذَا سَتَسْقِي مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا أَضْرِبْ بِعَصَابَكَ

الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا طَقْدُ

عَلِمَ كُلُّ أَنَّاسٍ مَشْرَبَهُمْ كُلُّوَا وَ اشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ

اللّٰهِ وَلَا تَعْثُوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمْوُسَى لَنْ نَصِيرَ عَلَى طَعَامِ وَاحِدِ

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْتَبِتُ الْأَرْضُ مِنْ

بَقْلِهَا وَ قِثَّاً إِلَهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنٌ بِالَّذِي هُوَ

خَيْرٌ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ نَكْمَ مَا سَأَلْتُمْ وَ

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الدِّلَلُ وَ الْمُسْكَنَةُ وَ بَآءُوا

بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكُفُرُونَ

بِأَيْتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ

بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ

۲۲۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد کرو تو کہ عذاب سے محفوظ رہو۔

۲۴۔ پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خارے میں پڑ گئے ہوتے۔

۲۵۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔

۲۶۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ائمکے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنادیا۔

۲۷۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

إِنَّ الَّذِينَ أَمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى وَ

الصَّابِرِينَ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۲۲

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيَثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الْطُّورَ ۲۳

خُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَإِذْكُرُوا مَا فِيهِ

لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ ۲۴

ثُمَّ تَوَلَّتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخُسْرِينَ ۲۵

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوا مِنْكُمْ فِي السَّبَّتِ

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوا قَرَدَةً خَسِيرِينَ ۲۶

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَ

مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۲۷

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

تَذَبَّحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُرُوزًا قَالَ أَعُوذُ

بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَهَلِينَ ۲۸

۶۸۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے انتباہ کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ پھٹرا بلکہ انکے درمیان یعنی جو ان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

۶۹۔ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کارنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کارنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل کو خوش کر دیتا ہو۔

۷۰۔ انہوں نے کہا بکے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

۷۱۔ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا ہے ہو۔ نہ توز میں جوتا ہو اور نہ کھیتی کوپانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے لکھتے نہ تھے۔

۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم بھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا۔

۷۳۔ چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی ساکن نہ امکنہ مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكُرُّ ۖ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعُلُوا مَا تُؤْمِنُونَ ۖ

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۖ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفَرَاءٌ ۖ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسْرُرُ

النُّظَرِيْنَ ۖ

قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ ۖ اِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا ۖ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْهُتَدُوْنَ ۖ

قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذُلُولٌ تُشَيِّرُ الْأَرْضَ وَ لَا تَسْقِ الْحَرَثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شَيْةٌ فِيهَا ۖ قَالُوا اَلَّا

جَعْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُوْنَ ۖ

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَءُتُمْ فِيهَا ۖ وَ اللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۖ

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِمَعْصِهَا ۖ كَذِلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى ۖ وَ يُرِيْكُمْ اِيْتَهُ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۖ

شَمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کرتوں سے بے خبر نہیں۔

۵۔ مومنوں کا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے دین کے قائل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔

۶۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تمہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بنائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۷۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

۸۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی آرزوں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف انکل سے کام لیتے ہیں۔

۹۔ سوان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَ إِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

مِنْهُ الْأَنْهَرُ وَ إِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَقَّقُ فَيَخْرُجُ

مِنْهُ النَّاءُ وَ إِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

خَشْيَةِ اللَّهِ وَ مَا اللَّهُ بِغَايِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا نَكْمُ وَ قَدْ كَانَ فَرِيقٌ

مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلْمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ

مَا عَقَلُوا وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ۚ

وَإِذَا الْقُوَّالَّذِينَ أَمْنُوا قَالُوا أَمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَّا

بَعْضُهُمُ إِلَيْ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ

عَلَيْكُمْ لِيُعَاجِلُوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ۚ

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا

يُعْلَمُونَ ۚ

وَمِنْهُمْ أُمِيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا آمَانَ

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظْنُونَ ۚ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ شَمَانًا

حاصل کریں سوان پر افسوس ہے اس لئے کہ بے اصل
باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس
لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا
چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں
کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو
جنا کہ تمہیں مطلق علم نہیں۔

۸۱۔ ہاں کیوں نہیں جو بڑے کام کرے اور اس کے گناہ
ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں
جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۸۲۔ اور جو ایمان لا سکیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے
مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

۸۳۔ اور جب ہم نے نبی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے
سو اکسی کی عبادت نہ کرنا اور مان باپ اور رشتہ داروں اور
تینیوں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں
سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو
چند آدمیوں کے سو اتم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ
گئے۔

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و
خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ کالانا تو تم نے
اقرار کر لیا اور تم اس بات کو مانتے بھی ہو۔

قَلِيلًاٌ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبْتُ آيَدِيهِمْ وَوَيْلٌ

لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۚ ۸۱

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا آيَاتٍ مَّا مَعْدُودَةٌ قُلْ

أَتَخَذُتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ ۸۲

بَلِّي مَنْ كَسَبَ سَيِّعَةً وَ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ

فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ ۸۳

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ ۸۴

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيَثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا

اللَّهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَى وَ

الْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَ

أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأْتُوا الزَّكُوٰةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا

قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ۚ ۸۵

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيَثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دَمَاءَكُمْ وَلَا

تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَ

أَنْتُمْ تَشَهَّدُونَ ۚ ۸۶

۸۵۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدله دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوانی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔

۸۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بد لے دنیا کی زندگی خریدی۔ سونہ تو ان سے عذاب ہی ہلاک کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

۸۷۔ اور ہم نے موٹی کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے کیے بعد دیگرے پیغمبر بھیتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشنے اور روح القدس یعنی جبرائیل سے انکو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جنکو تمہارا ہی نہیں چاہتا تھا تو تم سر کش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھلکاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

۸۸۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

۱۰۷

شُمَّ أَنْتُمْ هَوَلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُونَ

فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَهَرُونَ عَلَيْهِمْ

بِالْأَثْمِ وَ الْعُدُوَانِ ۖ وَ إِنْ يَأْتُوكُمْ أَسْرَى تُفْدُوْهُمْ

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۖ أَفَتُؤْمِنُونَ

بِبَعْضِ الْكِتَبِ وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ

مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْنَىٰ فِي الْحَيَاةِ

الْدُنْيَا ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَيْ آشَدِ

الْعَذَابِ ۖ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٦﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْأُخْرَةِ

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٧﴾

وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ

بِالرَّسُلِ ۖ وَ أَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ

أَيَّدَنَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ ۖ أَفَكُلَّا جَاءَكُمْ رَسُولٌ

بِمَا لَا تَهُوَى أَنْفُسَكُمْ أَسْتَكْبَرُتُمْ ۖ فَفَرِيقًا

كَذَّبْتُمْ ۖ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٨﴾

وَ قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفُرِهِمْ

فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تقدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپنی تواس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

۹۰۔ جس چیز کے بدے انہوں نے اپنے تینیں بیچ ڈالا وہ بہت بڑی ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ڈیل کرنے والا عذاب ہے۔

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر پیچی ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تقدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہو تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

۹۲۔ اور موٹی تمہارے پاس کھلے ہوئے مجذات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد پھرے کو معبدوں بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

۹۳۔ اور جب ہم نے تم لوگوں سے بختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے کپڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب پھر اگویا ان

وَلَئَا جَاءَهُمْ كِتَبٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا
مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلٍ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
كَفَرُوا ۝ فَلَئَا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ

فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ۝

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكُفُرُوا بِمَا آنَزَلَ
اللَّهُ بِغَيْرِ أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
مِنْ عِبَادِهِ فَبَآءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَ

لِلْكُفَّارِينَ عَذَابٌ مُهِمِّينَ ۝

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمْنُوا بِمَا آنَزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ
بِمَا آنَزِلَ عَلَيْنَا وَيَكُفُرُونَ بِمَا وَرَأَءَهُ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ
أَنِّيَآءُ اللَّهِ مِنْ قَبْلٍ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذُتُمْ

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَلِيمُونَ ۝

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيَثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ
خُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

کے دلوں میں رچ گیا تھا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

۹۲۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی مسلمانوں کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

۹۵۔ اور ان اعمال کی وجہ سے جوان کے ہاتھ آگے بیچ چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۹۶۔ اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

۹۷۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرایل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۹۸۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرایل اور میکا یل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

۹۹۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلبھی ہوتی آئیں ارسال

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۹۳

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ

خَالِصَةٌ مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۹۴

وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ طَ وَ اللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۹۵

وَ لَنْ تَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ ۚ وَ مِنْ

الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يَعْمَرُ الْفَسَنَةُ ۚ وَ

مَا هُوَ بِرْ حَرِّحٍ مِّنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ طَ وَ اللَّهُ

بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۹۶

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَ بُشْرَى

لِلْمُؤْمِنِينَ ۹۷

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلِئَكَتِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جِبْرِيلَ

وَ مِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكُفَّارِينَ ۹۸

وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَ مَا يَكُفُّرُ بِهَا

فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بد کردار ہیں۔

۱۰۰۔ ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح چینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو تاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیچھے پیچھے چینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

۱۰۲۔ اور ان چیزوں کے پیچھے لگ لئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ لئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑھو۔ غرض لوگ ان سے وہ چیز سکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے منتر سکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

۱۱۹۔ **إِلَّا الْفَسِقُونَ**

أَوْ كُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ طَبْلٌ

أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ

وَ لَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ ۖ

كِتَبَ اللَّهِ وَرَأَءَ ظُهُورِهِمْ كَانُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتَلَوَّ الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكِ

سُلَيْمَانَ ۖ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ

الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَا

أُنْزِلَ عَلَى النَّلَكَيْنِ بِبَابِ هَارُوتَ وَ

مَارُوتَ وَ مَا يَعْلَمِنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكُفُرْ فَيَتَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا

يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الرُّءُءِ وَ زَوْجِهِ وَ مَا هُمْ

بِضَارِّيْنَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعْلَمُونَ

مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ طَ وَ لَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ

اَشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْاُخْرَةِ مِنْ حَلَاقٍ طَ وَ لِئِسَ

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ طَ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ

۱۰۳۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلے ملتا۔ کیا اچھا ہو تا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

۱۰۴۔ اے اہل ایمان گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۰۵۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۰۶۔ ہم جس آیت کو منسون ہر دیتے ہیں یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

۱۰۷۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

۱۰۸۔ مسلمانوں کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے مولیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بد لے کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لاچکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنادیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگذر

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَمْنُوا وَاتَّقُوا لَمَتُّوْبَةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَقُولُوا رَأَيْنَا وَ قُولُوا

انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوا ۖ وَ لِلْكُفَّارِينَ حَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

مَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَ لَا

الْمُشْرِكُونَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ

رَبِّكُمْ ۖ وَ اللَّهُ يَخْتَصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٦٥﴾

مَا نَسْخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُسِّهَا نَاتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ

مِثْلِهَا ۖ الَّمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٦﴾

الَّمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ

مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٌ ﴿٦٧﴾

أَمْرٌ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سِئَلَ

مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ مَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفَّارُ

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّيِّلِ ﴿٦٨﴾

وَدَكَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ

إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِنْ

کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

۱۱۰۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۱۱۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگرچہ ہوتا دلیل پیش کرو۔

۱۱۲۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلمہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں

بَعْدِمَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ

يَاٰتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۲۹۹

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأْتُوا الزَّكُوٰةَ وَمَا تُقْدِمُوا

لِأَنَفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَحْدُوٰهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ ۳۰۰

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ

نَصَارَىٰ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۖ ۳۰۱

بَلِّيٌّ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

فَلَهُ أَجْرٌهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ ۖ ۳۰۲

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَّ

قَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَّ هُمْ

يَتَلَوُنَ الْكِتَبَ ۖ كَذِلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ ۳۰۳

وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ مَنْعَ مَسِيْدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ

اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

۱۱۵۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ توجہ ہر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ پیشک اللہ صاحب وسعت ہے باخبر ہے۔

۱۱۶۔ اور یہ لوگ اس بات کے قابل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

۱۱۷۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جاتا وہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی شانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

۱۱۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہو گی۔

۱۲۰۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی بدایت یعنی دین اسلام ہی بدایت

فِيهَا أَسْمَهُ وَ سَعْيٌ فِي حَرَابِهَا ۝ أُولَئِكَ مَا كَانَ

لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا ۝ إِلَّا خَآئِفِينَ ۝ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

خَرَقٌ ۝ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۱۳

وَ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۝ فَإِنَّمَا تُوَلُوا فَشَمَّ وَ جُدُّ

اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلَيْمٌ ۝ ۱۱۴

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ سُبْحَنَهُ ۝ بَلْ لَهُ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ كُلُّهُ قَنِتُونَ ۝ ۱۱۵

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ ۱۱۶

وَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ

تَأْتِيَنَا آيَةٌ ۝ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ

قَوْلِهِمْ ۝ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۝ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَتِ

لِقَوْمِ يَوْقِنُونَ ۝ ۱۱۷

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝ وَلَا تُسْعَلُ

عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝ ۱۱۸

وَلَنْ تَرْضِي عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّىٰ

تَتَّسِعَ مِلَّتَهُمْ ۝ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَ

ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الہی کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکر سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۲۲۔ اے بن اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈر و جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اسکو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کی اسکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوavnاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوavnاؤ فرمایا کہ میرا قول و فرار خالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

۱۲۵۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔ اور ابراہیم اور اسماعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجده کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

لَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكُمْ مِنْ

الْعِلْمِ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا نَصِيرٌ ۖ ۱۲۴

الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَتَلَوَّنَهُ حَقَّ تِلَاقِهِ

أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكُفُّرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ

الْخَسِرُونَ ۖ ۱۲۵

يَبْشِّرُ إِسْرَائِيلَ أَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ أَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَآتَنِي فَضْلَكُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ ۖ ۱۲۶

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجِرُّ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا

يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعةٌ وَلَا هُمْ

يُنَصَّرُونَ ۖ ۱۲۷

وَإِذَا بَتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَتٍ فَأَتَتَهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي

جَاءِكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ

لَا يَتَأْلُ عَهْدِي الظَّلِمِينَ ۖ ۱۲۸

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمَّا وَ

اتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَيْ

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهَرَا بَيْتَنِي لِلطَّالِبِينَ وَ

الْعَكِيفِينَ وَالرُّكْعَ السُّجُودِ ۖ ۱۲۹

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بناؤ اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لا یں ان کے کھانے کو میوے عطا فرم۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک سامان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوڑخ کے بھکنے کے لئے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرمائیں تو سنے والا ہے جانے والا ہے۔

۱۲۸۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بنائیو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرم۔ بیشک تو ہی توجہ فرمائے والا ہے مہربان ہے۔

۱۲۹۔ اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجوں جو ان کو تیری آئیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۱۳۰۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بھروس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيْ جَعَلْ هَذَا بَلَدًا أَمِنًا وَ

اَرْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّرَّاتِ مَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَ

الْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ

اَضْطَرَّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۖ ۱۲۶

وَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

إِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۖ ۱۲۷

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا

أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَ أَرِنَا مَنَا سِكَنَا وَ تُبْ

عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۖ ۱۲۸

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ

أَيْتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُرِكِّيْهُمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ ۱۲۹

وَ مَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفَهَ

نَفْسَهُ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي

الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّلِحِينَ ۖ ۱۳۰

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۝ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّيٖ

الْعَلَمِيْنَ ۝ ۱۳۱

۱۳۱۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا۔

۱۳۲۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں سے یہی کہا کہ اے میرے بیٹوں اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرننا تو مسلمان ہی مرنا۔

۱۳۳۔ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبد اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق کے معبدوں کی عبادت کریں گے جو معبد یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

۱۳۴۔ یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے کا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرشتم سے نہیں ہو گی۔

۱۳۵۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۳۶۔ مسلمانوں کو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتاب میں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو اسکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق

وَوَصَّىٰ بِهَاٰ إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۝ يَبْيَنِيَ إِنَّ اللَّهَ

اَصْطَفَىٰ تَكُُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَ ۝ اَلَّا وَ اَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ۝ ۱۳۲

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ ۝ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۝ اِذْ

قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيٖ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ

الْهَكَ وَإِلَهَ اَبَآءِكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

الْهَمَّا وَاحِدَّا ۝ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ ۱۳۳

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتُ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا

كَسَبْتُمْ ۝ وَلَا تُسْكِلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۳۴

وَقَالُوا كُوْنُوا هُوْدًا اوْ نَصَرِي تَهْتَدُوا ۝ قُلْ بَلْ

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ۱۳۵

قُولُوا امَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْ

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ

مَا أُوْتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوْتِ النَّبِيُّونَ مِنْ

رَبِّهِمْ ۝ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ ۝ وَنَحْنُ لَهُ

مُسْلِمُونَ

١٣٦

فَإِنْ أَمْنُوا بِمِثْلِ مَا أَمْنَتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَ

إِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكُفِيْكُمْ

اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

١٣٧

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنْ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَ

نَحْنُ لَهُ عِبْدُوْنَ

١٣٨

قُلْ أَتُحَاجِجُونَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا

أَعْمَالُنَا وَنَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ

مُخْلِصُوْنَ

١٣٩

أَمْ تَقُولُوْنَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوْا هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ

إِنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِيرُ اللَّهِ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ كَتَمَ شَهَادَةً

عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَنَكُمْ

مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ

١٤٠

نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

۱۳۷۔ پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یا بہ جائیں اور اگر منہ پھر لیں اور نہ ما نیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔ اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جانے والا ہے۔

۱۳۸۔ کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۱۳۹۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے بھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۱۴۰۔ اے یہود و نصاری کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

۱۴۱۔ یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرس شم سے نہیں ہو گی۔

۱۳۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۳۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون اللہ کا پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی خویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یوہی ضائع دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

۱۳۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

۱۳۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی

سَيَقُولُ السَّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ

قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۝ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ

الْمَغْرِبُ ۝ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۝

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أَمَّةً وَسَطَا إِنْتَ كُونُوا شَهِدَاءَ

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝ وَ

مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ

مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مَنْ يَنْقِلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ ۝ وَ

إِنْ كَانَتْ لَكَ بِرْةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۝ وَ

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

قَدْ نَرِى تَقْلِبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۝ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

قِبْلَةً تَرْضَهَا ۝ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطَرَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ ۝ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُوا وُجُوهَكُمْ

شَطَرَهُ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ لَيَعْلَمُونَ

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَمَا اللَّهُ بِعَافِلٍ عَمَّا

يَعْمَلُونَ ۝

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ بِكُلِّ أَيْةٍ مَا

لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود داس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آچکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۱۳۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے پچھی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

۱۳۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۳۸۔ اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھروہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا یہیں اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۳۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شہر یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

۱۵۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانوں تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا لازام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو نظام ہیں وہ الزام دیں تو دیں سوانح سے مت ڈرنا اور مجھی سے

تَبِعُوا قِبْلَتَكُمْ وَمَا آتَتَ بِتَابِعِ قِبْلَتَهُمْ وَمَا

بَعْضُهُمْ بِتَابِعِ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ

أَهُوَ آءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا

لَمِنَ الظَّلِمِينَ ۱۳۸

أَلَّذِينَ أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

أَبْنَاءَهُمْ وَلَانَ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكُنُّ مُؤْمِنُ الْحَقَّ وَ

هُمْ يَعْلَمُونَ ۱۳۹

أَكْحَقُ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۱۴۰

وَإِلَّا وِجْهَهُ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَقِوْا الْخَيْرَاتِ

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۴۱

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِ وَجْهَكَ شَطْرَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۱۴۲

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِ وَجْهَكَ شَطْرَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُوا

وَجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ لَعَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

جُحَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَ

اَخْشَوْنِيْ وَلَا تَرْمِ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُونَ ۝ ۱۵۰

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتَلَوُّا

عَلَيْكُمْ أَيْتَنَا وَيُرَيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَبَ وَ

الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَالَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ ۱۵۱

فَأَذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرُكُمْ وَأَشْكُرُوْلِيْ وَلَا تَكُفُّرُوْنِ ۝ ۱۵۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّابِرِ وَ

الصَّلْوَةٌ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ ۝ ۱۵۳

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ

بَلْ أَحْيَاهُ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ ۱۵۴

وَلَنَبْلُوْنَكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخُوفِ وَالْجُوْءِ وَنَقْصٍ

مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالشَّرَتِ وَبَشِيرٌ

الصَّابِرِيْنَ ۝ ۱۵۵

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوا إِنَّا بِلِلّٰهِ وَ

إِنَّا إِلَيْهِ رِجْعَوْنَ ۝ ۱۵۶

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٌتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَ

ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۵۱۔ جس طرح مجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دنائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

۱۵۲۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

۱۵۳۔ اے ایمان والوں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشکر اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

۱۵۵۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنادو۔

۱۵۶۔ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کامال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی عنائیں ہیں

اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی سید ہے رستے پر ہیں۔

۱۵۸۔ بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں
کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام
ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ تقدیر دان ہے دانا ہے۔

۱۵۹۔ جو لوگ ہمارے حکموں کو اور بدایتوں کو جو ہم نے
نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم
نے ان کو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں
کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت
کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے
اور احکام الہی کو صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان
کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا
بڑا مہربان ہوں۔

۱۶۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ
کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت۔

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

۱۶۳۔ اور لوگوں تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے
مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں۔

۱۶۴۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور

۱۵۸
اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

۱۵۸
إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَابِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ
بِهِمَا طَ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لٰ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

۱۵۸
عَلِيهِمْ

۱۵۸
إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ
الْهُدَى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ
اُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ

۱۵۸
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ

۱۵۸
أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَابُ الرَّحِيمُ

۱۵۸
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَا تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلِئَكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

۱۵۸
خَلِدِيْنَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

۱۵۸
يُنْظَرُوْنَ

۱۵۸
وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

۱۵۸
الرَّحِيمُ

۱۵۸
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافِ

رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سر بز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقائد و کیفیت دینوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۱۶۵۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۱۶۶۔ اس دن کفر کے پیشوں اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

۱۶۷۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حضرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حضرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

۱۶۸۔ لوگوں جیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ تَصْرِيفِ الرِّيحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ لَآيَتِ لِقَوْمٍ

يَعْقِلُونَ ۲۲

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَخَذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُ كَحُبِّ الْمُنْهَمِ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا أَشَدُ حُبًا لِلَّهِ وَ لَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لَا يَقْوِيَ اللَّهُ جَمِيعًا وَ أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۲۲۵

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأُوا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۲۲۶

وَ قَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأُ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذِلِكَ يُرِيْهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَتِ عَلَيْهِمْ وَ مَا هُمْ بِخَرِّجِينَ مِنَ

النَّارِ ۲۲۷

يَا يَهُمَا النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَّا طَيْبًا

شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلادشمن ہے۔

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوْتِ الشَّيْطَنِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُّبِينٌ ۝ ۱۶۸

۱۶۹۔ وہ تو تم کر برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

۱۷۰۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہی کی تقلید کے جائیں گے۔

۱۷۱۔ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بھرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھتے ہیں نہیں سکتے۔

۱۷۲۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

۱۷۳۔ اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کانام پکار جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیک اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں پیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَ الْفَحْشَاءِ وَ أَنْ تَقُولُوا

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۱۶۹

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا آنَزَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ

نَتَّبِعُ مَا أَفْيَنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا طَأْلَوْ كَانَ أَبَاؤُهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَ لَا يَهْتَدُونَ ۝ ۱۷۰

وَ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَتَشِلُ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا

لَا يَسْعُ إِلَّا دُعَاءً وَ نِدَاءً طَصْمٌ بُكْمٌ عُمُّ فَهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ ۝ ۱۷۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا كُلُّوْ مِنْ طِبِّبِتِ مَا

رَزَقْنَكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ

تَعْبُدُونَ ۝ ۱۷۲

إِنَّمَا حَرَمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ حَمَّ

الْخِنْزِيرِ وَ مَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ

غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَلَا إِثْمٌ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ ۝ ۱۷۳

۷۷۔ جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آئیوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بد لے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۷۸۔ یہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کسی برداشت کرنے والے ہیں۔

۷۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

۸۰۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لایں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیمیوں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

۱۷۰. إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ
وَيَشْتَرُونَ بِهِ شَمَانًا قَلِيلًا ۝ أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ
فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ وَلَا يُرَكِّبُهُمْ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۱۷۱. أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَ
الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۝ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝
ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

۱۷۲. لَيْسَ الْبِرَّاً تُوَلُّوا وَجْهَكُمْ قِبْلَةَ التَّشْرِيقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّاً مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ
الْآخِرِ وَالْمَلِئَكَةَ وَالْكِتَابَ وَالنَّبِيِّنَ ۝ وَأَتَىٰ
النَّهَّاَنَ عَلَى حِبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ
الْمَسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۝ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي
الرِّفَابِ ۝ وَأَقامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى النَّكُوَةَ ۝ وَ
الْمُؤْفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَهَدُوا ۝ وَالصَّابِرِينَ فِي
الْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۝ أُولَئِكَ
الَّذِينَ صَدَقُوا ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

۱۷۸۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بد لے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بد لے آزاد مارا جائے اور غلام کے بد لے غلام اور عورت کے بد لے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالہ خون بھا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔

۱۷۹۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونزیزی سے بچو۔

۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو مال باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

۱۸۱۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اسکو بدل ڈالے تو اس کے بد لئے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بد لیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۸۲۔ اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کر ادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشندہ والا ہے رحم والا ہے۔

۱۸۳۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح

يٰٰيٰهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمْ

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ طَ أَكْرُرْ بِالْأَكْرُرِ وَ الْعَبْدُ

بِالْعَبْدِ وَ الْأُنْثِي بِالْأُنْثِي طَ مَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

شَيْءٌ فَاتِبَاءٌ بِالْمَعْرُوفِ وَ آدَاءٌ إِلَيْهِ بِالْحَسَانِ

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ فَمَنْ احْتَدَى

بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيْوٌ يٰٰوِلِ الْأَلْبَابِ

لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمُوْتُ إِنْ تَرَكَ

حَيْرًا طَ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْأَقْرَبَيْنَ

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سِمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ

يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوْصِ جَنَفًا أَوْ إِشْنًا فَأَصْلَحَ

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

يٰٰيٰهَا الَّذِينَ أَمْنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔

۱۸۲۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بد لے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا راہنماء ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس میں موجود ہو یا چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کرو اور اس احسان کے بد لے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔

کَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ ۱۸۳

آيَامًا مَعْدُودَتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ آيَامٍ أُخْرَى وَ عَلَى الَّذِينَ يُطْيِقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامٌ مِسْكِينٌ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَ أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ۱۸۴

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدْيٰ وَ الْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهَدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلَيَصُمُّهُ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ آيَامٍ أُخْرَى يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَ لِتُكِمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَى كُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۱۸۵

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُحِبُّ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلِيَسْتَحْيِبُوا لِي وَ لِيُؤْمِنُوا بِلَعَلَّهُ يَرْشُدُونَ ۱۸۶

لِيُؤْمِنُوا بِلَعَلَّهُ يَرْشُدُونَ

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوششک بیں اور تم ان کی پوششک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔ توبہ تم کو اختیار ہے کہ ان سے مبادرت کرو۔ اور اللہ نے جیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صحیح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو ان سے مبادرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پڑھیں گاربیں۔

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کامال نا حق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوة حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھوائے کی طرف

۱۸۸۔ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى
نِسَاءِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَ أَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَهُنَّ طَعِيلَةُ اللّٰہِ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ
أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ
فَإِنَّمَا بَاشِرُوهُنَّ وَ ابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰہُ
لَكُمْ وَ كُلُّوَا وَ اشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ
الْخَيْطُ الْأَبَيْضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنْ
الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِيُوا الصِّيَامَ إِلَى الْيَلِ وَ لَا
تُبَاشِرُوهُنَّ وَ أَنْتُمْ عَكِفُونَ لِفِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ
حُدُودُ اللّٰہِ فَلَا تَقْرَبُوهَا طَكَذِلَكَ يَبَيِّنُ اللّٰہُ

۱۸۸۔ أَيْتَهُ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

وَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ
تُدْلُوْا بِهَا إِلَى الْحُكْمِ لِتَأْكُلُوا فَرِيْقًا مِنْ
أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْأَثْمِ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۱۸۸۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ قُلْ هٰيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وَ الْحَجَّ وَ لَيْسَ الْبَرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُّوْتَ مِنْ
ظُهُورِهَا وَ لَكِنَّ الْبَرَّ مَنِ اتَّقَى وَ اتَّوْا الْبُيُّوْتَ

سے آؤ بلکہ نیکو کاروہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پا۔

۱۹۰۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۹۱۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونزیری سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

۱۹۲۔ پھر اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ سخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

۱۹۳۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۹۴۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۹۵۔ مِنْ أَبْوَابِهَا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۱۹۶۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا

۱۹۷۔ تَعْتَدُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ

۱۹۸۔ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ شَقَقْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ

۱۹۹۔ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ القُتْلِ ۝ وَلَا

۲۰۰۔ تُقْتَلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوكُمْ

۲۰۱۔ فِيهِ ۝ فَإِنْ قُتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۝ كَذِلِكَ جَزَاءُ

۲۰۲۔ الْكُفَّارِينَ

۲۰۳۔ فَإِنْ انتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۲۰۴۔ وَقْتُلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونُ

۲۰۵۔ الْدِيَنُ يُلِهٌ ۝ فَإِنْ انتَهُوا فَلَا عُدُوانَ إِلَّا عَلَىٰ

۲۰۶۔ الظَّالِمِينَ

۲۰۷۔ الْشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمَتُ

۲۰۸۔ قِصَاصٌ ۝ فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاقْتَدُوا عَلَيْهِ

۲۰۹۔ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

۲۱۰۔ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

۱۹۵۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو بلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۶۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈا او۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوا لے تو اس کے بد لے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ۔ تجوہ تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال کے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۹۷۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تجوہ شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زاد راہ پر ہیز گاری ہے۔ اور اے اہل عقل جھی سے ڈرتے رہو۔

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيْكُمْ إِلَيْ
الْتَّهْدِيَةِ ۝ وَ أَحْسِنُوا ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ ۝ ۱۹۵

وَأَتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ يٰلِيْهِ طَ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا
أَسْتَيْسَرَ مِنَ الْهُدَىٰ ۝ وَلَا تَحْلِقُوا رُعْوَسَكُمْ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهُدَىٰ مَحِلَّهُ طَ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَرِيْضًا أَوْ بِهَآذَىٰ مِنْ رَأْسِهِ فَفَدِيَةٌ مِنْ صِيَامٍ
أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ نُسُكٌ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ إِلَيْ الْحَجَّ فَمَا أَسْتَيْسَرَ مِنَ الْهُدَىٰ فَمَنْ
لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَثَةٌ أَيَّامٌ فِي الْحَجَّ وَسَبْعَةٌ إِذَا
رَجَعْتُمْ طَ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ طَ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ
أَهْلُهُ حَاضِرٍ إِلَيْهِ الْمَسِيْدِ الْحَرَامِ طَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۱۹۶

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ طَ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقٌ طَ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجَّ وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللّٰهُ طَ وَ تَرَوْدُوا فَإِنَّ
خَيْرَ النَّاسِ إِلَ التَّقْوِيَ وَاتَّقُونَ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ ۝ ۱۹۷

۱۹۸۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشرق حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

۱۹۹۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخششے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۲۰۰۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منی میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے انجاکرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا یہی میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

۲۰۱۔ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرم اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۳۔ اور قیام منی کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبَتَّغُوا فَضْلًا مِّنْ

رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَتٍ فَادْكُرُوا اللَّهَ

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَادْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْتُمْ

وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۖ ۱۹۸

ثُمَّ أَفْيِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَ

اَسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ ۱۹۹

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكُكُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ

أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فِي النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا

أَتَنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ ۲۰۰

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۖ ۲۰۱

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ

الْحِسَابِ ۖ ۲۰۲

وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودٍ ۖ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي

يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ

عَلَيْهِ ۖ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۖ ۲۰۳

۲۰۲۔ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ اپنے مانی الصیر پر یعنی اس بات پر جو اسکے دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑا لو ہے۔

۲۰۵۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ الگیزی کرے۔ اور حیثیت کو بر بار اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ الگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

۲۰۶۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت براٹھ کانہ ہے۔

۲۰۷۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

۲۰۸۔ مونوا! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا اکھلا دشمن ہے۔

۲۰۹۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑ کھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سامانوں میں آنا زل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُعَجِّبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَ يُشَهِّدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَ هُوَ أَلَّا

الْخِصَامِ ۲۰۳

وَ إِذَا تَوَلَّتِ سَعْيَ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ يُهْلِكَ
الْحَرَثَ وَ النَّسْلَ طَ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۲۰۴

وَ إِذَا قِيلَ لَهُ أَتَقِنَ اللَّهَ أَحَدَهُ الْعِزَّةُ بِالْإِلَّاثِ
فَخَسِبَهُ جَهَنَّمُ طَ وَ لِئِسَ الْمِهَادُ ۲۰۵

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
اللَّهِ طَ وَ اللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعَبَادِ ۲۰۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا ادْخُلُوا فِي الْسِّلْمِ كَافَةً صَ
وَ لَا تَتَّبِعُوا أُخْطُوطَ الشَّيْطَنِ طَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُبِينٌ ۲۰۷

فَإِنْ زَلَّتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتُكُمُ الْبِيِّنَاتُ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۰۸

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلْلٍ مِنْ
الْغَمَامِ وَ الْمَلِئَكَةُ وَ قُضَى الْأَمْرُ وَ إِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۲۰۹

۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمثیل کرتے ہیں لیکن جو پرہیز گار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود دیکھ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی ہمہ بانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھادی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا سرستہ دکھادیتا ہے۔

۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یوں ہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکارا ٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ أَتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيْنَةٍ وَ مَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ

اللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۱۱

زُّيْنَ لِلّٰدِيْنَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَ الَّذِيْنَ اتَّقُوا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۡ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۱۲

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنذِّرِيْنَ وَ أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

بِالْحَقِّ لِيَحُكِّمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ أُوتُواهُ مِنْ بَعْدِ مَا

جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغَيْرِ آيَةٍ بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا إِلَيْمَا اخْتَلَفُوا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَ اللّٰهُ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۲۱۳

أَمْ حَسِبُوكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسْتُهُمُ الْبَأْسَاءُ وَ الْضَّرَّاءُ وَ زُلْزَلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ

وَ الَّذِيْنَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَّى نَصَرُ اللّٰهُ أَلَا إِنَّ نَصَرَ

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۝ قُلْ مَا آنفَقُتُمُ مِّنْ خَيْرٍ

فَلِلَّهِ الْدِيْنُ وَالْأَقْرِبُينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ وَ

ابْنِ السَّبِيلِ ۝ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ

عَلِيمٌ

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

لَا تَعْلَمُونَ

۲۱۴

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٌ فِيهِ ۝ قُلْ

قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۝ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ

بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۝ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْقَتْلِ ۝ وَلَا يَرَوْنَ يَقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ

عَنْ دِينِكُمْ إِنِّي أَسْتَطِعُوا ۝ وَمَنْ يَرْتَدِدْ

مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمْتُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ

حَبَطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ وَأُولَئِكَ

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کمال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۱۶۔ مسلمانوں تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۱۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگلیزی خونزیزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں بر باد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۱۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ مجھے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۲۱۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے ثراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۲۲۰۔ یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے تبیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھار کھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ یہیک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مومنوں مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لے گئی اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لے گئے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ

۲۲۲۔ **آصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ**

۲۲۳۔ **إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَ**

۲۲۴۔ **اللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ**

۲۲۵۔ **يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا آثُمْ كَبِيرٌ وَ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَتِ لَعَلَّكُمْ**

۲۲۶۔ **تَتَفَكَّرُونَ**

۲۲۷۔ **فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَمِ قُلْ إِاصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَ إِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِنْحُوا نُكْمُ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَا حَنَتَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ**

۲۲۸۔ **وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِتَ حَتّى يُؤْمِنَ وَ لَامَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُشْرِكَةٍ وَ لَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّى يُؤْمِنُوا وَ لَعِبْدُ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُشْرِكٍ وَ لَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ**

اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے رو برو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو بشارت سنادو۔

۲۲۴۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پر ہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۝ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَ

الْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۝ وَيُبَيِّنُ أَيْتَهُ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَذَكَّرُونَ ۝

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۝ قُلْ هُوَ آذَى ۝

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ ۝ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ

حَتَّىٰ يَطْهَرُنَّ ۝ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأُتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ

أَمْرُكُمْ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَ يُحِبُّ

الْمُتَطَهِّرِينَ ۝

نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۝ فَأُتُوا حَرَثَكُمْ أَنْ

شَعْتُمْ ۝ وَ قَدِيمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا

أَنَّكُمْ مُلْقُوْهُ ۝ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ أَنْ تَدْرُوْا وَ

تَتَّقُوا وَ تُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۝ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ

عَلَيْهِمْ ۝

لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغُو فِي آيَمَانِكُمْ وَلَكِنْ

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبْتُ قُلُوبُكُمْ ۝ وَ اللَّهُ

غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

۲۲۶۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۲۲۷۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۸۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تینیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ خطراء رہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر دیساہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۲۹۔ طلاق صرف دوبارہ یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شاکستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدالے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدود سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔

۲۲۱۔ لِلَّٰهِ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِسَاءٍ هُمْ تَرْبُصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

۲۲۲۔ فَإِنْ فَآءُوْ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيْمٌ

۲۲۳۔ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

۲۲۴۔ وَالْمُطَلَّقَتُ يَتَرَبَّصُنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرْوَءٍ وَلَا

يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمُنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ

۲۲۵۔ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِعُوْلَتُهُنَّ

۲۲۶۔ أَحَقُّ بِرَدَدِهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ

۲۲۷۔ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ

۲۲۸۔ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيمٌ

۲۲۹۔ الْطَّلَاقُ مَرَاثِنٌ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيْحٍ

۲۳۰۔ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا

۲۳۱۔ أَتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا إِلَّا يُقِيمَا حُدُودًا

۲۳۲۔ اللّٰهُ فَإِنْ حِفْتُمْ إِلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ

۲۳۳۔ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا

۲۳۴۔ تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتّٰ تَنْكِحَهُ

زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

أَنْ يَتَرَاجِعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقْيِمَا حُدُودَ اللّٰهِ وَ

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۖ ۲۳۱

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجْلَهُنَّ

فَامْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّ حُوْهُنَ بِمَعْرُوفٍ وَ

لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا تَعْتَدُوا وَ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَ لَا تَتَخِذُوا أَيْتِ اللّٰهِ هُرُوا وَ

اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ

الْكِتَبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ ۲۳۲

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجْلَهُنَّ فَلَا

تَعْصُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ذِيْكُمْ

أَزْكِيَّكُمْ وَ أَطْهَرُكُمْ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا

تَعْلَمُونَ ۖ ۲۳۳

۲۳۰۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسرا طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہو گی۔ ہاں اگر دوسرے خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شاستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۳۳۔ اور مکیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دو دھپلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دو دھپلائیا چاہے اور دو دھپلائے والی ماں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان نفقة بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دو دھپلائیا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دو دھپلائیا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دو دھپلائے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۴۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار میں اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدّت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۲۳۵۔ اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں بخی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے

وَالْوَالِدُتُ يُرِضِّعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلِيْنِ كَامِلِيْنِ
لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتَمَّمَ الرَّضَاعَةُ وَعَلَى الْمَوْلُودَةِ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكْلِفُ نَفْسَ
إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةُ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودُ
لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ ا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضِيْمِهِمَا وَتَشَاؤِرِ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدُتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا أَتَيْتُمْ
بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ ۲۲۳

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ أَزْوَاجًا
يَتَرَبَّصُنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا
بَلَغُنَ أَجَلُهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرٌ ۚ ۲۲۴

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خَطْبَةٍ
النِّسَاءُ أَوْ أَكْنَتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ

نکاح کا ذکر کرو گے۔ مگر ایام عدّت میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوшиدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدّت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔

۲۳۶۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی بیشیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کرچکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخشن دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فرماؤش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۸۔ مسلمانوں سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

اَنَّكُمْ سَتَدْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَايِدُهُنَّ
سِرًا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ وَ لَا تَعْزِمُوا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَبُ أَجَلَهُ ۖ وَ
اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ

وَ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۖ

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ
تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَ مَتَّعُوهُنَّ
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهُ ۖ وَ عَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرُهُ ۖ مَتَاعًا
بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۖ

وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَ قَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ
يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۖ وَ
أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِتَقْوِيٍ ۖ وَ لَا تَنْسُوا الْفَضْلَ

بَيْنَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ

حِفْظُوا عَلَى الصَّلَاوَتِ ۖ وَ الصَّلَاوَةُ الْوُسْطَىٰ ۖ وَ

قُومُوا بِلِلّٰهِ قَنْتِيْنَ ۖ

فَإِنْ خِفْتُمْ فِرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا آمِنْتُمْ

جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو
جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے
نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

۲۳۰۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ
جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان
کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔
ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ
کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست
ہے حکمت والا ہے۔

۲۳۱۔ اور مطہرہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و
نقہہ دینا چاہیے پر ہیز گاروں پر یہ بھی حق ہے۔

۲۳۲۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا
ہے تاکہ تم سمجھو۔

۲۳۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں
ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے
نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو
زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی
رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۲۳۴۔ اور مسلمانوں اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ
اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

فَادْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

تَعْلَمُونَ ۲۳۱

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

وَصِيَّةً لِلَّازِدَوْا جِهَمَ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

إِلْحَرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ

حَكِيمٌ ۲۳۲

وَلِلْمُطَلَّقِتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًا عَلَى

الْمُتَّقِينَ ۲۳۳

كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَيْتِهِ تَعْلَمُ

تَعْقِلُونَ ۲۳۴

الَّهُ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمُ الْوُفُّ

حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُؤْتُوا ثُمَّ

أَحْيِا هُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكُنَّ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۲۳۵

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ۲۳۶

۲۲۵۔ کون ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بد لے اس کو کی گنازیاہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۲۲۶۔ بھلاتم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نبیں دیکھا جس نے مولیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نبیں کہ لڑنے سے پہلو تھی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے خارج اور بالبچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سواب پھر گئے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۲۲۷۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیوں نکر ہو سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی ہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشندا ہے اور تن تو ش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشنے۔ وہ بڑا کشاش والا ہے اور دانا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعِفَهُ

لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۲۷

الَّمْ تَرَ إِلَى الْمُلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ

مُوسَى إِذْ قَالُوا إِنَّا لَهُمْ أَبْعَثْنَا مَلِكًا نَّقَاتِلُ

فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ قَالَ هَلْ عَسِيْتُمْ إِنْ كُتِبَ

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَا

نَّقَاتِلُ فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

أَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا

قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۲۲۸

وَقَالَ رَبُّهُمْ نَّيِّرُهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ

مَلِكًا قَالُوا أَنِّي يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

أَحْقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ

قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي

الْعِلْمِ وَالْجُسْمِ وَاللَّهُ يُوْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۲۲۹

۲۲۸۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخششے والی چیز ہو گی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موٹی اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

۲۲۹۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جونہ پے گا وہ سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ جب نہ پر پنچھے تو چند آدمیوں کے سواب سے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومنوں کے ساتھ میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۵۰۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتحیاب کر۔

وَقَالَ رَّهْمٌ تَبِّعُهُمْ إِنَّ أَيَّةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ
الْتَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ هِمَّا
تَرَكَ أُلُّ مُوسَىٰ وَأُلُّ هُرُونَ تَحْمِلُهُ الْمُلِّيَّكَةُ إِنَّ
فِي ذٰلِكَ لَاءَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ ۲۲۸

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۝ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
مُبْتَلِّيْكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ
وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّيْ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ
فَلَمَّا جَاءَوْزَةً هُوَ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مَعَهُ ۝ قَالُوا لَا
طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۝ قَالَ الَّذِينَ
يَظْنُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهِ ۝ كَمْ مِنْ فِعَلَةٍ قَلِيلَةٍ
غَلَبَتْ فِعَلَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَاللَّهُ مَعَ

الصَّدِّرِيْنَ ۝ ۲۲۹

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا آفِرِعُ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَثِبْتُ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكُفَّارِيْنَ ۝ ۲۵۰

۲۵۱۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دیدی اور داؤد نے جاولت کو قتل کر دیا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ ہٹاتا رہتا تو کہہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہماں ہے۔

۲۵۲۔ یہ اللہ کی آئیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

۲۵۳۔ یہ پیغمبر جو ہم و قیافو قاً سمجھتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۵۴۔ اے ایمان والوں جمال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

۲۵۵۔ خداوہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت

فَهَرَمُوْهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَ قَتَلَ دَاؤُدْ جَالُوتَ وَ

أَتَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۖ وَ

لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ

الْأَرْضُ وَ لَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَلَمِيْنَ ۲۵۱

تِلْكَ أَيْتُ اللَّهِ نَسْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَ إِنَّكَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۲۵۲

تِلْكَ الرَّسُولُ فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

كَلَّمَ اللَّهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَتٍ ۖ وَ أَتَيْنَا عِيسَى

ابْنَ مَرِيْمَ الْبَيِّنَتِ وَ أَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَ لَوْ

شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِمَا

جَاءَتُهُمُ الْبَيِّنَتُ وَ لَكِنَّ اخْتَلَفُوا فِيْنُهُمْ مَنْ

أَمَنَ وَ مِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوْا

وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۲۵۳

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ أَمَنُوا أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبْيَعُ فِيهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَ لَا

شَفَاعَةٌ ۖ وَ الْكُفَّارُ وَ هُمُ الظَّلَمُوْنَ ۲۵۴

أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيْوُمُ ۖ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

کے لاکن نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اوپکھے آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روپوں ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کر دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں کپڑی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۵۸۔ بھلام نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگٹنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مَنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يُؤْدَهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنْ
الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرُوْةِ الْوُثُقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

أَلَّا اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ أَمْنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمِ
إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَئِكُمُ الظَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمِ أَوْلَئِكَ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ أَتِمَّهُ اللَّهُ
الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمَ رَبِّي الَّذِي يُحِيٰ وَيُمِيتُ
قَالَ أَنَا أُحِيٰ وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي

ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافر ہر کابکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأُتِبِّهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

فَبِهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّلَمِينَ ۝ ۲۵۸

۲۵۹۔ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیوں نکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مر اپڑا ہے غرض ان باقتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو سکس طرح جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کر میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیوں نکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر انکو اپنے سے ہلا لو اور انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلا اؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَ عَلَى قَرِيَةٍ وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى

عُرُوشِهَا قَالَ أَنِي يُحِيٰ هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

فَامَّا تَهُدُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كُمْ

لَبِثْتُ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ

لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ

لَمْ يَتَسَنَّهُ وَ انْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَ لَا جُعَلَكَ أَيَّةً

لِلنَّاسِ وَ انْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ

نَكْسُوهَا حَمَّا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ۲۵۹

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرْنِي كَيْفَ تُحِيِ الْمَوْتَىٰ قَالَ

أَوْلَمْ تُؤْمِنُ قَالَ بَلِ وَلَكِنْ لَيَمْطِمِنَ قَلْبِي

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَ إِلَيْكَ ثُمَّ

اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَ جُزْعًا ثُمَّ ادْعُهُنَ

يَا تَيَّنَّاكَ سَعِيًّا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ۲۶۰

۲۶۱۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ جسکے اجر کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشاش والا ہے سب کچھ جانے والا ہے۔

۲۶۲۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۶۳۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو زرم بات کہہ دینی اور در گذر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

۲۶۴۔ مومن! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح بر بادنہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا یہ نہ ہے جس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریا کار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۶۵۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک بارگ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اس

مَثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
كَمَثْلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ
مِائَةُ حَبَّةٍ وَ اللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۖ

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا
يُتَبِّعُونَ مَا آنْفَقُوا مَنًا وَ لَا أَذَى لَهُ أَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْرَنُونَ ۖ

قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتَبَعَّهَا
أَذَى وَ اللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۖ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ
بِالْمُنْ وَ الْأَذَى كَمَنْ يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ
وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمَ الْآخِرِ فَمَتَّلَهُ كَمَثْلِ
صَفْوَانِ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَتْهُ وَ أَبْلَى فَتَرَكَهُ
صَدْلًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ هُمَّا كَسَبُوا وَ

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۖ

وَ مَثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ
مَرَضَاتِ اللَّهِ وَ تَشْيَيْتاً مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثْلِ جَنَّةٍ

پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

بِرَبِّوٰةِ أَصَابَهَا وَابِلُ فَاتَتْ أُكْلَهَا ضِعَفَيْنِ

فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلُ فَطَلْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ۝ ۲۶۵

۲۶۲۔ بھلام میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہیں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے نئے نئے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آئیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

أَيَوْدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَ

أَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَهُ فِيهَا مِنْ

كُلِّ الشَّرَتِ وَ أَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهُ دُرِيَّةٌ

ضُعَفَاءٌ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

فَاحْتَرَقَتْ ۝ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ تَكُمُ الْآيَتِ

لَعْلَكُمْ تَشَفَّكُرُونَ ۝ ۲۶۶

۲۶۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو ان کو بکھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا أَنْفِقُوا مِنْ طِبِّتِ مَا

كَسَبْتُمْ وَهِمَا أَخْرَجَنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا

تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِالْحَذِيرَةِ

إِلَّا أَنْ تُعْبِضُوا فِيهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

حَمِيدٌ ۝ ۲۶۷

الشَّيْطَنُ يَعْدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَ

اللَّهُ يَعْدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَ فَضْلًا ۝ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

عَلِمٌ ۝ ۲۶۸

۲۶۸۔ شیطان تمہیں یتگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشاکش والا ہے سب کچھ جانے والا ہے۔

۲۶۹۔ وہ جسکو چاہتا ہے دنائی بخششا ہے اور جسکو دنائی ملی
بیشک اسکو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول
کرتے ہیں جو عقائد ہیں۔

۲۷۰۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی
نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مدد گارہ نہ ہو
گا۔

۲۷۱۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور
اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے
لئے بہتر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی
دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

۲۷۲۔ اے نبی ﷺ تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ
دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت بخششا ہے۔ اور
سونما! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تھی کوہے۔
اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو
گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا
جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

۲۷۳۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں
کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی
طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگ سے عار رکھتے
ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو
تو نگر نیاں کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو
کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ
کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے
کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو جانتا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَ مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

فَقَدْ أُوتَيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَ مَا يَذَكُرُ إِلَّا أُولُوا

الْأَلْبَابٍ ۲۶۹

وَ مَا آنفَقُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ

اللَّهُ يَعْلَمُ وَ مَا لِلظَّلَمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۲۷۰

إِنْ تُبْدِلُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَا هِيَ وَ إِنْ تُخْفُوهَا وَ

تُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَ إِنْ كَفَرُوا عَنْكُمْ

مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَمِيرٌ ۲۷۱

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى هُمْ وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فِلَانْفُسِكُمْ وَ مَا

تُنْفِقُونَ إِلَّا بِتِغَاءٍ وَ جِهَالَةٍ وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ

خَيْرٍ يُوْفَ إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۲۷۲

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

يَسْتَطِيعُونَ ضَرَبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

أَغْنِيَاءُ مِنَ التَّعْفُفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَهُمْ لَا

يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْيَاً وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۲۷۳

۲۷۴۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

۲۷۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ الحسین گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیا وہ بنادیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بچنا بھی تو فرع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

۲۷۶۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہ گار کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۷۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۷۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

۲۷۹۔ **الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرَّاً وَ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ**

۲۸۰۔ **الَّذِينَ يَاكُلُونَ الرِّبُوا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَنُ مِنَ الْمُتَّسِّ ذُلِّكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبُوا وَ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبُوا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةً مِنْ رَبِّهِ فَأَنْتَهُ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَ أَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَ مَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ**

۲۸۱۔ **فِيهَا خَلِدُونَ**

۲۸۲۔ **يَسْتَحْقُ اللَّهُ الرِّبُوا وَ يُرِي الصَّدَقَتِ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ**

۲۸۳۔ **إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَتَوْا الزَّكُوَةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ**

۲۸۴۔ **يَا يَهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا اتَّقُوا اللَّهَ وَ ذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ**

۲۷۹۔ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر تو بے کر لو گے اور سو دچھوڑو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اور وہ کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

۲۸۰۔ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشاں کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈر و بجہہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

۲۸۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی معیاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم یہ کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھنے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوانے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد تھوڑے ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا

تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۲۸۹

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرْةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ
تَصَدِّقُوا أَخْيْرُ تَكْمِيلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۸۰

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوْفَى
كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۸۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَنُوا إِذَا تَدَأَيْنُتُمْ بِدَيْنِ إِلَى آجَلٍ
مُّسَمًّى فَأَكْتُبُوهُ وَلَيَكُتُبْ بِيَنْكُمْ كَاتِبٌ

بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكُتُبَ كَمَا عَلِمَهُ
اللَّهُ فَلَيَكُتُبْ وَلَيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقْقُ

وَلَيَتَقِ اللهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ

كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحُقْقُ سَفِيهًّا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا
يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمَلَّ هُوَ فَلَيُمْلِلْ وَلِيَهُ بِالْعَدْلِ ۲۸۲

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ

لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَأُمْرَأَتِنِ مِنْ تَوْضَعُونَ

مِنَ الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَعَذَّرَ

کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کاشک و شبه بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا درست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خریدو فروخت کیا کرو مثلاً میں جانیداد کی تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاہب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن باقی پھر رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ کار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۖ وَلَا يَأْبَ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَيْرًا إِلَى آجِلِهِ ۖ ذِكْرُكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى آلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا ۖ وَ أَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَ إِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ يُعْلِمُكُمُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۲۸۲

وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ ۖ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوْضَةً ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلَيُؤْدَى إِلَّا ذَي اُوتِمَ أَمَانَتَهُ ۖ وَ لَيُتَقِّيَ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَ لَا تَكْتُبُوا الشَّهَادَةَ ۖ وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ أَثِمٌ قَلْبُهُ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

۲۸۳

إِلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَ إِنْ تُبْدِلُو مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

٢٨٣

أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَ
الْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا فُخْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

الْمَصِيرُ

٢٨٤

لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا أَكْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ
نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنْنَا وَ
أَغْفِرْنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

الْقُوْمِ الْكُفَّارِينَ

٢٨٥

٢٨٥۔ رسول اللّٰه ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مو من بھی۔ سب اللّٰہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللّٰہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

٢٨٦۔ اللّٰہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے انکا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گی ہو تو ہم سے موافذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے در گذر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرم۔ تو ہی ہمارا مدد گار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

رکوعاتہا

٢٠٠ سُورَةُ الْعِمَرَ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللّٰہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

۱۔ الْمَ

الْمَ

۲۔ اللہ جو معبدِ حق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لا اق نہیں زندہ ہے سب کو تھانے والا۔

۳۔ اس نے اے نبی تم پر کچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

۴۔ یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لئے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انکو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بد لہ لینے والا ہے۔

۵۔ اللہ ایسا خیر و بیسیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۶۔ وہی تو ہے جو ماں کے بیٹے میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صور تیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لا اق نہیں۔

۷۔ اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض دوسری تثابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کبھی ہے و تثابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو علمگرد ہی قول کرتے ہیں۔

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيْوُمُ ۝

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝

مِنْ قَبْلُ هُدَىٰ لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقَامٍ ۝

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ ۝

هُوَ الَّذِي يُصُورُ كُمْ فِي الْأَرْضَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَبَ مِنْهُ آيَتُ مُحَكَّمٌ تُهْنَّ أُمُّ الْكِتَبِ وَأُخْرُ مُتَشَبِّهُتُ فَمَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ

مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۝ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَالرَّسُولُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ أَمَنَّا بِهِ ۝ كُلُّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۝ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أَوْلُوا الْأَلْبَابِ ۝

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کبھی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرماتو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

۹۔ اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

۱۰۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہون گے۔

۱۱۔ ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوا گا جنہوں نے ہماری آئیوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے لگانوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۱۲۔ اے پیغمبر کافروں سے کہدو کہ تم دنیا میں بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۳۔ تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے دن آپس میں بھڑکے قدرت الہی کی عظیم الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گناہ مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

۱۴۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ

ل

كَدَأْبٌ أَلِ فِرْعَوْنٌ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا

بِأَيْتِنَا فَأَنْذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ

الْعِقَابِ

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلِبُونَ وَتُخْشِرُونَ إِلَى

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَهَادُ

قَدْ كَانَ نَكْمُ أَيَّةٌ فِي فِعَّاتِنِ التَّقَتَا فِعَةٌ

تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةً يَرُونَهُمْ

مِثْلِهِمْ رَأَى الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ

يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعْبَرَةً لَا وِلِيَ الْأَبْصَارِ

زِينَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۵۔ اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلامیں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سن جو لوگ پر ہیز گار بیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۶۔ جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرم اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

۱۷۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتہ اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

۱۹۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ الْقَنَاطِيرُ الْمَقْنُطَرَةُ مِنَ الْذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ

الْخَيْلُ الْمُسَوَّمَةُ وَ الْأَنْعَامُ وَ الْحَرْثُ ذَلِكَ مَتَاعٌ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ حُسْنُ النَّابِ

قُلْ أَوْنِسْكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذِكْرِمُ طِلَّذِيْنَ اتَّقُوا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ

خَلِدِيْنَ فِيهَا وَ أَرْوَاجُ مُظَهَّرَةٌ وَ رِضْوَانٌ مِّنْ

اللّٰهِ وَ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

الَّذِيْنَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ذُنُوبَنَا وَ قَاتَ عَذَابَ النَّارِ

الصَّابِرِيْنَ وَ الصَّدِيقِيْنَ وَ الْقَنِيْتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ

وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ

شَهَدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ الْمَلَائِكَةُ وَ أُولُو

الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَ مَا اخْتَلَفَ

الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

الْعِلْمُ بَعِيْدًا بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَكُفُرُ بِأَيْتِ اللّٰهِ فَإِنَّ

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

١٩

فَإِنْ حَاجُوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَمَنْ

اتَّبَعَنِ طَ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ وَالْأُمَّمِينَ

عَأَسْلَمْتُمْ طَ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلُّوْا

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ طَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ

النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ طَ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ

بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابِ أَلِيمٍ

أُولَئِكَ الَّذِينَ حِبَطُتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىْنَ

اللَّهُ تَرَأَىَ الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَبِ

يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَبِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلِّ

فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا

أَيَّامًا مَعْدُودَةٍ طَ وَغَرَّهُمْ فِي دِيْنِهِمْ مَا كَانُوا

يَفْتَرُوْنَ

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَارَبِّ فِيهِ وَوْفَيَتْ

۲۰۔ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیروں تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بنتے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر تمہارا کہانہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۱۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو نا حق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو۔

۲۲۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں بر باد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۲۳۔ بھلام تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جکو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھر لیتا ہے۔

۲۴۔ یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھوٹی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

۲۵۔ تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے

یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدله پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشنے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

۲۸۔ مومنوں کو چاہیے کے مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غصب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جاتا ہے۔

۲۹۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پالے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۵

قُلِ اللَّهُمَّ مُلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعَزِّزُ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذَلِّلُ مَنْ تَشَاءُ ۲۶

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تُؤْلِيْجُ الْيَلَّاِرِ وَ تُؤْلِيْجُ النَّهَارِ فِي الْيَلَّاِرِ وَ تُخْرِجُ الْحَجَّيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَجَّيِ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۷

لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفَّارِيْنَ أَوْلَيَّاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقْتَةً وَ يُحْذَرُ كُمْ

اللَّهُ نَفْسَهُ وَ إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۲۸

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبَدِّلُوهُ يَعْلَمُ اللَّهُ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۲۹

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَوْمَ تَحِدُّ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ حَيْرٍ مُّحْسِرًا ۳۰ وَ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوْدُلُوْا نَبَيِّنَهَا وَ بَيِّنَهَا

اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈرا تا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنا والہ ہے مہربان ہے۔

۳۲۔ کہو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۳۔ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا۔

۳۴۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سنتے والا ہے جانے والا ہے۔

۳۵۔ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو اسے میری طرف سے قبول فرماتو تو سنے والا ہے جانے والا ہے۔

۳۶۔ پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے توڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ خوب جانتا تھا جو انکے ہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتاڑ کا نند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

۳۷۔ تو اسکے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول

آمَدًا بَعِيدًاٰ وَ يُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ طَ وَ اللَّهُ

رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۲۱

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتِّبِعُونِيٰ يُحِبِّكُمْ اللَّهُ

وَ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ طَ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۲

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلُّوْ فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ ۲۳

إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَى أَدَمَ وَ نُوحاً وَ آلَ إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ

عِمْرَانَ عَلَى الْعَلَمِينَ ۲۴

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ طَ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۲۵

إِذْ قَاتَتِ امْرَأَتِ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي

بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۲۶

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَاتَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعَتْهَا أُنْثِي وَ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ طَ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثِي وَ

إِنِّي سَمِيعُهَا مَرِيمَ وَ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا

مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ۲۷

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَ أَنْبَتَهَا نَبَاتًا

فرمایا اور اسے اچھی طرح پروردگار کیا اور زکریا کو اس کا
کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس
جاتے تو اسکے پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن
مریم سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کھاں
سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے میشک
اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی
کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح عطا فرم۔ تو
بے شک دعا منے والا ہے۔

۳۹۔ چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے
تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ تمہیں یحییٰ کی
بشرات دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسیٰ کی تصدیق کریں گے
اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے
اور ایک پیغمبر یعنی نبیو کاروں میں ہونگے۔

۴۰۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں لڑکا کیوں نکر
پیدا ہو گا کہ میں تو بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے
فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۴۱۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر
فرمادے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن
اشارے کے سوابات نہ کر سکو گے تو ان دونوں میں اپنے
پروردگار کی کثرت سے یاد اور صحیح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

۴۲۔ اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے
تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان
کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے۔

۴۳۔ اے مریم اپنے پروردگار کی فرماتب داری کرنا اور

زَكَرِيَّا الْمِحَرَابُ لَا وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ

يَمِيرِيمُ أَنِّي لَكِ هَذَا ۖ قَاتَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ

اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۖ

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّيْ هَبْ لِيْ مِنْ

لَدُنْكَ ذُرْيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۖ

فَنَادَتِهُ الْمَلِئَكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحَرَابِ ۖ

أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحِيِّي مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنْ اللَّهِ وَ

سَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَيِّيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ

قَالَ رَبِّيْ أَنِّيْ كُوْنُ لِيْ غُلْمَمُ وَقَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَ

أَمْرًا فِي عَاقِرٍ ۖ قَالَ كَذِلِكَ اللَّهُ يَفْعُلُ مَا يَشَاءُ ۖ

قَالَ رَبِّيْ اجْعَلْ لِيْ أَيْةً ۖ قَالَ أَيْتُكَ أَلَا تَكَلِّمَ

النَّاسَ ثَلَاثَةً أَيَّامٍ إِلَّا رَمَزًا ۖ وَإِذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا ۖ

وَسَبِّبِيْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبَكَارِ ۖ

وَإِذْ قَاتِ الْمَلِئَكَةُ يَمِيرِيمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَافِكَ وَ

طَهَرَكَ وَاصْطَافِكَ عَلَى نِسَاءِ الْعَلَمِينَ ۖ

يَمِيرِيمُ اقْنُتِيْ لِهَبِّكَ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ

الرَّاهِيْنَ

سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

۳۲۔ اے نبی یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم بطور قرمع ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں بھگڑ رہے تھے۔

۳۵۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیلیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا اور آخرت میں آبرو مند اور مقررین میں سے ہو گا۔

۳۶۔ اور مال کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حاتموں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہو گا۔

۳۷۔ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیوں نکر ہو گا کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتا ہے۔

۳۸۔ اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

۳۹۔ اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغیر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچے پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور

الرَّاهِيْنَ

ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْدُ إِلَيْكَ طَ وَ مَا

كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيْهُمْ يَكْفُلُ

مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِّمُونَ

إِذْ قَالَتِ الْمَلِيْكَةُ يَهْرِيْمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكُ بِكَلِمَةٍ

مِنْهُ أَسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَ جِيْهَا

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ

وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَ مِنَ الصَّلِحِينَ

الرَّاهِيْنَ

قَالَتْ رَبِّيْ آنِي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَ لَمْ يَمْسُسْنِي بَشَرٌ

قَالَ كَذَلِكَ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ طَ إِذَا قَضَى أَمْرًا

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

وَ يَعْلَمُهُ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرَةَ وَ

الرَّاهِيْنَ

وَ رَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَآءِيلَ آنِي قَدْ جَعْتُكُمْ بِأَيَّةٍ

مِنْ رَبِّكُمْ آنِي أَحْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهْيَةً

الْطَّيْرِ فَأَنْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَ

پیدائشی اندھے اور ابرص کو تدرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے نشانی ہے۔

۵۰۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈر و اور میرا کہا مانو۔

۵۱۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھارستہ ہے۔

۵۲۔ پھر جب عیسیٰ نے انکی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۳۔ اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے تبع ہو چکے تو ہم کو مانے والوں میں لکھ رکھ۔

۵۴۔ اور وہ یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسیٰ کو بچانے کے لئے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۵۵۔ اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں

أُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَ الْأَبْرَصَ وَ أُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ

اللَّهِ وَ أُنْسِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَ مَا تَدَخِّلُونَ لَا فِي

بِيُوْتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۲۹

وَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرِيدِ وَ لَا حِلَّ

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ

بِأَيَّةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونِ ۳۰

إِنَّ اللَّهَ رَبِّيٌّ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ ۳۱

فَلَمَّا آتَحَسَ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفَّارَ قَالَ مَنْ

أَنْصَارِيٰ إِلَى اللَّهِ طَقَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

اللَّهِ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَ اشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۳۲

رَبَّنَا أَمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

فَأَكْتُبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ۳۳

وَ مَكَرُوا وَ مَكَرَ اللَّهُ طَ وَ اللَّهُ خَيْرُ الْمَكَرِيْنَ ۳۴

إِذَا قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيْكَ وَ رَأْفَعُكَ إِلَيَّ وَ

رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق و غالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

۵۶۔ اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مدد گارہ ہو گا۔

۷۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۸۔ اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری صحیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

۵۹۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے پہلے مٹی سے انکو بنایا پھر فرمایا باشمور انسان ہو جاتا وہ دیسے ہی گئے۔

۶۰۔ یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۶۱۔ پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے بھجوڑا کریں اسکے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آدم ہم اپنے بیٹیوں اور بیٹیوں کو بلا کیں تم اپنے بیٹیوں اور بیٹیوں کو بلاو اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا و انجا کریں اس طرح جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۶۲۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبد

مُطَهَّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ جَاعِلُ الَّذِينَ

اتَّبَاعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ثُمَّ

إِلَى مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ

تَخْتَلِفُونَ ۵۵

فَمَا مَا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي

الْدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰ ۵۶

وَ أَمَّا الَّذِينَ أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَيُوَفَّىٰهُمْ

أُجُورَهُمْ وَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الظَّلَمِينَ ۵۷

ذَلِكَ تَنْتَلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْأَيْتِ وَ الَّذِيْكُ الْحَكِيمُ ۵۸

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ طَخْلَقَةٍ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۵۹

أَكُوْتُ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونُ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۶۰

فَمَنْ حَاجَكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَ أَبْنَاءَكُمْ وَ نِسَاءَنَا وَ

نِسَاءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلُ

فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكُذَّابِينَ ۶۱

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصْصُ الْحَقُّ وَ مَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا

نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۳۔ پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

۲۴۔ کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا پناہ کار ساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

۲۵۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہوچے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

۲۶۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۷۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

۲۸۔ ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کار ساز ہے۔

اللَّهُ طَوْلَهُ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

فَإِنْ تَوَلُّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا

وَبَيْنَكُمْ إِلَّا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا

يَتَخَذَّ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ

تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا

أُنْزِلَتِ التَّوْرِيدَةُ وَالِإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ

هَآنَتُمْ هَوْلَاءِ حَاجَجُونَ فِي مَا نَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

تُحَاجُونَ فِي مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلِكِنْ كَانَ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَذِلِّيَنَ اتَّبَعُوهُ وَ

هُذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ

الْمُؤْمِنِينَ

۶۹۔ اے اہل اسلام بعض اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو مگراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کیا مگراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی مگراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

۷۰۔ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔

۷۱۔ اے اہل کتاب تم حق کو جھوٹ کے ساتھ خلط مل کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

۷۲۔ اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو کتاب مونموں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام سے بر گشته ہو جائیں۔

۷۳۔ اور اپنے دین کے پیروکے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر لینا۔ اے پیغمبر کہدو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے وہی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے روبرو جنت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کہدو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے۔

۷۴۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً اپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک

وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَبِ لَوْ يُضْلُّونَكُمْ

وَمَا يُضْلُّونَ إِلَّا نُفَسَّهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۖ

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاِلْيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ

تَشَهَّدُونَ ۖ

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحُقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

تَكْسِمُونَ الْحُقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَبِ أَمْنُوا

بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ أَمْنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَ

أَكْفُرُوا أَجْرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۖ

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيَنَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى

هُدَى اللّٰهِ ۝ أَنْ يُعَوِّتَ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ

يُحَاجِجُوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖ

يَنْتَصِرُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ ۖ

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ

يُؤْدَدُ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا

دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت
کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں
کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ
پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں۔

۶۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور
پرہیز گار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیز گاروں کو دوست رکھتا
ہے۔

۷۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ
ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے
ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام
کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ
ان کو پاک کرے گا اور ان کو دھکہ دینے والا عذاب ہو گا۔

۸۔ اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی
تورات کو زبان مردھر مردھر کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ
جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب
میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے
نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ
پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

۹۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب
اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے
کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا
چاہئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی
تعالیٰ بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

يُؤْدِهَ إِلَيْكَ إِلَّا مَادْمُتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَالُوا إِلِيَّسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمَّيْنَ سَبِيلٌ ۝ وَيَقُولُونَ

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

بَلِّي مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَ اتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْمُتَّقِينَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ أَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَ لَا

يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ لَا

يُرِيكُهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

وَ إِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ الْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَبِ

لِتَحْسِبُوهُمْ مِنَ الْكِتَبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتَبِ وَ

يَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ

يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَبَ وَ الْحُكْمَ

وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عَبَادًا لِّي مِنْ

دُونِ اللَّهِ وَنِكِنْ كُونُوا رَبِّنِيْنَ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ الْكِتَبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝

۸۰۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بنالو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ تم اس عہد و پیمان کے گواہ ہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۸۲۔ اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی بد کردار ہیں۔

۸۳۔ پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۸۴۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں مولیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

وَ لَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَخِذُوا الْمَلِئَكَةَ وَ النَّبِيِّنَ
أَرْبَابًاٰ أَيَّامُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ۸۲

وَ إِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيَثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَّا آتَيْتُكُمْ مِنْ
كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ إِنَّا أَقْرَرْتُمْ
وَ أَخَذْتُمْ عَلَى ذِلِكُمْ أَصْرِيٌّ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۖ قَالَ
فَأَشْهَدُو أَوْ أَنَا مَعْكُمْ مِنَ الشَّهِدِيْنَ ۖ ۸۳

فَنَّ تَوَلَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِيْقُونَ ۖ ۸۴

أَفَغَيْرِ دِيْنِ اللَّهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضِ طَوْعًا وَ كَرْهًا وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۖ ۸۵

قُلْ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا أُنْزِلَ عَلَىٰ
إِبْرَاهِيْمَ وَ اسْمَاعِيْلَ وَ اسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ
مَا أُنْزِلَ مُوسَى وَ عِيْسَى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

نَفِيقٌ بَيْنَ أَحَدِنَّهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۖ ۸۶

وَ مَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامَ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْأُخْرَةِ مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ۖ ۸۷

۸۶۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیوں نکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبرِ حق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۷۔ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

۸۸۔ ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

۸۹۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۰۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسیوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

۹۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدالے میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۹۲۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے کبھی یہی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۳۔ بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے

۹۱۔ **كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَ**

۹۲۔ **اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ**

۹۳۔ **أُولَئِكَ جَرَأُوهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ نَعْنَةَ اللَّهِ وَ**

۹۴۔ **الْمُلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ**

۹۵۔ **خَلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ**

۹۶۔ **يُنْظَرُونَ**

۹۷۔ **إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذِلْكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ**

۹۸۔ **اللَّهُ خَفُورُ رَحِيمٌ**

۹۹۔ **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ارْدَادُوا كُفَرًا**

۱۰۰۔ **لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكُهُمُ الضَّالُّونَ**

۱۰۱۔ **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ**

۱۰۲۔ **مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ**

۱۰۳۔ **أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىٰ**

۱۰۴۔ **لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا هِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا**

۱۰۵۔ **تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ**

۱۰۶۔ **كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا**

پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہدو کہ اگر سچ ہو تو تورات لا اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

۹۲۔ اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

۹۵۔ کہدو کہ اللہ نے سچ فرمادیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہور ہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۹۶۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو کئے میں ہے۔ باہر کرت اور جہان والوں کے لئے موجب ہدایت۔

۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پایا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

۹۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

۹۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں کچی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کرتوں سے بے خبر نہیں۔

حَرَمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ

الْتَّوْرَةُ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتُلُوهَا إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۖ ۹۳

فَنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذَابَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ ۹۴

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّقُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ ۹۵

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِكَةَ مُبَرَّكًا

وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۖ ۹۶

فِيهِ أَيْتُ بَيْنَتُ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

كَانَ أَمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ

اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

عَنِ الْعُلَمَيْنَ ۖ ۹۷

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَمْ تَكُفُّوْنَ بِأَيْتِ اللَّهِ ۖ ۹۸

اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ۖ ۹۸

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَمْ تَصْدُّوْنَ عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ مَنْ أَمَنَ تَبْغُونَهَا عِوْجَانِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَ

۱۰۰۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

۱۰۱۔ اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پڑھ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

۱۰۲۔ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرناتو مسلمان ہی مرننا۔

۱۰۳۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پڑھ رہنا اور فرقے فرقے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھ کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

۱۰۴۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہوئی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

۶۹ مَا أَلِلَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

۷۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيْقًا مِنْ

۷۱ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ يَرْدُوْكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

۷۲ كُفَّارِيْنَ

۷۳ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ أَنْتُمْ تُشْتَلِي عَلَيْكُمْ آيَتُ اللَّهِ وَ

۷۴ فِيْكُمْ رَسُولُهُ وَ مَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

۷۵ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

۷۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقْتِيْهِ وَ لَا

۷۷ تَمُوتُنَ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

۷۸ وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَ لَا تَفَرَّقُوْا وَ

۷۹ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً

۸۰ فَالَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحُوْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

۸۱ إِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلَى شَفَافٍ حُفْرَةٍ مِنْ النَّارِ

۸۲ فَانْقَذَكُمْ مِنْهَا طَكَذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ تَكُمْ أَيْتِهِ

۸۳ لَعَلَّكُمْ تَهَتَّدُوْنَ

۸۴ وَ لَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَ

۸۵ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

۱۰۳ اُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۱۰۴ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَأَخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا

۱۰۵ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۖ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ لَا

۱۰۶ يَوْمَ تَبَيَّضُ وُجُوهٌ وَتَسُودُ وُجُوهٌ فَمَا الَّذِينَ

۱۰۷ اسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرُتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

۱۰۸ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكُفِّرُونَ

۱۰۹ وَمَا الَّذِينَ أَبْيَضُتْ وُجُوهُهُمْ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ

۱۱۰ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ

۱۱۱ تِلْكَ أَيْتُ اللَّهِ نَسْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَمَا اللَّهُ

۱۱۲ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَلَمِيْنَ

۱۱۳ وَإِلَيْهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِلَيْهِ اللَّهُ

۱۱۴ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

۱۱۵ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتُ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ

۱۱۶ بِالْتَّعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ

۱۱۷ بِإِلَهٍ وَلَوْ أَمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

۱۱۸ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَسِقُونَ

۱۱۹ لَئِنْ يَضْرُرُوكُمْ إِلَّا أَذَى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوْكُمْ

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ دلوگ ہیں جنکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

۱۰۶۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سواب اس کفر کے بد لے عذاب کے مزے چکھو۔

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے باغوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آئیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۱۱۰۔ مومنو! تم بہترین امت ہو ہے لوگوں کی بدائیت کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

۱۱۱۔ یہ تمہیں خفیہ سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں

پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیچہ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

۱۱۲۔ یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ڈلت ان سے چھٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے پیغمبروں کو ناجن قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

۱۱۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جورات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باقول سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

۱۱۵۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلہ میں انکے ہر گز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

الْأَدَبَارَ ثُمَّ لَا يُنَصَّرُونَ ۖ

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْذِلَّةُ أَيْنَ مَا تُقْفِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنْ

اللَّهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۖ ذُلْكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ

حَقٍّ ۖ ذُلْكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ۖ

لَيُسُوا سَوَاءً ۖ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَاتِلَةٌ

يَتَسْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنَّاءَ الْيَمِيلِ وَ هُمْ يَسْجُدُونَ ۖ

يُوْمُنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمُ الْآخِرِ وَ يَأْمُرُونَ

بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُونَ

فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَ أُولَئِكَ مِنَ الصَّلِحِينَ ۖ

وَ مَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكَفَّرُوا ۖ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ

بِالْمُتَّقِينَ ۖ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۖ

۷۔ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال آندھی کی سی ہے جس میں سخت سردی ہوا اور وہ ایسے لوگوں کی کھیت پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۸۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنارازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔

۹۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تھا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگیال کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۰۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کافریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

كَمَثَلِ رِيحٍ فِي هَمَاءٍ صَرُّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

أَنْفُسَهُمْ فَاهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمُهُمُ اللَّهُ وَلَكُنْ

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۖ ۲۲۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَتَخَذُوا بِطَانَةً مِنْ

دُوْيُكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ حَبَالًا ۖ وَدُدُّوا مَا عَنِتُمْ قَدْ

بَدَّتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي

صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۖ قَدْ بَيَّنَا لَكُمُ الْآيَتِ إِنْ

كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۖ ۲۲۷

هَآنَتُمُ اُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ

بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوا أَمَنَّا ۖ وَإِذَا

خَلَوْا عَصُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَاءِ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ

مُوْتَوْا بِغَيْظِكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۖ ۲۲۸

إِنْ تَمَسَّكُمْ حَسَنَةٌ تَسْوِعُهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبُّكُمْ

سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا

يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

مُحِيطٌ ۖ ۲۲۹

۱۲۱۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر موقع ہے موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۲۲۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مدد گار تھا۔ اور مونوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

۱۲۳۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سرو سامان تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے پھو تاکہ شکر گزار بن جاؤ۔

۱۲۴۔ جب تم مونوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

۱۲۵۔ ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعہ حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

۱۲۶۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنا یا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۲۷۔ یہ اللہ نے اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

وَ إِذْ خَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

مَقَاتِلَ الْقِتَالٍ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

إِذْ هَمَّتْ طَآيْفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ

وَلِيُّهُمَا ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلَ الْمُؤْمِنُونَ ۝

وَلَقَدْ نَصَرَكُمْ اللَّهُ بِيَدِهِ ۖ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لَعْلَكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَّا يَكُفِيَكُمْ أَنْ يُمْدَدَكُمْ

رَبُّكُمْ بِشَلَّةٍ أَلْفِ مِنَ الْمَلِئَكَةِ مُنْزَلِينَ ۝

بَلِّ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ

هَذَا يُمْدِدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلِئَكَةِ

مُسَوِّمِينَ ۝

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ

قُلُوبُكُمْ بِهِ ۖ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكُنْتَهُمْ

فَيَنْقَلِبُوا حَآبِيْنَ ۝

۱۲۸۔ اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب دو صور تیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

۱۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشش والا مہربان ہے۔

۱۳۰۔ اے ایمان والو! دن گناہ کا سودہ کھاؤ اور اللہ سے ڈروٹا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور دوزخ کی آگ سے پچھو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروتا کہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۳۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنامال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کروکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ

يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَلَمُونَ

۱۲۸

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَعْفُرُ لِمَنْ

يَشَاءُ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۱۲۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَوَا أَضْعَافًا

مُضْعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۱۳۰

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكُفَّارِ

۱۳۱

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ

۱۳۲

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

۱۳۳

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَظِيمِ

الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ

۱۳۴

الْمُحْسِنِينَ

۱۳۵

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ

۱۳۶

الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ قَدْرٌ وَلَمْ يُصْرِرُوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ

۱۳۷

يَعْلَمُونَ

۱۳۶۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ اُنکے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغی ہیں۔ جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بنتے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

۱۳۷۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھلانے والوں کا کیسا انجمام ہوا۔

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقوی کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹۔ اور بدل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

۱۴۰۔ اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنادے اور کافروں کو نابود کر دے۔

۱۴۲۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا

**أُولَئِكَ جَرَاؤْهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنَّتُ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا ۖ وَ نِعْمَ أَجْرٌ**

الْعَمِيلِيْنَ

**قَدْ حَدَّثَ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنْنٌ ۖ فَسِيرُوْا فِي
الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ**

الْمُكَذِّبِيْنَ

هَذَا بَيَّانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

۱۴۲

وَ لَا تَهْنُوْا وَ لَا تَحْزِنُوْا وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَمُونَ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِيْنَ

**إِنْ يَمْسِسْكُمْ قَرْرٌ فَقَدْ مَسَ الْقَوْمَ قَرْرٌ
مِّثْلُهُ ۖ وَ تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ
لَيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِيْنَ أَمْنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ**

شَهَدَاءَ ۖ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّلِمِيْنَ

وَ يَتَحَسَّصُ اللَّهُ الَّذِيْنَ أَمْنُوا وَ يَتَحَقَّ

الْكُفَّارِيْنَ

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

۱۳۳۔ اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۱۳۴۔ اور محمد ﷺ ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم اللہ پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو والہ پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بڑا اثواب دے گا۔

۱۳۵۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدل چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہواں کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

۱۳۶۔ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تجوہ مصیبیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدیل کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۷۔ اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہیں کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرم۔ اور ہم کو ثابت

الَّذِينَ جَهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۚ

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ

فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۚ

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

الرَّسُولُ ۖ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ

أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ يَنْقُلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرُّ

اللَّهُ شَيْئًا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّكِرِينَ ۚ

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَبًا

مُؤْجَلًا ۖ وَمَنْ يُرِدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَ

مَنْ يُرِدُ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي

الشَّكِرِينَ ۚ

وَكَأَيْنُ مِنْ نَبِيٍّ قُتِلَ ۖ لِمَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ ۚ فَمَا

وَهُنُوا لِمَا آصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعْفُوا

وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۚ

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا أَغْفِرْ لَنَا

ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَتَ أَقْدَامَنَا وَ

قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

۱۲۸۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بد لہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بد لہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۲۹۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو لئے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

۱۵۰۔ یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

۱۵۱۔ ہم عقربی کافروں کے دلوں میں رعب بھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بر اٹھکانہ ہے۔

۱۵۲۔ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعییں میں بھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

۱۵۳۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا

۱۳۸۔ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِ

۱۳۸۔ فَاتَّهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابٍ

۱۳۸۔ الْآخِرَةُ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۳۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

۱۳۹۔ يَرُدُّونَكُمْ عَلَى آعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا لَخَسِيرِينَ

۱۵۰۔ بَلِ اللَّهُ مَوْلَكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ

۱۵۱۔ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

۱۵۱۔ أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا وَ مَا وُهُمْ

۱۵۱۔ النَّارُ وَ بِئْسَ مَثَوْيُ الظَّالِمِينَ

۱۵۲۔ وَ لَقَدْ صَدَقْتُمُ اللَّهَ وَ عَدَّهُ إِذْ تُحْسُونَهُمْ بِإِذْنِهِ

۱۵۲۔ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ

۱۵۲۔ مِنْ بَعْدِ مَا أَرْكَمْ مَا تُحِبُّونَ طِنْكُمْ مَنْ

۱۵۲۔ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ

۱۵۲۔ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَ لَقَدْ عَفَا

۱۵۲۔ عَنْكُمْ وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۱۵۲۔ إِذْ تُصْعِدُونَ وَ لَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ

۱۵۲۔ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَى كُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمَّا بِغَمٍ

رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۱۵۲۔ پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جنکو جان کے لائے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناچن ایام کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہدو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جنکی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۵۵۔ جو لوگ تم میں سے احمد کے دن جبکہ مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے کچھ گئیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بربار ہے۔

۱۵۶۔ مومنوں! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مر جائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت

۱۵۳۔ **يَكِيلًا تَحْزُنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا آصَابَكُمْ**

وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

۱۵۴۔ **ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغُمَّ أَمْنَةً نُّعَاصِ**

يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَ طَآئِفَةً قَدْ أَهْمَتْهُمْ

أَنْفُسُهُمْ يَظْنُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا

يُبَدِّلُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

مَا قُتِلْنَا هُنَّا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بِيُوتِكُمْ لَبَرَزَ

الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَ

لَيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ لِيُمَحِّضَ مَا فِي

۱۵۵۔ **قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ**

۱۵۶۔ **إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَّقَى الْجَمَعِينَ**

۱۵۷۔ **إِنَّمَا اسْتَرَلَهُمُ الشَّيْطَنُ بِعَضِ مَا كَسَبُوا وَ**

۱۵۸۔ **لَقَدْ عَفَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ**

۱۵۹۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ**

۱۶۰۔ **قَالُوا لِلْخَوَانِيْهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أُوْ كَانُوا**

کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۷۴۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو مال و متع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

۷۵۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۷۶۔ پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے زم مراج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بد خوا اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ پیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۷۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے اسکے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۷۸۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روپ و لاحاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اسکے ساتھ بے انسانی نہیں کی جائے گی۔

غُرَّى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَ مَا قُتِلُوا

لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذُلِّكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ يُحِبُّ وَ

يُبَيِّنُ ۖ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

۱۵۲

وَ لَئِنْ قُتِلُمْ فِي سَيِّلِ اللَّهِ أَوْ مُتْمَمْ لَمَغْفِرَةً مِنْ

اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مَمَّا يَجْمَعُونَ

۱۵۳

وَ لَئِنْ مُتْمَمْ أَوْ قُتِلُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُحَشِّرُونَ

فِيمَا رَحْمَةٌ مِنْ اللَّهِ لَنْتَ لَهُمْ وَ لَوْ كُنْتَ فَظَّا غَلِيلٌ

الْقَلْبُ لَانْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاءُرُهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَّمْتَ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

إِنْ يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ فَلَا غَابَ لَكُمْ وَ إِنْ

يَخْذُلُكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَ

عَلَى اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

۱۵۵

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغْلِطْ وَ مَنْ يَغْلِطْ يَأْتِ بِمَا

خَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تُوْفَى كُلُّ نَفْسٍ مَا

كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۱۵۶

۱۶۲۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بر ٹھکانہ ہے۔

۱۶۳۔ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

۱۶۴۔ اللہ نے مونوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احمد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آپڑی کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶۶۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سوال اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مونوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔

۱۶۷۔ اور مخالفوں کو بھی معلوم کر لے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا کافروں کے مغلوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

۱۶۸۔ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَآءَ سَخَطِ مِنْ
اللَّهِ وَمَا وَلَهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

۱۶۹۔ هُمْ دَرَجَتُ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

۱۶۳

۱۷۰۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

۱۷۱۔ مِنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ أَيْتِهِ وَ يُرَيْكِيهِمْ وَ
يَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ

۱۷۲۔ قَبْلُ لَفِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ

۱۷۳۔ أَوْ لَمَّا آصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَهَا

۱۷۴۔ قُلْمُ آنِي هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ

۱۷۵۔ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۷۶۔ وَ مَا آصَابَكُمْ يَوْمَ التَّقْرِيبَ الْجَمِيعُ فَإِذْنُ اللَّهِ وَ

۱۷۷۔ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ

۱۷۸۔ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَ قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوَا

۱۷۹۔ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا قَاتِلُوا لَوْ نَعْلَمُ

۱۸۰۔ قَتَالُوا لَا تَبْغُنُكُمْ هُمْ لِلْكُفَّارِ يَوْمَيْنِ أَقْرَبُ

۱۸۱۔ مِنْهُمْ لِلْأَيْمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي

قُلُوبُهُمْ طَوَّافٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ١٦٨

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْرَانِهِمْ وَقَدْ عُذْلُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا

قُتِلُوا طَقْلٌ فَادْرُعُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ١٦٩

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَمْوَاتًا طَبَلْ أَحْيَاءً عِنْدَ رِبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ١٧٠

فَرِحِينٌ بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحُقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ لَا خُوفٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ١٧١

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ طَّاَ اللَّهُ

لَا يُضِيغُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ١٧٢

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ طَلِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا

أَجْرٌ عَظِيمٌ ١٧٣

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا

نَكْمٌ فَأَخْشُوْهُمْ فَرَادَهُمْ إِيمَانًا طَّا وَقَالُوا

حَسْبَنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ١٧٤

۱۶۸۔ یہ خود تو جنگ سے بچ گر بیٹھ ہی رہے تھے مگر جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں اپنے ان بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہدو کہ اگر سچ ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے تزویک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منار ہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۷۱۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۷۲۔ جنہوں نے باوجود ذم کھانے کے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیز گار ہیں ان کے لئے بڑا اثواب ہے۔

۱۷۳۔ جب ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لئے لشکر کشیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے۔

۷۷۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

سُوءٌ وَّ اتَّبِعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ

عَظِيمٌ ۝

۷۸۔ یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

إِنَّمَا ذِكْرُ الشَّيْطَنِ يُخَوِّفُ أُولَيَاءَهُ فَلَا

تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

۷۹۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

وَ لَا يَحْرُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ

لَنْ يَضْرُرُوا اللَّهَ شَيْئًا طَيْرِيْدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ

حَظًّا فِي الْأُخْرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۸۰۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا

الَّهُ شَيْئًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

۸۱۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم انکو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَ لَا يَحْسَبَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُتْلِي لَهُمْ حَيْرًا

إِلَّا نُفْسِيْهُمْ طَإِنَّمَا نُتْلِي لَهُمْ يَرِدَادُوا إِثْمًا وَ لَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

۸۲۔ لوگوں جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مونوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باقوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے ہے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پر ہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا آنُتُمْ عَلَيْهِ

حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَيْثَ مِنَ الطَّيْبِ طَ وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مِنْ

رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ إِنْ

۱۸۰۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناقص قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلب بند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۸۲۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیخت رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے کہدو کہ مجھ سے پہلے کی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ مجھ پر بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگرچہ ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟

۱۸۴۔ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھلکارہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ انکو بھی جھلکایا گیا تھا۔

۱۸۵۔ ہر تنفس کو موت کا مراچکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت

۱۶۹۔ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَنْخَلُونَ بِمَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيِّطَرُوْنَ مَا بَخْلُوْا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ

۱۷۰۔ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۖ سَنَكُتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

۱۷۱۔ ذُلِّيْكَ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

۱۷۲۔ لِلْعَبِيدِ

۱۷۳۔ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهْدَ إِلَيْنَا آلا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۖ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ

۱۷۴۔ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رَسُولٌ مِنْ قَبْلِكَ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَالْزُّبُرِ وَالْكِتَبِ الْمُنْذِرِ

۱۷۵۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآيِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ

کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۱۸۲۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی بہت کام ہیں۔

۱۸۳۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جنکو کتاب عنایت کی گی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت چھپیک دیا اور اسکے بدے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

۱۸۴۔ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھکارا پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۸۵۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۶۔ پیش آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ أُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۖ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

الْغُرُورٌ ۖ ۱۸۵

لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَ آنفُسِكُمْ ۖ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذْنِيَّةَ كَثِيرًا ۖ وَ لَمْ تَصْدِرُوا وَ تَسْقُوا

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۖ ۱۸۶

وَ إِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ لَتُبَيِّنَنَّهُ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكُنُتُمْ نَهَةً فَنَبْذُوْهُ وَ رَأَءَ ظُهُورِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهِ شَنَّا قَلِيلًا ۖ فِيْئُسَ

مَا يَشْتَرُونَ ۖ ۱۸۷

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَ يُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ

مِنَ الْعَذَابِ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ ۱۸۸

وَ يَلِهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۱۸۹

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ

کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹھے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اے رسول کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاو تو ہم ایمان لے آئے سو اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرم۔ اور ہماری برا بیویوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

۱۹۴۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغبروں کے واسطے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرم اور قیامت کے دن ہمیں رسول نہ کیجیو کچھ بیک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بد لہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

۱۹۰. **الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَأْيِتِ لِلْأَوَّلِ الْأَلَبَابِ**

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيمًا وَ قُعُودًا وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ۱۹۱

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَيْتَهُ وَ مَا لِلظَّلَمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۱۹۲

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ أَمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّنَا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفَرْ عَنَّا سِيَّاتِنَا وَ تَوْفَانَامَعَ الْأَبَرَادِ ۱۹۳

رَبَّنَا وَ أَتَنَا مَا وَحَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۱۹۴

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أُوذِوا فِي سَيِّئِيْنِ وَ قُتِلُوا وَ قُتِلُوا لَا كَفَرَنَّ عَنْهُمْ

سِيَّاتِهِمْ وَ لَا دُخْلَنَّهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الآنھرٌ شَوَّابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنٌ

الشَّوَّاب

۱۹۶۔ اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھٹ سے گھومنا
خیہیں دھو کاندے۔

۱۹۷۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں تو ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان
کے لئے باغی ہیں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں اور وہ ان
میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے
اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا
ہے۔

۱۹۹۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی
ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور
اللہ کی آیتوں کے بد لے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔
ہی لوگ ہیں جنکا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے
اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۰۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم
رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جنے رہو۔ اور اللہ
سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

۱۹۷ لَا يَغْرِنَكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ

۱۹۸ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوِهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ

المِهَادُ

۱۹۹ لَكِنَ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ

۲۰۰ تَحْتِهَا الآنھرُ خَلِدِينَ فِيهَا نُرُّلًا مِنْ عِنْدِ

۲۰۱ اللَّهُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ

۲۰۲ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَمَا

۲۰۳ أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ يَلْهُ لَا

۲۰۴ يَشْتَرُونَ بِأَيْتٍ اللَّهُ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ

۲۰۵ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

۲۰۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اصْبِرُوا وَ صَابِرُوا وَ

۲۰۷ رَابِطُوا وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۲۰۸ رکوعاتہا

۹۲ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ

۲۰۹ آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تر رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اول اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ بیک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

۲۔ اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برابرے مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۔ اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کی عورتوں سے انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھالو۔

۵۔ اور کم عقولوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو ہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً وَّاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَّقِيبًا

وَأَتُوا الْيَتَمَّى أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَيْرِيَّاتِ بِالظَّيْبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ حُوَّاً كَبِيرًا

وَإِنْ خِفْتُمُ الَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَمَّى فَإِنْ كِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَشْنَى وَثُلَثَ وَرُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمُ الَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذِلِكَ أَدْنَى الَّا تَعْوَلُوا

وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدْقَتِهِنَّ بِخُلَّةً فَإِنْ طَبَنْ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيَّةً

مَرِيَّا

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاکْسُوْهُمْ وَ

قُولُواَلْهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٨﴾

۶۔ اور تینیوں کو بالغ ہونے تک کام کا ج میں مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پچشی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

۷۔ جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ میریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

۸۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور بیتیم اور نادار لوگ آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد نہ نہیں نہیں بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

۱۰۔ جو لوگ تینیوں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے

فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٩﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ

وَلِلِّنَسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ

مِمَّا قَلَ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿١٠﴾

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَ

الْمُسْكِينُونَ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

مَعْرُوفًا ﴿١١﴾

وَلِيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

ضَعِفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلَيَتَّقُوا اللَّهَ وَلِيَقُولُوا

قَوْلًا سَدِيدًا ﴿١٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا

پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۱۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دویادھ سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تھائی ہے۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تھائی ماں کا حصہ ہے۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعییل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۲۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ میریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا ہے۔ پھر اگر انکے اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعییل کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے گی اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے یہ حصے تمہاری وصیت کی تعییل کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور ادائے قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو

يَا كُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَصْلُوْنَ سَعِيرًا ﴿٢٤﴾

يُوْصِيْكُمُ اللَّهُ فِي أُولَادِكُمْ لِلَّذَّاكِرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْشَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوَقَ اثْتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثًا مَا تَرَكَ وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَ لِأَبَوِيهِ يُكْلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهُ أَبَوُهُ فَلِأُمِّهِ الْثُلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةً فَلِأُمِّهِ الْسُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيْ بِهَا آوَ دَيْنٍ أَبَأَوْ كُمْ وَ أَبْنَاءَوْ كُمْ لَا تَدْرُوْنَ أَيْهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيْضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيمًا ﴿٢٥﴾

وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الْرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوْصِيْنَ بِهَا آوَ دَيْنٍ وَ لَهُنَّ الْرُّبُعُ مِمَّا تَرَكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الشُّتُّنُ مِمَّا تَرَكُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا آوَ دَيْنٍ وَ إِنْ كَانَ

جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا گر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادائے و صیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بر دبار ہے۔

۱۲۔ یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہیں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بد کاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بد کاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

۱۶۔ اور جو دو مردم تم میں سے بد کاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ پیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ

فَلِكُلٍّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا

أَكْثَرٌ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شَرَكَاءٌ فِي الشُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

وَصِيَّةٍ يُوَضِّعِي بِهَا أَوْ دِيْنٍ لَغَيْرِ مُضَارٍ وَصِيَّةٍ

مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۖ

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلُهُ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا

وَذُلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلُهُ

نَارًا أَخَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِمٌ ۖ

وَالَّتِي يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَاءِكُمْ

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ

شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهُنَّ

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۖ

وَالَّذِنِ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَادْوُهُمَا فَإِنْ تَابَا وَ

أَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَابًا

رَحِيمًا ۖ

۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجوہ ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں میریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر کھا ہے۔

۹۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بد کاری کی مر تکب ہوں تو اور بات ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

۱۰۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سامال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنامال اس سے واپس لو گے۔

۱۱۔ اور تم دیا ہو امال کیوں نکردا پس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک

۱۱۷

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۖ

۱۱۸

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ اثْنَ

وَلَا الَّذِينَ يَمْوُتُونَ وَهُمُ كُفَّارٌ ۖ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا

لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ

۱۱۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحْلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا

النِّسَاءَ كَرَهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذَهَّبُوا بِعَضِ

مَا أَتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيْنَ بِفَاجِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۖ

وَعَائِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ

أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا ۖ وَ يَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا ۖ

۱۲۰

كَثِيرًا ۖ

وَ إِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٌ ۖ وَ

أَتَيْتُمُ إِحْدَهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ

شَيْئًا ۖ أَتَأْخُذُونَهُ بِهْتَانًا ۖ وَ إِثْمًا مُّبِينًا ۖ

۱۲۱

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ

دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

۲۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہوان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا۔

۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بیٹیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضائی بیٹیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پر ورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹیوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ پیشے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۲۴۔ اور شوہروں کی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آ جائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محربات کے سواد و سری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہونے کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہربوں مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر

وَأَخْذُنَ مِنْكُمْ مِّيَثَاقًا غَلِيظًا ۲۱

وَلَا تَنْكِحُوا مَانَكَحَ أَبَاءُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا

قَدْ سَلَفَ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَ مَقْتَلًا وَ سَاءَ

سَيِّلًا ۲۲

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهْتُكُمْ وَ بَنْتُكُمْ وَ

أَخْوَتُكُمْ وَ عَمْلَتُكُمْ وَ خَلْتُكُمْ وَ بَنْتُ الْأَخِ وَ

بَنْتُ الْأُخْتِ وَ أُمَّهْتُكُمُ اللَّتِي أَرْضَعْتُكُمْ وَ

أَخْوَتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ أُمَّهْتُ نِسَاءِكُمْ وَ

رَبَّا إِبْكُمُ اللَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِسَاءِكُمُ اللَّتِي

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَ حَلَّ إِلَّا بَنَاءِكُمُ الَّذِينَ مِنْ

أَصْلَابِكُمْ وَ أَنْ تَجْمِعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا

قَدْ سَلَفَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۲۳

وَ الْمُحْسَنُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَدَّتْ

أَيْمَانُكُمْ كِتَبَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ أَحِلَّ نَكْمَمًا

وَرَأَءَ ذِكْرُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

مُحْسِنُونَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَنْتَعْمُ بِهِ

کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ پیشک اللہ سب کچھ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۵۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدمہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لوئنڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیہ وہ پاکدا من ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلماں کھلابد کاری کریں اور نہ در پر دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آکر بد کاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدمی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۷۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو

مِنْهُنَّ فَأَتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيْضَةٌ وَلَا جُنَاحَ

عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ إِنَّ

اللَّهُ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا ۲۳

وَ مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طُولًا آنِ يَتَكَبَّرَ

الْمُحْسَنُتِ الْمُؤْمِنُتِ فِيمَا مَلَكَتْ

آيَتَانِكُمْ مِنْ فَتَيَتِكُمُ الْمُؤْمِنُتِ وَ اللَّهُ

أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ

فَإِنْ كَحُوْهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَ أَتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ

بِالْمَعْرُوفِ الْمُحْسَنُتِ غَيْرَ مُسْفِحَتٍ وَلَا مُتَحَدَّثٌ

أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْسِنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاجِشَةٍ

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْسَنُتِ مِنْ

الْعَذَابِ ذُلْكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ وَ إِنَّ

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۴

يُرِيدُ اللَّهُ لِيَبِينَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَّ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَ اللَّهُ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۲۵

وَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَ يُرِيدُ الَّذِينَ

لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سید ہے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلاک کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

۲۹۔ مومنو! ایک دوسرے کامال ناقہ نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

۳۰۔ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جنم سے تم کو منع کیا جاتا ہے پر ہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

۳۲۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۳۔ اور جو مال مال باپ اور رشتہ دار چھوڑ میریں تو

يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۲۸

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخْفِفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ

ضَعِيفًا ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۲۹

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ

نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۳۰

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَآءِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرُ

عَنْكُمْ سَيِّاتُكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ مُدْخَلًا

كَرِيمًا ۳۱

وَلَا تَتَمَمُوا مَا فَضَلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا أَكْتَسَبُوا وَ

لِلذِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا أَكْتَسَبُنَّ وَسَعَلُوا اللَّهَ

مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۳۲

وَبِكُلِّ جَعْلَنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَ

حداروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ پیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۳۷۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک پیشیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیچھے پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بد خوبی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاوا، اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سوناترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ پیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

۳۵۔ اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب بالتوں سے خبردار ہے۔

۳۶۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور مال باپ اور قرابت والوں اور تینیوں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو پیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الْأَقْرَبُونَ ۖ وَ الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَأَتُوهُمْ

نَصِيبُهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۖ

الْمِرْجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَلَ اللَّهُ

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَ بِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

فَالصِّلَاحُتُ قِبْلَتُ حِفْظٍ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ

اللَّهُ ۖ وَ الَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَ

أَهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ

أَطْعَنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۖ

وَ إِنْ حِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ

أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ۖ إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا

يُوْقِقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا حَبِيرًا ۖ

وَ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ بِذِي الْقُرْبَى وَ الْيَتَمَى وَ

الْمُسْكِينِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ

الصَّاحِبِ بِالْجُنُبِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ وَ مَا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

مُخْتَالًا فَخُورًا

٣٣

إِلَّاَذِينَ يَبْخَلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

يَكْتُمُونَ مَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ أَعْتَدْنَا

لِكُفَّارِينَ عَذَابًا مُهِينًا

٣٤

وَ إِلَّاَذِينَ يُنْسِفُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَ لَا

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَنْ يَكُنْ

الشَّيْطَنُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا

٣٥

وَ مَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

أَنْفَقُوا أَمْهَارَ رِزْقِهِمُ اللَّهُ وَ كَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَ إِنْ تَكُ حَسَنَةٌ

يُضِعَفُهَا وَ إِنْ يَوْتَ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

فَكَيْفَ إِذَا جَعَنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَ جَعَنَا

بِكَ عَلَى هُؤُلَاءِ شَهِيدًا

٣٦

يَوْمَئِذٍ يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ عَصُوا الرَّسُولَ

لَوْ تُسْوِي بِهِمُ الْأَرْضُ وَ لَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ

حَدِيثًا

٣٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَ أَنْتُمْ

٣٧۔ جو خود بھی بغل کریں اور لوگوں کو بھی بغل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

٣٨۔ اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ بر اساتھی ہے۔

٣٩۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان پر کیا مصیبیت آپڑتی اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

٤٠۔ اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی نے نیکی کی ہو گی تو اس کو کی گناہ کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشنے گا۔

٤١۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلاں گے اور تم کو اے نبی ﷺ ان لوگوں کا حال بتانے کو بطور گواہ طلب کریں گے۔

٤٢۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو دھننا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

٤٣۔ مومنو! جب تم نئے کی حالت میں ہو تو جب تک ان

الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم پیار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشش والا ہے۔

۲۲۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

۲۵۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کار ساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

۲۶۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانتا اور کہتے ہیں سنونہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مر وڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور صرف اسیع اور راعنا کی جگہ انظر ناکہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر کھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

سُكْرَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبَى إِلَّا

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰ

أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَآيِطِ أَوْ

لَمْسَتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَحْدُوا مَاءَ فَتَيَّمُوا

صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوْجُوهِكُمْ وَ

آيُدِيْكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًا غَفُورًا ۚ ۲۲

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبَنَا مِنَ الْكِتَبِ

يَشْرَوُنَ الْضَّلَالَةَ وَ يُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا

السَّبِيلَ ۖ

وَ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ بِأَعْدَاءِكُمْ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۖ وَ

كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ۚ ۲۳

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ حَنْ مَوَاضِعِهِ

وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ

مُسْمَعٍ وَ رَأَيْنَا لَيْلًا بِالْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًَا فِي

الَّدِيْنِ وَ لَوْأَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ

انْظَرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَ أَقْوَمَ وَ لَكِنْ لَعْنَهُمْ

اللَّهُ بِكُفَّارِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ ۲۴

۷۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتہ والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آو۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

۷۸۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشنے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

۷۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔

۸۰۔ دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

۸۱۔ بھلام تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

۸۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مدد گار نہ پاؤ گے۔

۸۳۔ کیا انکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس صورت

یَا آيُهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ أَمْنُوا بِمَا نَزَّلْنَا

مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا

فَنَرِدَهَا عَلَى آدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا

أَصْحَابَ السَّبَّتِ ۖ وَكَانَ أَمْرًا لِلَّهِ مَفْعُولًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا

عَظِيمًا

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُرَدُّونَ أَنفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُرِيدُ

مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيَّلًا

أُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَى بِهِ

إِثْمًا مُّبِينًا

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَبِ

يُؤْمِنُونَ بِالْحِجْبَتِ وَالْطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا هُوَ لَا يَأْهُدُهُ مِنَ الَّذِينَ أَمْنُوا سِيَّلًا

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنَ اللَّهُ فَلَنْ

تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔

۵۲۔ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خامد ان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

۵۵۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکارہات و ان نہ مانے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

۵۶۔ جن لوگوں نے ہماری آئیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم انکو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ یہ شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۷۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں ہر ہی بیس وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک پیاس ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

۵۸۔ مسلمانوں اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ یہ شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

النَّاسَ نَقِيرًا

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

فَقَدْ أَتَيْنَا أَلَّا إِبْرَاهِيمَ الْكِتَبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ

أَتَيْنَاهُمْ مُلَكًا عَظِيمًا

فِيهِمْ مَنْ أَمْنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّعَنَهُ طَوْكَفِي

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَيْنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا

كُلَّمَا نَصِبَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا

لَيَدُوْقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا

وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا

آبَدًا طَ لَهُمْ فِيهَا آزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ نُدْخِلُهُمْ طَلَّا

ظَلِيلًا

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمْنَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَ

إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعُدْلِ

إِنَّ اللَّهَ يُعِيزُّ بِهِ مَنْ يَعْظُمُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا

بَصِيرًا

۵۹۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس یجا کر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انکو بہک کر رستے سے دور ڈال دے۔

۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

۶۲۔ پھر کسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ والله ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

۶۳۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جاتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا

الرَّسُولَ وَ أُولَئِ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَّ

أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

الَّمَّا تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَرْجُعُونَ أَنَّهُمْ أَمْنُوا بِمَا أُنْزِلَ

إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ

يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَ قَدْ أُمْرُوا أَنْ يَكُفُرُوا

بِهِ وَ يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنْزِلَ اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ

رَأَيْتَ الْمُنْفِقِينَ يَصْدُونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾

فَكَيْفَ إِذَا آَاصَابَتْهُمْ مُّصِيَّةٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ

ثُمَّ جَاءُوكُمْ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّا أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَ

تَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عَظِّهِمْ وَ قُلْ لَهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ

قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

۶۲۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا ہمہ بان پاتے۔

۶۵۔ پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے نازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں ننگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہونگے۔

۶۶۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر دیا یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو انکو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدیمی کا موجب ہوتا۔

۶۷۔ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

۶۸۔ اور انکو سیدھا راستہ بھی دکھاتے۔

۶۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انہیاء اور صدیق اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۷۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جانے والا کافی ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ إِذَا دِنَّ اللَّهُ ط

تُو أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا

اللَّهُ وَ اسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ تَوَجَّدُوا اللَّهُ تَوَابًا

رَحِيمًا ۲۳

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوا فِيمَا شَجَرَ

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا هَمَّا

قَضَيْتَ وَيُسْلِمُوا تَسْلِيمًا ۲۴

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ

أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوا إِلَّا قَلِيلٌ

مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوَعْظُونَ بِهِ نَكَانٌ

خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَشْبِيهَتَا ۲۵

وَإِذَا لَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّا آجْرًا عَظِيمًا ۲۶

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صَرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۷

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشَّهِدَاءِ

وَالصَّالِحِينَ وَحَسْنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ۲۸

ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيَّمًا ۲۹

۱۷۔ مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

۱۸۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ خواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

۱۹۔ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

۲۰۔ اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بد لے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غالبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا اثواب دیں گے۔

۲۱۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جنکے رہنے والے خالم ہیں نکال کر کہیں اور لیجا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بننا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرم۔

۲۲۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا حُذُّوْا حِذْرَكُمْ فَأَنْفِرُوْا

ثُبَّاتٍ أَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا

وَ إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيْبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ

مُصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ

مَعَهُ شَهِيدًا

وَ لَيْنُ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَانَ لَمْ

تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ

فَأَفْوَزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

فَلَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَ مَنْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَيُقْتَلُ أَوْ يَغْلِبُ فَسُوفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيْمًا

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَ

الْوِلَدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ

هَذِهِ الْقَرِيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ وَ لِيَّا وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا

الَّذِينَ أَمْنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ

کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے
مد گاروں سے ٹڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور
ہوتا ہے۔

۷۷۔ بھلام تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو پہلے یہ حکم
دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکے رہو اور نماز
پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر
دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے
لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ
اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد کیوں فرض
کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی اے
پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت
اچھی چیز تو پر ہیز گار کے لئے نجات آخرت ہے اور تم پر
دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۷۸۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں
آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔ اور ان لوگوں
کو اگر کوئی فائدہ پہنچا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے
ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے
کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچا ہے۔ کہہ دو کہ
رخ و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں
کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

۷۹۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے
ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ
سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے

كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا

أَوْلَاءَ الشَّيْطَنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَنِ كَانَ

ضَعِيفًا

اللَّهُ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُوا أَيْدِيَكُمْ وَ

أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ فَلَمَّا كُتِبَ

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ

كَخَشِيهِ اللَّهُ أَوْ أَشَدَّ خَشِيهَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لَمْ

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخْرَجْنَا إِلَى آجَلٍ

قَرِيبٌ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ

لَمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلِمُونَ فَتَيَّلًا

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي

بُرُوقٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِنْ تُصِبُّهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا

هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِبُّهُمْ سَيِّعَةٌ يَقُولُوا

هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلُّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَإِنَّ

هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمَنَّ اللَّهُ وَمَا أَصَابَكَ

مِنْ سَيِّعَةٍ فَمَنْ نَفِسَكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

لے پیغمبر بنانے کا بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

۸۰۔ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو پیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو فرمائی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنانے کرنے بھیجا۔

۸۱۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سو انکا کچھ خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسہ کو اور اللہ ہی کافی کار ساز ہے۔

۸۲۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سو اکسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ بہت سا اختلاف پاتے۔

۸۳۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اسکو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی ہمہ بانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سو اتم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

۸۴۔ سو اے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سو اکسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّ فَمَا

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ

وَيَقُولُونَ طَاعَةً ۖ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّنَ

طَাۤفَةً مِّنْهُمْ خَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مَا يُبَيِّنُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۖ

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ

اللَّهِ لَوْ جَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۖ

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْمِنِ أَوِ الْخُوفِ أَذَا عُوَا بِهِ

وَلَوْ رَدُودًا إِلَى الرَّسُولِ وَلَوْ أُولَئِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ

لَعِلَّهُمُ الَّذِينَ يَسْتَنِطُونَهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْلَا فَضْلُ

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبَعُّتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا

قَلِيلًا ۖ

فَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَا تَكَلَّفْ إِلَّا نَفْسَكَ وَ

حَرِضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُ بَأْسًا وَأَشَدُ تَنَكِيلًا ۖ

۸۵۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۸۶۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلے سے اسے دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ پیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۸۷۔ اللہ وہ معبد برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو گا؟

۸۸۔ اب کیا سبب ہے کہ مسلمانوں تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتلوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے مگر اہر ہے دیا ہے اسکو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ مگر اہر ہے دے تم اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

۸۹۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کا فریب اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک وطن کو قبول نہ کریں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنار فیق اور مددگار نہ بناؤ۔

۹۰۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جامنے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بھیج رہے

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ

مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ

كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا

وَإِذَا حَيَّيْتُمْ بِتَحْيَيَةٍ فَحْيُوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ

رُدُّهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيْثًا

فَمَا تَكُمْ فِي الْمُنْفِقِينَ فِتَنِينِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ

بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ

اللَّهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَنَّ لَهُ سَبِيلًا

وَدُّوا لَوْ تَكُفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً

فَلَا تَتَنَحِّدُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَا جِرْفُوا فِي

سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَنُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

حَيْثُ وَجَدُّتُمُوْهُمْ وَلَا تَتَنَحِّدُوا مِنْهُمْ وَلَيْسَ

لَا نَصِيرًا

إِلَّا الَّذِينَ يَصْلُوْنَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مَيْشَاقٌ أَوْ جَآءُوكُمْ حَصَرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ

ہوں تمہارے پاس آجائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سیمیل مقرر نہیں کی۔

۹۱۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ الگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گرپڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

۹۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہادے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہادیں اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو میں کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتے ہے بڑی حکمت والا ہے۔

يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَسَلَطْهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتُوكُمْ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَ أَلْقَوَا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ

اللَّهُ تَكُونُ عَلَيْهِمْ سِيِّلًا

سَتَحِدُونَ أَخْرِيْنَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَ
يَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ
أُرِكِسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَ يُلْقَوَا
إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكْفُوا أَيْدِيهِمْ فَخُذُوهُمْ وَ
اقْتُلُوهُمْ حَيْثُ شَقِّتُمُوهُمْ وَ أُولَئِكُمْ جَعَلْنَا

تَكُونُ عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا مُّبِينًا

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَ
مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
وَ دِيَةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا طَفَانٌ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّ تَكُونُ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ إِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مِيَثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى آهْلِهِ وَ تَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

مُتَتَابِعِينَ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا

حَكِيمًا ٩٢

۹۳۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصد آمارڈالے گا تو اسکی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غصناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۴۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ پیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے بھی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

وَ مَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَيِّنًا فَجَزَاؤهُ جَهَنَّمُ
خَلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَأَعْدَدَ

لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ٩٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ
فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ الْأَسْلَمَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبَتَّغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ
الْأَنْدَانِيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ

مِنْ قَبْلٍ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرًا ٩٤

لَا يَسْتَوِي الْقَعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَئِنَّ
الضَّرَرِ وَالْمُجْهَدُونَ فِي سَيِّئِ الْأَعْمَالِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
أَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجْهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَعِدِينَ دَرَجَةٌ وَكُلَّا وَعْدَ اللَّهِ
الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجْهِدِينَ عَلَى الْقَعِدِينَ

أَجْرًا عَظِيمًا ٩٥

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجزو ناتوان تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا مٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے لوٹنے کی۔

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسیوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشاور پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکرے۔ تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

درَجَتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَ رَحْمَةً وَ كَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَّحِيمًا

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّهُمُ التَّلِيفَةُ ظَالِمٰيَّ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا

فِيمَا كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ فِي

الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً

فَتَهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَئِكَ مَأْوِهِمْ جَهَنَّمُ وَ

سَاءَتْ مَصِيرًا

إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَ

الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُونَ حِيلَةً وَ لَا يَهْتَدُونَ

سَيِّلًا

فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَ كَانَ اللَّهُ

غَفُورًا غَفُورًا

وَ مَنْ يُهَا جِرْ فِي سَيِّلِ اللَّهِ يَجِدُ فِي الْأَرْضِ

مُرْغَمًا كَثِيرًا وَ سَعَةً وَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ

مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ

وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو تباہیں گے۔ بیٹک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتَنَكُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ الْكُفَّارِ يُنَاهَا كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

مُبِينًا ۚ

۱۰۲۔ اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا یہاں ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار کھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقِمْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلَتَقُمْ

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَاخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَآءِكُمْ وَلْتَأْتِ

طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَ

لْيَاخُذُوا حِذَارَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَالَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْ تَعْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتَعْتِكُمْ

فَيَسْيِلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ

عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذْيَ مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ

مُرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذَارَكُمْ

إِنَّ اللَّهَ أَعْدَ لِلْكُفَّارِ عَذَابًا مُّهِينًا ۚ

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيمًا وَقُعُودًا وَ

عَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَتُمْ فَاقِيمُوا

الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۱۰۳۔ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھو بیٹک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

كِتَبًا مَوْقُوتًا

١٠٣

وَلَا تَهْنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَائِمُونَ

فَإِنَّهُمْ يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا

لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا

١٠٤

إِنَّا آنَزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِتَحُكُّمَ بَيْنَ

النَّاسِ بِمَا أَرْبَكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَآءِنِينَ

١٠٥
خَصِيمًا

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا

وَلَا تُجَادِلُ عَنِ الدِّينِ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ

اللَّهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ حَوَانًا أَثِيمًا

١٠٦

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَ

هُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّنُونَ مَا لَا يَرْضِي مِنَ الْقُولِ وَ

كَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا

١٠٧

هَآئُتُمْ هُؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ

يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

١٠٨

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

۱۰۳۔ اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

۱۰۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر پی کتاب نازل کی ہے تا کہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگنے رہو۔ پیشک اللہ بخششے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۷۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغاباز اور گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۰۸۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جنکو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ انکے ساتھ ہو اکرتا ہے۔ اور اللہ انکے تمام کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ کے ساتھ کون بحث کرے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

۱۱۰۔ اور جو شخص کوئی بر اکام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر

لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو برا بخشنے والا برا امہر بان پائے گا۔

۱۱۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وباں اسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۱۱۳۔ اور اے بنی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بکاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا بڑا فضل رہا ہے۔

۱۱۴۔ ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۱۱۵۔ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھروہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے۔

۱۱۰۔ اللہ یَعِدُ اللہَ غَفُورًا رَّحِيمًا

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبْهُ عَلَى نَفْسِهِ وَ

۱۱۱۔ کَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا

وَمَنْ يَكْسِبْ حَطِيَّةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَزْرُمْ بِهِ

۱۱۲۔ بَرِّيَّا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَ إِثْمًا مُّبِينًا

وَتَوْلَأَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةً لَهَمَّتْ

۱۱۳۔ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ أَنْ يُضْلُوكَ وَمَا يُضْلُونَ إِلَّا

۱۱۴۔ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ

۱۱۵۔ عَلَيْكَ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

۱۱۶۔ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

۱۱۷۔ لَا حَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَجْوَهُمْ إِلَّا مَنْ أَمْرَبَ صَدَقَةٍ

۱۱۸۔ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ أَصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ

۱۱۹۔ ذِلِّكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

۱۲۰۔ عَظِيمًا

۱۲۱۔ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

۱۲۲۔ الْهُدَى وَيَتَسْعَ غَيْرَ سَيِّئِ الْمُؤْمِنِينَ نُوْلِهِ

۱۲۳۔ مَا تَوَلَّ وَنُصِّلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا

۱۱۶۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشنے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو یہ نک وہ رستے سے دور جا پڑا۔

۱۱۷۔ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سر کش ہی کو۔

۱۱۸۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز دوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

۱۱۹۔ اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگڑتے رہیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف گھاٹے میں رہا۔

۱۲۰۔ وہ انکو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے کوئی راہ فرار نہیں پاسکیں گے۔

۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہیں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا

۱۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

لِمَنْ يَشَاءُ وَ مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ صَلَلًا

بَعِيْدًا ۱۱۸

۱۱۹۔ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ إِلَّا إِنَّهَا وَ إِنْ يَدْعُونَ إِلَّا

شَيْطَنًا مَرِيْدًا ۱۱۹

لَعْنَهُ اللَّهُ وَ قَالَ لَا تَخْدِنَ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

مَفْرُوضًا ۱۱۹

وَ لَا يُضْلِلُهُمْ وَ لَا مُتَيَّنَّهُمْ وَ لَا مُرَنَّهُمْ فَلَوْبَيْتِكُنَّ

أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَ لَا مُرَنَّهُمْ فَلَمَغَيَّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَ

مَنْ يَتَّخِذُ الشَّيْطَنَ وَلِيًّا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ

خُسْرًا نَمِيْنَا ۱۱۹

يَعْدُهُمْ وَ يُتَنَّيِّهُمْ وَ مَا يَعْدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا

خُرُورًا ۱۲۰

أُولَئِكَ مَأْوِهِمْ جَهَنَّمُ وَ لَا يَجِدُونَ عَنْهَا

مَحِيْصًا ۱۲۰

وَ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُدْخُلُهُمْ

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا

وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

أَبَدًا ۝ وَعْدَ اللَّهِ حَقًا ۝ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

قِيلَ ۝ ۱۲۲

۱۲۳۔ مسلمانوں نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوانہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مدد گار۔

لَيْسَ بِأَمَانٍ كُمْ وَلَا أَمَانٍ أَهْلِ الْكِتَبِ
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُبَرَّ بِهِ ۝ وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ ۱۲۳

۱۲۴۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور اسکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّلِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

نَقِيرًا ۝ ۱۲۴

۱۲۵۔ اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

وَمَنْ أَحْسَنْ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝ وَاتَّخَذَ اللَّهَ

إِبْرَاهِيمَ حَلِيلًا ۝ ۱۲۴

۱۲۶۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ ۱۲۵

۱۲۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتوی طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم ان کا حق تودیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز بیچارے بے کس بچوں

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۝ قُلِ اللَّهُ يُفْتِي كُمْ
فِيهِنَّ ۝ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَبِ فِي يَتَسَّ
النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُؤْتُوْ تُؤْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ
تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ ۝ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ

کے بارے میں۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشه ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبیعتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پر ہیز گاری کرو گے تو اللہ تھہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۲۹۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو یہ بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا دھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پر ہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۳۰۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ کشاکش والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو گے تو سمجھ رکو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے لا کم حمد و شنا ہے۔

الْوِلَدَانِ ۖ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَّمِ بِالْقِسْطِ ۖ وَمَا

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيَّاً ۖ ۱۲۸

وَإِنْ امْرَأً حَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا أَوْ أَعْرَاضًا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا

وَالصُّلُحُ خَيْرٌ ۖ وَأَحْسِرَتِ الْأَنْفُسُ الشَّحَّ ۖ وَإِنْ

تُحْسِنُوا وَتَسْتَقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرًا ۖ ۱۲۸

وَلَنْ تَسْتَطِعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ

حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُّوْهَا

كَالْعَلَقَةِ ۖ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَقْوَى فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

غَفُورًا رَّحِيمًا ۖ ۱۲۹

وَإِنْ يَتَفَرَّقَ مَا يُغْنِي اللَّهُ كُلُّا مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

وَاسِعًا حَكِيمًا ۖ ۱۳۰

وَبِلِهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ

وَصَّيَّنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

۱۳۲۔ اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے۔

۱۳۳۔ لوگوں کو اگر وہ چاہے تو تم کو فتا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کونہ چھوڑ دینا۔ اگر تم کلی لپٹی بات کو گے یا سچائی سے پہلو تھی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۳۶۔ مومنو! اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

غَنِيَّا حَمِيدًا

وَإِلَهٌ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

وَكَيْلًا

إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ أَيْمَانًا النَّاسُ وَيَأْتِيْهَا بِأَخْرِيْنَ ۖ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابٌ

الدُّنْيَا وَالْأُخْرَةُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا كُوْنُوا قَوْمِيْنَ بِالْقُسْطِ

شُهَدَاءَ اللَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ

الْأَقْرَبِيْنَ ۖ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَإِنَّ اللَّهَ أَوْلَىٰ

بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَبَعِّدُوا إِلَيْهِمْ ۖ وَإِنْ تَلَوَّا

أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيرًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

الْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ يَكُفُرُ بِاللَّهِ وَمَلِئِكَتِهِ وَ

كُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

بَعِيْدًا

۷۳۷۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا رستہ دکھائے گا۔

۷۳۸۔ اے پیغمبر منافقوں یعنی دورخے لوگوں کو بشارت سنادو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۷۳۹۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

۷۴۰۔ اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی بھی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں الٹھا کرنے والا ہے۔

۷۴۱۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہر گز غلبہ نہیں دے گا۔

۱۳۷۔ اَنَّ الَّذِينَ اَمْنَوْا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ اَمْنَوْا ثُمَّ كَفَرُوا

۱۳۸۔ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا

لِيَهْدِيْهُمْ سَبِيلًا ۱۳۸

۱۳۹۔ بَشِّرِ الْمُنْفِقِينَ بِأَنَّ رَبَّهُمْ عَذَابًا آلِيمًا ۱۳۹

۱۴۰۔ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكُفَّارِيْنَ أَوْلَيَاءَ مِنْ دُونِ

۱۴۱۔ الْمُؤْمِنِينَ طَأْبَتْعَوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِرَّةَ فَإِنَّ الْعِرَّةَ

۱۴۲۔ إِلَّهٌ جَمِيعًا ۱۴۲

۱۴۳۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَبِ آنُ إِذَا سَمِعْتُمْ

۱۴۴۔ أَيْتِ اللَّهُ يُكَفِّرُ بِهَا وَيُسْتَهْزِأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

۱۴۵۔ مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ خَيْرٍ ۚ إِنَّكُمْ

۱۴۶۔ إِذَا مِثْلُهُمْ طَ اَنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَ

۱۴۷۔ الْكُفَّارِيْنَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۱۴۷

۱۴۸۔ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ نَكْمُ فَتْحٌ

۱۴۹۔ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ

۱۵۰۔ لِلْكُفَّارِيْنَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِدْ عَلَيْكُمْ وَ

۱۵۱۔ نَمْنَعُكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ طَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

۱۵۲۔ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكُفَّارِيْنَ عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

۱۳۲۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

۱۳۳۔ ڈنوں ڈوں ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھی کئے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

۱۳۴۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

۱۳۵۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مدد گارنے پاؤ گے۔

۱۳۶۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا اثواب دے گا۔

۱۳۷۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس ہے اور دانا ہے۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخْدِلُونَ اللَّهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَ

إِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ لَيْلَةً يُرَأَءُونَ

النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٣٣﴾

مُذَبَّدِيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَوْلَاءِ وَ لَا إِلَى

هَوْلَاءِ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَخِذُوا الْكُفَّارِينَ

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَ اَتُرِيدُونَ أَنْ

تَجْعَلُوا بِلِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَنًا مُّبِينًا ﴿٣٥﴾

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرُكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ

لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿٣٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَ أَصْلَحُوا وَ اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَ

أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ط

وَ سَوْفَ يُؤْتَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٧﴾

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَ أَمْنَتُمْ وَ

كَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلَيْمًا ﴿٣٨﴾

۱۲۸۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برآ کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۲۹۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے در گذر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے صاحب قدرت ہے۔

۱۵۰۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔

۱۵۱۔ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۵۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی سب کو مانا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کی نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۵۳۔ اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ مولیٰ سے تو اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں ان سے کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آمنے سامنے دکھادو سوان کے گناہ کی وجہ سے انکو بچلی نے آپکڑا بھر کھلی نشانیاں آجائے کے بعد پچھرے کو معمود بن ابی شٹھے تو اس سے بھی ہم نے در گذر کی۔ اور مولیٰ کو ہم نے کھلی سندھی تھی۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهَرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

ظُلْمٌ وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلَيْهَا ۱۲۸

إِنْ تُبْدِلُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوا أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا قَدِيرًا ۱۲۹

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ

يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ

سَبِيلًا ۱۵۰

أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ حَقًا وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِ

عَذَابًا مُهِينًا ۱۵۱

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ

أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتَيْهِمْ أُجُورَهُمْ وَ

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۱۵۲

يَسْعِلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا

مِنَ السَّمَاوَاتِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ

فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهَرًا فَأَخَذَتْهُمُ الصُّعْقَةُ

بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا

جَاءَتُهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ وَأَتَيْنَا

مُوسَى سُلْطَنًا مُّبِينًا

۱۵۲۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

۱۵۵۔ لیکن انہوں نے عہد کو توڑا۔ تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انہیاء کو ناحق مارڈا لئے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں پیس بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۶۔ اور انکے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۱۵۷۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے اللہ نے انکو ملعون کر دیا حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سویل پر چڑھا پائے لیکن ان لوگوں کو انکی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہو گا مگر انکی موت

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيَثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ

اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي

السَّبِّتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيَثَاقًا غَلِيظًا

فِيمَا نَقْضَيْهِمْ مِيَثَاقُهُمْ وَكُفُرُهُمْ بِمَا يَأْتِي اللَّهُ وَقَتْلُهُمْ

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقُولِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ

طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفُرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا

قَلِيلًا

وَبِكُفُرِهِمْ وَقُولِهِمْ عَلَى مَرِيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا

وَقُولِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرِيَمَ

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ

شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ احْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍ

مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعُ الظَّنِّ وَمَا

قَاتَلُوهُ يَقِينًا

بَلْ رَفَعْهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ إِلَّا لَيَؤْمِنَ بِهِ قَبْلَ

سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

۱۶۰۔ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب بہت سی پاکیزہ چیزیں جو انکو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

۱۶۱۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناقص کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر کھا ہے۔

۱۶۲۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

۱۶۳۔ اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وہی بھیجی ہے جس طرح نوح اور انکے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وہی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

۱۶۴۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم

مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۱۵۹

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَبِيبٍ

أَحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۱۶۰

وَأَخْذِهِمُ الرِّبْوَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ مِنْهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶۱

لَكِنِ الرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ

الْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ

الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ

سَنُوْتِيْهِمْ أَجْرًا عَظِيْمًا ۱۶۲

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَ

النَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهُرُونَ وَسُلَيْمَانَ وَأَتَيْنَا

دَاؤَدَ زُبُورًا ۱۶۳

وَرُسْلَانًا قَدْ صَنَّهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلٍ وَرُسُلًا لَّمْ

سے پیشتریان کرچکے ہیں اور بہت سے پیغامبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا۔

۱۶۵۔ سب پیغامبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنائے ہیں تھا تاکہ پیغامبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے خلاف کوئی جھٹ نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۶۔ لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اسکی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

۱۶۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

۱۶۸۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انکو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

۱۶۹۔ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۱۷۰۔ لوگو! یہ پیغامبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو ان پر ایمان لاوے یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۲۔ **نَقْصَصُهُمْ عَلَيْكَ طَوَّلَهُمْ مُّوسَى تَكْلِيمًا**

۱۶۳۔ **رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِغَلَالِ يَكُونَ لِلنَّاسِ**

۱۶۴۔ **عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرَّسُولِ طَوَّلَهُمْ عَزِيزًا**

۱۶۵۔ **حَكِيمًا**

۱۶۶۔ **لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ**

۱۶۷۔ **وَالْمَلِكَةُ يَشْهَدُونَ طَوَّلَهُمْ شَهِيدًا**

۱۶۸۔ **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ**

۱۶۹۔ **ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا**

۱۷۰۔ **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا الَّمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ**

۱۷۱۔ **وَلَا لِيَهْدِيْهُمْ طَرِيقًا**

۱۷۲۔ **إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَوَّلَهُمْ ذَلِكَ**

۱۷۳۔ **عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا**

۱۷۴۔ **يَا يَهُمَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ**

۱۷۵۔ **رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ**

۱۷۶۔ **بِلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا**

۱۷۷۔ **حَكِيمًا**

۱۷۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسیٰ بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص حکم تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاو۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اسکے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے۔

۱۷۲۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سر کشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

۱۷۳۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۱۷۴۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آبیچی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا انہیں ادوار کرنے کو تمہاری طرف را روش کر دینے والا نور بھیج دیا ہے۔

۱۷۵۔ **يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُبُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَ كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَيْ مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ إِنْتَهُوَا خَيْرًا لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ فِي الْأَرْضِ وَ كَفِي بِاللَّهِ وَ كِيلًا** ﴿٢٤١﴾

۱۷۶۔ **لَنْ يَسْتَكِفَ الْتَّسِيْحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَ لَا الْمَلِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَ مَنْ يَسْتَكِفُ عَنِ عِبَادَتِهِ وَ يَسْتَكِبُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ** ﴿٢٤٢﴾

۱۷۷۔ **جَمِيعًا فَأَمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَيُوَفَّفُوْهُمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَ أَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَ اسْتَكَبُرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَ لِيَا وَ لَا نَصِيرًا** ﴿٢٤٣﴾

۱۷۸۔ **يَا يَهُهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ أَنْرَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا** ﴿٢٤٤﴾

۱۷۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا سستہ دکھائے گا۔

۱۷۶۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کالاہ کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کالاہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جسکے اولاد نہ ہو اور نہ مال باب پ اور اسکی ایک بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مرجائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا۔ اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بیٹیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تھیں۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورت میں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اسلئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھر و اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

فَآمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا بِاللّٰهِ وَ احْتَصَمُوا بِهِ

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةِ مِنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ يَهْدِيْهِمْ

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ ۱۷۵

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَّةِ ۖ إِنْ

أَمْرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفٌ

مَا تَرَكَ وَ هُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْثُنِ إِمَّا تَرَكَ وَ إِنْ

كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَ إِنْ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِمْ ۖ ۱۷۶

رکوعاتہا ۱۶

۱۲۔ مُسْوَرَةُ الْمَآءِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا یت رحم والا ہے

۱۔ اے ایمان والو اپنے معابدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جانتا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَوْفُوا بِالْعُهُودِ ۖ أُحِلَّتْ

لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُنْتَلِي عَلَيْكُمْ

غَيْرَ مُحِلٍّ الصَّيْدُ وَ أَنْتُمْ حُرُمٌ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا

يُرِيدُ

۲۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحر متی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جا رہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بننے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تکوں مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ بھی نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۳۔ تم پر مرا ہو اجنور اور سہنا ہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کام پکارا جائے اور جو اجنور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے چاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے نامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہاروں کیں کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ہے والا ہرام بریان ہے۔

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَابِرَ اللَّهِ وَ لَا
الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَبَ إِدَوْ لَا أَمِينَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
رِضْوَانًا وَ إِذَا حَلَّتُمْ فَاصْطَادُوا طَ وَ لَا
يَحْرِمَنَّكُمْ شَنَآنٌ قَوْمٌ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبَرِّ
وَ التَّقْوَى وَ لَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدُوَانِ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ حَمْمُ الْخِنْزِيرِ وَ
مَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَ الْمُنْخِنَقَةُ وَ الْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْعَةُ وَ مَا أَكَلَ السَّبْعُ لَا مَا
ذَكَّيْتُمْ وَ مَا ذُبَحَ عَلَى النُّصُبِ وَ أَنْ تَسْتَقِسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ذِكْرُكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَبْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ الْيَوْمَ
أَكْمَلْتُ نَكْمَ دِيْنَكُمْ وَ أَتَمَّتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِي وَ رَضِيَتْ نَكْمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا طَ فَنِ
اَضْطُرَّ فِي مَحْمَصَةٍ خَيْرٌ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ
 الْطَّيِّبُتُ وَمَا عَلِمْتُمْ مِنَ الْجَوَادِ حِلٌّ لِكُلِّيْنِ
 تَعْلِمُونَهُنَّ هِمَّا عَلِمْتُمُ اللَّهُ فَكُلُّوْهُمَّا أَمْسَكْنَ
 عَلَيْكُمْ وَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ
 اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣﴾

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الْطَّيِّبُتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ
 أُوتُوا الْكِتَبَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ
 لَهُمْ وَالْمُحْسِنُتُ مِنَ الْمُؤْمِنَتِ وَالْمُحْسِنُتُ
 مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
 أَتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْسِنِينَ خَيْرَ
 مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكُفُرْ
 بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبَطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
 مِنَ الْخَسِيرِينَ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُتِّمْ إِلَى الصَّلَاةِ
 فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ إِلَى الْعَرَافِيَّ وَ
 امْسَحُوا بِرُءُوسَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى

۷۔ اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کو نبی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدا من مو من عورتیں اور پاکدا من اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کہ کھلی بد کاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

۶۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور شخصوں تک پاؤں دھولیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاسے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

مقابلت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تمیم کرو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی بیگنی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

الْكَعْبَيْنِ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنْبًا فَأَطْهَرُوا ۝ وَإِنْ

كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ

الْغَ�يْطِ أَوْ لَمْسُتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَحْدُوا مَاءً

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيْبًا فَامْسَحُوا بِوْجُوهِكُمْ

وَأَيْدِيْكُمْ مِنْهُ ۝ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ

مِنْ حَرَجٍ ۝ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتَمَّ

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

وَأَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيَشَاقُهُ الَّذِي

وَاثْقَكُمْ بِهِ ۝ إِذْ قُلْمُ سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا ۝ وَاتَّقُوا

الَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا كُونُوا قَوْمِيْنَ بِلِلَّهِ

شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۝ وَلَا يَجْرِيْ مَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ

عَلَى آلَّا تَعْدِلُوا ۝ إِحْدَلُوا ۝ هُوَ أَقْرَبُ لِلْتَّقْوَىٰ وَ

اتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ حَسِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاحِ ۝ لَهُمْ

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِأَيْتَنَا ۝ أُولَئِكَ أَصْحَبُ

۷۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا اور قول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پر ہیز گاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو جھٹلایا وہ

جہنمی ہیں۔

۱۱۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مونوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار یا تھا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۳۔ پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگذر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

يٰٰيٰهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اذْهَمَ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهُ وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ

وَ لَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيشَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ بَعْثَنَا مِنْهُمْ أَثْنَى عَشَرَ نَبِيًّا طَ وَ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ وَ أَتَيْتُمُ الْزَّكُوَةَ وَ أَمْنَتُمْ بِرِّ رَسُولِي وَ عَزَّزْتُمُوهُمْ وَ أَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَا كَفِرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاتِكُمْ وَ لَا دُخْلَتَكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلُ

فِيمَا نَقْضِيهِمْ مِيشَاقَهُمْ لَعَنْهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَّةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ نَسُوا حَظًا مِمَّا ذَكَرُوا بِهِ وَ لَا تَرَأْلُ تَطْلُعَ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۲۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔

۱۵۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخر الزماں آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب اللہ میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھوں کھوں کر بنا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے تصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

۱۶۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۷۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

وَ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيشَاقَهُمْ

فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمْ

الْعَدَاوَةَ وَ الْبُغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَ سُوفَ

يُنَيِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ

نَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُحْفُونَ مِنَ الْكِتَبِ

وَ يَعْفُوُنَا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ

كِتَبٌ مُبِينٌ

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبْلَ السَّلَمِ

وَ يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَ

يَهْدِيْهُمْ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ

مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْعًا إِنْ أَرَادَ أَنْ

يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهَ وَ مَنْ فِي

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ بِلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ

وَ مَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۸۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے میٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشنے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یاد رسانے والا نہیں آیا۔ سواب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر رسانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

۲۱۔ اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا اور نہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

۲۲۔ وہ کہنے لگے کہ مولیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَ
أَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يَعْذِبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ
بَشَرٌ فِمَنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ وَإِلَهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ التَّصِيرُ

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يَبِينُ لَكُمْ
عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ
بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةً اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ أَنْبِيَاءً وَجَعَلَكُمْ
مُلُوْكًا وَأَتَكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنْ

الْعَلَمِينَ

يَقُولُمْ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ
اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنَقْلِبُوا

خَسِيرِينَ

قَالُوا يَمُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَارِينَ وَإِنَّا

رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سر زمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جانہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داغل ہوں گے۔

۲۳۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

۲۴۔ وہ بولے کہ موئی جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو ہمیں بیٹھے رہیں گے۔

۲۵۔ موئی نے اللہ سے اچکی کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

۲۶۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگردان پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

۲۷۔ اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہائیل اور قاتل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قاتل ہائیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پر ہیز گاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

لَنْ تَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَخْلُونَ ۲۲

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَلِيْبُونَ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوْا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۲۳

قَالُوا يَمْوَسِي إِنَّا لَنْ تَدْخُلَهَا آبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَأَذْهَبْتُ أَنْتَ وَرَبِّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَّا قَعْدُونَ ۲۴

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ۲۵

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيمُهُوْنَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ۲۶

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأً ابْنَى آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَبَا قُرْبَانًا فَتُقْسِلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْ الْأَخْرِ قَالَ لَا قُتْلَنَا قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۲۷

۲۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تھکھو قتل کرنے کے لئے تھکھ پر ہاتھ نہیں چلاوں گا۔
مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی بھی سزا ہے۔

۳۰۔ آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اسکو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔

۳۱۔ اب اللہ نے ایک کواہیچا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کم خنثی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

۳۲۔ اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحن قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچالے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روش دلیلیں لا چکے پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

لَئِنْ بَسْطَتَ إِلَيْكَ لِتَقْتُلَنِي مَا آنَا بِبَاسِطٍ
يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

الْعَلَمِينَ ۲۸

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوَا بِإِثْمِي وَ إِثْمِكَ فَتَكُونُ مِنْ
أَصْحَابِ النَّارِ وَ ذَلِكَ جَزْءُ الظَّلَمِينَ ۲۹

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ

مِنَ الْخَسِيرِينَ ۳۰

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيهِ كَيْفَ
يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يُوَيْلِتَنِي أَعْجَزُ أَنْ
أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي

فَأَصْبَحَ مِنَ الْفَلَمِيمِينَ ۳۱

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۗ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَانَنَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَ مَنْ أَحْيَاهَا
فَكَانَنَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَ لَقَدْ جَاءَتُهُمْ
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۗ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ

ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۳۲

۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی بھی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا اسولی چڑھادیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسولی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

۳۴۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں تو بہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد کروتا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متناع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدله دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۳۷۔ وہ ہر چند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

۳۸۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کروتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور

إِنَّمَا جَزَّوُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصْلَبُوا أَوْ تُقْطَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۖ ذَلِكَ لَهُمْ خَرَّيٌّ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ

تُفْلِحُونَ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْا أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَقْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا تُقْسِلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَرِيجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقةُ فَاقْطَعُوْا أَيْدِيهِمَا جَرَاءٌ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

اللَّذِي زَرَدَتْ هِيَ صَاحِبُ حَكْمَتِهِ.

حَكِيمٌ

٢٨

۳۹۔ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا ہستے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۰۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے بالتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دوری جاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے پچنا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اسکے لئے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَ أَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ

يَتُوْبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

٣٩

الَّمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ

٤٠

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا أَمَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ

تُؤْمِنُ قُلُوبُهُمْ وَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا شَمَعُونَ

لِكَذِبِ سَمَعُونَ لِقَوْمٍ أَخْرِيْنَ لَمْ يَأْتُوكَ

يُحِرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ

أُوْتِيْتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَأَحْذَرُوا وَ

مَنْ يُرِدَ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدَ اللَّهُ أَنْ يُظْهِرَ

قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

عَذَابٌ عَظِيمٌ

٤١

سَمَعُونَ لِكَذِبِ أَكْلُونَ لِسُسْحُتٍ فَإِنْ جَاءُوكَ

رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۳۳۔ اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیوں کر فیصل کرائیں گے۔ جب کہ خود اکنے پاس تورات موجود ہے جسمیں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

۳۴۔ پیش ہم نے تورات نازل فرمائی جسمیں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الٰہی کا لیقین رکھتے تھے سو تم لوگوں کے سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آئیوں کے بد لے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۳۵۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بد لے جان اور آنکھ کے بد لے آنکھ اور ناک کے بد لے ناک اور کان کے بد لے کان اور دانت کے بد لے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بد لے ہے اب جو شخص بد لے معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

فَالْحُكْمُ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ

عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكُ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَالْحُكْمُ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرِيدُ فِيهَا

الْحُكْمُ اللَّهُ ثُمَّ يَتَوَلَّونَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرِيدَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا

النَّسِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَ

الرَّبَّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَبِ

اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشُوا النَّاسَ وَ

الْخَشُونَ وَلَا تَشْتَرُوا بِأَيْتِيٍ شَمَّا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ

يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُونَ ۝

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَ

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذْنَ بِالْأُذْنِ

وَالسِّنَ بِالسِّنِ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ

بِهِ فَهُوَ كَفَارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۶۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجلی عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیز گاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

۷۔ اور اہل انجلی کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

۲۸۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم پر چیکی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سونیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتادے گا۔

۲۹۔ اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ اسکے

وَ قَفَّيْنَا عَلَى أَثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِيَةِ وَ أَتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ

فِيهِ هُدَىٰ وَ نُورٌ ۝ وَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

الْتَّوْرِيَةِ وَ هُدَىٰ وَ مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝

وَ لِيَحُكُمُ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۝ وَ مَنْ

لَمْ يَحُكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكُمُ الْفَسِقُونَ ۝

وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ

يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَبِ وَ مُهَمِّنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۝ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً ۝ وَ

مِنْهَا جَا ۝ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ بَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

وَ لَكِنْ لَيَبْلُوْكُمْ فِي مَا أَشْكُمْ فَاسْتَبِقُوا

الْخَيْرَاتِ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَتِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

وَ أَنِ الْحُكْمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ

أَهْوَاءَهُمْ وَ احْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكُمْ عَنْ بَعْضِ مَا

أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُ أَنَّمَا يُرِيدُ

بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ توانافرمان ہیں ہی۔

۵۰۔ پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

۵۱۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵۲۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپا کرتے تھے پیشان ہو کر رہ جائیں گے۔

۵۳۔ اور اس وقت مسلمان تجھ سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

۵۴۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نزی

اللّٰهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِعَضٍ دُّنْوِبِهِمْ وَ إِنَّ كَثِيرًا

۱۷۶ مِنَ النَّاسِ لَفْسِقُونَ

۱۷۷ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَ مَنْ أَحْسَنْ مِنْ

۱۷۸ اللّٰهُ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوْقِنُونَ

۱۷۹ يٰٰيُهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَخِذُوا الْيَهُودَ وَ

۱۸۰ النَّصَرَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أُولَيَاءُ بَعْضٍ وَ مَنْ

۱۸۱ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُمْ إِنَّمَا لَا يَهْدِي

۱۸۲ الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ

۱۸۳ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ يُسَارِدُونَ فِي هِمْ

۱۸۴ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآءِرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ

۱۸۵ أَنْ يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصِبِّعُوا عَلَى

۱۸۶ مَا آسَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ نِدِمِينَ

۱۸۷ وَ يَقُولُ الَّذِينَ أَمْنُوا أَهُؤُلَاءُ الَّذِينَ أَقْسَمُوا

۱۸۸ بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا نَهُمْ لَتَعْكُمْ حِيطَتْ

۱۸۹ أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِيرِينَ

۱۹۰ يٰٰيُهَا الَّذِينَ أَمْنُوا مَنْ يَرْتَدَ مِنْكُمْ عَنْ

۱۹۱ دِينِهِ فَسَوْفَ يٰٰتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّونَهُ

کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشاش والا ہے سب کچھ جانے والا ہے۔

۵۵۔ مسلمانوں تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے بھکتے ہیں۔

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہو گا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

۵۷۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گی تھیں انکو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

۵۸۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

۵۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ تم میں اکثر بد کردار ہیں۔

أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكُفَّارِينَ

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ تَوْمَةً

لَآءِيمٌ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ

إِنَّمَا وَلِيْكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا الَّذِينَ

يُقْيِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوٰةَ وَهُمْ رَكِعُونَ

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا فَإِنَّ

حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلِيْبُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَتَحَذُّلُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

دِيْنَكُمْ هُرْزُوا وَلَعِبَّا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارُ أُولَئِيَّاءٌ وَاتَّقُوا اللَّهَ

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

وَإِذَا نَادَيْتُمُ الْأَصْلَوَةَ اتَّخَذُوهَا هُرْزُوا وَلَعِبَّا

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنَّ

أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ

۲۰۔ کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزاپانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور جن کو ان میں سے بذر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا براٹھکاہہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

۲۱۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے۔

۲۲۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ پیش یہ جو کچھ کرتے ہیں برآکرتے ہیں۔

۲۳۔ بھلان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے متع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برآکرتے ہیں۔

۲۴۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عدالت اور دشمنی

قُلْ هَلْ أُنِئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ

مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ
الْقَرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ طَوْلَيْكَ

شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلٌّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا أَمَنَا وَقَدْ دَخَلُوا

بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

كَانُوا يَكْتُمُونَ

وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَ

الْعُدُوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَيْسَ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ

لَوْلَا يَنْهَهُمُ الرَّبِّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ

الْإِثْمِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَيْسَ مَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ

وَقَاتَلَتِ الْيَهُودُ دِيَدُاللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلْتُ أَيْدِيهِمْ وَ

لَعْنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدْهُ مَبْسُوطَتِنْ لَيْنُفِقُ

كَيْفَ يَشَاءُ طَ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغِيَانًا وَكُفْرًا طَ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمْ

قيامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اسکو بھاگ دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پر ہیز گاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

۲۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجلیل کو اور جو اور کتابیں ان کے پرورد گار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

۲۷۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر ہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ مکروہ کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجلیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پرورد گار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ قرآن جو تمہارے پرورد گار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کسی سر کشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّا

أَوْ قَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَاهَا اللَّهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي

الْأَرْضِ فَسَادًا وَ إِلَهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۲۳

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَبِ أَمْنُوا وَ اتَّقُوا لَكَفَرُنَا

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَا دَخْلَنُهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ۲۴

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرِيدَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ

إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ

أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ

سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۲۵

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَ إِنْ

لَمْ تَفْعُلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَ إِلَهُ يَعْصِمُكَ مِنْ

النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۲۶

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقْيِمُوا

الْتَّوْرِيدَ وَ الْإِنْجِيلَ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ

رَبِّكُمْ وَ لَيَزِيدُنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

مِنْ رَبِّكَ طُعْيَانًا وَ كُفَّارًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

الْكُفَّارِينَ ۲۷

۶۹۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا سارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۷۰۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھلکا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

۷۱۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بھرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بھرے ہو گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۷۲۔ وہ لوگ بے شبهہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۷۳۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبدوں کیتے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا وَ الصُّنَّوْنَ وَ

النَّصْرَى مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ

صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرَنُونَ ۖ

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ أَرْسَلْنَا

إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى

أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَبُوا وَ فَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۖ

وَ حَسِبُوا أَلَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَ صَمُوا ثُمَّ

تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَ صَمُوا كَثِيرٌ

مِنْهُمْ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۖ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ

مَرْيَمٍ وَ قَالَ الْمَسِيحُ يَسُنْنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا

اللَّهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ

حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَأْوِهُ النَّارُ وَ مَا

لِلظَّلَمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۖ

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَ مَا مِنْ

إِلَهٌ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَ إِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ

لَيَمَسَّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ

۸۷۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو مجھے والا ہے مہربان ہے۔

۸۸۔ مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور انکی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر اٹھ جا رہے ہیں۔

۸۹۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے لفغ اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۹۰۔ کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں نا حق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گراہ ہوئے اور بھی اکثر وہ کو گراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک لگے۔

۹۱۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

۹۲۔ اور برعے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

۹۳۔ **أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُونَهُ وَ اللّٰهُ**

۹۴۔ **غَفُورٌ رَّحِيمٌ**

۹۵۔ **مَا الْمُسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَقْتُ مِنْ**

۹۶۔ **قَبْلِهِ الرَّسُولُ وَ أُمَّةٌ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلُنَ**

۹۷۔ **الطَّعَامَ أُنْظُرُ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَتِ ثُمَّ انْظُرُ**

۹۸۔ **أَنِيْلُوفَكُونَ**

۹۹۔ **قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ تَكْمُ**

۱۰۰۔ **ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**

۱۰۱۔ **قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَا تَغْلُبُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ**

۱۰۲۔ **الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلَّلُوا مِنْ**

۱۰۳۔ **قَبْلُ وَ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَ ضَلَّلُوا عَنْ سَوَاءٍ**

۱۰۴۔ **السَّبِيلٌ**

۱۰۵۔ **لُعْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ**

۱۰۶۔ **دَاوَدَ وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذُلِّكَ بِمَا عَصَمَا وَ**

۱۰۷۔ **كَانُوا يَعْتَدُونَ**

۱۰۸۔ **كَانُوا لَا يَتَأَهَّلُونَ عَنْ مُّتَكَرِّرَ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ**

۱۰۹۔ **مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ**

۸۰۔ تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بد کردار ہیں۔

۸۲۔ اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشانچ بھی اور یہ کہ یہ تکبیر نہیں کرتے۔

۸۳۔ اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سوتھم کو مانے والوں میں لکھ لے۔

۸۴۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

۸۵۔ پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَُّونَ الَّذِينَ كَفَرُوا طَبِيعَسَ

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي

الْعَذَابِ هُمْ حَلِيدُونَ ۖ

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ

مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

فُسُقُونَ ۖ

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ أَمْنَوْا إِلَيْهُمْ وَ

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ

أَمْنَوْا إِلَيْهِمْ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ

قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكِدُونَ ۖ

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيَ الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ هَمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ۖ

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ

وَنَطَمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

الصَّالِحِينَ ۖ

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ

عطافرمائے جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے۔

تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا ۖ وَ ذَلِكَ جَزَاءٌ

الْمُحْسِنِينَ ۖ ۸۵

۸۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو جھٹالیا وہ جہنمی ہیں۔

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا اُولَئِكَ أَصْحَبُ

الْجَحِيمِ ۖ ۸۶

۸۷۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يَا ايُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا آتَهَنَّ

اللَّهُ تَكُُمْ وَ لَا تَعْتَدُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِلِينَ ۖ ۸۷

۸۸۔ اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

وَ كُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَ اتَّقُوا

اللَّهُ الَّذِي آتَيْمُ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۖ ۸۸

۸۹۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواغذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواغذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میرسہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو اور اسے توڑو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي آيَمَا نَكِّمْ وَ لَكِنْ

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ

إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسْكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ

أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَنَّ لَمْ

يَجِدُ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٌ ۖ ذَلِكَ كَفَارَةٌ أَيَّمَا نَكِّمْ

إِذَا حَلَفْتُمْ ۖ وَ احْفَظُوا أَيَّمَا نَكِّمْ ۖ كَذِلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ تَكُُمْ أَيْتَهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ ۸۹

۹۰۔ اے ایمان والو! شراب اور جو اور بست اور پانے یہ

يَا ايُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْحَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ

سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۹۱۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

۹۲۔ اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۴۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جنکو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۹۵۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے

الْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَذَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۶۱

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَنُ أَنْ يُوقَعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ

الْبَغْضَاءَ فِي الْخُمُرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصْدَأُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۶۲

وَأَطِيَّعُوا اللَّهَ وَأَطِيَّعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا

فَإِنْ تَوَلَّتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ

الْمُبِينُ ۶۳

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَأَمْنَوْا وَ

عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَمْنَوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَ

أَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۶۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَيَبْلُو نَكْمُ اللَّهِ بِشَيْءٍ مِّنْ

الصَّيْدِ تَنَاهَهُ أَيْدِيْكُمْ وَرَمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ

مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ احْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۶۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ

جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجہ کرائے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چوپا یہ ہے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزرا کچھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

۹۶۔ تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

۹۷۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹبندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

۹۸۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

۹۹۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

حُرُمٌ ۝ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعِّدًا فَجَرَأَهُ مِثْلُ

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ

هَدِيًّا بِلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَارَةً طَعَامُ مَسْكِينَ

أَوْ عَدْلٌ ذُلْكَ صِيَامًا لَّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۝ عَفَا

اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۝ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۝ وَ

اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقَامٍ ۝ ۹۵

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ

وَ لِلشَّيَارَةِ ۝ وَ حُرِمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

حُرُمًا ۝ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ ۹۶

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيمًا

لِلنَّاسِ وَ الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَ الْهَدْيَ وَ الْقُلَّابِ

ذُلِّكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا

فِي الْأَرْضِ وَ أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ۹۷

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۝ ۹۸

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ ۝ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

تُبَدِّلُونَ وَ مَا تَكْتُمُونَ ۝ ۹۹

۱۰۰۔ کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گوناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والوں کے ڈر تر رہوتا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۰۱۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بربی لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگذر فرمایا ہے اور اللہ بخششے والا ہے برداہ ہے۔

۱۰۲۔ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔

۱۰۳۔ اللہ نے تو کوئی بھیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سابقہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

۱۰۴۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نے تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

۱۰۵۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی مگر اہتمام کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَيْرُ وَ الْطَّيْبُ وَ لَوْ أَحْبَبْتَ
كَثْرَةً الْخَيْرِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا وَلِيَ الْأَلْبَابِ

لَعْلَكُمْ تُفْلِحُونَ ۱۰۰

يَا يَهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ
تُبَدَّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ وَ إِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ
يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّلَكُمْ طَعَافًا اللَّهُ عَنْهَا وَ

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۱۰۱

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا
كُفَّارٍ ۱۰۲

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَ لَا سَآبِتَةٍ وَ لَا وَصِيلَةٍ
وَ لَا حَامِرٌ وَ لِكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَ أَكْثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۱۰۳

وَإِذَا أُقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَا آعْنَانَ أَوْ لَوْ كَانَ

أَبَا وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ لَا يَهْتَدُونَ ۱۰۴

يَا يَهَا الَّذِينَ أَمْنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا
يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ

سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

۱۰۶۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجوہ ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبیت واقع ہو تو کسی دوسرے نہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کر گے تو گناہ کار ہونگے۔

۱۰۷۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قربت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

۱۰۸۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو بدایت نہیں دیتا۔

۱۰۹۔ وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبر وہ کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ تمہیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باقتوں سے واقف ہے۔

جَمِيعًا فَيَنِيْكُم بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۱۰۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ أَخْرَنِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصَابْتُكُمْ مُصِيَّبَةُ الْمَوْتِ تَحِسُّونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبَتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلَا نَكُونُ شَهَادَةً لِلَّهِ إِنَّا إِذَا مِنَ الْأَتِيمِينَ ۱۰۶

فَإِنْ عُثِرَ عَلَى آنَهُمَا اسْتَحْقَقَا إِثْمًا فَأَخْرَنِ يَقُوْمَنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَعْقَ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَى فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذَا مِنَ الظَّلِيمِينَ ۱۰۷

ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانُ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۱۰۸

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَا ذَا أُجْبِتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۱۰۹

۱۱۰۔ جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبریل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر بھی ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدا اُٹی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاو۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۱۱۲۔ وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۱۱۳۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں۔

إذ قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِّدَاتِكَ إِذَا آتَيْتُكَ بِرُوحِ الْقُدْسِ تَكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَإِذْ عَلِمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالْتَّوْرِةَ وَالْإِنْجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينَ كَهْيَةً الطَّيْرِ بِإِذْنِ فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ وَتُبَرِّئُ الْأَكْسَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمُسْوَى بِإِذْنِ وَإِذْ كَفَعْتُ بَنِي آسْرَاءَ عَيْلَ حَنْكَ إِذْ جَعَّتْهُمْ بِالْبَيْنَتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيْنَ أَنْ أَمْنُوا بِرِسُولِيْ قَالُوا أَمَنَّا وَ اشْهَدُ بِأَنَّا

مُسْلِمُوْنَ

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيْوَنَ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآيِّدَةً مِنْ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمِيْنَ قُلُوبَنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنْ

الشَّهِيدِيْنَ



۱۱۳۔ تب عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرمادے ہمارے لئے وہ دن عید قریپاے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

۱۱۵۔ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرمائیں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

۱۱۶۔ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبد مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو مجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جوبات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

۱۱۷۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو سوہی ان کا نگران تھا اور توہر جیز سے خردار ہے۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزَلْتُ عَلَيْنَا مَا أَنْتَ إِلَّا مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا لَا وَلَيْنَا وَ أَخِرِنَا وَ أَيَّةً مِنْكَ وَ ارْزُقْنَا وَ أَنْتَ خَيْرٌ

الرَّازِقِينَ



قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرُ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أَعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا

مِنَ الْعَلَمِيْنَ



وَإِذَا قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَانِتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِدُونِي وَأُمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّهِ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِي وَلَا آعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِذَا كَانَتْ عَلَامُ الْغُيُوبِ

١٢٣

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمْرَتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبُ

١٢٤



عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

۱۱۸۔ اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۰۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ ۱۱۸

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ

فِيهَا آبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ۱۱۹

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

بِلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۖ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۱۲۰

رکوعاتہا ۲۰

۶ سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكْيَةٌ ۵۵

آیاتہا ۱۶۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بر اہم بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انہیں اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھیراتے ہیں۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اسے کافروں میں اس بارے میں شک کرتے ہو۔

۳۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

جَعَلَ الظُّلْمِنِيَّ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

يَعْدِلُونَ ۖ ۱۲۱

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا ۖ وَ

أَجَلٌ مُسَيَّ عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۖ ۱۲۲

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو
وہ سب سے واقف ہے۔

۸۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے
پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۹۔ جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا دیا۔ سو
انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام
علوم ہو جائے گا۔

۱۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی
امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما
دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان
پر آسمان سے لگاتار مینہ بر سایا اور نہریں بنادیں جو ان کے
مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں
کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر
دیں۔

۱۱۔ اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغزوں پر لکھی ہوئی کوئی
تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹھوٹ بھی
لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صاف صاف
جادو ہے۔

۱۲۔ اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو
انکی تقدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی
فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

۱۳۔ نیز اگر ہم کسی فرشتہ کو سمجھتے تو اسے مرد کی صورت
میں ہی سمجھتے اور جو شہر یہ اب کرتے ہیں اسی شہے میں
انہیں ڈال دیتے۔

وَ جَهَرَ كُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٢﴾

وَ مَا تَأْتِيْهِمْ مِنْ أَيَّةٍ مِنْ أَيْتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣﴾

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسُوفَ يَأْتِيْهِمْ

أَنْجِبُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ﴿٤﴾

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرِينٍ

مَكَّنْهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ نَكُمْ وَ

أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدَارًا وَ جَعَلْنَا

الْأَنْهَرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

وَ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنَانِ أَخْرِينَ ﴿٥﴾

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرَطَاسٍ فَلَمَسْوُهُ

بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

مُبِينٌ ﴿٦﴾

وَ قَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَ لَوْلَا أَنْزَلْنَا مَلَكًا

لَقِيَ الْأَمْرُ شَمْ لَا يُنَظَّرُونَ ﴿٧﴾

وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَ لَلَّبَسْنَا

عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ﴿٨﴾

۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے اکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

۱۱۔ کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھلانے والوں کا کیا انعام ہوا۔

۱۲۔ کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۱۳۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۴۔ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مدد گار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۶۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۲۱

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۲۲

قُلْ لَمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ إِلَهٌ

كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَيْ يَوْمٍ

الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۳

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۲۴

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَتَخِذُ وَلِيًّا فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۖ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۲۵

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي حَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ۲۶

مَنْ يُصْرَفُ عَنْهُ يَوْمَ إِعْلَمٌ فَقَدْ رَحِمَهُ ۖ وَذَلِكَ

الْفَوْزُ الْمِيِّنُ ۲۷

۱۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اسکو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبردار ہے۔

۱۹۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبدوں ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبد ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اسکی آئیوں کو جھٹلا یا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

۲۲۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۲۳۔ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضَرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَ

إِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْخَيْرٌ ﴿٢٧﴾

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ وَ أُوْحَى إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ

لَا نُنذِرَ كُمْ بِهِ وَ مَنْ بَلَغَ أَيْنَكُمْ لَتَشَهَدُونَ أَنَّ

مَعَ اللَّهِ إِلَهَةٌ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهُدُ قُلْ إِنَّمَا

هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّمَا بَرِئٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾

الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

أَبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٩﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

بِأَيْتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِئُ الظَّلِمُونَ ﴿٣٠﴾

وَيَوْمَ نَخْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

أَيْنَ شَرَكَوْكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ ﴿٣١﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا

چارہ نہ ہو گا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

۲۷۔ دیکھو انہوں نے اپنے اور کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افڑا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا ہا۔

۲۸۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پر دے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھنہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۲۹۔ وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

۳۰۔ کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

۳۱۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کیا جھوٹے ہیں۔

۳۲۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

كُنَّا مُشْرِكِينَ ۲۳

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۴

وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَ جَعَلْنَا عَلَىٰ

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي أَذَانِهِمْ وَ قُرَاءُ

وَ إِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيَّةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا طَ حَتَّىٰ إِذَا

جَاءَهُمْ بِيَحْمَادُونَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۲۵

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْعَوْنَ عَنْهُ وَ إِنْ

يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ۲۶

وَ لَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقْفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلِيَّتَنَا

نُرُدٌ وَ لَا نُكَذِّبَ بِأَيْتٍ رَيْنَا وَ نَكُونَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ۲۷

بَلْ بَدَأَ لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلٍ وَ لَوْرُدُوا

لَعَادُوا إِلَيْهِمْ وَ إِنَّهُمْ نَكَذِبُونَ ۲۸

وَ قَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَا تُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ

بِمَبْعُوثِينَ ۲۹

۳۰۔ اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے بد لے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہو گی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھلیل اور مشغله ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچائی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بد لئے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ پھلی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

وَ لَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى رَبِّهِمْ طَ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا

بِالْحَقِّ طَ قَالُوا بَلٌ وَ رَبِّنَا طَ قَالَ فَذُو قُوَّا الْعَذَابَ

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۲۱

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ طَ حَتَّىٰ إِذَا

جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً طَ قَالُوا يَحْسِرَنَا عَلَىٰ مَا

فَرَّطْنَا فِيهَا طَ وَ هُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ

ظُهُورِهِمْ طَ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۲۲

وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعْبٌ وَ لَهُو طَ وَ لَدَّارٌ

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ طَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۲۳

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْرُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا

يُكَذِّبُونَكَ وَ لَكِنَ الظَّلِمِينَ بِأَيْتِ اللَّهِ

يَجْحَدُونَ ۲۴

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَدَرُوا عَلَىٰ

مَا كُذِّبُوا وَ أُوذُوا حَتَّىٰ أَتَهُمْ نَصْرُنَا طَ وَ لَا

مُبَدِّلَ يَكْلِمِتِ اللَّهِ طَ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَّاِي

الْمُرْسَلِينَ ۲۵

۳۵۔ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ کا لو یا آسمان میں سیر ہی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی مجزہ لاو۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

۳۶۔ بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

۳۷۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتنا نے پر قادر ہے لیکن آکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۸۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں کوتا ہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ انہیروں میں پڑے ہوئے جسکو اللہ چاہے گراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

۴۰۔ کہو کافرو بھلادیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگرچہ ہو تو بتاؤ۔

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ أَسْتَطَعْتَ

أَنْ تَبْتَغِي نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ

فَتَأْتِيَهُمْ بِأَيَّةٍ طَّوْلَ شَاءَ اللَّهُ تَجْمَعُهُمْ عَلَى

الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۚ ۲۵

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ طَوْلَ الْمَوْتِ

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۚ ۲۶

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ أَيْةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ

اللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ أَيْةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ ۲۷

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ

يَجْنَاحُهُ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَانُكُمْ مَا فَرَطْنَا فِي

الْكِتَبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۚ ۲۸

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمَتِ

مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضْلِلُهُ وَمَنْ يَشَاءُ يَجْعَلُهُ عَلَىٰ

صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۚ ۲۹

قُلْ أَرَعِيَتُكُمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ

أَتَتَكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ

صَدِيقِينَ

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ

شَاءَ وَتَنْسُونَ مَا تُشْرِكُونَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِ أُمَّمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّ إِلَّا لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بِأُسْنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ

قَسْتُ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ فَتَحْنَنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ

كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ

بَعْثَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

فَقُطِعَ ذَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَلَمِينَ

قُلْ أَرَعِيهِمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمَعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَ

خَمَمْ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيُكُمْ بِهِ

أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْأَيْتُمْ هُمْ يَصْدِفُونَ

قُلْ أَرَعِيهِمْ إِنْ أَتَسْكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَعْثَةً أَوْ

۳۱۔ نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دھکے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول جاتے ہو۔

۳۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغام بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکفیلوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۳۳۔ توجب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تدول ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظر وہ میں آراستہ کر دکھاتا تھا۔

۳۴۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی تھی فرماویش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

۳۵۔ غرض خالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

۳۶۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کو نہ معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آئیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگروانی کئے جاتے ہیں۔

۳۷۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بیخبری میں یا

خبر آئیکے بعد آئے تو کیا نالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی
پلاک ہو گا؟

۳۸۔ اور ہم جو پیغمبروں کو سمجھتے رہے ہیں تو خوشخبری
سننے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو
جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین
ہوں گے۔

۳۹۔ اور جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھلایا ان کی
نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

۴۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ
تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ
تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس
حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو
کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور
کیوں نہیں کرتے؟

۴۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے
روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوانہ تو
ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس
قرآن کے ذریعے سے نصیحت کروتا کہ پرہیز گار بینیں۔

۴۲۔ اور جو لوگ صح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے
ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت
کالو۔ انکے حساب اعمال کی جوابد ہی تم پر کچھ نہیں اور
تمہارے حساب کی جوابد ہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ
کرنا اگر انکو کالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

جَهَرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّلِمُونَ ۲۸

وَمَا نُرِسِّلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
فَنَّ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْرَنُونَ ۲۹

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمْسُهُمُ الْعَذَابُ بِمَا
كَانُوا يَفْسُدُونَ

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَرَآءِنُ اللَّهِ وَلَا
أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنَّ
أَتَّئِمُ إِلَّا مَا يُوْحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْنَى
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۳۰

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخْافُونَ أَنْ يُحْشِرُوْا إِلَى رَبِّهِمْ
لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ ۳۱

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشَّيِ
يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ
شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ

فَتَطْرُدُهُمْ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۳۲

۵۳۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دوستمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

۵۴۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آئیوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخششے والا ہے ہم بیان ہے۔

۵۵۔ اور اسی طرح ہم اپنی آئیں کھوں کھوں کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہ گاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔

۵۶۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافہ لوگوں میں نہ رہوں۔

۷۵۔ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۵۸۔ کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَكَذِلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّيَقُولُوا آهُؤْلَاءِ

مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ

بِالشُّكْرِينَ ۝

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاِيمَنَا فَقُلْ سَلَامٌ

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ أَنَّهُ

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءٌ أَبْجَهَاهُ لِتُمَّ تَابَ مِنْ

بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

وَكَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ وَ لِتَسْتَبِينَ سَيِّئُ

الْمُجْرِمِينَ ۝

قُلْ إِنِّي نُهِيَتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَّلْتُ إِذَا

وَمَا آنَا مِنَ الْمُهَتَّدِينَ ۝

قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَ كَذَّبُتُمْ بِهِ طَمَ

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمُ لِلَّهِ لَمَّا

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِّلِينَ ۝

قُلْ لَوْا نَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضَى الْأَمْرُ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندر ہیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھاد لیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک ایک کر کے بنائے گا۔

۶۱۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

۶۲۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے ماں کے برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

۶۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندر ہیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور پچکے پچکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں۔

۶۴۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا
رَطْبٌ وَلَا يَأْسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ٥٩

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ
بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلُ مُسَيَّرٍ
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَتَّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ٦٠

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوَّقَ عِبَادَةٍ وَ يُرِسِّلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً طَحَّى إِذَا جَاءَهُ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتُهُ
رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ٦١

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ طَالَهُ الْحُكْمُ
وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِيدِينَ ٦٢

قُلْ مَنْ يَنْهَاكُمْ مِنْ ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ
تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَنَا مِنْ
هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِيرِينَ ٦٣

قُلْ اللَّهُ يُنْهِيَكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

تُشْرِكُونَ

بُخْتَاهُ بَهْرَ بَهْرِی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

۲۵۔ کہدو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرا سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ پچھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

۲۶۔ اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھلایا حالانکہ یہ سراسر حق ہے کہدو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

۲۷۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۲۸۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باقیوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر خالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

۲۹۔ اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار ہوں۔

۳۰۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا کر کھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈال جائے اس روز اللہ کے سوانہ تو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ آنِ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ

شِيَعًا وَ يُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ طُنْظُرٌ كَيْفَ

نُصَرِّفُ الْأَيَتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ

وَكَذَابَ بِهِ قَوْمَكَ وَ هُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ

بِوَكِيلٍ

يُكَلِّ نَبِيًّا مُسْتَقْرِرٌ وَ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي أَيْتَنَا فَأَعْرِضْ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ خَيْرِهٗ وَ إِمَّا

يُنْسِيَنَكَ الشَّيْطَنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الْذِكْرِي مَعَ

الْقَوْمِ الظَّلِمِينَ

وَ مَا عَلَى الَّذِينَ يَتَقْوُنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَ

لَكِنْ ذِكْرِي لَعَلَّهُمْ يَتَقْوُنَ

وَ ذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبَا وَ لَهُوَا وَ غَرَّهُمْ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ ذِكْرِي بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَ لَا

کوئی اس کا دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وباں میں ہلاکت میں ڈالے گئے سوانکے لئے پینے کو کھولتا ہو اپنی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

۱۷۔ کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ ہے۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھادیا تو کیا ہم اکٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اسکے کچھ رفقی ہوں جو اسکورستے کی طرف بلاعیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے تیا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمان بردار ہیں۔

۱۸۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

۱۹۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جاتو حشر پا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جانے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

۲۰۔ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبد بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

۲۱۔ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

شَفِيعٌ وَ إِنْ تَعْدِلُ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ

مِنْ حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

قُلْ أَنْدُعُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا

وَ نُرْدُدُ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَنَا اللَّهُ كَالَّذِي

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَنُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَهُ

أَصْحَبُ يَدِعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ائْتَنَا قُلْ إِنَّ هُدَىٰ

اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَ أَمْرُنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

وَ أَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّقُوْهُ وَ هُوَ الَّذِي إِلَيْهِ

تُحَشِّرُونَ

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ

يَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ هُوَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَهُ

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةُ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا

الْهَمَةُ إِنِّي أَرِيكَ وَ قَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

وَ كَذَلِكَ نُرِيَ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَ

عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

۶۱۔ یعنی جب رات نے انکو پرده تار کی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔

۶۷۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھارستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

۶۸۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگار رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگوں جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۶۹۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۷۰۔ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھارستہ دکھادیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟

۷۱۔ بھلا میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ کیونکہ ڈرلوں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند ناہل

الْأَرْضِ وَلَيَكُونَ مِنَ الْمُوْقِنِينَ ۲۵

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَأَ كَوْكَبًا قَالَ هَذَا

رَبِّيُّ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْأَفْلِيْنَ ۲۶

فَلَمَّا رَأَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّيُّ فَلَمَّا آفَلَ

قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّيُّ لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

الصَّالِيْنَ ۲۷

فَلَمَّا رَأَ الشَّمْسَ بَازِخَةً قَالَ هَذَا رَبِّيُّ هَذَا

أَكْبَرُ فَلَمَّا آفَلَتْ قَالَ يَقُوْمِ إِنِّي بَرِيْئٌ مِمَّا

تُشْرِكُونَ ۲۸

إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۲۹

وَحَاجَةٌ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجِّوْنِي فِي اللَّهِ وَقَدْ

هَذِنِ ۖ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

رَبِّيُّ شَيْعًا ۖ وَسِعَ رَبِّيُّ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ أَفَلَا

تَتَذَكَّرُونَ ۳۰

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ

أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَنًا ۖ فَأَمَّا

نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونا فریق امن و بے خونی کا زیاد حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا اسکے لئے امن و بے خونی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

۸۳۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ پیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

۸۴۔ اور ہم نے انکو سخت اور یعقوب بخش اور سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور انکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔

۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکو کا رتھے۔

۸۶۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

۸۷۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔

۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۸۱

الَّذِينَ أَمْنُوا وَ لَمْ يُلِسُّوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ مُهْتَدُونَ ۸۲

وَ تِلْكُ حُجَّتُنَا أَتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ تَرْفَعُ

دَرَجَتٍ مَّنْ نَشَاءُ طَ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۸۳

وَ وَهَبَنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ طَ كَلَّا هَدَيْنَا وَ

نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلٍ وَ مِنْ دُرِّيَّتِهِ دَاؤَدَ وَ

سُلَيْمَانَ وَ آيُوبَ وَ يُوسُفَ وَ مُوسَى وَ هُرُونَ وَ

كَذَلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ۸۴

وَ زَكَرِيَا وَ يَحْيَى وَ عِيسَى وَ الْيَاسَ طَ كُلُّ مِنْ

الصَّالِحِينَ ۸۵

وَ إِسْمَاعِيلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُونُسَ وَ لُوطًا طَ وَ كُلًا

فَضَلَّنَا عَلَى الْعَلَمِينَ ۸۶

وَ مِنْ أَبَاءِهِمْ وَ دُرِّيَّتِهِمْ وَ إِخْوَانِهِمْ وَ

أَجْتَبَيْنَهُمْ وَ هَدَيْنَهُمْ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۸۷

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَ لَوْ أَشْرَكُوا لَحِيطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۸۸

۸۹۔ یہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور حکم شریعت اور بوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان بالوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

۹۰۔ یہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلح نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

۹۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جانی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اور اراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کوچھپا تے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باب دادا۔ کہدو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلیتے ہیں۔

۹۲۔ اور ویسی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے باہر کت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم کے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ

۹۱۔ **أُولَئِكَ الَّذِينَ أُتْيَنُهُمُ الْكِتَبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكُفُّرُ بِهَا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَكَلَّا بِهَا قَوْمًا لَّا يُسْوِا بِهَا بِكُفَّارِنَ**

۹۲۔ **أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فِيهِمْ أَقْتَدِهَا قُلْ لَا آسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَّمِينَ**

۹۳۔ **وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذَا قَالُوا مَا آنَزَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنَزَ الْكِتَبَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُوْرًا وَ هُدًى لِّلْتَائِسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبَدِّلُونَهَا وَ تُخْفُونَ كَثِيرًا وَ عِلِّيْتُمْ مَالَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَ لَا أَبَاوْكُمْ قُلِ اللَّهُ لَمْ يَرُهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ**

۹۴۔ **وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لَتُنَذِّرَ أُمَّ الْقُرْبَىٰ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ**

۹۵۔ **وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوْحِيَ**

باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنایا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سر کشی کرتے تھے۔

۹۲۔ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آ گئے۔ اور جو مال و متعہ ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جتنی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

۹۵۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گھٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

۹۶۔ وہی رات کے اندر ہیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے۔

۹۷۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

إِلَيْهِ وَلَمْ يُوْحَدْ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأَنْزِلُ مِثْلَ

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ طَ وَلَوْ تَرَى إِذَا الظَّلَمُونَ فِي غَمَرَتِ

الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا

أَنْفُسَكُمْ طَ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا

كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ أُعْيَتِهِ

تَسْتَكْبِرُونَ ۖ ۹۳

وَلَقَدْ جَعْلْتُمُونَا فُرَادِيَ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ

وَتَرَكْتُمْ مَا حَوَلَنَّكُمْ وَرَأَءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى

مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيْكُمْ

شُرَكُوا طَ لَقَدْ تَقْطَعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا

كُنْتُمْ تَرْعُمُونَ ۖ ۹۴

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبَّ وَالنَّوْيٰ طِ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنْ

الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيَّ طِ ذِكْرُمُ اللَّهِ

فَأَنِّي تُؤْفَكُوْنَ ۖ ۹۵

فَالِقُ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا طِ ذِلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۖ ۹۶

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا

تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندر یہ روں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آئیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۹۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہر نے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آئیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۹۹۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے یہہ برساتا ہے۔ پھر ہم یہ جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز بزر پودے نکلتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکلتے ہیں۔ اور کھجور کے گاہے میں سے لکھتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب چلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۰۰۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے جھوٹ بہتان اسکے لئے بیٹھے اور بیٹھاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان باتوں سے بلند ہے۔

۱۰۱۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسکے اولاد کہاں سے ہو جکہ اسکی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

فِي ظُلْمِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ قَدْ فَصَلَنَا الْآيَتِ لِقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

فَمُسْتَقْرٌ وَ مُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَلَنَا الْآيَتِ لِقَوْمٍ

يَفْقَهُونَ

وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَا

بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجَنَا مِنْهُ خَضِرًا خُرْجِ

مِنْهُ حَبَّا مُتَرَابِيًّا وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَ جَنْتٌ مِنْ أَحْنَابٍ وَ

الزَّيْتُونَ وَ الْرُّمَانَ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ

أَنْظُرُوا إِلَى شَرِكَةٍ إِذَا أَشْرَوْيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذِكْرِ

لَآيَتِ لِقَوْمٍ يَوْمَنُونَ

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْحِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ

بَنِينَ وَ بَنْتَ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا

يَصْفُونَ

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَ

لَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَ هُوَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِ

١٠١

ذِكْرُمُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ

شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكَيْلٌ

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ

اللَّطِيفُ الْخَيْرُ

قُدُّ جَاءَكُمْ بَصَائِرٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ

فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَيَ فَعَلَيْهَا وَمَا آنَا عَلَيْكُمْ

بِحَفْيِظٍ

وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْأَيَتِ وَلَيَقُولُوا ذَرْسَتَ وَ

لِنُبَيِّنَنَّهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

إِتَّبَعُمَا أُوْجِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ

أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

حَفِيظًا وَمَا آنَتْ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

وَلَا تَسْبِوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَا بِكُلِّ

أُمَّةً عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيَنْتَهُمْ

۱۰۲۔ یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا فگران ہے۔

۱۰۳۔ وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جانے والا ہے خبردار ہے۔

۱۰۴۔ اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

۱۰۵۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیل پھیل کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

۱۰۶۔ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

۱۰۸۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا اپارتے ہیں ان کو برانہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برانہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال اُنکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے

گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے لائیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مونتو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بدجنت ہیں کہ اسکے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

۱۱۰۔ اور ہم اسکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بیکتر رہیں۔

۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنادیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو اور جو کچھ یہ افڑا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

۱۱۳۔ اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باقیوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

۱۱۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۰۸

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِئِنْ جَاءَتْهُمْ أَيْةٌ

لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْأُلْيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا

يُشَعِّرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۰۹

وَنُقْلِبُ أَفْدَاتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ ۲۱۰

وَلَوْ أَنَّا نَرَكَنَّا إِلَيْهِمُ الْمَلِئَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمُؤْتَقِ

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا

لَيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

يَجْهَلُونَ ۲۱۱

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانَ الْأَنْسَ

وَالْجِنِّ يُوْحَى بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوكُمْ فَذَرُهُمْ وَمَا

يَفْتَرُوْنَ ۲۱۲

وَلِتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَلِيَرْضُوْهُ وَلِيَقْتَرُفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۲۱۳

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۱۵۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بد لئے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۱۶۔ اور اکثر لوگ جوز میں پر آباد ہیں مگر اہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچے چلتے اور نزے انکل کے تیر چلاتے ہیں۔

۱۱۷۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

۱۱۸۔ سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو۔

۱۱۹۔ اور سب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیک رادی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں پیشک انکو ہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نقش کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکار ہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

۱۲۰۔ اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو

إِلَيْكُمُ الْكِتَبَ مُفَصَّلًا وَ الَّذِينَ أَتَيْنَهُمْ

الْكِتَبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۖ ۱۱۳

وَ تَمَتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَ عَدْلًا

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ ۱۱۴

وَ إِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُلُكَ عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّسِعُونَ إِلَّا الظَّنُّ وَ إِنْ هُمْ إِلَّا

يَخْرُصُونَ ۖ ۱۱۵

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضْلُلُ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ

أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ۖ ۱۱۶

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَانِهِ

مُؤْمِنِينَ ۖ ۱۱۷

وَ مَا لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ

فَصَلَّ تَكُمُ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

إِلَيْهِ وَ إِنَّ كَثِيرًا لَيُضْلُلُونَ بِإِهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۖ ۱۱۸

وَذَرُوا أَطْاهِرَ الْإِثْمَ وَ بَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

۱۲۱۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

۱۲۲۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندر ہیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اپنے معلوم ہوتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۲۴۔ اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کونہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کوئی ناس موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کے عقایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذات نصیب ہو گی اور عذاب شدید ہو گا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشنے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ نگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ

الْإِثْمَ سَيْجُزُونَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۳۲۰

وَلَا تَأْكُلُوا هَمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفَسْقٌ وَإِنَّ الشَّيْطَنَ لَيُوْحُونَ إِلَيْ أُولَئِكُمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۳۲۱

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذِلِكَ زُرْقَنَ لِلْكُفَّارِ يَنْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۳۲۲

وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْيَ بِرَمْجِرِ مِيَهَا لَيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ

مَا يَشْعُرُونَ ۳۲۳

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ أَيَّةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَ مِثْلَ مَا أُوتَيَ رَسُولُ اللَّهِ طَ أَمَّا أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيِّصِيْبُ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ

الَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ۳۲۴

فَمَنْ يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

وَمَنْ يُرِدُ أَنْ يُضْلِلَ يَجْعَلُ صَدْرَهُ ضَيْقًا حَرَجًا

آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیتا ہے۔

۱۲۶۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۱۲۷۔ ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی انکا دوست ہے۔

۱۲۸۔ اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو ہو انسانوں میں ائمہ دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا اب تمہاراٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی

كَانَمَا يَصَعُّدُ فِي السَّمَاءِ طَكَذِيلَكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

الرِّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ ۱۲۵

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً طَقْدَ فَصَلَنَا الْآيَتِ

لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۚ ۱۲۶

لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ۱۲۷

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَمْعَشَرَ الْجِنِّ قَدِ

اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلَيُهُمْ مِنَ

الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعْ بَعْضُنَا بِعَضٍ وَبَلَغَنَا

أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَشْوِكُمْ

خَلِدِيْنَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ

عَلِيُّمْ ۚ ۱۲۸

وَكَذِيلَكَ نُوْلَى بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ۚ ۱۲۹

يَمْعَشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ الَّمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ

يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ

يَوْمَكُمْ هَذَا ۖ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنفُسِنَا وَ

زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بخلاف اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندوں تمہیں نایود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا تم کو بھی دوسرا لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۴۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۱۳۵۔ کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۳۶۔ اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور موسیشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں یعنی بتوں کا۔ توجہ حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ کیا بر احکم لگاتے ہیں۔

غَرَّتُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ شَهَدُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ

۱۳۰۔ آنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِيْنَ

ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى بِظُلْمٍ وَ

۱۳۱۔ أَهْلُهَا غُفْلُونَ

وَ لِكُلِّ دَرَجَتٍ هُمَّا عَمِلُوا وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

۱۳۲۔ يَعْمَلُونَ

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَ

۱۳۳۔ يَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ

۱۳۴۔ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ أَخَرِيْنَ

۱۳۵۔ إِنَّ مَا تُوَعَّدُونَ لَاتٍ وَ مَا آتَيْتُمْ بِمَعْجِزِيْنَ

۱۳۶۔ قُلْ يَقُومُ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ

۱۳۷۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ

۱۳۸۔ إِنَّهُ لَا يُفْلِي الظَّالِمُونَ

۱۳۹۔ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ هِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرَثِ وَ الْأَنْعَامِ

۱۴۰۔ نَصِيبَيَا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِرَّ عِمِّهِمْ وَ هَذَا الشُّرَكَاءِنَا

۱۴۱۔ فَمَا كَانَ لِشَرِكَاءِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَ مَا كَانَ لِلَّهِ

۱۴۲۔ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شَرِكَاءِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

۷۳۷۔ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے پھوٹوں کو جان سے مار دالتا چھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

۷۳۸۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ موسیٰ اور حیثیٰ منع ہے۔ اسے اس شخص کے سواب سے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض موسیٰ ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض موسیٰ ایسے ہیں جن پر ذنکر کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

۷۳۹۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان موسیشوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرآہ وہ تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزادے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

۷۴۰۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو یہ تو فنی سے نا سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بلاشبہ گمراہ ہیں اور بدایت یافتہ نہیں ہیں۔

۷۴۱۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور بکھور اور سمجھی جنکے طرح طرح کے پھل

وَ كَذِلِكَ زَيْنَ يَكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ

أَوْ لَادِهِمْ شَرَكَأُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْدِسُوا عَلَيْهِمْ

دِيْنُهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرُهُمْ وَ مَا

يَفْتَرُونَ ۲۷

وَ قَالُوا هَذِهِ آنْعَامٌ وَ حَرْثٌ حَجَرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا

مَنْ نَشَاءَ بِرَبِّعِهِمْ وَ آنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَ

آنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً

عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۸

وَ قَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْآنْعَامِ خَالِصَةٌ

لِذِكْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلَى آذْوَاجِنَا وَ إِنْ يَكُنْ

مَيْتَةٌ فُهُمْ فِيْهِ شَرَكَاءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَ صَفَهُمْ إِنَّهُ

حَكِيمٌ عَلَيْمٌ ۲۹

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْ لَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَ حَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ

ضَلُّوا وَ مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۳۰

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ مَعْرُوْشٍ وَ خَيْرٌ مَعْرُوْشٍ

وَ النَّخْلَ وَ النَّرْزَعَ مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ وَ النَّيْتُونَ وَ الرَّمَانَ

ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باقی میں ایکدوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باقی میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھیلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسد ن پھل توڑو اور کھینچ کاٹو تو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ یجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۲۲۔ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلاد شمن ہے۔

۱۲۳۔ یہ بڑے چھوٹے مویشی آنکھ قسم کے ہیں دو دو بھیڑوں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک ن اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے زوں کو حرام کیا ہے یادوں کی ماداویں کو یا جو بچہ ماداویں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

۱۲۴۔ اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے زوں کر حرام کیا ہے یادوں کی ماداویں کو یا جو بچہ ماداویں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو بدایت نہیں دیتا۔

۱۲۵۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں

مُتَشَابِهَا وَغَيْرَ مُتَشَابِهِ كُلُّا مِنْ شَرِّهَا إِذَا

أَشْرَوْا تُوْحَقَهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَ فَرْشًا كُلُّا هِمَّا

رَزَقْكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوطَ الشَّيْطَنِ إِنَّهُ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّمِينٌ ۝

ثَمْنِيَةً أَزَوَّاجٌ مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ

اثْنَيْنِ قُلْ عَالَذَّكَرِيْنِ حَرَمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَا

اَشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَسْعُونِي

بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝

وَ مِنَ الْأَبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ

عَالَذَّكَرِيْنِ حَرَمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَا اَشْتَمَلْتُ

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذَا

وَصْكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى

الَّهِ كَذِبًا لِّيُضَلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا

يَهُدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ۝

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ

کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے ہرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہت اہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پرورد گار بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۱۲۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور ہرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے انکی چربی ان پر ہرام کر دی تھی۔ سوائے اسکے جو انکی بیٹھ پر لگی ہو یا آنٹوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں۔

۱۲۷۔ اب اگر یہ لوگ تمہاری تکنذیب کریں تو اے پیغمبر کہہو تمہارا پرورد گار بڑی رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔

۱۲۸۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو ہرام ٹھیکارتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکنذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاو۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے ہو۔

۱۲۹۔ کہہو کہ اللہ ہی کی جنت غالب ہے پھر وہ چاہتا تو تم

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوْحًا أَوْ

كَحْمَ حِنْزِيرٍ فِإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أَهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ

بِهِ فَمَنِ اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغِ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۱۲۵

وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ

وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَمَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا

إِلَّا مَا حَمَلْتُ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحُوَایَا أَوْ مَا

اَخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ ذَلِكَ جَزِينُهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَ إِنَّا

لَصَدِقُونَ

۱۲۶

فَإِنْ كَذَّبُوكُلْ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسْعَةٍ وَ لَا

يُرْدِبَأُسْدَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

۱۲۷

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَ

لَا أَبَاوْنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذِلِكَ كَذَبَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ

عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ

۱۲۸

إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ

قُلْ فِيلِهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهُدِكُمْ

قُلْ هَلْمَ شُهَدَاءَكُمْ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ
حَرَمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشَهِدُ مَعْهُمْ وَلَا
تَتَّبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا وَالَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرِبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

قُلْ تَعَالَوْا أَتُلْ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا
تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا
تَقْتُلُوا أُولَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ
إِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ
مَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ذِكْرُكُمْ وَصُكْمُ بِهِ لَعْلَكُمْ

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتَمِ إِلَّا بِالْتِنَاحِ هِيَ أَحْسَنُ
حَتَّى يَبْلُغَ أَشْدَدَهُ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
بِالْقِسْطِ لَا نُكِلُّ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا
ذِكْرُكُمْ وَصُكْمُ بِهِ لَعْلَكُمْ تَذَكَّرُونَ

سب کوہ ایت دے دیتا۔

۱۵۰۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لا جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آئیوں کو جھلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

۱۵۱۔ کہو کہ لوگوں میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سائوں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۵۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا شتر دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۵۳۔ اور یہ کہ میر اسید حارستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چنانا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔

۱۵۴۔ ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موٹی کو کتاب عبایت کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ انکی امت کے لوگ اپنے پروردگار کے رو برو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

۱۵۵۔ اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہی نے اتاری ہے برکت والی۔ تو اسکی بیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر ہمہ بانی کی جائے۔

۱۵۶۔ اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم انکے پڑھنے سے بخیر تھے۔

۱۵۷۔ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سواب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی مکنذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

۱۵۸۔ یہ اسکے سوا اور کس بات کے متعلق ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

السُّبْلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذِكْرُمْ

وَصُكْمُ بِهِ لَعْلَكُمْ تَتَّقُونَ ۖ ۱۵۳

ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي

أَحْسَنَ وَ تَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ هُدَى وَ رَحْمَةً

لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۖ ۱۵۴

وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ اتَّقُوا

لَعْلَكُمْ تُرَحَّمُونَ ۖ ۱۵۵

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَبَ عَلَى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

قَبْلِنَا وَ إِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۖ ۱۵۶

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَبَ لَكُنَّا

أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيْنَهُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَ

هُدَى وَ رَحْمَةً فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِأَيْتِ اللَّهِ

وَ صَدَفَ عَنْهَا سَنَجِزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ

أَيْتِنَا سَوَاءُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۖ ۱۵۷

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَكَةُ أَوْ يَأْتِي

رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ

پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخڑے کر لئے اور خود بھی کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

۱۶۰۔ جو کوئی اللہ کے حضور نبی کی لے کر آئے گا اسکو وہی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۶۱۔ کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۶۲۔ یہ بھی کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مناسب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

۱۶۳۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

۱۶۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برآ کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے

اُیٰتِ رَبِّکَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
أَمَّنْتُ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبْتُ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

قُلِ انتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظَرُونَ ۱۵۸

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَ كَانُوا شِيَعًا لَّا سَتَ
مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ شَمَّرْتُمْهُمْ
بِسَاكَانُوا يَفْعَلُونَ ۱۵۹

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مُّثَالَّهَا وَ مَنْ
جَاءَ بِالسَّيِّعَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا

يُظْلَمُونَ ۱۶۰

قُلْ إِنَّمَا هَذِهِ رَبِّي إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيمًا
مِّلَّةُ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۱۶۱

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَ نُسُكِي وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ
الْعَلَمِينَ ۱۶۲

لَا شَرِيكَ لَهُ وَ بِذِلِّكَ أُمِرْتُ وَ أَنَا أَوَّلُ

الْمُسْلِمِينَ ۱۶۳

قُلْ أَغَيْرُ اللَّهِ أَبْغِي رَبِّا وَ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا
تَكُسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَ لَا تَزِرُّ وَازِرَةٌ

گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن بالوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

۱۶۵۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشتا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

وَزَرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ١٢٣

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَتٍ لِّيَبْلُوْكُمْ فِي مَا أَتَكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابٍ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ

رَحِيمٌ ١٢٤

رکوعاتہا

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِيَّةٌ ۚ ۲۹

آیاتہا ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بر اہم بان نہایت رحم والا ہے

الْمَصَ

۱۔ اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں بندگی نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناو اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۔ لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت بول کر تے ہو۔

۳۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یادوں کو جب وہ قیولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔

۴۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے بھی لکھتا

كِتَبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدَرِكَ حَرَجٌ

مِنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ ١

إِتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

مِنْ دُونِهِ أَوْ لِيَآءَ طَقْلِيَّلًا مَا تَذَكَّرُونَ ٢

وَكُمْ مِنْ قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا

بَيَاتًاً أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ٣

فَمَا كَانَ دَعْوَهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا

إِنَّا كُنَّا ظَلَمِيْنَ ﴿٤﴾

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِيْنَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ لَنَسْأَلَنَّ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٥﴾

فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا غَاِبِيْنَ ﴿٦﴾

وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحُقْقُ فَمَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِيْنُهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٧﴾

وَ مَنْ حَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِأَيْتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٨﴾

وَ لَقَدْ مَكَنَّكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ

فِيهَا مَعَايِشٌ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾

وَ لَقَدْ خَلَقْنَكُمْ ثُمَّ صَوَرْنَكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلِيْكَةِ

اسْجُدُوْا لِإِدْمَرٍ فَسَجَدُوْا إِلَّا إِبْلِيْسٌ لَمْ يَكُنْ

مِنَ السَّاجِدِيْنَ ﴿١٠﴾

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَا تَسْجُدَ إِذْ أَمْرُتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ

مِنْهُ خَلْقَتِنِي مِنْ نَارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ ﴿١١﴾

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ

فِيهَا فَأَخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصُّغِرِيْنَ ﴿١٢﴾

نکہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

۶۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

۷۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۸۔ اور اس روز اعمال کا تلباءِ حق ہے۔ تو جن لوگوں کی تو لیں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

۹۔ اور جنکی تو لیں ملکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آئیوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

۱۰۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے اسباب معيشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۱۱۔ اور ہم ہی نے تم کو ابتدائیں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن اپنیں۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۱۲۔ اللہ نے فرمایا جب میں نے تجوہ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجوہ سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس مٹی سے بنایا ہے۔

۱۳۔ فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجوہ شایاں نہیں کہ یہاں تکہر کرے پس نکل جا۔ کہ نوزیل لوگوں میں سے ہے۔

۱۷۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرمائیں
دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

۱۸۔ فرمایا چھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

۱۹۔ بولا کہ مجھے تو تو نے گراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے
سیدھے رستے پر ان کو گراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

۲۰۔ پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دمیک سے اور
بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے
اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

۲۱۔ اللہ نے فرمایا نکل جائیاں سے پا جی۔ مردود جو لوگ
ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو
جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۲۲۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو
اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو مگر اس
درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ لگاہ گار ہو جاؤ گے۔

۲۳۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی شر مکاہیں جو
ان سے پو شیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو
تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے
منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

۲۴۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

قَالَ أَنْظَرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُرُونَ ۲۳

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۲۴

قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

الْمُسْتَقِيمَ ۲۵

ثُمَّ لَاَتَيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ حَلْفِهِمْ وَعَنْ

أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

شَكِيرِينَ ۲۶

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَذْهُورًا لَمَنْ تَبِعَكَ

مِنْهُمْ لَا مَلَكَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۲۷

وَيَا آدُمْ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

مِنَ الظَّالِمِينَ ۲۸

فَوَسُوسْ لَهُمَا الشَّيْطَنُ لِيُبَدِّي لَهُمَا مَا أُرِيَ

عَنْهُمَا مِنْ سَوْا تِهِمَّا وَقَالَ مَا نَهْكُمَا رَبُّكُمَا

عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ

تَكُونَا مِنَ الْخَلِدِيْنَ ۲۹

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُلَّمِينَ النَّصِحَّيْنَ ۳۰

۲۲۔ غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھالیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلماں کھلادشمن ہے۔

۲۳۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

۲۴۔ فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں بھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

۲۵۔ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں مرننا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

۲۶۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیز گاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۷۔ اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بھکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکار کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتر وادی یے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھادے۔ وہ اور اسکے بھائی بند قم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے

فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَّتْ لَهُمَا

سَوَّا تُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفِنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ

الْجَنَّةِ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ أَقْلَلْتُكُمَا إِنَّ الشَّيْطَنَ

تَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

قَالَ رَبُّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَيْرِينَ ۝

قَالَ أَهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَ لَكُمْ

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَ مَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ۝

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا

تُخْرِجُونَ ۝

يَسِّنِي أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي

سَوَّا تُكُمْ وَ رِيشًا وَ لِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَلِكَ حَيْرٌ

ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُونَ ۝

يَسِّنِي أَدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا أَخْرَجَ

أَبْوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

يُرِيَهُمَا سَوَّا تُهُمَا إِنَّهُ يَرْسُكُمْ هُوَ وَ قَبِيلَهُ

شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

۲۸۔ اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہدو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۲۹۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنایا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یا بی۔

۳۱۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۲۔ پوچھو تو کہ جوزینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آپتیں سمجھنے والوں کے

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطِينَ

أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۸

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا

وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا ۝ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۲۹

قُلْ أَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۝ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ

كُلِّ مَسْجِدٍ ۝ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ كَمَا

بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝ ۳۰

فَرِيقًا هَدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالُهُ ۝ إِنَّهُمْ

أَتَخَذُوا الشَّيْطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مَهْتَدُونَ ۝ ۳۱

يَبْيَنِيَّ أَدَمَ حُذْوَا زِينَتَكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍ وَ

كُلُّوْا وَ اشْرَبُوا وَ لَا تُسِرِّفُوا ۝ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِينَ ۝ ۳۲

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِيَّ أَخْرَجَ لِعِبَادَهُ وَ

الْطَّيِّبَتِ مِنَ الرِّزْقِ ۝ قُلْ هَيَ لِلَّذِينَ أَمْنُوا فِي

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ كَذَلِكَ

نُفَصِّلُ الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٢٣

لئے کھوں کھوں کر بیان فرماتا ہے۔

۳۲۔ کہو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

۳۳۔ اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھنٹی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

۳۴۔ اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈر تار ہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۵۔ اور جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھٹالیا اور ان سے سرتاہی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۳۶۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آئیوں کو جھٹالائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکار کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ پیشک وہ کافر تھے۔

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ
مَا بَطَنَ وَالْإِثْمُ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِإِلَهٍ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَىَ
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَىَ

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٢٤

وَ إِكْلِلُ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ٢٥

يَبْيَنِيَّ أَدَمَ إِمَّا يُأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ أَيْتَيْ فَمَنْ اتَّقَى وَ أَصْلَحَ فَلَا خُوفُ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْرُنُونَ ٢٦

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا
أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ٢٧

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَبَ
بِأَيْتِهِ أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتَابِ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّنَهُمْ لَا قَالُوا أَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا اضْلُلُوا عَنَّا وَ
شَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ ٢٨

سُنْنَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جادا خل ہو گی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کر گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

۳۹۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بد لے میں عذاب کے مزے چکھو۔

۴۰۔ جن لوگوں نے ہماری آئیوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتاپی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنگہاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۴۱۔ ایسے لوگوں کے لئے نیچے پھوپھونا بھی آتش جہنم کا ہو گا اور اپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِيْ أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلْتُ أُمَّةً

لَعْنَتُ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا أَدَارَ كُوَا فِيهَا جَمِيعًا

قَاتَ أُخْرَهُمْ لَا وَلِهُمْ رَبَّنَا هَوْلَاءِ أَضَلُّونَا

فَأَتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ

وَلَا كِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۲۸

وَ قَالَتْ أُولَهُمْ لَا خَرِهُمْ فَمَا كَانَ نَكُمْ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

تَكْسِبُونَ ۲۹

إِنَّ الَّذِينَ كَذَبُوا بِأَيْتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا

تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حَتَّى يَلْجُو الْجَهَنَّمُ فِي سَمِّ الْخَيَاطِ وَ كَذِلِكَ نَجِزِي

الْمُجْرِمِينَ ۳۰

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَ

كَذِلِكَ نَجِزِي الظَّلِمِينَ ۳۱

وَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

فِيهَا حَلِيدُونَ

۳۲۔ اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے مخلوق کے نیچے نہیں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ پیش ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

۳۳۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پاک کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا۔ جبلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پاک نے والا پاک دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

۳۴۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کبھی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

۳۵۔ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہو گی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پاک کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

۳۶۔ اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

وَنَزَّعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ
الْأَنْهَرُ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَنَا لِهَذَا ۝ وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ ۝ لَقَدْ
جَاءَتْ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحَقِّ ۝ وَنُودُوا أَنْ تَلْكُمْ
الْجَنَّةَ أُوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ
وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبِّنَا حَقًّا فَهُلْ وَجَدْتُمْ مَا
وَحْدَةَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۝ قَالُوا نَعَمْ ۝ فَأَذْنَنَ مُؤَذِّنَ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝

الَّذِينَ يَصْدُونَ حَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا
عَوْجًا ۝ وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ كُفَّرُونَ ۝

وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ ۝ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِحَالٌ يَعْرِفُونَ
كُلُّا بِسِيمِهِمْ ۝ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِمْ
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝

وَإِذَا صَرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ
قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۲۸۔ اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شاخت کرتے ہوئے پاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

۲۹۔ پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دشیری نہ کرے گا تو مومنوں تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

۳۰۔ اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

۳۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماثا اور کھیل بنا کھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو جو لوے ہوئے اور ہماری آئیوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

۳۲۔ اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھوں کھوں کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے بدایت اور رحمت ہے۔

۳۳۔ کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے جو لوے ہوئے ہوئے ہوں گے وہ بول انہیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرُفُونَهُمْ

بِسِيمِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۲۸

أَهُوَلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ

أُذْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا آنُتُمْ

تَخْرُنُونَ ۲۹

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقْنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ

اللَّهَ حَرَمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ ۲۹

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهُوَا وَلَعِبًا وَخَرَّتُهُمْ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسِهُمْ كَمَا نَسْوَاهُ لِقَاءَ

يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِأَيْتِنَا يَجْحَدُونَ ۳۰

وَلَقَدْ جَعَنُهُمْ بِكِتْبٍ فَصَلَّنَهُ عَلَى عِلْمٍ هُدَى وَ

رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳۰

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ

الَّذِينَ نَسُواهُ مِنْ قَبْلٍ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفَعَاءَ فَيَشْفَعُونَا لَنَا أَوْ

میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بدھم پہلے کرتے تھے۔
وہ نہ کریں بلکہ انکے سوادو سرے عمل کریں۔ پیش ان
لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افزا کیا کرتے تھے
ان سے سب جاتا رہا۔

۵۲۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر
جلوہ افروز ہوا ہی رات کو دن کا باب پہناتا ہے کہ وہ اسکے
چیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور
ستاروں کو پیدا کیا اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے
ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی
اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

۵۵۔ لوگ اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چکے چکے
دعائیں مانگا کر وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا۔

۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے
خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب
ہے۔

۷۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے
ہواں کو خوشخبری بنا کر بھیجا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ
بھاری بھاری بادلوں کو اٹھاتا تی ہیں تو ہم اس کو ایک مری
ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش
برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے
ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر
نکالیں گے۔ یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم
لنسیح حاصل کرو۔

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار

نُرُّدْ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ قَدْ خَسِرُوا

أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۖ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشِي الَّيْلَ

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيشًا ۖ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

النُّجُومَ مُسَخَّرٍ بِإِمْرٍ ۖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعُلَمَيْنَ ۖ

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا ۖ وَخُفْيَةً ۖ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِلِينَ ۖ

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَ

ادْعُوهُ خَوْفًا ۖ وَطَعَمًا ۖ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۖ

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ

حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِيَلْدِ مَيْتٍ

فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّرَتِ

كَذِلِكَ نُخْرِجُ النَّوْتَرَ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۖ

وَالْبَلْدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَ

کے حکم سے نیس ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آئیوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

۵۹۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگوں اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

۶۰۔ تو جو انکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا کیکھتے ہیں۔

۶۱۔ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

۶۲۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

۶۳۔ کیا تم کو اس بات سے تجھ ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیز گار بناو رتاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

۶۴۔ مگر ان لوگوں نے انکی مکنذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آئیوں کو جھٹالا یا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندر ہے لوگ تھے۔

الَّذِيْ خَبَثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِيدًا ۝ كَذِيلَ نُصَرِّفُ

الْأَيَّتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُ

أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا تَكُُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۝ إِنِّي

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا نَزَّلْنَاكَ فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ۝

قَالَ يَقُولُ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَلَكِنِّي رَسُولُ مِنْ

رَبِّ الْعَلَمِينَ ۝

أَبْلِغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّيْ وَأَنْصُحُكُمْ وَأَعْلَمُ مِنْ

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

أَوْ حَبِّتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ

مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لَتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ

تُرَحِّمُونَ ۝

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَ الَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَ

أَخْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

عَمِينٍ ۝

۲۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف اکنے بھائی ہو دکو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

۲۶۔ تو انی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں حق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۲۷۔ فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماتت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

۲۸۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

۲۹۔ اور کیا تم کو اس بات سے تجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۳۰۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوچھتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

۳۱۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

وَإِلٰيْ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۝ قَالَ يٰقَوْمٍ اعْبُدُوا إِلٰهَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ أَفَلَا تَسْقُونَ ۝

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا نَظُنُنَّكَ مِنَ الْكُذَّابِينَ ۝

قَالَ يٰقَوْمٍ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٍ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ ۝

أُبَلِّغُكُمْ رِسْلِتِ رَبِّيْ وَأَنَا إِلَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلٰى رَجْلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَإِذْكُرُوا إِذْ جَعَلْتُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوْحٍ وَزَادُكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً فَإِذْكُرُوا الْأَءَالِلَهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا فَأَتَنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ

أَتُخَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَيَّتُمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ

مَا نَرَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْتَظِرُوا إِنِّي

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۲۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھلایا تھا انکی ہڑکاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

۳۔ اور قوم شہود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک مجذہ آپکا ہے یعنی یہی اللہ کی اومنی تمہارے لئے مجذہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

۴۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کر تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھر وہ۔

۵۔ تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جوان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے جھلایم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیج گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیج گئے ہیں، ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظَرِينَ ۲۱

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةِ مِنَّا وَ
قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا وَمَا كَانُوا

مُؤْمِنِينَ ۲۲

وَإِلَى شَمْوَدَ أَخَاهُمْ صَلِحًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا
اللَّهَ مَا تَكُُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتُكُمْ
بِيَنَّةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ هُنَّدِهٌ نَّاقَةٌ اللَّهُ تَكُُمْ أَيَّةً
فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوَءِ
فَيَأْخُذُكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۳

وَأَذْكُرُوْا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ
بَوَّا كُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَنَزَّلُونَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بِيُوْتًا فَأَذْكُرُوْا إِلَاءَ

اللَّهُ وَلَا تَعْشُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۲۴

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ أَمْنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
صَلِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَّبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ

مُؤْمِنُونَ ۲۵

۶۷۔ تو سردار ان مغور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي أَمْنَتُمْ بِهِ

كُفَّارُونَ ۲۴

۷۷۔ آخر انہوں نے اس اوثقی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِيَ

اُتْتِينَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۲۵

۷۸۔ پس انکو زلزلے نے آپکی اسودہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَأَخْذَتُهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جِئِينَ ۲۶

۷۹۔ پھر صالح ان سے نا امید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومٌ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحَّتْ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

النَّصِحِينَ ۲۷

۸۰۔ اور اسی طرح جب ہم نے لوٹ کو پیغمبر بنانے کا بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا

سَبَقْكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَلَمِينَ ۲۸

۸۱۔ لیکن خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

النِّسَاءُ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۲۹

۸۲۔ اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوٹ اور اسکے گھروں والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ

مِنْ قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۳۰

۸۳۔ تو ہم نے انکو اور انکے گھروں والوں کو بچالیا مگر انکی بیوی نہ پچھی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنْ

الغَيْرِينَ ۳۱

۸۲۔ اور ہم نے ان پر پھرول کی بارش برسائی سو دیکھ لو
کہ گنگاروں کا کیسا انجمام ہوا۔

۸۵۔ اور مدین کی طرف اکنے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں
نے کہاے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سو اتمہار کوئی
معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور
لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد
خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات
تمہارے حق میں ہتر ہے۔

۸۶۔ اور ہرستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان
لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس
میں کبھی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم
تحوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور
دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجمام کیسا ہوا۔

۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر
ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو تصور
کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ
کر دے۔ اور وہ سب سے ہتر فیصلہ

۸۸۔ تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے
تھے وہ کہنے لے گے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو لوگ
تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقُومٌ أَعْبَدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتُكُمْ
بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيزَانَ
وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءُهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاجِهَا ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْحِدُونَ وَ تَصْدُونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ وَ تَبْغُونَهَا
عَوْجًا وَ اذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثُرْكُمْ وَ
انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ أَمْنُوا بِالَّذِي أُرْسَلْتُ

بِهِ وَ طَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْدِرُوا حَتَّى يَحْكُمُمْ

اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَيْبُ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَكَ مِنْ

دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے کہا نواہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

۸۹۔ اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو پیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۹۰۔ اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو پیشک تم خمارے میں پڑ گئے۔

۹۱۔ تو انکو زلزلے نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۲۔ یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے بر باد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب کو جھلایا وہ خمارے میں پڑ گئے۔

۹۳۔ پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم کیوں کروں۔

۹۴۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں

قریبیناً وَ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۝ قَالَ أَوْلَوْكُنَا

کُرِهِینَ ۝

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ

بَعْدَ إِذْ جَنَّا اللَّهُ مِنْهَا ۝ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۝ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

عِلْمًا ۝ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۝ رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

قَوْمَنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَتَحِينَ ۝

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ

شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا كَحِسْرُونَ ۝

فَأَخَذَتُهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جُشِيمِينَ ۝

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِيرِينَ ۝

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَ قَالَ يَقُومُرْ نَقْدُ أَبْلَغْتُكُمْ

رِسْلَتِ رَبِّي وَ نَصَحْتُكُمْ فَكَيْفَ أُسَى عَلَى

قَوْمٍ كُفَّارِينَ ۝

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرِيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا

کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارخ و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بخبر تھے۔

۹۶۔ اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیز گار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھوں دیتے مگر انہوں نے تو تکنذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا۔

۹۷۔ کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بخبر سورہ ہوں۔

۹۸۔ اور کیا اہل شہر اس سے مذر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ مذر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۰۰۔ کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبہ ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

۱۰۱۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُ يَضَرَّ عُوْنَ

۹۳۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَ

۹۴۔ قَالُوا قَدْ مَسَّ أَبَاءَنَا الضَّرَاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَهُمْ

۹۵۔ بَعْتَدَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

۹۶۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرْبَىٰ أَمْنُوا وَ اتَّقُوا لَفَتَحَنَا

۹۷۔ عَلَيْهِمْ بَرَكَتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِنْ

۹۸۔ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

۹۹۔ أَفَمِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأُسْنَا بَيَاتِاً وَ

۱۰۰۔ هُمْ نَآءِمُونَ

۱۰۱۔ أَوَ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأُسْنَا ضُحَىٰ وَ

۱۰۲۔ هُمْ يَلْعَبُونَ

۱۰۳۔ أَفَمِنُوا مَكْرَهُ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَهُ اللَّهِ إِلَّا

۱۰۴۔ الْقَوْمُ الْخَسِيرُونَ

۱۰۵۔ أَوْ لَمْ يَهْدِ يَلَّذِيْنَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

۱۰۶۔ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبَّنُهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ

۱۰۷۔ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

۱۰۸۔ تِلْكُ الْقُرْبَىٰ نَفْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ

اور ان کے پاس اسکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔

۱۰۲۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثر لوگوں کو دیکھا تو بد کار ہی دیکھا۔

۱۰۳۔ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے اسکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لوا کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

۱۰۵۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔

۱۰۶۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچ ہو تو لا وہ کھا۔

۱۰۷۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت ایک بڑا اڑدھا بن گیا۔

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکلا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو گیا۔

جَاءَتُهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَّلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ

قُلُوبُ الْكُفَّارِ ۖ

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفْسِقِينَ ۖ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِأَيْتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

وَمَلَائِكَهُ فَظَلَمُوا بِهَا فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُفْسِدِينَ ۖ

وَقَالَ مُوسَىٰ يَفْرَعُونُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ

الْعَلَمِينَ ۖ

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ قَدْ

جَعْلْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيَّ

إِسْرَآءِيلَ ۖ

قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِأَيِّهِ فَأُتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّدِيقِينَ ۖ

فَأَنْقِي عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعَبَانٌ مُبِينٌ ۖ

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِينَ ۖ

۱۰۹۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

۱۱۰۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

۱۱۱۔ انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موئی اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

۱۱۲۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

۱۱۳۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچ اور کہنے لگے کہ اگر ہم حیث گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کجئے گا۔

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

۱۱۵۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں نے کہا کہ موئی یا تو تم جادوگر کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

۱۱۶۔ موئی نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادوگر دیا یعنی نظر بندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنایا کر انہیں ڈراڑو دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

۱۱۷۔ اور اس وقت ہم نے موئی کی طرف وحی پہنچی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

۱۱۸۔ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

قَالَ الْمَلَائِكَةِ مِنْ قَوْمٍ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسُحْرٌ

۱۱۹۔ عَلِيهِمْ

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَا ذَا

۱۲۰۔ تَأْمُرُونَ

قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنَ

۱۲۱۔ لَهُشِرِينَ

۱۲۲۔ يَا تُولُوكَ بِكُلِّ سُحْرٍ عَلِيهِمْ

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

۱۲۳۔ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيْمِينَ

۱۲۴۔ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

۱۲۵۔ قَالُوا يَمْوَسِي إِمَّا أَنْ تُلْقِي وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ

۱۲۶۔ الْمُلْقِيْمِينَ

۱۲۷۔ قَالَ الْقُوَّا فَلَئِمَا الْقُوَّا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَ

۱۲۸۔ اسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُو بِسُحْرٍ عَظِيمٍ

۱۲۹۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى أَنَّ الْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ

۱۳۰۔ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

۱۳۱۔ فَوَقَعَ الْحُكْ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۱۱۹۔ چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

۱۲۰۔ اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گرپٹے۔

۱۲۱۔ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۱۲۲۔ یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

۱۲۳۔ فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ پیش کیا یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

۱۲۴۔ میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سوی چڑھادوں گا۔

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۲۶۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کوئی سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجو۔

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

۱۱۹۔ فَغَلَبُوا هُنَّا إِلَكَ وَ انْقَلَبُوا أَصْغَرِينَ

۱۲۰۔ وَ أُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَجِدِينَ

۱۲۱۔ قَالُوا أَمَنَّا بِرَبِّ الْعَلَمِينَ

۱۲۲۔ رَبِّ مُوسَىٰ وَ هَرُونَ

۱۲۳۔ قَالَ فِرْعَوْنُ أَمْنُتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ لَكُمْ إِنَّ

۱۲۴۔ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا

۱۲۵۔ مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

۱۲۶۔ لَا قَطْعَنَّ أَيْدِيْكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافِ ثُمَّ

۱۲۷۔ لَا صِلَبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ

۱۲۸۔ قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ

۱۲۹۔ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَنَّا بِأَيْتِ رَبِّنَا لَمَّا

۱۳۰۔ جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوْفِنَا

۱۳۱۔ مُسْلِمِينَ

۱۳۲۔ وَ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَ

۱۳۳۔ قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرُكَ وَ إِلَهَتَكَ

۱۳۴۔ قَالَ سَنُقْتَلُ أَبْنَاءَهُمْ وَ نَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ وَ إِنَّا

۱۳۵۔ فَوَقَهُمْ قَهْرُونَ

۱۲۸۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پہیز گاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

۱۲۹۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعونیوں کو خشک سالیوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۱۳۱۔ سو جب ان کو آسانش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور ائمہ رفیقوں کی بد شگونی بتاتے دیکھو ان کی بد شگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۱۳۲۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لا دتا کہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۳۳۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ڈیزیاں اور جو یکیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گناہگار۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَ اصْبِرُوا

إِنَّ الْأَرْضَ يَلِهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ

عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۖ ۱۲۸

قَالُوا أُوذِيَّا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ

مَا جِئْنَا ۖ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ

تَعْمَلُونَ ۖ ۱۲۹

وَلَقَدْ أَخْدُنَا أَلَّا فِرَخَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنْ

الشَّرَّتِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُوْنَ ۖ ۱۳۰

فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۚ وَ إِنْ

تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَطْيَرُوا بِمُؤْسِىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۖ أَلَا

إِنَّمَا طَيْرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ۖ ۱۳۱

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ أَيَّةٍ لَتَسْحَرَنَا بِهَا ۖ

فَقَاتَحُنُّ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۖ ۱۳۲

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَ

الضَّفَادِعَ وَالدَّمَرَ أَيْتٍ مُفَصَّلٍ ۖ فَاسْتَكَبَرُوا

۱۳۲۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دینے گے۔

۱۳۵۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچانا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ دالتے۔

۱۳۶۔ تو ہم نے ان سے بدل لے کر ہی چھوڑا کہ انکو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آئیوں کو جھلاتے۔ اور ان سے بے پرواہی کرتے تھے۔

۱۳۷۔ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۳۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھ رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبدوں ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبد بن دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۱۳۳

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَمُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

لَنُؤْمِنَ لَكَ وَلَنُرِسِّلَ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۱۳۴

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى آجَلٍ هُمْ بِلِغْوَةٍ

إِذَا هُمْ يُنْكُثُونَ ۱۳۵

فَإِنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ

كَذَّبُوا بِأَيْتَنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَفِيلِينَ ۱۳۶

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَ

تَمَتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لِمَا

صَدَرُوا وَدَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ

وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۱۳۷

وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ

يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامِ لَهُمْ قَالُوا يَمُوسَى اجْعَلْ

لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ إِلَهٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

تَجْهِيلُونَ ۱۳۸

۱۳۹۔ یہ لوگ جس شغل میں پہنچنے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِرُ مَا هُمْ فِيهِ وَ بُطَّلٌ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۚ ۱۳۹

۱۴۰۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ فَضَلَّكُمْ

عَلَى الْعُلَمَيْنَ ۚ ۱۴۰

۱۴۱۔ اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعونیوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ

سُوْءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ

نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذِيْكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ

عَظِيمٌ ۚ ۱۴۱

۱۴۲۔ اور ہم نے موٹی سے تیس رات کی معیاد مقرر کی اور دس رات میں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو اسکے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو گئی۔ اور موٹی نے اپنی بھائی ہارون سے کہا کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشیں ہو۔ اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلتا۔

وَ وَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِيْنَ لَيْلَةً وَ أَتَمَّنَهَا بِعَشْرٍ

فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَ قَالَ مُوسَى

لَاخِيْهِ هُرُونَ اخْلُفُنِي فِي قَوْمِيْ وَ أَصْلِيْهِ وَ لَا

تَتَّبِعِيْ سِيْمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۚ ۱۴۲

وَ لَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَ كَلَّةَ رَبِّهِ ۚ قَالَ

رَبِّ أَرِنِيْ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرَبِّيْ وَ لَكِنْ

انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَ مَكَانَةَ فَسَوْفَ

تَرَبِّيْ فَلَمَّا تَجَلَّ رَبِّهِ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكَّا وَ حَرَّ

مُوسَى صَعِيْقَالاً فَلَمَّا آفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ

۱۴۳۔ اور جب موٹی ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے اپنے جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ پہاڑ کی طرف دیکھتے رہا اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر تجلى کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موٹی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری

ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

۱۲۷۔ فرمایا اے مولیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے رکھو اور میر اشکر بجالا وہ۔

۱۲۵۔ اور ہم نے تورات کی تختیوں میں اسکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارشاد فرمایا کہ اسے مغضوب طی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

۱۲۶۔ جو لوگ زمین میں نا حق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

۱۲۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا کئے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بد لئے گا۔

۱۲۸۔ اور مولیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک پچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نہ لکھتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

۱۲۳

قَالَ يَمُوسَى إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ

بِرِسْلَتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنْ

الشُّكْرِينَ

۱۲۴

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْلُّوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا تِلْكِلِ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَ

أُمْرُ قَوْمَكَ يَا خُذُوا بِاَحْسَنِهَا سَأُورِيْكُمْ دَارَ

الْفَسِيقِينَ

۱۲۵

سَاصِرُ فُحَنْ أَيْتَنِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيْةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا

وَإِنْ يَرَوْا سَيِّلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَيِّلًا وَإِنْ

يَرَوْا سَيِّلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَيِّلًا ذَلِكَ يَا نَهْمُ

كَذَّبُوا بِاَيْتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَفِلِينَ

۱۲۶

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاَيْتِنَا وَلِقَاءُ الْاِخِرَةِ حَيْطَتْ

أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ لَا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۱۲۷

وَاتَّخَذَ قَوْمٌ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيْسِهِمْ بِعْجَلًا

جَسَدًا لَهُ خُوارٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يَكُلِّمُهُمْ وَلَا

۱۲۸

سکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنالیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۴۹۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم بر باد ہو جائیں گے۔

۱۵۰۔ اور جب موئی اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر نہیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

۱۵۱۔ انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲۔ جن لوگوں نے پچھڑے کو معبود بنالیا تھا ان پر اسکے پروردگار کا غصب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہو گی اور ہم افترا پر داڑوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۳۔ اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَهُدِيْهِمْ سَيِّلًا إِتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَلِيمِيْنَ ۚ ۱۴۸

وَلَئَا سُقِطَ فِيْ آيَدِيْهِمْ وَرَأَوْا آنَّهُمْ قَدْ ضَلَّوْا
قَالُوا إِنَّنَّمَا يَرِدُ حَمْنَارَ بُنَّا وَيَغْفِرُ لَنَا نَكُونَنَّ

مِنَ الْخَسِيرِيْنَ ۚ ۱۴۹

وَلَئَا رَجَعَ مُؤْسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا
قَالَ بِئْسَمَا حَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ اَعَجِلُمُ اُمَّرَ
رَبِّكُمْ وَالْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ اَخِيْهِ يَجْرِهَ
إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ اُمَّرَ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِي وَ
كَادُوا يَقْتُلُوْنَنِي ۖ فَلَا تُشْرِكُ بِي الْأَعْدَاءَ وَلَا

تَجْعَلُنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِيْنَ ۚ ۱۵۰

قَالَ رَبِّ اَخْفِرِيْلِ وَلَا يَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيمِيْنَ ۚ ۱۵۱

إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّنَالْهُمْ غَضَبٌ مِنْ

رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذِيلَكَ نَجَزِي

الْمُفْتَرِيْنَ ۚ ۱۵۲

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَ

أَمْنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۱۵۳

۱۵۵۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کار ساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشے والا ہے۔

۱۵۶۔ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا اعذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری کرتے اور زکوہ دیتے اور ہماری آئیوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی ایٰ کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو اپنے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیکارتے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخْذَ الْأَلْوَاحَ

وَفِي نُسْخَتِهَا هُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لَرَبِّهِمْ

۱۵۵۔ یَرْهَبُونَ

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا

فَلَمَّا آتَاهُمْ أَخْذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّي لَوْ شِئْتَ

أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلٍ وَأَيَّاً يَطْأُهُمْ كُنَّا بِمَا

فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هُنَّ إِلَّا فِتْنَتُكَ طَفِيلٌ

بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ طَأْتَ وَلِيَّنَا

فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَفَرِينَ

وَاسْكُنْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي

الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أَصِيبُ

بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعْتُ كُلَّ شَيْءٍ ط

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَمُؤْتُونَ الرَّحْمَةَ وَ

۱۵۶۔ الَّذِينَ هُمْ بِأَيْتَنَا يُؤْمِنُونَ

الَّذِينَ يَتَّقِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمَّى الَّذِي

يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرِيَةِ وَ

الْإِنْجِيلِ يَا مُرْهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَمْهُمْ عَنْ

ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جوانکے سر پر اور گلے میں
تھے اتارتے ہیں۔ توجو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی
رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل
ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ

الْخَبَيِثَ وَ يَضْعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ الْأَغْلَلَ

الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ طَالَّذِينَ أَمْنُوا بِهِ وَ

عَرَرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ

مَعَهُ لَا اُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

يُحْيِ وَ يُمِيتُ فَمَنْ مُنْوَى بِإِلَلِهٖ وَ رَسُولِهِ النَّبِيِّ

الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِإِلَلِهٖ وَ كَلِمَتِهِ وَ اتَّبِعُوهُ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

وَ مِنْ قَوْمٍ مُّؤْسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ يَهْ

يَعْدِلُونَ

وَ قَطَّعْنَاهُمْ أَثْنَتَيْ عَشَرَةَ أَسْبَاطًا أُمَّمًا وَ

أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذَا سَتَسْقِدُهُ قَوْمَهُ أَنِ

ا ضِرِبْ بِعَصَالَكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ أَثْنَتَا

عَشَرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّاسٍ مَّشَرِبَهُمْ وَ

ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

۱۵۸۔ اے نبی کہہ دو کہ لوگوں میں تم سب کی طرف اس اللہ
کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اسکے
سو کوئی معبد نہیں وہی زندگانی بخشنا ہے اور وہی موت
دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور
اسکے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاوہ اور انکی پیروی
کروتا کہ ہدایت پاؤ۔

۱۵۹۔ اور قوم موٹی میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا
رسہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ کر کے
بارہ قیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنادیا اور جب موٹی سے
انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وہی بھیجی
کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشے
پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔
اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور
ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو
پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان

لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرلو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور ہاں شہر میں جانا تو حظہ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۱۶۲۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

۱۶۳۔ اور ان سے اس کاوش کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے تعطیل کے دن یعنی سنیخ کو مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

۱۶۴۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے مذرت کر سکتیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیز گاری اغتیار کریں۔

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا

السَّلْوَىٰ كُلُّا مِنْ طِبْيَتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ مَا

ظَلَمُونَا وَ لِكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۖ ۱۶۲

وَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ أَسْكُنُوا هَذِهِ الْقُرْيَةَ وَ كُلُّا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُولُوا حِطَّةٌ وَ ادْخُلُوا

الْبَابَ سُجَّدًا تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيَّتِكُمْ سَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ۖ ۱۶۳

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ۖ ۱۶۴

وَ سَلَّهُمْ عَنِ الْقُرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبُتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ

سَبُتِهِمْ شُرَّعًا وَ يَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ

كَذِيلَكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ ۱۶۵

وَ إِذْ قَاتَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لَمْ تَعْظُمُنَ قَوْمًا ۖ اللَّهُ

مُهْدِلُكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا

مَعْذِرَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۖ ۱۶۶

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ

جنگی اکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے اکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے اکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

۱۲۶۔ غرض جن اعمال بد سے اکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اسرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے اکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

۱۲۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو اکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

۱۲۸۔ اور ہم نے اکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکو کار بیس اور بعض اور طرح کے یعنی بد کار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے اکنی آماش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

۱۲۹۔ پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متعال لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دینے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آ جاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر کچھ کے سوا اور پر کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پر ہیز گاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۳۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور

عَنِ السُّوءِ وَ أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ

بَئِسِسِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ ۱۲۵

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

قِرَدَةً حُسِينِينَ ۖ ۱۲۶

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُ سُوءُ الْعَذَابِ ۖ إِنَّ رَبَّكَ

لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ ۱۲۷

وَ قَطَعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّا مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَ

مِنْهُمْ دُونَ ذِلِّكَ وَ بَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۖ ۱۲۸

فَلَفَّ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفُ وَرِثُوا الْكِتَبَ

يَا خُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنِي وَ يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ

لَنَا ۖ وَ إِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَا خُذُونَهُ أَلَمْ

يُؤْخِذُ عَلَيْهِمْ مِّيَثَاقُ الْكِتَبِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ

اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَ دَرْسُوا مَا فِيهِ ۖ وَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ ۱۲۹

وَ الَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَبِ وَ أَقَامُوا

نماز کا اہتمام کرتے ہیں اُنکو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۷۱۔ اور جب ہم نے ان کے سروں پر پھاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائیبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پہیز گار بن جاؤ۔

۱۷۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کر لیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی۔

۱۷۳۔ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اسکے بد لے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھوں کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

۱۷۵۔ اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنادو جسکو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے لبادے سے آرستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پچھنا پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہو گی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے

الصَّلَاةُ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۖ

وَإِذْ نَتَقَبَّلُ الْجَبَلَ فَوَقَهُمْ كَانُوا ظُلَّةً وَظَنَّوْا أَنَّهُ

وَاقِعٌ بِهِمْ حُذُوا مَا أَتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَذْكُرُوا مَا

فِيهِ لَعْلَكُمْ تَتَقَوَّنَ ۖ

وَإِذْ أَخَذَ رَبِّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ

ذُرِّيَّتُهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَّا سُتُّ بِرِّكُمْ

قَاتُلُوا بَلِّي شَهِدُنَا ۖ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا

كُنَّا عَنْ هَذَا غَفِيلِينَ ۖ

أَوْ تَقُولُوا إِنَّا أَشْرَكَ أَبَائُنَا مِنْ قَبْلٍ وَكُنَّا

ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفْتَهَمِلْكُنَا بِمَا فَعَلَ

الْمُبْطِلُونَ ۖ

وَكَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْأُلْيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۖ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا فَانْسَلَخَ

مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَنُ فَكَانَ مِنَ الْغُوَيْنَ ۖ

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَيْ

الْأَرْضِ وَاتَّبَعَهُو هُوَ فَمَتَّلَهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۖ إِنْ

تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَرْكُهُ يَلْهَثُ ذِلِكَ مَثَلُ

جنہوں نے ہماری آئیوں کو جھلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

۷۷۔ جن لوگوں نے ہماری آئیوں کی مکذبی کی انگی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

۷۸۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یا ب ہے۔ اور جس کو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۷۹۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پرانے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپا یوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھلکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۸۰۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو انہی ناموں سے پکار کرو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کبھی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

۸۱۔ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا سرستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آئیوں کو جھلایا انکو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہو گا۔

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيْتِنَا فَاقْصُصِ

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

سَآءَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيْتِنَا وَ

اَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهَتَدِيٌ وَ مَنْ يُضْلِلُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ

وَلَقَدْ ذَرَ أَنَا كِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ

قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ

بِهَا وَلَهُمْ أَذْنُونَ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ

كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

وَبِلِلِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا

وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَاءِهِ سِيُّجَرُونَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَمَنْ خَلَقَنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ

يَعْدِلُونَ

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيْتِنَا سَنَسْتَدِرِ جُهُمْ مِنْ

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ

۱۸۳۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

۱۸۴۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ توصاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

۱۸۵۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

۱۸۶۔ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی پدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بیکتے رہیں۔

۱۸۷۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو کہ اس کا علم تو میرے پروردگاری کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

۱۸۸۔ کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہو تو تا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو

وَأَمْلَى لَهُمْ ۝ إِنَّ كَيْدِيْرِ مَتِيْنٌ

۱۸۳

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۝ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ

هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِيْنٌ

۱۸۳

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۝ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ

قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۝ فِيَّا حَدَّيْثٌ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ

۱۸۴

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِي لَهُ ۝ وَيَذَرُهُمْ فِي

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ

۱۸۴

يَسْعَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّاَنَ مُرْسَهَا ۝ قُلْ إِنَّمَا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۝ لَا يُجَلِّيهَا لِوْقَتِهَا إِلَّا هُوَ ۝

ثَقْلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ لَا تَأْتِيْكُمْ إِلَّا

بَعْثَةً ۝ يَسْعَلُونَكَ كَانَكَ حَفِيْ عَنْهَا ۝ قُلْ إِنَّمَا

عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يَعْلَمُونَ

۱۸۵

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ

اللَّهُ ۝ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سَتَكْثُرْتُ مِنْ

کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

۱۸۹۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلاکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

۱۹۰۔ پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچہ میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ کا رتبہ اس سے بلند ہے۔

۱۹۱۔ کیا وہ ایسیوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

۱۹۲۔ اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۹۳۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلا وہ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو بلا ویا چکے ہو رہو۔

۱۹۴۔ مشرکوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہیں ہیں اچھا تم انکو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

الْخَيْرٌ ۖ وَ مَا مَسَّنِي السُّوءُ ۗ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ ۖ

بَشِّيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ ۖ وَاحِدَةٍ ۖ وَجَعَلَ

مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغْشَهَا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَرَرَتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا آتَقْلَتْ

دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمْ أَلِئِنْ أَتَيْتَنَا صَاحِحًا لَّنَكُونَنَّ

مِنَ الشَّكِّرِينَ ۚ

فَلَمَّا أَتَهُمَا صَاحِحًا جَعَلَاهُ شُرَكَاءَ فِيمَا أَتَهُمَا

فَتَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۚ

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْعًا ۖ وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۚ

وَلَا يَسْتَطِعُونَ لَهُمْ نَصْرًا ۖ وَلَا أَنْفَسَهُمْ

يَنْصُرُونَ ۚ

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُونَكُمْ طَسْوَاءٌ

عَلَيْكُمْ أَدْعَوْتُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ۚ

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ

أَمْ شَائِكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۚ

۱۹۵۔ بھلانکے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سینیں؟ کہہ د کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

۱۹۶۔ میرا مدد گار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۷۔ اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلا و تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۹۹۔ اے نبی عغود ر گذر اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرو۔

۲۰۰۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانو۔ بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جانے والا ہے۔

۲۰۱۔ جو لوگ پر ہیز گار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

۲۰۲۔ اور ان کفار کے بھائی انہیں مگر اہی میں کھینچ جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

۱۹۵. اللَّهُمَّ أَرْجُلُ يَمْشُونَ بِهَا۝ أَمْ لَهُمْ أَيْدِي يَبْطِشُونَ

۱۹۶. بِهَا۝ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُونَ بِهَا۝ أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ

۱۹۷. يَسْتَعُونَ بِهَا۝ قُلْ ادْعُوا شَرَكَاءِكُمْ ثُمَّ كَيْدُونَ

۱۹۸. فَلَا تُنْظِرُونِ

۱۹۹. إِنَّ وَلِيَّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّ

۲۰۰. الصَّلِحِينَ

۲۰۱. وَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيْعُونَ

۲۰۲. نَصَرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ

۲۰۳. وَ إِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُو۝ ۖ وَ تَرْهِمُهُمْ

۲۰۴. يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ

۲۰۵. حُذِّرِ الْعَفْوَ وَ أَمْرُ بِالْعُرْفِ وَ أَعْرِضْ عَنِ

۲۰۶. الْجُهَلِينَ

۲۰۷. وَ إِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

۲۰۸. بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

۲۰۹. إِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ

۲۱۰. تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبَصِّرُونَ

۲۱۱. وَ إِخْوَانُهُمْ يَمْدُونَهُمْ فِي الْغَيْثِ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ

۲۰۳۔ اور جب تم اسکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت نہیں لاتے تو ہے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنالی۔ کہدو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے داش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۰۵۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے رو گردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِأَيَّةٍ قَالُوا لَوْلَا جَعَلْتَهَا قُلْ

إِنَّمَا أَتَيْتُمْ مَا يُوْحَى لِمَنْ يُرَىٰ هَذَا بَصَارٌ مِّنْ

رَبِّكُمْ وَهُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ ۲۰۲

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا

لَعْلَكُمْ تُرَحَّمُونَ ۚ ۲۰۳

وَإِذْ كُرُّ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

الْجَهْرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَابِلِ وَلَا تَكُنْ

مِنَ الْغَفِيلِينَ ۚ ۲۰۴

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكِبِرُونَ عَنْ

عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۚ ۲۰۵

رکوعاتہا ۱۰

۸۸ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی مجاہد لوگ تم سے غیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہدو کہ غیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اسکے

يَسْعَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ

الرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ ۱

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجَلَتْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۔ اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۔ یہی سچے مومن ہیں اور اسکے لئے انکے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح لکھنا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکلا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

۶۔ وہ لوگ حق باتیں میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑے نہ لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابو جہل کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑکاٹ دے۔

۸۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَتُهُ زَادُتُهُمْ إِيمَانًا

وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٧﴾

الَّذِينَ يُقْيِسُونَ الصَّلَاةَ وَهُمَّا رَزَقْنَهُمْ

يُنِفِقُونَ ﴿٨﴾

أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا لَهُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٩﴾

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ

فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرِهُونَ ﴿١٠﴾

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانَتَمَا يُسَاقُونَ

إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١١﴾

وَإِذَا عِدْكُمُ اللَّهُ أَحْدَى الطَّাفِتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَتَوْدُونَ أَنَّ خَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحْقِقَ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ

الْكُفَّارِينَ ﴿١٢﴾

يُحْقِقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُونَ ﴿١٣﴾

إِذْ تَسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي

ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ یہاں اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند کی چادر اور ٹھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

۱۲۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مونوں کو تسلی دو کہ ثابت تقدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سوائی گرد نیں اڑا دو۔ اور انکی پور پور توڑ دو۔

۱۳۔ یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۴۔ یہ مزہ توہیاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

۱۵۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا

مُدْكُمْ بِالْفِيْ مِنَ الْمَلِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹

وَ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى وَ لِتَطْمِيْنَ بِهِ
قُلُوبِكُمْ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۰

إِذْ يُغْشِيْكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَ يُنَزِّلُ
عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَ يُذَهِّبَ
عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَنِ وَ يُرِبِّطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ
يُشَيِّثَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۱۱

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَيَّ الْمَلِكَةَ أَنِّي مَعَكُمْ فَشَيَّطَنُوا
الَّذِينَ أَمْنَوْا طَسَالْقَيْ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَاءٍ ۱۲

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ مَنْ يُشَاقِقُ
اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۳

ذِيْكُمْ فَذُوقُوهُ وَ أَنَّ لِكُلِّ كُفَّارٍ عَذَابَ

النَّارِ ۱۴

يَا يَهُمَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

۱۶۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جامنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بڑی جگہ ہے۔

۱۷۔ پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں چینی تھیں تو وہ تم نے نہیں چینی تھیں بلکہ اللہ نے چینی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزمائے بیٹک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۸۔ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ بیکھ نہیں کہ اللہ کافروں کی تذیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

۱۹۔ کافروں اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آچکا اگر تم اپنے افعال سے باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ لکنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

۲۰۔ اے ایمان والوں اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے رو گردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

۲۲۔ کچھ بیکھ نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں

۱۵. **ذَحْفًا فَلَا تُولُوْهُمُ الْأَدْبَارَ**

۱۶. **وَ مَنْ يُوْلِهِمْ يَوْمَ إِذْ دُبْرَةَ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقَتَالٍ أَوْ مُتَحَيَّزًا إِلَى فِعَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَأْوَهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ**

۱۷. **فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَ لِكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَ لِكِنَّ اللَّهَ رَمَى وَ لِيُبْلِي الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ**

۱۸. **ذِكْرُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ مُوْهِنٌ كَيْدِ الْكُفَّارِينَ**

۱۹. **إِنْ تَسْتَفِتُهُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَ إِنْ تَتَسْهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ إِنْ تَعُودُوا نَعْدُ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِعْلُكُمْ شَيْئًا وَ لَوْ كَثُرَتْ وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ**

۲۰. **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَا تَوَلُّوْا عَنْهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ**

۲۱. **وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُونَ**

۲۲. **إِنَّ شَرَ الدَّوَابِ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُ الْبُكُمُ الَّذِينَ**

میں بدترین وہ بہرے گوئے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۲۳۔ اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سنتے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

۲۴۔ مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے رو برو جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور اس فتنے سے ڈر جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین کہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑانہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشتی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

۲۷۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔

۲۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا اثواب ہے۔

۲۹۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈر گے تو وہ تمہارے لئے حق

لَا يَعْقِلُونَ ۲۲

وَ لَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَا سَمَعُوهُمْ وَ لَوْ

سَمَعُوهُمْ لَتَوَلُوا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اسْتَجِيْبُوا لِلَّهِ وَ لِلرَّسُولِ

إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحِبِّيْكُمْ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

يَحُولُ بَيْنَ النَّبِرِ وَ قَلْبِهِ وَ آتَهُ إِلَيْهِ تُحَشِّرُونَ ۲۴

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيْبَنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

خَاصَّةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۲۵

وَ اذْكُرُوا إِذَا نَتَمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ

تَخَافُونَ أَنْ يَتَحَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَأُولُوْكُمْ وَ

آيَدِيْكُمْ بِنَصْرٍ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ۲۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ وَ

تَخُونُوا أَمْنِيْكُمْ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۷

وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أُولَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَ

أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلُ لَكُمْ

و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۳۰۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۳۱۔ اور جب انکو ہماری آئیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہدیں اور یہ ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

۳۲۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پھر بر سایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

۳۳۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخشش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

۳۴۔ اور اب ان کے لئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیز گار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۳۵۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّاْتَكُمْ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۲۹

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُشْتُوْكَ أَوْ

يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَ يَمْكُرُ اللَّهُ

طَوَالَلَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ۳۰

وَإِذَا تُشْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ

نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

الْأَوَّلِيْنَ ۳۱

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوْ

أَتْنِنَا بِعَذَابِ الْيَمِّ ۳۲

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ

اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۳۳

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصْدُوْنَ عَنِ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أُولَيَّاً أَهَدَ إِنْ أَوْلَيَّاً أَهَدَ

إِلَّا مُتَّقُونَ وَلِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۳۴

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءَةً وَتَصْبِيَةً

سُبْرَانْ

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے
اب اسکے بد لے عذاب کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو
اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے۔
مگر آخر وہ خرچ کرنا نکے لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ
مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہائے
جائیں گے۔

۳۷۔ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک
کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک پیغمبر بنادے۔ پھر اسکو
دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

۳۸۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے
باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر
پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ
جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی بر تاجائے گا۔

۳۹۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی
کفر کا سادا باتی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور
اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ اکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۴۰۔ اور اگر روگر دانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا
حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مدد گار ہے۔

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۲۸

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ

سَيِّئِ الْلَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلِبُونَ ۖ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ

يُحْشَرُونَ ۲۹

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَيْثَ مِنَ الطَّيْبِ وَ يَجْعَلَ

الْخَيْثَ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَيَرْكَمَ جَمِيعًا

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۳۰

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْرَرُهُمْ

مَا قَدْ سَلَفَ ۖ وَ إِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

الْأَوَّلِينَ ۳۱

وَقَاتَلُوْهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ الَّذِينَ

كُلُّهُ بِلِلَّهِ فَإِنْ انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ۳۲

وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ نِعْمَ

الْمَوْلَى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ ۳۳

۲۷۔ اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قرابت اور تیکیوں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مذہبیں ہو گی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۸۔ جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دوڑ کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا سے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو چیتار ہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۹۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا بیٹک وہ سینوں کی باقی تک سے واقف ہے۔

۳۰۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی ٹکاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا سے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۳۱۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ خُمُسَهُ
وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ
وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ وَمَا
أَنْزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَى
الْجَمِيعُنْ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

إِذَا أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ الْقُصُوْيِّ وَ
الرَّكُوبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خَتَلَفْتُمْ
فِي الْبِيْعِدِ ۖ وَلَكِنْ لَيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا لَيَهْمِلَكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيْنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ
حَيَّ عَنْ بَيْنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَيِّعُ عَلِيْمٌ

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَكُهُمْ
كَثِيرًا لَفَشِلُوكُمْ وَلَتَنَازَعُوكُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنْ
اللَّهُ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذَا الْتَّقِيْمُ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا
وَيُقْلِدُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لَيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِعَةً فَاثْبُتوْا وَ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرلو۔

۳۶۔ اور اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں بھگڑا نہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مدد گار ہے۔

۳۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۳۸۔ اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہو گا۔ اور میں تمہارا فیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آ را ہوں گیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۳۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا

۲۵۔ اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا الْعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفَشِّلُوا
وَتَذَهَّبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ

الصَّابِرِينَ

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرَّا وَ
رِءَاءَ النَّاسِ وَ يَصْدُوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ

بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

وَإِذْرَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ
نَكْمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ
فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئَتِنِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ
إِنِّي بَرِيئٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي

أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲۶۔ اذْ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ
غَرَّهُؤْ لَاءِ دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْمَلِكَةُ
يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

الْحَرِيقٌ

مزاج چھوڑ

۱۵۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آکے بیسیج ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۱۶۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا پیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۷۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سننا جانتا ہے۔

۱۸۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹالا یا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو ڈیوبدیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

۱۹۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۰۔ جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ دلاتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

۲۱۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو

ذلِكَ بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيْكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ

بِظَلَامٍ لِلْعَيْدِ

كَذَابٌ أَلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا

بِأَيْتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

شَدِيدُ الْعِقَابِ

ذلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى

قَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ وَ أَنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ

كَذَابٌ أَلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَبُوا

بِأَيْتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ أَخْرَقْنَا

أَلِ فِرْعَوْنَ وَ كُلُّ كَانُوا ظَلِيمِينَ

إِنَّ شَرَ الدَّوَآبَ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي

كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ

فَإِمَّا تَشْقَقَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِدُهُمْ مَنْ خَلَفَهُمْ

لوگ ان کے پل پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں
عجب نہیں کہ انکو اس سے عبرت ہو۔

۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغabaزی کا خوف ہو تو ان کا
عہد انہیں کی طرف چھینک دو کہ اس طرح تم سب برابر ہو
جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغabaزوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۹۔ اور کافر یہ خیال ہر گز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے
ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

۶۰۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمیعت کے زور سے اور
گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے مقابلے کے لئے مستعد
رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور
انکے سوا اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے
بیت پیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو
گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا
نقصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس
کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک
نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۲۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں
کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور
مسلمانوں کی جمیعت سے تقویت بخشی۔

۶۳۔ اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا
بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی انکے دلوں میں الفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی پیشک
وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَذَّكُرُونَ ۲۵

وَ إِمَّا تَخَافَنَ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَأَنِيدُ إِلَيْهِمْ عَلَى

سَوَآءٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَاسِنِينَ ۲۶

وَ لَا يَحْسَبَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا

يُعِزُّونَ ۲۷

وَ أَعِدُّوا لَهُمْ مَا أُسْتَطِعُمُ مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِبَاطٍ

الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ

أَخْرِيْنَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمْ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ

إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۲۸

وَ إِنْ جَنَحُوا إِلَى سُلْطَنِي فَاجْتَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى

اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۲۹

وَ إِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ

الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۳۰

وَ الَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا مَا آلَفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَ لَكِنَّ اللَّهَ

الَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۳۱

۶۲۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیروں کا فیض ہے۔

۶۵۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں میں آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں سمجھ رکھتے۔

۶۶۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھہ بکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مدد گار ہے۔

۶۷۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۸۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہو تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بد لے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

۶۹۔ اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو یہی شکر اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنْ

الْمُؤْمِنِينَ ۲۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ

إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَدِرُونَ يَغْلِبُوَا
مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةً يَغْلِبُوَا أَلْفًا

مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۲۴

أَلْذَنَ حَفَّ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيهِنَّ

ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةً صَابِرَةً يَغْلِبُوَا
مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوَا

الْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۲۵

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّىٰ يُشْخَنَ فِي

الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۲۶ وَاللَّهُ يُرِيدُ

الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَكُمْ فِيهَا

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۲۷

فَكُلُوا مِمَّا غَنِيتُمْ حَلَّا طَيِّبًا ۲۸ وَاتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۹

۷۔ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھپ گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۰۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو موناگر تم یہ کام نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا افساد پچے گا۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِي أَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْأَسْرَى

إِنْ يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُوْتِكُمْ خَيْرًا

مِمَّا أَخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ

وَإِنْ يُرِيدُوا حِيَاةَ تَمَكُّنًا فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلٍ

فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَهَا جَرُوا وَ جَهَدُوا بِاَمْوَالِهِمْ

وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْفُوا وَ نَصَرُوا

أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أُولَئِكَ بَعْضٍ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَ

لَمْ يَهَا جَرُوا مَا لَكُمْ مِّنْ وَلَاتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

حَتَّىٰ يُهَا جَرُوا وَإِنْ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّينِ

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مِيَشَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أُولَئِكَ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كِيرٌ

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَهَا جَرُوا وَ جَهَدُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْفُوا وَ نَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے بھرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

حَقَّاً لَّهُمَّ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

وَالَّذِينَ أَمْنُوا مِنْ بَعْدٍ وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا
مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمُ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتْبِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ

رکوعاتہا ۱۶

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۱۲۹

۱۔ (اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں) اے اہل اسلام اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر کھا تھا بیز اری اور جنگ کی تیاری ہے۔
۲۔ سو مشرکوں تم زمین میں چار میںیے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوائرنے والا ہے۔

۳۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہر انہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنادو۔

۴۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور

بَرَآءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ

فَسِيْحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعِجزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُحْزِي الْكُفَّارِينَ

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحُجَّ
الْأَكْبَرِ إِنَّ اللَّهَ بَرِيَّهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَهُ
رَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعِجزِي اللَّهِ وَ

بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعِذَابٍ أَلِيمٍ

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ

انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک انکے ساتھ عہد کیا ہوا سے پورا کرو کہ اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۔ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا سرستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔ پھر اسکو من کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ یقین لوگ ہیں۔

۷۔ بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑا اللہ اور اسکے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۸۔ بھلا ان سے عہد کیوں نکر پوکیا جائے جب ان کا یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قربات کا لاحاظہ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان

يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَ لَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

فَأَتَيْمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَى مُدَّاتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْمُتَّقِينَ

فَإِذَا أَنْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ

حَيْثُ وَجَدُّتُمُوهُمْ وَ خُذُوهُمْ وَ احْصُرُوهُمْ وَ

اقْعُدُوهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا

الصَّلَاةَ وَ أَتُوا الزَّكُوَةَ فَخُلُوا سَيِّلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَ لَكَ فَاجْرِهُ حَتَّى

يَسْمَعَ كَلْمَةَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغُهُ مَا مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ

كَيْفَ يُكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ

رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَهْدَتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا تَكُُمْ فَاسْتَقِيمُوا

لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

كَيْفَ وَ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيْكُمْ

إِلَّا وَ لَا ذَمَّةٌ يُرْضُونَكُمْ بِإِفْوَاهِهِمْ وَ تَابُ

باقوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۹۔ یہ اللہ کی آئیوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بڑے ہیں۔

۱۰۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تورشنا داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آئیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۱۲۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑا لیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کروانی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آ جائیں۔

۱۳۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا لیا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۴۔ ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینیوں کو شفابخشے گا۔

قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ

إِشْرَوْا بِأَيْتٍ اللَّهِ شَنَّا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ

سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لَا يَرْقِبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً وَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُعْتَدُونَ

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوْةَ

فَإِنَّهُوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ

وَإِنْ نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا

فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَانَ الْكُفَّارِ إِنَّهُمْ لَا

أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكْثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهُمُوا

بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَأُوا كُمْ أَوَّلَ مَرَّةً

أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشُوا إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهُمْ وَيَنْصُرُكُمْ

عَلَيْهِمْ وَيُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ

۱۵۔ اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پر کھاہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مونوں کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ہیں لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ

وَ يَذَهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ

يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ

أَمْ حِسْبُكُمْ أَنْ تُتَرَكُوا وَ لَنَا يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

جَهَدُوا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَحَذَّدُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ لَا

رَسُولِهِ وَ لَا الْمُؤْمِنِينَ وَ لِيَجْتَهَ طَ وَ اللَّهُ خَيْرٌ

بِمَا تَعْمَلُونَ ۖ

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمِرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ

شَهِدِيْنَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَئِكَ حَيْطَتْ

أَعْمَالُهُمْ وَ فِي النَّارِ هُمْ خَلِدُونَ ۖ

إِنَّمَا يَعْمِرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ

الْآخِرِ وَ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَ أَتَى الزَّكُوَةَ وَ لَمْ يَجْحَشْ إِلَّا

الَّهُ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۖ

أَجَعَلْتُمْ سِقَائِيَّةَ الْحَاجَجِ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

كَمَنَ أَمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَهَدَ فِي سَبِيلِ

الَّهِ طَ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ طَ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۖ

الَّذِينَ أَمْنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَهَدُوا فِي سَبِيلِ

میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں اُنکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۲۱۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشبوی کی اور بہشتیوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں اُنکے لئے ابدی نعمت ہے۔

۲۲۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلحہ تیار ہے۔

۲۳۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

۲۴۔ کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور میٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کہاتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیک رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۵۔ اللہ نے بہت سے موقوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

اللَّهُ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَهُ

اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَارِزُونَ ۲۰

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتٍ

لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۲۱

خَلِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ۲۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا لَا تَتَنَحِّذُو ۚ أَبْأَاءُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

أَوْلَيَاءُ إِنْ اسْتَحْبُوا الْكُفُرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ

يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۲۳

قُلْ إِنْ كَانَ أَبَاءُكُمْ وَأَبْنَاءُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَ

أَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالُ أَقْتَرَفْتُمُوهَا

وَتِجَارَةً تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنْ تَرْضَوْنَهَا

أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي

سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ۲۴

لَقَدْ نَصَرَكُمْ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۖ وَيَوْمَ

حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتُكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

اپنی فرائی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسلیم نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی بیکی سزا ہے۔

۷۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۸۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پا سیں اور اگر تم کو مغلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

۳۰۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیز اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ اسکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے

عَنْكُمْ شَيْئًا وَ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا

رَحْبَتْ ثُمَّ وَلَيْتُمْ مُّدْبِرِينَ ۚ ۲۵

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرُوْهَا وَ عَذَابَ

الَّذِينَ كَفَرُوا طَ وَ ذَلِكَ جَرَاءُ الْكُفَّارِينَ ۚ ۲۶

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ طَ وَ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۲۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ بَخِسْ فَلَأَ

يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَ إِنْ

خَفْقُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

إِنْ شَاءَ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ ۲۸

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ

الْآخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ لَا

يَدِيْنُونَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

حَتَّى يُعْطُوا الْحِرْيَةَ عَنْ يَدِهِمْ صَغِرُونَ ۚ ۲۹

وَ قَاتَلَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرًا ابْنَ اللَّهِ وَ قَاتَلَتِ النَّصَارَى

الْمَسِيْحُ ابْنُ اللَّهِ طَ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۳۱۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور سعیج ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنالیا حالانکہ انکو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

۳۲۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجہادیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو براہی لگے۔

۳۳۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافرناخوش ہی ہوں۔

۳۴۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناقح کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنادو۔

۳۵۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم

یُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ طَقْتَلَهُمْ

اللَّهُ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ۲۰

إِنَّهُمْ أَحْبَارُهُمْ وَرُهْبَانُهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

لَيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَآللَّهِ إِلَّا هُوَ طَسْبُحَنَهُ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۱

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتَمَّ نُورَهُ وَلَوْكَرَةُ الْكُفَّارُونَ ۲۲

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

لَيُظْهِرَهُ عَلَى الَّدِينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرَةُ الْمُشْرِكُونَ ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَ

الرُّهْبَانِ لَيَاكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ

يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۴

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۴

يَوْمَ يُحْكَمُ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكَوَى بِهَا

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ

نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا راستہ ہے تو ان مہینوں میں قاتل نا حق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

۳۷۔ ادب کے کسی مہینے کو بٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دھکائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۳۸۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب

لَا نَفِسٌ كُمْ فَذُو قُوَّا مَا كُنْتُمْ تَحْكِنُ زُوْنَ ﴿٢٥﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشَّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ أَثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي
كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا
أَرْبَعَةُ حُرُمٌ طِلْكَ الدِّيَنُ الْقَيْمُ طَ فَلَا تَظْلِمُوا
فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَةً كَمَا
يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَةً طَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُتَّقِينَ ﴿٢٦﴾

إِنَّمَا النَّسِيْءَ زِيَادَةٌ فِي الْكُفَرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا يُحِلُّوْنَهُ عَامًا وَ يُحِرِّمُونَهُ عَامًا لَيْوَاطُوْا
عِدَّةَ مَا حَرَمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَمَ اللَّهُ زِيَّنَ
لَهُمْ سُوءُ أَعْمَارِهِمْ طَ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْكُفَرِيْنَ ﴿٢٧﴾

يَا يَهُهَا الَّذِيْنَ أَمْنُوا مَا كُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ
أَنْفِرُوا فِي سَيِّلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ
أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَسَاءَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٨﴾

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ يَسْتَبْدِلُ

سَبَقَكُمْ مَا كُمْ فَذُو قُوَّا مَا كُنْتُمْ تَحْكِنُ زُوْنَ ﴿٢٩﴾

دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۰۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مدد گارہ ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت وہی شخص تھے جن میں ایک ابو بکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مددی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۳۱۔ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیہ سمجھو۔

۳۲۔ اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلاکا ہو تا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن سافٹ انکو دور دراز نظر آئی تو عذر کریں گے اور اللہ کی تسکین کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اس طرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۳۳۔ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضْرُوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذَا أَخْرَجَهُ الَّذِينَ

كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزُنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرُوْهَا وَ

جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةَ اللَّهِ

هِيَ الْعُلِيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

إِنْفِرُوا خِفَا فَا وَثِقَا لَا وَجَاهِدُوا بِاَمْوَالِكُمْ وَ

أَنْفُسِكُمْ فِي سَيِّلِ اللَّهِ ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ وَ

لَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاَنَّهُ

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرْجَنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ

أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ تَكْذِبُونَ

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَا أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ

الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكُذَّابُونَ

۲۴۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے چہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے۔

۲۵۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

۲۶۔ اور اگر وہ نکلتے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلتا پسند ہی نہ کیا تو انکو بلے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں مغذور بیٹھے ہیں تم بھی انکے ساتھ بیٹھے رہو۔

۲۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہو تے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں اسکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۲۸۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بر امانتی رہ گئے۔

۲۹۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالنے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ

عَلِمُهُ بِالْمُتَّقِينَ ۚ ۲۳

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَرْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

يَتَرَدَّدُونَ ۚ ۲۴

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوا لَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ
كَرِةُ اللَّهِ أَنِيعَاثُهُمْ فَشَبَطَهُمْ وَقِيلَ أَقْعُدُوا مَعَ

الْقَعْدِيْدِيْنَ ۚ ۲۵

لَوْ خَرَجُوا فِيْكُمْ مَمَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ
لَا أَوْضَعُوا خِلْلَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَ
فِيْكُمْ سَمُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِمُ بِالظَّلَمِيْدِيْنَ ۚ ۲۶

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلٍ وَقَلَّوْا لَكَ الْأُمُورُ
حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كُرِهُونَ ۚ ۲۷

وَمِنْهُمْ مَمَّنْ يَقُولُ أَعْذَنَ لِي وَلَا تَفْتَنِي ۖ إِلَّا فِي
الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

بِالْكُفَّارِيْنَ ۚ ۲۸

۵۰۔ اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

۵۱۔ کہدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کار ساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۵۲۔ کہدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

۵۳۔ کہدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

۵۴۔ اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سوت و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

۵۵۔ پس تم انکے مال اور اولاد سے تجنب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

إِنْ تُصِّبُكَ حَسَنَةً تَسْوُهُمْ وَ إِنْ تُصِّبُكَ

مُصِيْبَةً يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا آمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ

يَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ۚ ۲۴

قُلْ لَنْ يُصِيْبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ

مَوْلَنَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۚ ۲۵

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَّيْنِ وَ

نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيْبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ

مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ

مُتَرَبَّصُونَ ۚ ۲۶

قُلْ أَنْفَقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ

إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِيْنَ ۚ ۲۷

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتْهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَ

هُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ۚ ۲۸

فَلَا تُعِجِّبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ

اللَّهُ لِيَعْذِبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كُفَّارُونَ ۚ ۲۹

۵۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

۷۵۔ اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زیمین کے اندر گھنسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

۵۸۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔

۵۹۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے حق میں بہتر ہوتا۔

۶۰۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرنے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص زرا کان ہے ان سے کہدو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا تھیں رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَ

لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَوْنَ ۝

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرِبٍ أَوْ مَدَّحَلًا لَوَلَوْا إِلَيْهِ

وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أَعْطُوا

مِنْهَا رَضْوًا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ

يَسْخَطُونَ ۝

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا أَتَتْهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا

حَسْبُنَا اللَّهُ سَيِّئَتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

۶۰ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رُغْبُونَ ۝

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَمَلِيْنَ

عَلَيْهَا وَالْمُؤْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَ

الْغُرِمِيْنَ وَفِي سِيِّلِ اللَّهِ وَابْنِ السِّيِّلِ

فَرِيْضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيمٌ ۝

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ

أَذْنٌ قُلْ أَذْنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةً لِلَّذِيْنَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَ

پہنچاتے ہیں اسکے لئے عذاب ایم تیار ہے۔

۲۶۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں لکھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

۲۷۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ تیار ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسائی ہے۔

۲۸۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ اسکے بارے میں کہیں کوئی ایسی سوت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کہدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

۲۹۔ اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

۳۰۔ عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

۳۱۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جس لیعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برآ کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بجلادیا تو اللہ نے انکو بجلادیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

۲۱۔ **الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ**

۲۲۔ **يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ**

۲۳۔ **أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهَا إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ**

۲۴۔ **الَّمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يَحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّهُ لَهُ**

۲۵۔ **نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخَرْزُ الْعَظِيمُ**

۲۶۔ **يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةُ**

۲۷۔ **تُنَيِّعُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِءُوا إِنَّ**

۲۸۔ **اللَّهُ مُحْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ**

۲۹۔ **وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا نَخُوضُ وَ**

۳۰۔ **نَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَأَلِيَتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ**

۳۱۔ **تَسْتَهْزِءُونَ**

۳۲۔ **لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ**

۳۳۔ **عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَائِفَةً بِإِنَّهُمْ كَانُوا**

۳۴۔ **مُجْرِمِينَ**

۳۵۔ **الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ**

۳۶۔ **يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَ**

۳۷۔ **يَقِضُّونَ أَيْدِيهِمْ نُسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ**

الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَسِقُونَ ﴿٢٨﴾

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفَقِتِ وَالْكُفَّارَ

نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمْ

اللَّهُ وَلَهُ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

۲۹۔ تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھالیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۳۰۔ کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور شمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری بالتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور

أُولَئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ ﴿٢٩﴾

اللَّهُ يَأْتِيهِمْ نَبَأً الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ

وَعَادٍ وَثَمُودٍ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَاصْحَابِ مَدْيَنَ

وَالْمُؤْتَفِكَتِ طَاتَّهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيْنَتِ فَمَا

كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ﴿٣٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلَيَاءُ

بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

الْمُنْكَرِ وَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَ

يُطِيعُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيِّدُ رَحْمَهُمْ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۲۷۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابتدی بہشتوں میں نیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا وَ

مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ وَ رِضْوَانٌ مِنْ

اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنْفِقِينَ

وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَا وُهُمْ جَهَنَّمُ وَ يَنْسَ

الْمَصِيرُ

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَ لَقَدْ قَالُوا كَلِمَةً

الْكُفُرِ وَ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ هُمُوا بِمَا لَمْ

يَنْتَلُوا وَ مَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ

مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُونُ خَيْرًا لَهُمْ وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا

يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مَا

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٌ

وَ مِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَيْسَ أَتَسَا مِنْ فَضْلِهِ

۲۸۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے۔

۲۹۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر کچے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کو نہ دیکھا ہے سو اے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو اسکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ اکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

۳۰۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا

تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔

۶۔ لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

۷۔ تو اللہ نے اس کا انعام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جسمیں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

۸۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

۹۔ جو مسلمان دل کھوں کر خیرات کرتے ہیں اور جو بچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہستے ہیں اللہ ان پر ہستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۰۔ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نا فرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر

لَنَصَدَّقَنَ وَلَنَكُونَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۲۵

فَلَمَّا آتَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا وَ هُمْ

مُعْرِضُونَ ۲۶

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۲۷

الَّمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَهُمْ وَ أَنَّ

اللَّهُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۲۸

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَوَّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

الصَّدَقَاتِ وَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۹

إِسْتَغْفِرَ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِإِنَّهُمْ

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَسِيقِينَ ۳۰

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَ

کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے ماں اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔

۸۲۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو اسکے اعمال کے بد لے جو یہ کرتے رہے ہیں، بہت ساروں نا ہو گا۔

۸۳۔ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکنے کی اجازت طلب کریں تو کہدینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو۔

۸۴۔ اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔

۸۵۔ اور انکے ماں اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لا، اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے

گرِھُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ وَ قَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ

جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ

فَلَيُضْحِكُوا قَلِيلًا وَ لَيَبْكُوا كَثِيرًا حَزَاءً

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

فَإِنْ رَجَعُكَ اللَّهُ إِلَى طَآئِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ

لِخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَ لَنْ

تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوا طَإِنَّكُمْ رَضِيَتُمْ بِالْقُوَودِ

أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَدِينَ

وَ لَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَ لَا تَقْنُمْ عَلَى

قَبْرِه طَإِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ مَا تُوا وَ هُمْ

فِسِقُونَ

وَ لَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَ أَوْلَادُهُمْ طَإِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ

كُفَّارُونَ

وَ إِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ وَ جَاهِدُوا

مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنُكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ

بیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

۸۷۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں اُنکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ اُنکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

۸۹۔ اللہ نے اُنکے لئے باغات تیار کر کے ہیں جنکے نیچے نہریں ہر رہی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۹۰۔ اور صحرائشیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اُنکے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچ گا۔

۹۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیاروں پر اور نہ ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک چہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۲۔ اور نہ ان بے سروسامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں

قَالُوا ذَرْنَا نَكْنُ مَعَ الْقَعِدِينَ ٨٢

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلَى
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ٨٣

لَكِنَ الرَّسُولُ وَ الَّذِينَ أَمْنُوا مَعَهُ جَهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنفُسِهِمْ وَ أُولَئِكَ نَهُمُ الْخَيْرُاتُ وَ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٨٤

أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ
خَلِدِينَ فِيهَا طَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٨٥

وَ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ
قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ سَيِّصِيْبُ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٨٦

لَيْسَ عَلَى الْضُّعَفَاءِ وَ لَا عَلَى الْمُرْضِيِّ وَ لَا عَلَى
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا

بِلِلَّهِ وَ رَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَيِّلٍ وَ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٨٧

وَ لَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا
أَجِدُمَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَ أَعْيُنُهُمْ

تو وہ لوٹ کے اور اس غم سے کہ اکے پاس خرچ موجود نہ تھا اکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

۹۴۔ جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جانے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۵۔ جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رو برو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بد لے ان کاٹھکانہ دوزخ ہے۔

۹۶۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نا فرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

۹۷۔ دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں اور ایسے

تَفْيِضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَا يَجِدُوا مَا

يُنْفِقُونَ ۖ

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَ هُمْ

أَخْنِيَاءٌ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۖ

طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعُتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا

تَعْتَذِرُوْلَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأَنَا اللَّهُ مِنْ

أَخْبَارِكُمْ وَ سَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

فَيَنْبَغِي لَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ

لِتُعِرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجُسْ

وَمَا أُولُهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضِي عَنِ الْقَوْمِ

الْفَسِيقِينَ ۖ

الْأَعْرَابُ أَشَدُ كُفْرًا وَ نِفَاقًا وَ أَجْدَارُ أَلَا يَعْلَمُوا

ہیں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جانتے والا ہے حکمت والا ہے۔

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے توان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیب واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جانتے والا ہے۔

۹۹۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہاں اللہ بخششے والا ہے ہمہ بان ہے۔

۱۰۰۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کیا اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۱۔ اور تمہارے گردنوں کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

حَكِيمٌ ۹۷

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآءِ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ دَآءَةُ السَّوْءِ وَ

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۹۸

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأُخْرِيِّ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَتِ عِنْدَ اللَّهِ وَ صَلَوَتِ الرَّسُولِ طَالَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ طَسِيدُ خَلْهُمُ اللَّهُ فِي

رَحْمَتِهِ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۹۹

وَالسَّبِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ لَّرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ وَأَعْدَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ

خَلِدِيْنَ فِيهَا آبَدًا طَذِلَكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۰۰

وَمَمَنْ حَوَلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ طَ وَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ طَ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ طَ خَنْ نَعْلَمُهُمْ طَ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ شَرَ

يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۱۰۱

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور بے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ پیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۳۔ انکے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تکسیم ہے اور اللہ نہ سنتے والا ہے جانے والا ہے۔

۱۰۴۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۵۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جانے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفریقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد تو صرف

وَ أَخْرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً

صَالِحًا وَ أَخْرَ سَيِّئًا ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ

عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۱۰۲

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُرْكِيْهِمْ بِهَا

وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكُنٌ لَّهُمْ ۝ وَ اللَّهُ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ ۱۰۳

اللَّمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبُلُ التَّوْبَةَ عَنْ

عِبَادِهِ وَ يَاخْذُ الصَّدَقَاتِ وَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ

الرَّحِيمُ ۝

وَ قُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ وَ

الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَ سَتَرَدُونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ فَيُنَيِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۰۴

وَ أَخْرُونَ مُرْجَوْنَ لِإِمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا

يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۝ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ ۱۰۵

وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَ كُفُرًا وَ تَفْرِيْقًا

بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَ

رَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۝ وَ لَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا

بجلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقوی پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹۔ بجلائی جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یادہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاٹ پاٹ ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۱۔ اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۱۲۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے

الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ تَكَذِّبُونَ ۖ

لَا تَقْمِمُ فِيهِ أَبَدًا ۖ لَمْسِجِدٌ أَسِسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقْوَمَ فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ۖ

أَفَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَاعَةٍ جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا

يَهُدِي الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ ۖ

لَا يَرَأُلُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِبْيَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۖ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ ۖ أَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلٍ ۖ اللَّهُ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَقًّا ۖ فِي التَّوْرِيَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَ ۖ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشُرُوا ۖ بِبَيِّنَعْكُمُ الَّذِي

بَأَيْعُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ

الَّتَّآءِبُونَ الْعِدُونَ الْحَمْدُونَ السَّآءِحُونَ

والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنادو۔

۱۱۲۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرق اہل دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔

۱۱۳۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کرچکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے یزار ہو گئے۔ پچھلے نہیں کہ ابراہیم پڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

۱۱۴۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو بہادیت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۱۵۔ اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشنا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

۱۱۶۔ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھٹڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

الرَّكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
النَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ١١٢

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ وَالَّذِينَ أَمْنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا
لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَئِيْ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ١١٣

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لَأَبِيهِ إِلَّا عَنْ
مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِلَيْهِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ
لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّلُهُ حَلِيمٌ ١١٤

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ١١٥
إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحِبُّ وَ
يُبِتَّ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

نَصِيرٍ ١١٦
لَقَدْ قَاتَبَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ
يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ

بِهِمْ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ١٢٨

وَ عَلَى الْشَّلَّةِ الَّذِينَ خُلِقُوا طَ حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحْبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
أَنفُسُهُمْ وَ ظَنَّوْا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ

الرَّحِيم ١٢٩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ

الصَّدِيقِينَ ١٣٠

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ حَوَلُهُمْ مِنْ
الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَ لَا
يَرْجِعُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذُلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا
يُصِيبُهُمْ طَمَأْ وَ لَا نَصْبٌ وَ لَا مَخْصَمَةٌ فِي سَيِّلِ
اللَّهِ وَ لَا يَطْعُونَ مَوْطِئًا يَغْيِظُ الْكُفَّارَ وَ لَا
يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ

صَاحِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيغُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ١٣١

وَ لَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَ لَا كَيْدِرَةً وَ لَا
يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراغتی کے ان پر تنگ ہو گئی
اور ان کی جانبیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے
جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں
مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی
تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے والا مہربان
ہے۔

۱۱۹۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں
کے ساتھ رہو۔

۱۲۰۔ اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں
انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ
کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس
لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی
یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو
غصہ آئے یاد شمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہربات پر
انکے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ
نیک کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۱۔ اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا
کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے
اعمال صالح میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انکو انکے اعمال کا

بہت اچھا بدلہ دے۔

۱۲۲۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب بکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص بکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سناتے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

۱۲۳۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

۱۲۴۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

۱۲۵۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی خباثت کو اور بڑھادیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

۱۲۶۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یادو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

۱۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیچھے پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے

۱۲۸۔ آَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَةً طَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوْا فِي
الَّذِينَ وَ لِيُنَذِّرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ

۱۲۹۔ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ

۱۳۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلْوَنُكُمْ
مِنَ الْكُفَّارِ وَ لَيَجِدُوا فِيْكُمْ غِلْظَةً وَ اعْلَمُوا

۱۳۱۔ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

۱۳۲۔ وَ إِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُوْرَةً فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هُدًى إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا
فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

۱۳۳۔ وَ أَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَأَدَتْهُمْ رِجْسًا

۱۳۴۔ إِلَى رِجْسِهِمْ وَ مَا تُوا وَ هُمْ كَفَرُوْنَ

۱۳۵۔ أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِي كُلِّ عَامِ مَرَّةً أَوْ

۱۳۶۔ مَرَّتِينِ شَمَّلَ اِتْتُوْبُونَ وَ لَا هُمْ يَذَّكَرُوْنَ

۱۳۷۔ وَ إِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُوْرَةً نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

۱۳۸۔ هَلْ يَرَكُمْ مِنْ أَحَدٍ شَمَّ اِنْصَرَفُوا طَرَفَ اللَّهِ

اُنکے دلوں کو پھیر کھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

۱۲۸۔ لوگ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مونوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

۱۲۹۔ سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبد نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

رکوعاتہا ۱۰۹

۱۰۹۔ سُورَةُ يُونُسَ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۱۰۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آئینیں ہیں۔

۲۔ کیا لوگوں کو تجھب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو حکم بیھا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوبخبری دے دو کہ اُنکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو گر ہے۔

۳۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا ہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلام تم خور کیوں نہیں کرتے۔

۱۲۸۔ قُلُوبُهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ

۱۲۹۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

۱۳۰۔ رَّحِيمٌ

۱۳۱۔ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

۱۳۱

۱۳۲۔ الَّرَّ تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ

۱۳۳۔ أَكَانَ لِلنَّاسِ حَجَبًا أَنْ أُوحِيَنَا إِلَيْ رَجُلٍ
مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ أَمْنَوْا أَنَّ
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝ قَالَ الْكُفَّارُونَ

۱۳۴۔ إِنَّ هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ

۱۳۵۔ إِنَّ رَبَّكُمْ أَنْهُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذِيْكُمْ اللّٰهُ

رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوهُ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۝ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۝ إِنَّهٗ
يَبْدُؤُ اَخْلَقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجُزِيَ الَّذِينَ اَمْنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَعَذَابٌ آلِيمٌ بِمَا كَانُوا

يَكْفُرُونَ ۝

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً ۝ وَالْقَمَرَ نُورًا ۝ وَ
قَدَرَةً مَتَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ ۝ وَ
الْحِسَابَ ۝ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝ يُفَصِّلُ

الْأُلْيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَلِمُ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۝ وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ۝ وَاطْسَانُوا بِهَا ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اِيمَانِنَا

غَفَلُونَ ۝

أُولَئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ ۝ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ اَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ يَهُدِيْهُمْ

۲۔ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ چاہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں اسکے لئے پہنچ کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

۵۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

۶۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۷۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

۸۔ ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوڑخ ہے۔

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو

انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچا دے گا انکے نیچے نعمت کے باغوں میں نہیں بہ رہی ہوں گی۔

۱۰۔ جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ کہیں گے سجحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہو گی۔ اور ان کا آخری قول یہ ہو گا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

۱۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

۱۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو بیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

۱۳۔ اور تم سے ہم پہلے کی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہ گاروں کو اسی طرح بدله دیا کرتے ہیں۔

۱۴۔ پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ فِي

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۲۱

دَعْوَهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

سَلَمٌ وَ أَخْرُ دَعْوَهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَلَمِينَ ۲۲

وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالُهُمْ

بِالْخَيْرِ لَقُضَى إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرَ الَّذِينَ لَا

يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۲۳

وَ إِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنِيَّةِ أَوْ

قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَنَا كَشْفَنَا عَنْهُ ضُرَّةٌ مَرَّ

كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَةٍ كَذِلِكَ زُرَّ

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴

وَ لَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا

ظَلَمُوا وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا

لَيُؤْمِنُوا كَذِلِكَ نَحْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۲۵

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۲۶

۱۵۔ اور جب انکو ہماری آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اسکے سوا کوئی اور قرآن بنالا و یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيَّاتٍ نَّبَيَّنْتِ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَتْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِيلٌ هُوَ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

۱۶۔ یہ بھی کہدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کر پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا جلا تم سمجھتے نہیں۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَلَوَّتْهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُراً مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

۱۷۔ تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آئیوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہ گار فلاح نہیں پائیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّابًا بِأَيْتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِئُ الْمُجْرِمُونَ ۝

۱۸۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑھی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتیں ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہدو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَاعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ أَتُنَبِّئُنَّ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۝

۱۹۔ اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جادا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو پچھی ہوتی تو جن باقوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۲۰۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۲۱۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچ کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں جیلے کرنے لگتے ہیں کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو جیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

۲۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشیاں خوشنگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹ کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعائیگئے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشد تو ہم تیرے بہت ہی شکر گزار ہوں۔

۲۳۔ پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناقن شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وہاں تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمہو بتابیعیں کے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

۲۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو

وَ يَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ فَقُلْ
إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنْ

الْمُنْتَظَرِينَ ۲۳

وَ إِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءٍ
مَسْتُهِمُ إِذَا لَهُمْ مَكْرُرٌ فِي أَيَّاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ
مَكْرُرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۲۴

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا
كُنْتُمْ فِي الْفُلُكِ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَّ
فَرِحُوا بِهَا جَاءَتُهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَّ جَاءَهُمْ
الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوا أَنَّهُمْ أَحْيَطُ بِهِمْ
دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا
مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِّرِينَ ۲۵

فَلَمَّا آتَنَا أَنْجَهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحُقْقِ يَا إِيَّاهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ
أَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا
مَرْجِعُكُمْ فَنَنِيْعُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۶

إِنَّمَا مَثُلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٌ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ

آسمان سے بر سایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلایہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آرستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادوں کو ہمارا حکم عذاب آپنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کرڈا کہ گویا کل دہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُنکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۵۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلا تا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھارستہ دکھاتا ہے۔

۲۶۔ جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۷۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور انکے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ انکے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان پر گویا اندر ہیری رات کے ٹکڑے اور ٹھادیے کئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۸۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان

السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ هِمَّا يَأْكُلُ

النَّاسُ وَ الْأَنْعَامُ طَ حَتَّىٰ إِذَا أَخْذَتِ الْأَرْضُ

ذُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ

عَلَيْهَا لَهَا أَتَهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

حَصِيدًا كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ طَ كَذِلِكَ نُفَصِّلُ

الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ

وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلٰى دَارِ السَّلَمِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

إِلٰى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۚ

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْكُحْسُنَى وَ زِيَادَةً وَ لَا يَرْهَقُ

وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ وَ لَا ذَلَّةٌ أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَرَاءُ سَيِّئَاتٍ بِمِثْلِهَا

وَ تَرْهَقُهُمْ ذَلَّةٌ مَالَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَانَّا

أَغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا

أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۚ

وَيَوْمَ نَخْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ شُرَكَاؤُكُمْ فَرَيَّلَنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ

کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوچھ کرتے تھے۔

۲۹۔ بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بخبر تھے۔

۳۰۔ وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ حجومت باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۳۱۔ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کوں دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کوں ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کوں پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کوں کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

۳۲۔ یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گر اہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

۳۳۔ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۳۴۔ ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کھدو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اکٹے جا رہے ہو۔

۳۵۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ

شُرَكَأَوْهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّا نَا تَعْبُدُوْنَ ۲۸

فَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا

عَنِ عِبَادَتِكُمْ لَغَفِيلِينَ ۲۹

هُنَالِكَ تَبْلُو اكْلُ نَفْسٍ مَا آسَلَتُ وَرُدُّوا إِلَى اللّٰهِ

مَوْلَهُمُ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۳۰

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْنَ

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَقَّ مِنْ

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَقِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ

الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَقَوَّنَ ۳۱

فَذِلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

الْفَضْلُ فَإِنِّي تُصَرِّفُونَ ۳۲

كَذِلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ۳۳

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَأِكُمْ مَنْ يَبْدَا الْخَلْقَ ثُمَّ

يُعِيْدُهُ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ فَإِنِّي

تُؤْفَكُونَ ۳۴

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَأِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلْ

حق کا رستہ دکھائے کہہ د کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بچلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یادوں کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

۳۶۔ اور ان میں کے اکثر مغض گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شنک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ پیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو اپنی طرف سے بنالا۔ ہاں یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ اُنکی تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شنک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

۳۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے کہہ د کہ اگر سچ ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالا اور اللہ کے سوا جنکو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

۳۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اسکونا دانی سے جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلا یا تھا سود کیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

۴۰۔ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پورا د گار شریروں سے خوب واقف ہے۔

۴۱۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ د کہ مجھ کو

اللّٰہُ یَهِدِی لِلْحَقِّ ۖ اَفَمَنْ یَهِدِی اَلیْ الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یَتَبَعَ اَمَّنْ لَا یَهِدِی اَلَّا اَنْ یُهِدِی ۖ فَمَا

نَکُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۖ

وَمَا یَتَبَعِمُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۖ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِي

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۖ اِنَّ اللّٰہَ عَلِيمٌ بِمَا یَفْعَلُونَ ۖ

وَمَا کَانَ هَذَا الْقُرْآنُ اَنْ یُفْتَرَىٰ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ

وَلِكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيلَ

الْكِتَبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ ۖ

أَمْ یَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَاتُوا ۖ سُورَةٌ مِثْلُهِ وَ

اَدْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ كُنْتُمْ

صَدِيقِينَ ۖ

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ یُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَ لَمَّا يَأْتِهِمْ

تَأْوِيلَهُ ۖ كَذَّلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ

كَيْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الظَّلَمِينَ ۖ

وَمِنْهُمْ مَنْ یُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ لَا یُؤْمِنُ بِهِ

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۖ

وَ اِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِيْ عَمَلِيْ وَ نَکُمْ

میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
میرے اعمال کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا
جواب دہ نہیں ہوں۔

۳۲۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بھروسہ کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

۳۳۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم انہوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

۳۸۳۔ اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اینے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

۴۵۔ اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایکدوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلا مادہ خسارے میں یڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

۳۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہر حال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دکھ رہا ہے۔

۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آ جاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان بر خلُم نہیں کیا جاتا۔

۳۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ ہو تو جس عذاب کا یہ
وہ ہے جس کے آئے گا۔

عَمَلْكُمْ أَنْتُمْ بَرِّيُونَ هَمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِّيٌّ

ٌهِمَّا تَعْمَلُونَ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْبِحُ

الصَّمَدُ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ طَافَأْنَتْ تَهْدِي الْعُمَىٰ وَ

٢٣ ﴿كَانُوا لَا يُصْرُونَ﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

وَيَوْمَ يَخْشُرُهُمْ كَانُ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ

النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِلِقَاءَ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

وَإِمَّا نُرِيَّتَكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْنَكَ

فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ إِلَهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

يَفْعَلُونَ ٣٦

وَ يُكَلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ

٢٤ بَيْنَهُمْ بِالْقُسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

۳۹۔ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھٹری بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

۵۰۔ کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آجائے رات کو یادوں کو تو پھر گناہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

۵۔ کیا جب وہ آواز ہو گا تب اس پر ایمان لاوے گے اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لاے؟ اور اسی کے لئے تو تم جلدی محبا کرتے تھے۔

۵۲۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ داعیٰ کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدله پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے۔

۵۵۔ اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہ دو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

۵۸۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بد لے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتا نہیں گے اور نہ امت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان یہ ظلم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں ادا نہیں۔

۵۶۔ وہی جان بخشندا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِيٍّ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ

اللَّهُ طَبِّعَ كُلَّ أُمَّةٍ أَجَلٌ طَيْبٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا

٣٩ يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

قُلْ أَرَعِيهِمْ إِنْ أَتَكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًاً أَوْ نَهَارًاً

٥٠ مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرُمُونَ

أَثْمَّ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنَتُمْ بِهِ طَّاغْنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ

١٥١ تَسْتَعْجِلُونَ

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

٥٣ ﴿٦﴾ هَلْ تُحْزِنُ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

وَيَسْتَبِّئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيْ وَرَبِّيْ إِنَّهُ

كَحْقَّ طَّوْلَةٍ وَمَا آنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنَ

وَلَوْاَنَّ يُكْلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَا فَتَدَّتْ

بِهِ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۝ وَقُضِيَ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ أَلَا إِنَّ وَعْدَ

اللَّهُ حَقٌّ وَنَّا كُنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

٥٦ هُوَ يُحْكِي وَيُمِيَّتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

۵۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے پداشت اور رحمت آپکی خوبی ہے۔

۵۸۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۵۹۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق
نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور
بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا
ہے یا تم اللہ یہ جھوٹ باندھتے ہو؟

۲۰۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ یہ شک اللہ لوگوں پر مہمان سے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۲۱۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ۔۔۔

۶۲۔ سنار کھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ خوف ہو

يَا يَهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتُكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ

وَ شِفَاءٌ لِمَا فِي الْأَرْضِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ

لِمُؤْمِنِينَ

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلَيَفْرَحُوا

٥٨ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

قُلْ أَرَعِيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

مِنْهُ حَرَامًا وَ حَلَّا ۝ قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ

عَلَمَ اللَّهُ تَفْرُونَ ٥٩

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ

الْقِيمَةُ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ

وَمَا تَكُونُ فِي شَانٍ وَمَا تَشْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شَهُودًا

إِذْ تُفْيِضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْنُّ عَنْ رَّيْكَ مِنْ

مَثْقَلٌ ذَرَّةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرٌ

٦٦ مِنْ ذِلِكَ وَلَا أَكُبرُ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُّبِينٍ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۳۔ یعنی وہ جو ایمان لائے اور پر ہیز گا رہے۔

۲۴۔ ایک لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۲۵۔ اور اے پیغمبر ان لوگوں کی باتوں سے آزر دہنہ ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۶۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شرکیوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض انکلیں دوڑا رہے ہیں۔

۲۷۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو جو لوگ قوت ساعت رکھتے ہیں ایک لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۲۸۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ توبے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اے افتخار پر دادا تو تمہارے پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جانتے نہیں۔

۲۹۔ کہدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاج نہیں پائیں گے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

٢٣

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ لَا

تَبْدِيلٌ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

٢٤

وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ إِلَيْهِ جَمِيعًا هُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

٢٥

الَّا إِنَّ اللّٰهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا

يَتَّسِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شَرَكَاءٌ إِنَّ

يَتَّسِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

٢٦

هُوَ الَّذِي جَعَلَ نَكْمَ الَّيْلِ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِتَقْوِيمِ

يَسْسَعُونَ

٢٧

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ

٢٨

بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

٢٩

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

يُفْلِحُونَ

٣٠

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ٤٧

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ٤٨

قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسْحَرٌ

هَذَا ٤٩ وَلَا يُفْلِغُ السَّاحِرُونَ

قَالُوا أَجْعَثْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَأْءَنَا

وَتَكُونَ تَكُونَ كُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا

نَحْنُ تَكُونُ كُمَا بِمُؤْمِنِينَ ٥٠

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِي بِكُلِّ سُحْرِ عَلِيْمٍ ٥١

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا

أَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ٥٢

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جَعْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ٥٣

إِنَّ اللّٰهَ سَيِّبُطْلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِهُ عَمَلٌ

الْمُفْسِدِيْنَ ٥٤

وَيَحْقِقُ اللّٰهُ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْكَرَ الْمُجْرِمُونَ ٥٥

فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِنْ

فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيْمٍ أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ

٦۔ توجب اکنے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

٧۔ موئی نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر فلاں نہیں پانے کے۔

٨۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

٩۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

١٠۔ چنانچہ جب جادو گر آئے تو موئی نے ان سے کہا کہ جو تم کوڈالنا ہو ڈالو۔

١١۔ پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لامبھیوں کو ڈالا تو موئی نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اسکو بھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

١٢۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گناہ کا برہائی نہیں۔

١٣۔ تو موئی پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کر کہیں وہ انکو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون

ملک میں متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

۸۲۔ اور موئی نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

۸۵۔ پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش۔

۸۷۔ اور ہم نے موئی اور اسکے بھائی کی طرف وحی پہنچی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجد میں تھہراو۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مونوں کو خوشخبری سنادو۔

۸۸۔ اور موئی نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق ساز و سامان اور مال و زردے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کر برباد کر دے اور اسکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب ایمان نہ دیکھیں۔

۸۹۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقولوں کے رستے پر نہ چلتا۔

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کر دیا تو

لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۸۳

وَقَالَ مُوسَى يَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ أَمْنُتُمْ بِإِلَهِ

فَعَلَيْهِ تَوَكُّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۸۴

فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

لِلْقَوْمِ الظَّلِمِينَ ۸۵

وَنَحْنُنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ۸۶

وَأَوْحَيْنَا إِلٰيْ مُوسَى وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأَا الْقَوْمِ كُمَّا

بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بِيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۸۷

وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِكَةَ

رِيْنَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضْلِلُوا

عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

الْأَلْيَمَ ۸۸

قَالَ قَدْ أُجِيَّبْتُ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَ لَا

تَتَّبِعُنِ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۸۹

وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعْهُمْ فِرْعَوْنُ

فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبد نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۹۱۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنارہا۔

۹۲۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بچرہ ہیں۔

۹۳۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ یہنک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

۹۴۔ اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو تم ہرگز شنک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۹۵۔ اور نہ ان لوگوں میں ہو ناجو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاوا گے۔

وَ جُنُودُهَا بَعْيَا وَ عَدُوَا طَ حَتَّى إِذَا آدَرَكَهُ الْغَرْقُ ۝

قَالَ أَمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَنَتُ بِهِ بَنْوَا

إِسْرَآءِيلَ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

آتُنَّ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنْ

الْمُفْسِدِينَ ۝

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيَكَ بِإِيمَانِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ

أَيَّةً طَ وَ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنِ اِيمَانِا

لَغَفِلُونَ ۝

وَ لَقَدْ بَوَأْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ مُبَوَا صِدْقٍ وَ رَزَقْنَاهُمْ

مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا آإِلَيْكَ فَسُئِلِ الَّذِينَ

يَقْرَءُونَ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ

مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِ اللّٰهِ

فَتَكُونَ مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝

۹۶۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب فرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

۹۷۔ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ انکے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

۹۸۔ سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کے جب ایمان لاتی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مندر کھا۔

۹۹۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

۱۰۰۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

۱۰۱۔ ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں آتے۔

۱۰۲۔ سو جیسے بڑے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دونوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

۱۰۴۔ اِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا

يُؤْمِنُونَ ۖ

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ أَيَّةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيْةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا

قَوْمَ يُونُسَ لَتَّا أَمْنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

الْخَرْزِيِّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِيْنٍ

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا

أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰہِ وَ

يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

تُغْنِي الْأَلْيَتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ حَلَوْا

مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنْ

الْمُنَتَّظِرِينَ

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ أَمْنُوا كَذِلِكَ

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

۱۰۲۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کاشش ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سو ایجادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤ۔

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کو ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلا کی کرنی چاہے تو اسکے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۸۔ کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آپ کا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلا کی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٰيْهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍ مِّنْ دِيْنِي فَلَا

أَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ وَلَكِنْ

أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِيْ يَتَوَفَّكُمْ ۝ وَ أَمْرُتُ أَنْ

أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۰۳

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلَّدِيْنِ حَنِيْفًا ۝ وَلَا تَكُونَ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۱۰۴

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ

فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّلِمِيْنَ ۝ ۱۰۵

وَإِنْ يَمْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝

إِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدٌ لِفَضْلِهِ ۝ يُصِيبُ بِهِ مَنْ

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ ۱۰۶

قُلْ يٰٰيْهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنِ ضَلَّ

فَإِنَّمَا يَضْلُلُ عَلَيْهَا ۝ وَمَا آنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ ۱۰۷

وَاتَّبِعُ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّى يَحْكُمَ

اللَّهُ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِيْنَ ۝ ۱۰۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ اے۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آئیتیں بچی تی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں۔

۲۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

۳۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متعانیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر رو گردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ذرہ ہے۔

۴۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دھرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپ اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تولوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

۶۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن

اللَّهُ كَتَبَ أُحْكِمَتْ أَيْتَهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

الَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنَّمَا كُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَ

بَشِيرٌ ﴿٢﴾

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمْتَعِكُمْ

مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى آجَلٍ مُسَمًّى وَ يُؤْتَ كُلَّ ذُمْ

فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَ إِنْ تَوَلُّوا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾

الَّا إِنَّهُمْ يَشْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۖ إِلَّا

جِئْنَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

يُعْلَمُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَ

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلُّ فِي كِتَبٍ

مُبِينٌ ۱

میں لکھا ہوا ہے۔

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

۸۔ اور اگر ایک مدت میں تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کرو کے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اسکو چھین لیں تو نا امید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو غوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا خیر جاتا نے والا۔

۱۱۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۲۔ تو شاید تم کچھ چیزوں میں سے جو تمہارے پاس آتی

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى التَّمَاءِ لِيَبْلُوْكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً ۖ وَ لَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَمْبُعُوْثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولُنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا إِنْ هُذَا إِلَّا

سُحْرٌ مُبِينٌ ۲

وَ لَئِنْ أَخَرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۖ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهِزُّوْنَ ۳

وَ لَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَّعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَوْسٌ كُفُورٌ

وَ لَئِنْ أَذَقْنَهُ نَعْمَاءً بَعْدَ ضَرَّاءً مَسَّتْهُ لَيَقُولُنَّ ذَهَبَ السَّيَّاتُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ لَقَرِيرٌ فَخُورٌ

إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ۖ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ أَجْرٌ كَبِيرٌ

فَلَعْلَكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحَى إِلَيْكَ وَ ضَاَءِقٌ بِهِ

ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

۱۲۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنالیا ہے کہدو کہ اگر سچ ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنالا و اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

۱۳۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اتراء ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

۱۴۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی عنق تلفی نہیں کی جاتی۔

۱۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب بر باد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

۱۶۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موٹی کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی

صَدَرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ

مَعَهُ مَلَكٌ طِنَّاً أَنَّتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

وَكِيلٌ ۖ ۲۲

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأَتُوا بِعَشْرِ سُورٍ مِّثْلِهِ

مُفْتَرَيْتِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللَّهِ

إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۖ ۲۳

فَإِنَّمَا يَسْتَحِيُّونَا كُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّا أُنْزَلَ بِعِلْمٍ

اللَّهُ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۖ ۲۴

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوفِّ

إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُنْخَسِّونَ ۖ ۲۵

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ

وَحِيطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبُطْلُ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۖ ۲۶

أَفَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَاتِهِ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوُهُ شَاهِدٌ

مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتْبٌ مُوَسَّى إِمَامًا وَرَحْمَةً

أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكُفُرْ بِهِ مِنْ

الْأَحْرَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مَرْيَةٍ

طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

مِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

۱۸۔ اور اس سے بڑھ کو خالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پورود گار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

۱۹۔ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجھی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

۲۰۔ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہر انہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

۲۱۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

۲۲۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور اپنے پورود گار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ أُولَئِكَ

يُعَرِّضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ هُؤُلَاءِ الظَّالِمِينَ ۝

كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ ۝ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا

عِوْجَاجًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمُ الْكَفِرُونَ ۝

أُولَئِكَ لَمْ يَكُنُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَ مَا

كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أُولَئِكَاءِ يُضَعِّفُ لَهُمْ

الْعَذَابُ ۝ مَا كَانُوا يَسْتَطِيُّونَ السَّمْعَ وَ مَا

كَانُوا يُبَصِّرُونَ ۝

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ أَخْبَتُوا

إِلَى رَبِّهِمْ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

خَلِدُونَ ۝

۲۴۔ دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا ہے۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

۲۵۔ اور ہم نے نوح کو انگلی قوم کی طرف سیھجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کر ڈر سنا نے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

۲۶۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت در دن اک عذاب کا خوف ہے۔

۲۷۔ تو انگلی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی سطحی رائے سے اور ہم تم میں اپنے اپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۲۸۔ فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پو شیدہ ہو گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔

۲۹۔ اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بد لے تم سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا تا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادائی کر رہے ہو۔

۳۰۔ اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی

مَثَلُ الْفَرَيْقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَ الْأَصَمِ وَ الْبَصِيرُ وَ

السَّمِيعُ ۖ هُلْ يَسْتَوِينِ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۖ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

مُبِينٌ ۖ

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمِ الْيَمِ

فَقَالَ الْمَلَائِكَةُ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِيكَ إِلَّا

بَشَرًا مِثْلَنَا وَ مَا نَرِيكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

أَرَادُنَا بِأَدَى الرَّأْيِ وَ مَا نَرِي لَكُمْ عَلَيْنَا

مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كُذِبِينَ

قَالَ يَقُولُ أَرْعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِنْ رَبِّي وَ

أَتَسْنِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَّتْ عَلَيْكُمْ

أَنْلِزِ مُكْمُوْهَا وَ أَنْتُمْ لَهَا كُرِهُونَ

وَ يَقُولُ لَا أَسْعَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى اللَّهِ وَ مَا آنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّهُمْ

مُلْقُوا رِبِّهِمْ وَ لَكِنِّي أَرْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ

وَ يَقُولُ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنْ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا

تَذَكَّرُونَ

گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر سکتا ہے۔
بچلام غور کیوں نہیں کرتے؟

۳۱۔ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جھکو تم خوارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلانی یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لانا زل کرو۔

۳۳۔ نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہر انہیں سکتے۔

۳۴۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۵۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنایا ہے کہدو کہ اگر میں نے دل سے بنایا ہے تو میرے گناہ کا باب مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔

۳۶۔ اور نوح کی طرف وہی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

۳۷۔ اور ایک کشی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناو۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَرَآءٌ إِنَّ اللَّهَ وَلَا أَعْلَمُ

الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

تَرَدِّيَ أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا طَالِلُهُ

أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ إِنِّي إِذَا لِلَّهِ الظَّالِمِينَ

قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَأَكْثَرُتَ جِدَالَنَا

فَأَتَنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيْكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا آتُمُ

بِمُعْجِزِيْنَ

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيَّ إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَنَّكُمْ

إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتَهُ فَعَلَّ

إِجْرَاءِيْ وَأَنَا بَرِيَّ عِمَّا تُحْرِمُونَ

وَأُوحِيَ إِلَيْنَا نُوحٌ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ

قَدْ أَمَنَ فَلَا تَبْتَغِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

اور جو لوگ خالم ہیں اسکے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے۔

۳۸۔ اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب اُنکی قوم کے سردار اسکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔

۳۹۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہوا سکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

۴۱۔ نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بجشنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۲۔ اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

۴۳۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جاگلوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے گر وہی جس پر اللہ

تَخَاطَبَنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرِقُونَ ۲۲

وَيَصْنَعُ الْفُلُكَ وَكُلَّا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَّا مِنْ قَوْمِهِ

سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخِرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۲۳

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۲۴

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ قُلْنَا أَحْمِلُ

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ أَمَنَ وَمَا أَمَنَ مَعَهُ

إِلَّا قَلِيلٌ ۲۵

وَقَالَ ارْكُبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيَهَا وَ

مُرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۶

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَأَجْبَالٍ وَنَادِي نُورٍ

ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْرِلٍ يُبْنِي ارْكَبَ مَعْنَى وَلَا

تَكُنْ مَعَ الْكُفَّارِينَ ۲۷

قَالَ سَأُوْمِي إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمِنِي مِنَ النَّاءِ قَالَ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَ

رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

۳۲۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

۳۵۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

۳۶۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اسکے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

۳۷۔ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے بناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

۳۸۔ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جنکو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

۳۹۔ یہ حالات غیب کی خبروں میں سے یہیں جو ہم تمہاری طرف پہنچتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ

حال بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغَرِّقِينَ ۚ

وَ قِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَ يَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَ
غَيْضَ الْمَاءِ وَ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ اسْتَوْتَ عَلَى الْجُودِي

وَ قِيلَ بَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۚ

وَ نَادَى نُوْحُ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ أَبْنَى مِنْ أَهْلِي وَ
إِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ أَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ۚ

قَالَ يَنْوُحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ
غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَهَلِينَ ۚ

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَحْوُذُ بِكَ أَنْ أَسْعَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ
عِلْمٌ وَ إِلَّا تَغْفِرْ لِي وَ تَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنْ

الْخُسْرِيِّينَ ۚ

قِيلَ يَنْوُحُ اهْبِطْ بِسْلِمٍ مِنَّا وَ بَرَكْتِ عَلَيْكَ وَ
عَلَى أُمَّمٍ مِنْ مَعَكَ وَ أُمَّمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ

يَمْسُهُمْ مِنَّا عَذَابُ الْيَمِّ ۚ

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْجِيْهَا إِلَيْكَ مَا
كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَ لَا قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۗ

فَاصِرٌ ۝ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُوَدًا ۝ قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا

نَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۝ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۝

يَقُومٌ لَاٰسَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ إِنْ أَجْرٍ إِلَّا

عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۝ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

وَيَقُومٌ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلُ

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَ يَزِدُكُمْ قُوَّةً إِلَى

قُوَّتُكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَ مَا نَحْنُ بِتَارِيَّ

الْهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَافٌ بِعَضِ الْهَتِنَا بِسُوءٍ ۝

قَالَ إِنِّي أُشَهِّدُ اللَّهَ وَ اشْهَدُوا أَنِّي بَرِّيَّ عَمَّا

تُشَرِّكُونَ ۝

مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ۝

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَةٍ

إِلَّا هُوَ أَخْذُ بِنَاصِيَتِهَا ۝ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ

انجام پر ہیز گاروں ہی کا بھلا ہے۔

۵۰۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ائکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا ہے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

۵۱۔ میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

۵۲۔ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر رو گردانی نہ کرو۔

۵۳۔ وہ بولے ہو تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

۵۴۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

۵۵۔ یعنی جنکی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

۵۶۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے پیش میرا پروردگار سیدھے

رستے پر ہے۔

۷۵۔ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لباسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں پکاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۷۸۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

۷۹۔ یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہماانا۔

۸۰۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو قوم عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم تھی۔

۸۱۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہاے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ پیش کیا میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔

۸۲۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کی

مُسْتَقِيمٌ

۵۷

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ

وَيَسْتَخِلُّفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ

شَيْئًا إِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

۵۸

وَلَتَأْتِيَ جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَالَّذِينَ أَمْنُوا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنُهُمْ مِنْ عَذَابٍ

غَلِيظٌ

۵۸

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِاِيَّتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ

وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيَّدٍ

۵۹

وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

الَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ الَّا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمٌ

هُوَدٌ

۶۰

وَإِلَى شَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا قَالَ يَقُومُمْ اعْبُدُوا

الَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ

مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرْ كُمْ فِيهَا فَاسْتَغْرِفُوهُ شَرَّ

تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُحِيْبٌ

۶۱

قَالُوا يَصِلِيْ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوْا قَبْلَ هَذَا

طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوچھتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

۲۳۔ صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

۲۴۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اوثنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی مجزہ ہے۔ تو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا اور نہ تمہیں جلد عذاب آپکرے گا۔

۲۵۔ مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔

۲۶۔ پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس دن کی رسائی سے محفوظ رکھا یہ شک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

۲۷۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکردا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۲۸۔ گویا کبھی ان میں بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم شمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم شمود پر پھکار ہے۔

۲۱۔ آتَنَّهُنَا آنَّ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ أَبَأْوُنَا وَ إِنَّا لَفِي

شَكٍّ هُمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۲۱

۲۲۔ قَالَ يَقُومٌ أَرَعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ

۲۳۔ أَتَسِنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرِنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

۲۴۔ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۲۴

۲۵۔ وَ يَقُومٌ هُدِيَّهُ نَاقَةً اللَّهِ تَكُمُّ أَيَّةً فَذَرُوهَا تَأْكُلُ

۲۶۔ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَا خُذْكُمْ

۲۷۔ عَذَابٌ قَرِيبٌ

۲۸۔ فَعَقَرُوهَا فَقَارَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

۲۹۔ ذُلِّكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۲۹

۳۰۔ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَلِحًا وَ الَّذِينَ أَمْنُوا

۳۱۔ مَعَهُ بِرَحْمَةِ مِنَّا وَ مِنْ خِزْنِيْ يَوْمِئِدٍ إِنَّ رَبَّكَ

۳۲۔ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۱۱

۳۳۔ وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي

۳۴۔ دِيَارِهِمْ جَثِيْمِنَ ۱۲

۳۵۔ كَانُ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا ۠ أَلَا إِنَّ شَمُودًا كَفَرُوا

۳۶۔ رَبَّهُمْ طَ أَلَا بُعْدًا لِشَمُودَ ۱۳

۲۹۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا پھر اے آئے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرِيَ قَالُوا

سَلَّمًا قَالَ سَلَّمٌ فَمَا لَيْثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

حَنِيدٌ ۖ

۳۰۔ پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوٹ کی طرف انکے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيهِمُ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ

مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى

قَوْمٍ لُّوطٍ ۖ

وَأَمْرَأَتُهُ قَآئِمَةً فَضَحِّكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَ

مِنْ وَرَآءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۖ

قَالَتْ يَوْمَ لَتَّءَ الْأَلْدُ وَأَنَا حَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِيٌ شَيْخًا

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۖ

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَنُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ

عَلَيْكُمْ أَكْمَمُ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَحِيدٌ ۖ

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرِي

يُجَادِلُنَا فِي قَوْمٍ لُّوطٍ ۖ

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنْيِبٌ ۖ

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ

رَبِّكَ وَإِنَّهُ أَتَيْهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۖ

۳۱۔ اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی پس پڑی تو ہم نے اس کو اسختن کی اور اسختن کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۳۲۔ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہو گا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۳۳۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لا اق تعریف ہے بڑا ہے۔

۳۴۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوٹ کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

۳۵۔ پیش ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

۳۶۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

۷۷۔ اور جب ہمارے فرشتے لوٹ کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غماک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

۷۸۔ اور لوٹ کی قوم کے لوگ اکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیوودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوٹنے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟

۷۹۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

۸۰۔ لوٹ نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لیتا۔

۸۱۔ فرشتوں نے کہا کارے لوٹ ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھروالوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ اسکے عذاب کے وعدے کا وقت صحیح ہے اور کیا صحیح کچھ دور ہے؟

۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بنتی کو والٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تباہتہ کنکریاں برسائیں۔

۸۳۔ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سَيِّعَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

ذَرْعَاءَ قَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيَّبٌ ﴿٢٧﴾

وَجَاءَهُ قَوْمٌ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلٍ كَانُوا

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَقُولُمْ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي

هُنَّ أَطْهَرُ نَكْمٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْرُونَ فِي

ضَيْفِيٌّ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٢٨﴾

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَ

إِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نَرِيدُ ﴿٢٩﴾

قَالَ لَوْا نِلِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ أُوْيَ إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٣٠﴾

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ

إِلَّا امْرَاتُكَ طَ إِنَّهُ مُصِيْبُهَا مَا أَصَابَهُمْ طَ إِنَّ

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٣١﴾

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ

أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سَحِيلٍ لَّمْ نَضُودِ ﴿٣٢﴾

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ طَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّلِيمِينَ

بِعَيْدٍ ﴿٣٣﴾

۸۲۔ اور مدین کی طرف اکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

۸۵۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

۸۶۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنکو ہمارے باپ دادا پوچھتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

۸۸۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا مانا اللہ ہی کے نفل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعِيبًا قَالَ يَقُومُ اعْبُدُوا

اللَّهُ مَا تَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ وَ لَا تَنْقُصُوا

الْمِكْيَالَ وَ الْمِيزَانَ إِنِّي أَرِكُمْ بِخَيْرٍ وَ إِنِّي

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ مُحِيطٍ

وَ يَقُومُ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا

تَنْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ

مُفْسِدِيْنَ

بِقَيْمَتِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ هَذِهِ

مَا آنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ

قَالُوا يَشْعَيْبُ أَصْلُوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا

يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَوْا

إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيْدُ

قَالَ يَقُومُ أَرَعِيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّيْ

رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَ مَا أُرِيدُ أَنْ

أَخَافِكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا

الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ مَا تَوْفِيقِيَ إِلَّا

بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكِّلْتُ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ

۸۹۔ اور اے قوم! میری خلافت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صلح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوٹ کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

۹۰۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے تو بہ کرو۔ پیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۱۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بندہ ہوتے تو ہم تم کو سکسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

۹۲۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے دال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۹۳۔ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آپنہجا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو خالم تھے انکو پنچھاڑ نے آدبو چا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَ يَقُومُ لَا يَجِرِمَنَّكُمْ شِقَاقٍ أَنْ يُصِيبَكُمْ

مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

صَلِيْلٍ وَمَا قَوْمُ نُوطٍ مِنْكُمْ بِعِيْدٍ ۚ ۸۹

وَ اسْتَغْفِرِوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّيْ

رَحِيمٌ وَدُودٌ ۖ ۹۰

قَالُوا يَشْعِيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا ۖ هَمَّا تَقُولُ وَ إِنَّا

لَنَرِبَكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۖ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ

لَرَجْمِنَكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۖ ۹۱

قَالَ يَقُومُ أَرَهْطِيْ أَعَرُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۖ وَ

اَتَخَذَتُمُوْهُ وَرَأَءَكُمْ ظَهُرِيْاً ۖ إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مُحِيطٌ ۖ ۹۲

وَ يَقُومُ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَمَنْ يَأْتِيْهِ عَذَابٌ يُخْزِيْهِ وَ مَنْ

هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَ ارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۖ ۹۳

وَ لَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شَعِيْبًا وَ الَّذِيْنَ أَمْنَوْا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ أَخْذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

الصَّيْحَةُ فَاصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَثِيْمِينَ ۖ ۹۴

۹۵۔ گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر ویسی ہی پچھکار ہے جیسی شمود پر پچھکار تھی۔

۹۶۔ اور ہم نے موئی کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

۹۷۔ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

۹۸۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر انکو دوزخ میں جاتا رہے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

۹۹۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ائمکے پیچھے لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی جو انعام انکو ملا ہے برا ہے۔

۱۰۰۔ یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض تھس نہیں ہو گئیں۔

۱۰۱۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپنچا تو جن معبدوں کو وہ اللہ کے سوا اپکار کرتے تھے وہ ائمکچھ بھی کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا نہیں اور کچھ نہ دے سکے۔

۱۰۲۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کر پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ یہاںک اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

کَانَ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا طَالَ بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

بَعِدَاتُ شَمُودٌ ۖ ۹۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِأَيْتَنَا وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۖ ۹۶

إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيْهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا

أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۖ ۹۷

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَ

بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۖ ۹۸

وَ أُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَيْسَ

الرِّفْدُ الرَّفُودُ ۖ ۹۹

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرْآنِ نَقْصَهُ عَلَيْكَ مِنْهَا

قَائِمٌ وَ حَصِيدٌ ۖ ۱۰۰

وَ مَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ لِكِنْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَمَا

أَخْرَتْ عَنْهُمُ الْهَقَتْهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَهُمْ أَمْرُ رَبِّكَ طَ وَ مَا زَادُوهُمْ

غَيْرَ تَتَبَيَّبُ ۖ ۱۰۱

وَ كَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخْذَ الْقُرْآنِ وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۖ ۱۰۲

۱۰۳۔ ان تصویل میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہو گا جسمیں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا جسمیں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۱۰۴۔ اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

۱۰۵۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

۱۰۶۔ تجوید بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہو گا۔

۱۰۷۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ پیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

۱۰۸۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہو گی۔

۱۰۹۔ تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا غیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

۱۱۰۔ اور ہم نے موں کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا

۱۰۵. ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ

۱۰۶. ﴿۱۰۶﴾ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ

۱۰۷. ﴿۱۰۷﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجْلٍ مَّعْدُودٍ

۱۰۸. ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَنِّهُمْ شَقِّيٌّ وَ

۱۰۹. ﴿۱۰۹﴾ سَعِيدٌ

۱۱۰. ﴿۱۱۰﴾ فَآمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ

۱۱۱. ﴿۱۱۱﴾ شَهِيقٌ

۱۱۲. ﴿۱۱۲﴾ خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا

۱۱۳. ﴿۱۱۳﴾ مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ

۱۱۴. ﴿۱۱۴﴾ وَآمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا

۱۱۵. ﴿۱۱۵﴾ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ

۱۱۶. ﴿۱۱۶﴾ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُودٌ

۱۱۷. ﴿۱۱۷﴾ فَلَا تَكُنْ فِي مُرِيَّةٍ هُمَّا يَعْبُدُ هُوَ لَاءٌ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

۱۱۸. ﴿۱۱۸﴾ كَمَا يَعْبُدُ أَبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلٍ وَ إِنَّا لَمُؤْفُهُمْ

۱۱۹. ﴿۱۱۹﴾ نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ

۱۲۰. ﴿۱۲۰﴾ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَأَخْتَلَفَ فِيهِ وَ

گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں یڑے ہوئے ہیں۔

۱۱۱۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن اکے اعمال کا پورا پورا بدل دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

۱۱۲۔ سو اے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دلکھ رہا ہے۔

۱۱۳۔ اور مسلمانوں جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ ہونا
 نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آلپیٹے گی اور اللہ کے سوا
 تمہارے کوئی دوست نہیں ہو گے پھر تمہیں کوئی مدد بھی
 نہ ملے گی۔

۱۱۲۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ اتنے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

۱۱۵۔ اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۶۔ تجوamtیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں ایسے
ہو شمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے
ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جنکو ہم نے ان میں سے
نجات بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچے لے
رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے
ہوئے تھے۔

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ طَوْبَى

إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ

وَإِنَّ كُلَّا لَيَالِيَوْمِ فِينَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا

يَعْمَلُونَ خَيْرًا

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغُوا

۱۱۲ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ^٩

وَمَا تَكُُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلَاءِ شُّرُّمْ لَا

١١٣ تُنَصَّرُونَ

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ الْيَوْمِ

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ الْسَّيِّئَاتِ ۝ ذَلِكَ ذَكْرٌ

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيغُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

فَلَمَّا لَّا كَانَ مِنَ الْقُرْوَنْ مِنْ قَتْلَكُمْ أُولُئُوا

بِئْقَيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا
مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

۱۱۶ اُتْرُفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ

۱۱۷۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکو کارہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے۔

۱۱۸۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے۔

۱۱۹۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنون اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

۱۲۰۔ اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مونوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔

۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

۱۲۲۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرْمَ بِظُلْمٍ وَ آهْلُهَا

مُصْلِحُونَ ۱۱۷

وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا

يَرَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۱۱۸

إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَ لِذِلِكَ خَلَقُهُمْ وَ تَمَتُ

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَامْلَئَنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ

أَجْمَعِينَ ۱۱۹

وَ كُلُّ نَفْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرَّسُلِ مَا نُشِّئُ

بِهِ فُوَادَكَ وَ جَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِدَةٌ وَ

ذُكْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ ۱۲۰

وَ قُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ

إِنَّا عَمِلُونَ ۱۲۱

وَ انْتَظِرُوْا إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۱۲۲

وَ إِلَهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ

الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدُهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَ مَا رَبُّكَ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۱۲۳

رکوعاتہا ۱۲

۱۲ سورۃ یوسف مکیۃ ۵۳

ایاتہا ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ امر۔ یہ کتاب روشن کی آئیتیں ہیں۔

۲۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

۳۔ اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہیا تر اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

۴۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ اب ایں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

۵۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا حلاط شمن ہے۔

۶۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں بر گزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسخن پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آیَتُ الْكِتَبِ الْمُبِینِ

إِنَّا آنَزَنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

نَحْنُ نَقْصُ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا

إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ ۚ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمْ يَنْ

الْغَفِيلِينَ

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِي إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ

كَوَكِبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَجِدِينَ

قَالَ يُبَنَّى لَا تَقْصُصْ رُعَيْيَالَكَ عَلَى إِخْوَتِكَ

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَنَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوٌّ مُّمِينٌ

وَكَذَلِكَ يَعْتَبِرِيَكَ رَبِّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَلِيْلِ يَعْقُوبَ

كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى آبَوِيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَ

إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

۔ ہال یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۔ جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کوہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شیک نہیں کہ ابا کھلی غلطی سر ہیں۔

۹۔ یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔
پھر اب اسکی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے
بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

11- یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ اب اجان
کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار
نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

۱۲۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے
کھائے اور کھلے کو دے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۱۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غناہ کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیٹ باکھا جائے۔

۱۲۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑ یا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ أَيْتُ لِلَّسَآءِلِينَ

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفَ وَآخْرُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنَّا وَ

نَحْنُ عَصِبَةٌ إِنَّ أَبَانَالْفِيَضَلَّ مُبِينٌ

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ الْطَّرْحُوْهُ أَرْضًا يَخْلُ

لَكُمْ وَجْهُ أَبِيْكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا

صَلَحِينَ ٩

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوْهُ فِي

غَيْبَتِ الْجُبْ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَارَةِ إِنْ

كُنْتُمْ فَعِلِّيْنَ

قَالُوا يَا أَبَانَا مَالِكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ

لَنْصِحُونَ

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعُ وَ يَلْعَبُ وَ إِنَّا لَهُ

كَحْفُظُونَ

قَالَ إِنِّي لَيَحْرُنْتِي أَنْ تَذَهَّبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ

يَا أَكْلَهُ الظَّبْ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ

قَالُوا لَيْسَ أَكْلَهُ الظُّبُرُ وَنَحْنُ عُصَيَّةٌ إِنَّا إِذَا

الْخَسْرَونَ

۱۵۔ غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو انہی کوئی میں ڈال دیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم انہیں اسکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہو گی۔

۱۶۔ اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

۱۷۔ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اس باب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گوہم بھی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

۱۸۔ اور انکے کرتے پر جھوٹ موت کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنالائے ہو اچھا صبر کرو یہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہیے۔

۱۹۔ اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کوئی میں کے قریب ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کوئی میں ڈول لیکا یا یوسف اس سے لیک گئے وہ بولاز ہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

۲۰۔ اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی محدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

۲۱۔ اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا اس نے اپنی بیوی سے جس کا نام زیجا تھا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹھانا لیں اس

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ أَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي
غَيْبَتِ الْجُبْرِ وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لِتُنَبِّئَنَّهُمْ
بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۵

وَ جَاءُو أَبَاهُمْ عِشَاءَ يَبْكُونَ ۱۶

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَقِيْقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسَفَ
عِنْدَ مَتَّا عِنَّا فَأَكَلَهُ الْذِيْبُ وَ مَا آتَنَّتْ بِمُؤْمِنِ
لَنَّا وَ لَوْ كَانَ صَدِيقِنَ ۱۷

وَ جَاءُو عَلَىٰ قَمِيْصِهِ بِدَمِ الْجِذِيرِ قَالَ بَلْ سَوْلَتْ
نَكْمُ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبَرُ جَمِيلٌ وَ اللَّهُ
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصْفُونَ ۱۸

وَ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَ أَرِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً
قَالَ يُبَشِّرِيْ هَذَا غُلْمَانٌ وَ أَسْرُوهُ بِضَاعَةً وَ اللَّهُ
عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۱۹

وَ شَرَوْدُهُ بِشَمَنْ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَ كَانُوا
فِيْهِ مِنَ الرَّاهِدِيْنَ ۲۰

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِأَمْرَاتِهِ أَكْرِمِي
مَشْوِهُهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَخَذَهُ وَلَدَّا وَ

طرح ہم نے یوسف کو سر زمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۲۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ تو ہم نے انکو داتا اور علم عطا کیا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۲۳۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک خالم لوگ فلاں نہیں پائیں گے۔

۲۴۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے پنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زیخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑ کو جو کھینچا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

۲۶۔ یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

كَذِيلَكَ مَكَنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَ لِنْعَلِمَهُ

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَ اللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱

وَلَمَّا بَلَغَ أَشْدَدَهُ أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ كَذِيلَكَ

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۲۲

وَرَأَوْدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَ غَلَقَتْ

الْأَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهَ

رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِئُ الظَّلِمُونَ ۲۳

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَ هُمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَبَّا بِرْهَانَ

رَبِّهِ كَذِيلَكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَ الْفُحْشَاءَ

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُحْلِصِينَ ۲۴

وَاسْتَبَقَ الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهُ مِنْ دُبْرِ وَ آلْقِيَا

سَيِّدَهَا لَدَنَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَرَاءُ مَنْ أَرَادَ

بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابُ الْأَلِيمِ ۲۵

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَ شَهِدَ شَاهِدُ مِنْ

أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيْصَهُ قُدَّا مِنْ قُبْلِ فَصَدَاقَتْ وَ

هُوَ مِنَ الْكُذِبِينَ ۲۶

۲۷۔ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

۲۸۔ سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

۲۹۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زیخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

۳۰۔ اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۳۱۔ پھر جب زیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب حسن ان پر ایسا چھا لیا کہ پھل تراشنے تراشنے پہنچ کاٹ لئے اور بیسانختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

۳۲۔ زیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طمع دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

وَإِنْ كَانَ قَيْصُهُ قُدَّمِنْ دُبْرِ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنْ

الصُّدِّيقِينَ ۲۸

فَلَمَّا رَأَ قَيْصَهُ قُدَّمِنْ دُبْرِ قَالَ إِنَّهُ مِنْ

كَيْدِكَنْ إِنَّ كَيْدَكَنْ عَظِيمٌ ۲۸

يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۲۸

إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَطِيْرِينَ ۲۸

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ

فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًا إِنَّا

لَذَّابَهَا فِي ضَلْلٍ مُّبِينٍ ۲۸

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَ

أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَنَكَّا وَأَتَتْ كُلَّ وَاجِدَةٍ مِّنْهُنَّ

سِكِّيْنًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ

أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيْهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ اللَّهِ مَا

هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۲۸

قَالَتْ فَذِكْرُكُنَّ الَّذِي لَمْ تُنَنِّي فِيهِ وَلَقَدْ

رَأَوْدُتْهُ عَنْ نَفْسِهِ فَأَسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ

مَا أَمْرُهُ لَيْسَ جَنَّ وَلَيَكُونَا مِنَ الصُّغِرِينَ ۲۸

۳۳۔ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

۳۴۔ پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا داؤٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جانے والا ہے۔

۳۵۔ پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انگی بیگناہی کے نشان دیکھے چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

۳۶۔ اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندگی ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں۔

۳۷۔ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باقول میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا نہ ہب چھوڑ دیا ہے۔

۳۸۔ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسٹلچ اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيْهِمَا يَدْعُونِي إِلَيْهِ

وَ إِلَّا تَصْرِفُ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ

أَكُنْ مِّنَ الْجَهَلِيْنَ ۖ

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۖ

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْأُلْيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ

حَتَّىٰ حِيْنٍ ۖ

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْلِنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي

أَرَدْنِيْ أَعْصِرُ حَمْرًا ۖ وَ قَالَ الْأَخْرُ إِنِّي أَرَدْنِيْ

أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِيْ حُبْزًا تَأْكُلُ الظَّيْرُ مِنْهُ

نَتِعْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرِبَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۖ

قَالَ لَا يَأْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقِنِيْهِ إِلَّا تَبَأْتُكُمَا

بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيْكُمَا ذِيْكُمَا مِمَّا

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

بِاللّٰہِ وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمُ الْكَفَرُوْنَ ۖ

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ أَبَآءِيْ إِبْرَاهِيْمَ وَ إِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ ۖ مَا كَانَ لَنَا آنُ نُشْرِكُ بِاللّٰہِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۳۹۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اپنے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

۴۰۔ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھادین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۱۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے۔

۴۲۔ اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کی برس قید خانے ہی میں رہے۔

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ سات موئی گائیں ہیں جنکو سات دلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے دربار یا اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ

وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۚ ۲۸

يَصَاحِبِ السِّجْنِ عَارِبَاتُ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمْ

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ ۲۹

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَيْتُمُوهَا آنُتُمْ

وَأَبَاوْكُمْ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ إِنَّ الْحُكْمُ

إِلَّا لِلّٰهِ طَ اَمْرًا لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ طَ ذُلِّكَ الدِّينُ الْقَيْمُ

وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

يَصَاحِبِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُ كُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ

خَرْرًا وَأَمَّا الْأَخْرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الْطَّيْرُ مِنْ

رَأْسِهِ طَ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفِتِينَ ۚ ۳۰

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ

رَبِّكَ طَ فَأَنْسَهُ الشَّيْطَنُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَمِّا شَفِيَ فِي

السِّجْنِ بِضُعَّ سِنِينَ ۚ ۳۱

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ سُنْبُلَتٍ خُضْرٍ وَ

أُخَرَ يَلْسِتٍ طَ يَا يَاهَا الْمَلَا أَفْتُوْنِي فِي رُعَيَايَ إِنْ

۲۷۔ انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

۲۸۔ اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کر میں آپ کو اسکی تعبیر لاتا تھا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

۲۹۔ غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچ یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات مولیٰ گائیوں کو سات دلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سو کھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔

۳۰۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھینچ کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

۳۱۔ پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سارہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

۳۲۔ پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ بر سے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

۳۳۔ اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سوجب قاصد اسکے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو

كُنْتُمْ لِلرَّءَيَا تَعْبُرُونَ ۲۷

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَ مَا نَحْنُ بِتَأْوِيلٍ

الْأَحْلَامِ بِعِلْمِنَا ۲۸

وَ قَالَ الَّذِي نَجَّا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا

أُنِيْعُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونَ ۲۹

يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِيقُ أَفْتَنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ

سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعَ سُنْبُلَتٍ

خُضْرٍ وَ أُخَرَ يِلْسِتٍ لَّعِلَّ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۳۰

قَالَ تَرَزَّعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبَا فَمَا حَصَدْتُمْ

فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلَةٍ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ۳۱

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلُنَّ مَا

قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ۳۲

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ

فِيهِ يَعْصِرُونَ ۳۳

وَ قَالَ الْمَلِكُ اعْتُوْنِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ

قَالَ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَسَأْلُهُ مَا بَأْلَ النِّسْوَةِ الَّتِي

کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

۱۵۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

۱۶۔ یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیچھے پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

۱۷۔ اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار حرم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۱۸۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاو میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤ گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب اعتبار ہو۔

۱۹۔ یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں۔

۲۰۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

قَطَّعَنَ أَيْدِيهِنَ ۝ إِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَ عَلِيْمٌ ۝

قَالَ مَا خَطْبُكُنَ ۝ إِذْ رَاوْدُتُنَ يُوْسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۝

قُلْنَ حَاشَ بِلِلٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوَءٍ ۝ قَالَتِ

امْرَأُتُ الْعَزِيزِ الْأُنَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۝ أَنَا رَاوْدَتُهُ ۝

عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لِمَنِ الْصَّدِيقِينَ ۝

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا

يَهْدِي إِلَيْكَ مَنْ يَرِيدُ ۝

وَمَا أَبْرِئُ نَفْسِي ۝ إِنَّ النَّفْسَ لَامَارَةٌ بِالسُّوءِ ۝

إِلَّا مَارَحِمَ رَبِّيْ ۝ إِنَّ رَبِّيْ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِيْ بِهِ أَسْتَخْلُصُهُ لِنَفْسِيْ ۝ فَلَمَّا

كَلَمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلَى خَرَائِينَ الْأَرْضِ ۝ أَنِّي حَفِيظٌ

عَلِيْمٌ ۝

وَكَذِلِكَ مَكَنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ ۝ يَتَبَوَّأُ

مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۝ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۝

وَلَا نُضِيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۷۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے انکو پچان لیا اور وہ انکو نہ پچان سکے۔

۵۹۔ اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

۶۰۔ اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

۶۱۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلائیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

۶۲۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلہ کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

۶۳۔ پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلہ کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۶۴۔ یعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار

وَ لَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلّٰهِدِينَ أَمَنُوا وَ كَانُوا

يَتَّقُونَ

وَ جَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ

لَهُ مُنْكِرُونَ

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّا زِهِ قَالَ ائْتُوْنِي بِأَخِي لَكُمْ

مِنْ أَبِيهِكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَ أَنَا

خَيْرُ الْمُنْذِلِينَ

فَإِنْ لَمْ تَأْتُوْنِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَ

لَا تَقْرَبُونَ

قَالُوا سَنُرَا وَ دُعَنْهُ أَبَاهُ وَ إِنَّا لَفَعْلُونَ

وَ قَالَ لِفِتْيَنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنْعِمٌ

الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعْنَا أَخَانَا نَكْتَلُ وَ إِنَّا لَهُ

كَحِظُونَ

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ لَا لَا كَمَا أَمْنُتُكُمْ

نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۲۵۔ اور جب انہوں نے اپنا اس بھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونچی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غد جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

۲۶۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم کھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

۲۷۔ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹوں ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ یہ شک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۲۸۔ اور جب وہ ان ان مقالات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے ائکے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور یہ شک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلٍ فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ حَفِظًا وَ هُوَ

أَرَحْمَ الرَّحِيمِينَ ۖ

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

إِلَيْهِمْ قَاتُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِيْ ۖ هَذِهِ بِضَاعَتَنَا

رُدَّتْ إِلَيْنَا وَ نَمِيرُ أَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ أَخَانَا وَ

نَرْدَادُكَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذِلَّكَ كَيْلَ يَسِيرٌ ۖ ۲۵

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْتِقًا مِنْ

اللَّهِ لَتَأْتِنَّ بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا أَتَوْهُ

مَوْتِقُهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ ۖ ۲۶

وَقَالَ يَسِيرِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابِ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا

مِنْ أَبْوَابِ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أَغْنِيْ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ

مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكِّلْتُ وَ

عَلَيْهِ فَلَيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۖ ۲۷

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمْرَهُمْ أَبُو هُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِيْ

عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ

يَعْقُوبَ قَضَهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَمَنَهُ

وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۖ ۲۸

۲۹۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچ گئے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

۔۔۔ پھر جب ان کا اس باب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آنکھوں رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

۱۷۔ وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

۷۲۔ وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار شر انعام اور میں اسکا ضامن ہوں۔

۳۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

۸۔ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

۷۵۔ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا یہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو، ہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے انکے تھیلیوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

٦٩ أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَدِّسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

فَلَمَّا جَهَرَ هُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلٍ
أَخْيَهُ ثُمَّ أَذَنَ مُؤَذِّنَ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

لَسَرْ قُونَ

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَا ذَا تَفْقِدُونَ

قَالُوا نَفْقِدُ صَوَاعِ الْمُلِكِ وَلَمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ

بَعِيرٌ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ

قَالُوا تَالِلَهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي

الْأَرْضٍ وَمَا كُنَّا سُرَقِينَ

قَالُوا فَمَا جَزَا وَهَـ إِنْ كُنْتُمْ كَذَّابِينَ

قَالُوا جَرَاؤَهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَرَاؤَهُ^٦

كَذَلِكَ نَجُزِي الظَّلِمِينَ

فَبَدَا بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ

اَسْتَخْرِجْهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۖ كَذِلِكَ كِدْنَا

لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمُلِّكِ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرْجَتِي مَنْ نَشَاءُ وَ

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝

قَالُوا إِنْ يَسِرُّقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخْرَهُ لَهُ مِنْ قَبْلٍ ۝

فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ ۝

أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًاٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۝

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَا شَيْخًا كَيْرًا فَخُذْ ۝

أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرِيكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا ۝

مَتَاعَنَا عِنْدَهُ لَا إِذَا لَظِلْمُونَ ۝

فَلَمَّا اسْتَيْعُسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَحِيًّا ۝ قَالَ ۝

كَيْرُهُمْ أَلْمَ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخْذَ ۝

عَلَيْكُمْ مَوْتًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلِ مَا فَرَطْتُمْ فِي ۝

يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِيَ أَبِيَّ أَوْ ۝

يَحْكُمَ اللَّهُ لِيٌ وَهُوَ خَيْرُ الْحَكَمِينَ ۝

إِرْجَعُوا إِلَيَّ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَايَا ۝ إِنَّ أَبَنَكَ ۝

سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا ۝

لِلْغَيْبِ حَفَظِينَ ۝

وَسَلَّ الْقَرِيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي ۝

۷۷۔ برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

۷۹۔ یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز بپائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

۸۰۔ آخر جب وہ اس سے نامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۸۱۔ تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اسکے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی بالتوں کے جانے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

۸۲۔ اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل

مصر سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر بیجئے۔ اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

۸۳۔ جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنائی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۸۲۔ اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و الم میں انگی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

۸۵۔ بیٹے کہنے لگے کہ والدہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دس گے۔

۸۲۔ انهوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۸۔ اے بیٹوں یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے چیز۔

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

أَقْبَلْنَا فِيهَا ۝ وَإِنَّا لَصَدِّقُونَ

قَالَ بَلْ سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبَرُوا

جَمِيلٌ طَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ط

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

وَتَعَمَّلُ عَنْهُمْ وَقَالَ نَاسِفٌ عَلَى عُسْفٍ وَاتَّضَّتْ

عَيْنُهُ مِنَ الْحُرْزِنِ فَهُوَ كَظِيمٌ

قَالُوا تَابِلَهُ تَفْتَهُ تَذَكُّرُهُ تُعْسَفَ حَتَّىٰ تَكُونَ

حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْفُلَكُرَ

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوُ أَتَهُ وَحْزَنَةَ أَمِّي إِلَهٌ وَأَعْلَمُ مِنْ

اللَّهُ مَا لَأَتَعْلَمُونَ ٨٦

يَبْنَىَ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا

تَائِعَسْهُ مِنْ زَوْجِ اللَّهِ أَنَّهُ لَا يَأْتِيُ مِنْ زَوْجٍ

الله إِلَّا الْقَوْمُ الْكُفَّارُ وَنَ

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَ

أَهْلَنَا الْفُرُّ وَ جَعْنَا بِضَاعَةً مُّجَهَّةً فَأَوْفُ

لَمْ يَأْتِكَ مَوْتٌ وَّتَمَّتِ الْأَيَّامُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

المُتَصَدِّقُونَ

۸۹۔ یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

۹۰۔ وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہوا نہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامیں کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۱۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔

۹۲۔ یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۹۳۔ یہ میرا کرتے لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

۹۴۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آرہی ہے۔

۹۵۔ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

۹۶۔ مگر جب خوشخبری دینے والا آپ بینچا تو اس نے کرتہ انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ يٰيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ
أَنْتُمْ جَهْلُونَ ۸۹

قَالُوا عَرَانَكَ لَأَنْتَ يٰيُوسُفُ طَقَالَ أَنَا يٰيُوسُفُ وَهَذَا
أَخِيٌّ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرُ
فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيغُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۹۰

قَالُوا تَالِلٰهِ لَقَدْ أَثْرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا
تَخْطِيئِينَ ۹۱

قَالَ لَا تَثْرِيَبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ
لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۹۲

إِذْهَبُوا بِقَمِيصِيْ هَذَا فَالْقُوْدَةَ عَلَى وَجْهِهِ أَبِيْ يَاءِ
بَصِيرًا وَأَتُوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۹۳

وَلَئِنْ فَصَلَتِ الْعِيْدُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَحِدُ رِيحَ
يٰيُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تَفَنِّدُونِ ۹۴

قَالُوا تَالِلٰهِ إِنَّكَ لَفِيْ ضَلَالِكَ الْقَدِيرِ ۹۵

فَلَئِنْ أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ الْقَدِيرُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَ
بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقْلُ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ ۹۶

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۹۷

۷۶۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔

۷۸۔ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۷۹۔ پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو امن و امان سے رہیے گا۔

۸۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اسکے آگے سجدے میں گرپڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لا یا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۸۱۔ جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کار ساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

۸۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا

خَطِيْئِينَ ۲۸

قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَبِّيْ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

الرَّحِيمُ ۲۹

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ أَبَوِيهِ وَقَالَ

اُدْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِنِيْنَ ۳۰

وَرَفَعَ أَبَوِيهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّداً ۰ وَقَالَ

يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلٍ قَدْ جَعَلَهَا

رَبِّيْ حَقّاً ۰ وَقَدْ أَحْسَنَ بِّيْ إِذْ أَخْرَجَنِيْ مِنْ

السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ آنَ نَزَّغَ

الشَّيْطَنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ إِنَّ رَبِّيْ لَطِيفٌ

لِمَا يَشَاءُ ۰ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۳۱

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيْثِ فَاطَّرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِيْمًا وَ

أَكْحِقْنِيْ بِالصَّلِيْحِينَ ۳۲

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْ إِلَيْكَ وَمَا

طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم اسکے پاس تو نہ تھے۔

۱۰۳۔ اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۰۴۔ اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

۱۰۵۔ اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گذرتے ہیں اور انکو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

۱۰۶۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

۱۰۷۔ تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

۱۰۸۔ کہہ دیں میر ارسلتہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلا تا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلا تا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جتنی طرف ہم وہی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذَا جَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَكْرُونَ ۱۰۲

وَمَا آتَكُمْ ثُرَّالنَّاسِ وَلَوْحَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۱۰۳

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذَكْرٌ

لِلْعَلَمِينَ ۱۰۴

وَكَأَيْنُ مِنْ أَيَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعْرُونَ

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مَعْرُضُونَ ۱۰۵

وَمَا يُؤْمِنُ مِنْ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ۱۰۶

أَفَأَمْنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۰۷

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِيٌّ أَدْعُوا إِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا

وَمَنِ اتَّبَعَنِيٌّ وَسُبْحَنَ اللّٰهُ وَمَا أَنَا مِنْ

الْمُشْرِكِينَ ۱۰۸

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ

مِنْ أَهْلِ الْقُرْيٰ طَأْفَلٌ مَيْسِرُونَ فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْأُخْرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقُوا طَأْفَلٌ

تَعْقِلُونَ ١٩

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْئَسَ الرَّسُولُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا

جَاءَهُمْ نَصْرٌ نَاٰ فَنِّجَيَ مَنْ نَشَاءُ طَ وَلَا يُرَدُّ دَبَاسُنَا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ٢٠

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّلْأَلْبَابِ مَا

كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ٢١

۱۱۰۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر نا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہ گار لوگوں سے پھر انہیں کرتا۔

۱۱۱۔ ان کے قصے میں عقائد وہ کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

رکوعاتہا

٩٦ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدْنِيَّةٌ

آیاتہا ٢٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ المر۔ اے بنی یہ کتاب الہی کی آئیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگادیا۔ ہر ایک ایک میعاد میں تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آئیں کھول کھول کر بیان کرتا

الْمَرْ قَ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يُؤْمِنُونَ ٢٢

أَلَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِعَدْلٍ عَمَدِ تَرْوِنَهَا ثُمَّ

أَسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ

يَجْرِي لِأَجْلٍ مُّسَمٍ طَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَتِ

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے رو برو جانے کا یقین کرو۔

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوں کی دودو قسمیں بنائیں، وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۴۔ اور زمین میں کی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باع اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہو تیں باوجود یہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میوں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۶۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور پیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

لَعَذَّكُمْ بِلِقَاءَ رَبِّكُمْ تُوْقِنُونَ ۲

وَهُوَ الَّذِي مَدَ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ
أَنْهَرًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الشَّرَتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ
أَثْنَيْنِ يُعْشِي الْيَلَّا نَهَارًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتِ

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۲

وَ فِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَوِّرٌ ۖ وَ جَنَّتُ مِنْ
أَعْنَابٍ وَ زَرْعٍ وَ نَخِيلٌ صِنْوَانٌ ۖ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ
يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۖ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ
فِي الْأُكْلِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۲

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبْ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَيَّأْ إِنَّا
لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ
أُولَئِكَ الْأَغْلُلُ فِيَ أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۲

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّعَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُثْلُثُ ۖ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو
مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۖ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدٍ

الْعِقَابِ ۲

۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنماء ہو اکرتا ہے۔

۸۔ اللہ ہی اس پچھے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

۹۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

۱۰۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہنے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یادن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے نزدیک برابر ہے۔

۱۱۔ اسکے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلتے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوانح کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

۱۲۔ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بھلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

۱۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اسکے خوف سے اسکی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیتتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

۱۴۔ کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اس کے سوا

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ

رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادِئٌ

أَللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَى وَمَا تَغْيِضُ الْأَرْحَامُ

وَمَا تَرْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ

عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالٌ

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَ

مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٌ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ

لَهُ مُعَقِّبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ

يُغَيِّرُ وَمَا بِأَنفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا

فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُوَيْنَهُ مِنْ وَالٰ

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

السَّحَابَ الشِّقَالَ

وَيُسَبِّبُ الرَّعْدَ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

وَيُرِسِّلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمَحَايِلِ

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُوَيْنَهُ لَا

پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ دور ہی سے اسکے منه تک آپنچھے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آ سکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بے کار ہے۔

۱۵۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سامنے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں۔

۱۶۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم ہی کہدو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کار ساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جتنا اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب انکے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا بردست ہے۔

۱۷۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بے نکلے پھر پانی پر پھولا ہو اجھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سو کھکر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہر ارہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

يَسْتَحِيْبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَيْهِ إِلَى
النَّاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ
الْكُفَّارِ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوَّاعًا وَ

كَرَهًا وَظِلْلُهُمْ بِالْغُدُوِ وَالْأَصَالِ

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ طَقْلُ

أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ

لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَ لَا ضَرًا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُهُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلْمِتُ وَ

النُّورُهُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَأَلَتْ أُوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

فَأَحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًّا وَ هِمَّا يُوْقَدُونَ

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مَّثُلَهُ

كَذِيلَكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ طَفَامَا الزَّبَدُ

فَيَذَهَبُ جُفَاءً وَ أَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

فِي الْأَرْضِ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۖ

۱۸۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اگلی حالت بہت بہتر ہو گی۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بد لے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہو گا اور ان کا تھکانہ بھی دوڑخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے۔

۱۹۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو غلمان ہیں۔

۲۰۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

۲۱۔ اور جن رشتتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا انکو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۲۔ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

۲۳۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور انکے باپ دادوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى ۖ وَ الَّذِينَ لَمْ

يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْا نَهْمُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۖ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءٌ

الْحِسَابٌ ۖ وَمَا وُهُمْ جَاهِمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۖ

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّهَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ

هُوَ أَعْنَى ۖ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابُ ۖ

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا يَنْقُضُونَ

الْمِيَثَاقَ ۖ

وَ الَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمْرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصِّلَ وَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۖ

وَ الَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَ جُهْدِ رَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا

الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرَّاً وَ عَلَانِيَةً ۖ وَ

يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَىٰ

الدَّارِ ۖ

جَنَّتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

أَبَاءِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ وَ الْمَلِئَكَةُ

بہشت کے ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے۔

۲۴۔ اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت قدیم کا بدله ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسکو توڑ دالتے اور جن رشتقوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انکو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوس پر لعنت ہے اور انکے لئے بر انعام ہے۔

۲۶۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا سامان ہے۔

۲۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ ہے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو انکی طرف رجوع ہوتا ہے اسکو اپنی طرف کا سرستہ دکھاتا ہے۔

۲۸۔ یعنی انکو جو ایمان لاتے اور جنکے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں انکو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔

۲۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجنے رہے ہیں اسی طرح اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ کتاب جو ہم نے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٣﴾

سَلَّمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٣﴾

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيَسَارِهِ وَ

يَقْطَعُونَ مَا آمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ لَوْلَيْكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٤﴾

أَللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَ فَرِحُوا

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٥﴾

وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيْةٌ مِنْ

رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي إِلَيْهِ

مَنْ أَنَابَ ﴿٦﴾

الَّذِينَ أَمْنُوا وَ تَطَمِّئُنُ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا

بِذِكْرِ اللَّهِ تَطَمِّئُنُ الْقُلُوبُ ﴿٧﴾

الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ طُوبٌ لَهُمْ وَ

حُسْنُ مَا بِهِ ﴿٨﴾

كَذِيلَكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا

أُمَّمٌ لَتَتَلَوَّ أَعْلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ هُمْ

تمہاری طرف بھی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہدو ہی تو میرا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معمود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۳۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اسکی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات یہ ہے کہ سب باقی اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مونوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ ائمہ اعمال کے بدے آفت آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تم سخن ہوتے رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میر اعذاب کیسا رہا۔

۳۳۔ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر کے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

۳۴۔ انکو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا

یَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۲۰

وَلَوْاَنَ قُرْآنًا سُيَرَّتُ بِهِ الْجِبَائُلُ أَوْ قُطِّعَتُ بِهِ
الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ طَبَلُ ۖ تِلْلَهُ الْأَمْرُ
جَمِيعًا طَأْفَلُمْ يَا يَئِسِ الَّذِيْنَ أَمْنُوا أَنْ لَوْ
يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا طَ وَلَا يَرَأْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ طَ أَوْ
تَحْلُلُ قَرِيْبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۲۱

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابٌ ۲۲

أَفَنْ هُوَ قَارِئٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ
جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ طَ قُلْ سَمُّوْهُمْ طَ أَمْ تُنِيْعُونَهُ بِمَا
لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِيْ أَمْ بِظَاهِرِ مِنَ الْقَوْلِ طَ بَلُ
ذُيْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا عَنِ
السَّبِيلِ طَ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ ۲۳

نَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَعْنَادُ الْآخِرَةِ

عذاب توہہت ہی سخت ہے اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

۳۵۔ جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی شان یہ ہے کہ اسکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ اسکے پہلے ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سامنے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انعام ہے جو مقی ہیں۔ اور کافروں کا انعام دوزخ ہے۔

۳۶۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے کہدو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ میں اسی کی طرف بلا تہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹتا ہے۔

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجائے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مد و گار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل

۲۷۔ **أَشَقُّ وَمَا لَهُ مِنْ أَلِهٖ مِنْ وَاقٍ**

۲۸۔ **مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ طَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ طَ أَكْلُهَا دَأَبِمٌ وَظِلْلُهَا تِلْكَ عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ وَعُقَبَى الْكُفَّارِ يَنَارُ**

۲۹۔ **وَالَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْرَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَأْبِ**

۳۰۔ **وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا طَ وَلَيْنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنْ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقِ**

۳۱۔ **وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً طَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِي بِأَيَّةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ يُكْلِلُ أَجَلٍ كِتَابٌ**

۳۲۔ **يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهُ أُمُرٌ**

۳۳۔ **الْكِتَابُ ۚ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ**

کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

۳۲۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۳۲۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیری کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ آخرت میں اچھا نجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

۳۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جسکے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتَى الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

أَطْرَافِهَا ۖ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مَعِيقَ لِحُكْمِهِ ۖ وَهُوَ

سَرِيعُ الْحِسَابِ

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فِلَلِهِ الْمُكْرُرُ

جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ

الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقِبَيَ الدَّارِ

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتُ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ

شَهِيدًا بِيَنِي ۖ وَبَيْنَكُمْ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ

الْكِتَبِ

رکوعاتہا

۱۳ سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِيَّةٌ

ایاتاہا ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ ایک پر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو انہیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

الَّهُ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ

الظُّلْمِتِ إِلَى النُّورِ ۚ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

۲۔ یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

۳۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے اور اس میں کبھی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں۔

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہر بانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

۷۔ اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میر اعذاب بھی سخت ہے۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

وَإِلَيْهِ لِكُفَّارِ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٧﴾

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ
يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيْدٍ ﴿٨﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضَلِّلُ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِأَيْتَنَا أَنْ أَنْجِرْ جُ قَوْمَكَ

مِنَ الظُّلْمِتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَذَكَرْهُمْ بِأَيْمَنِ اللَّهِ إِنَّ

فِي ذَلِكَ لَا يَتِي تِكْلِي صَبَارٍ شَكُورٍ ﴿٩﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ أَنْجَكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُونَكُمْ سُوَّاءٌ

الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحِيُونَ

نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكَ مُبَلَّأَءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لِئِنْ شَكَرْتُمْ لَا زِيْدَنَكُمْ وَ

لِئِنْ كَفَرْتُمْ لَآنَ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿١٠﴾

۸۔ اور موئی نے صاف صاف کہدیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

۹۔ بھلام کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور شمود کی قوم اور جو انکے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

۱۰۔ انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلا تا ہے کہ تمہارے گناہ بخشنے اور ایک مدت مقرر تک تمکو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی چیز آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشہ ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوچھتے رہے ہیں انکے پوچھنے سے تم ہمیں روک دو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لا۔ یعنی مجرہ دکھاؤ۔

۱۱۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرماش کے مطابق مجرہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مونمنوں کو تو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے

وَقَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُوْا أَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

الَّمْ يَأْتِكُمْ نَبَوْءَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُوحٌ
وَ عَادٍ وَ شُوَدٌ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ طَلَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا
الَّهُ طَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيهِمْ
فِي أَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أَرْسَلْنَا مُبَشِّرٌ
إِنَّا لَنَفِي شَكٌّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٩﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي إِلَهٍ شَكٌ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَ
يُوَحِّدُكُمْ إِلَى آجِلٍ مُسَمٍّ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُنَا طَ تُرِيدُونَ أَنْ تَصْدُونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
أَبَاؤُنَا فَأَتُونَا بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ
مَا كَانَ لَنَا أَنْ تَأْتِيَكُمْ سُلْطَنٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ طَ

وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

وَ مَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَ قَدْ هَدَنَا

ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ پس اسکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

۱۴۔ اور اسکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

۱۵۔ اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سر کش ضدی نامرا درہ گیا۔

۱۶۔ اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی پلا یا جائے گا۔

۱۷۔ وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہو گا۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اسکے اعمال کی مثال را کھکی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑا لے جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر انکو کچھ قابو نہ ہو گا۔ یہی تو پر لے سرے کی گر اہی ہے۔

۱۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

سُبْلَنَاۤ وَ لَنَصِيرَنَّ عَلَىٰ مَا أَذَيْتُمُونَاۤ وَ عَلَىٰ

اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۲۲

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرَسُولِهِ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

أَرْضِنَاۤ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَاۤ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۲۳

وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ

خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِي ۲۴

وَ اسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَارٍ عَنِيَّدِي ۲۵

مِنْ وَرَآءِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِنْ مَآءِ صَدِيدِي ۲۶

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسْيِغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ

كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَآءِهِ عَذَابٌ

غَلِيظٌ ۲۷

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

بِهِ الْرِّيْحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۖ ذَلِكَ هُوَ الظَّلِيلُ الْبَعِيدُ ۲۸

اللَّهُ تَرَأَنَ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۲۹

۲۰۔ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

۲۱۔ اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیروتھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برادر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی طرف بلا یا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیٹک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۳۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایکدوسرے کو سلام کہیں گے۔

۲۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کسی

وَمَا ذُلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢١﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الْضُّعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهُلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَنَا اللَّهُ لَهَدَنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢٢﴾

وَقَالَ الشَّيْطَنُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُومُونِي وَلَوْمُوا أَنفُسَكُمْ مَا آنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا آنْتُمْ بِمُصْرِخِنِي إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُكُمْ مِنْ قَبْلٍ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلَحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ ﴿٢٤﴾

الَّمَّ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلیں ہوں۔

۲۵۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۶۔ اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیر کر پھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

۲۷۔ اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پہلی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھ گا اور اللہ بے انصافوں کو گراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

۲۹۔ یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بر اٹھ کانہ ہے۔

۳۰۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں کو اسکے رستے سے گراہ کریں۔ کہدو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہو گا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علائیہ خرچ کرتے رہیں۔

گَشَجَرَةٌ طَيْبَةٌ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ فَرْعُهَا فِي

السَّمَاءَ ۲۳

تُؤْتَىٰ أُكْلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا طَ وَ يَضْرِبُ اَللَّهُ

الْأَمْشَانَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۴

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ حَبِيشَةٍ گَشَجَرَةٌ حَبِيشَةٌ

أَجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۲۵

يَشِّتُّ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنَوْا بِالْقَوْلِ الشَّابِتِ فِي

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ يُضِلُّ اللَّهُ

الظَّلِيمِينَ طَ وَ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۲۶

اللَّهُمَّ تَرَأَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفُرًا وَ أَحَلُّوا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۲۷

جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا طَ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ۲۸

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضْلِلُوا عَنْ سَبِيلِهِ طَ قُلْ

تَمَّتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۲۹

قُلْ يَعْبَادِي الَّذِينَ أَمْنَوْا يُقْيِمُوا الصَّلَاةَ وَ

يُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرَّا وَ عَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَ لَا خِلْلٌ ۳۰

۳۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

۳۳۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگادیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگادیا۔

۳۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گئے لگو تو شمارہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے نا شکر ہے۔

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنادے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو۔

۳۶۔ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشے والا ہے مہربان ہے۔

۳۷۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف بھکے رہیں اور انکو میوں سے روزی دینے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

۳۸۔ اللہ الٰہی خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّرَّاتِ رِزْقًا

تَكُمْ وَسَخَرَ تَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

بِأَمْرِهِ وَسَخَرَ تَكُمْ الْأَنْهَرَ ۲۲

وَسَخَرَ تَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآءِيْنِ وَسَخَرَ

تَكُمُ الْأَيَّلَ وَالنَّهَارَ ۲۳

وَاتَّسَكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَلَمْ تَعْدُوا نِعْمَتَ

اللَّهِ لَا تُحْصُوْهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۲۴

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيْ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَ

اجْنُبِنِيْ وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۲۵

رَبِّيْ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ

تَبِعَنِيْ فَإِنَّهُ مِنِيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَإِنَّكَ حَفُوْرٌ

رَّحِيمٌ ۲۶

رَبَّنَا إِنِّيْ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادِيْغَيْرِ ذِيْ زَرِعِ

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمَحَرَّمٌ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ

فَاجْعَلْ أَفِيْدَةً مِنَ النَّاسِ تَهُوَيَ إِلَيْهِمْ وَارْ

زُقْهُمْ مِنَ الشَّرَّاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۲۷

۳۸۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

۳۹۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

۴۰۔ اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرم۔

۴۱۔ اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

۴۲۔ اور مومنوں نے سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بخیر ہے۔ وہ انکو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

۴۳۔ اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود پین طرف لوٹنہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے خوف کے ہوا ہورہے ہوں گے۔

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچے چلیں توجہ ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جسمیں تم ہو زوال نہیں ہو گا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا تُخْفِي وَ مَا تُنْعِلُنْ ۖ وَ مَا يَنْخُفُ

عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ ۖ ۲۸

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ

وَ اسْحَقَ ۖ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۖ ۲۹

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا

وَ تَقْبَلْ دُعَاءِ ۖ ۳۰

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

يَقُومُ الْحِسَابُ ۖ ۳۱

وَ لَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۖ

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخُصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۖ ۳۲

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِينَ رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُ إِلَيْهِمْ

طَرْفُهُمْ وَ أَفْدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۖ ۳۳

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِرَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ

نُحِبُّ دَعْوَاتَكَ وَ نَتَسْبِعُ الرَّسُولَ ۖ أَوْ لَمْ تَكُونُوا

أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا نَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۖ ۳۴

۲۵۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم اُنکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

۲۶۔ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گوہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی مل جائیں۔

۷۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔ یہیں اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

۲۸۔ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنادی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا بردست ہے۔

۲۹۔ اور اس دن تم گہنگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

۵۰۔ اُنکے کرتے تارکوں کے ہوں گے اور اُنکے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہو گی۔

۵۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ یہیں اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۲۔ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبد ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

وَ سَكَنْتُمْ فِي مَسِكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَ

تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلَنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمْ

الْأَمْثَالَ ۲۵

وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرُهُمْ وَ عِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَ إِنْ

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۲۶

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفًا وَ عَدِيْدًا رُسُلَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

عَزِيزٌ ذُو انتِقامٍ ۲۷

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرًا الْأَرْضِ وَ السَّمَوَاتُ وَ

بَرَزُوا إِلَيْهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۲۸

وَ تَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَنِينَ فِي

الْأَصْفَادِ ۲۹

سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَ تَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۲۹

لِيَجِزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۳۰

هَذَا بَلْعُمٌ لِلنَّاسِ وَ لِيُنذَرُوا بِهِ وَ لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا

هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَ لِيَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۳۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم و الہے

- ۱۔ اللہ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔
- ۲۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

- ۳۔ اے نبی ان کو ائکے حال پر رہنے دو کہ کھاپی لیں اور فائدے اٹھائیں اور لمبی لمبی آرزویں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔
- ۴۔ اور ہم نے کوئی سستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر کھا ہوا تھا۔

- ۵۔ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

- ۶۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

- ۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔

- ۸۔ کہدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے گی۔

- ۹۔ بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

اللَّهُ تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۱

رَبَّمَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۲

ذَرُهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهُمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

يَعْلَمُونَ ۳

وَمَا آهَلَكُنَا مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

مَعْلُومٌ ۴

مَا تَسِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۵

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الْذِكْرُ إِنَّكَ

لَمْ جُنُونٌ ۶

لَوْ مَا تَأْتَيْنَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنْ

الصَّدِيقِينَ ۷

مَا نُنَزِّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا

مُنْظَرِينَ ۸

إِنَّا نَحْنُ نَرَرُّنَا الْذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفْظُونَ ۹

۱۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

۱۱۔ اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا گروہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

۱۲۔ اسی طرح ہم اس گتاخی کو گھبگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

۱۳۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روشن بھی یہی رہی ہے۔

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

۱۵۔ تو بھی وہ بھی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجادیا ہے۔

۱۷۔ اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

۱۸۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سنا چاہے تو ایک روشن انگارہ اسکے پیچے لپتا ہے۔

۱۹۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنانے کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔

۲۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيعِ الْأَوَّلِينَ ۖ

وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهِزُونَ ۖ

كَذِلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۖ

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ مُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۖ

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ

يَعْرُجُونَ ۖ

لَقَالُوا إِنَّا سُكِّرْتُ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

مَسْحُورُونَ ۖ

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ زَيَّنَاهَا

لِلنَّظَرِينَ ۖ

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ ۖ

إِلَّا مِنْ اسْتَرَقَ السَّمَعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُّبِينٌ ۖ

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَاءِ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ۖ

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَسْتُمْ لَهُ

بِرْزِقِينَ ۖ

۲۱۔ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسکو بقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

۲۲۔ اور ہم ہوائی چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

۲۳۔ اور یقیناً ہم ہی حیات بخشنے اور ہم ہی موت دینے میں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

۲۴۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

۲۵۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو کھکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

۲۷۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوکیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

۲۸۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

۲۹۔ جب میں اسکو درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑتا۔

۳۰۔ چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑتے۔

۳۱۔ مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَرَائِنَهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ

إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَأَسْقَيْنَكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَرِينَ

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٰ وَنُمْيِتُ وَنَحْنُ الْوَرِثُونَ

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ

عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ طَالِهَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَّا

مَسْنُونٍ

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلٍ مِنْ نَارِ السَّمُومِ

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ

صَلْصَالٍ مِنْ حَمَّا مَسْنُونٍ

فَإِذَا سَوَّيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوْحِي فَقَعُوا لَهُ

سِجِّدِينَ

فَسَجَدَ الْمَلِئَكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ

إِلَّا إِبْلِيسَ طَأْبِي أَنْ يَكُونَ مَعَ السِّجِّدِينَ

۳۲۔ فرمایا اے ایلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۳۳۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے ہٹکھنٹا تے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

۳۴۔ فرمایا یہاں سے نکل جا کے اب تو مردود ہے۔

۳۵۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت بر سے گی۔

۳۶۔ اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔

۳۷۔ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

۳۸۔ وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

۳۹۔ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

۴۰۔ ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلانا مشکل ہے۔

۴۱۔ فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

۴۲۔ جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدرابوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

۴۳۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

۴۴۔ اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے

قَالَ يَأَبْلِيلُسْ مَا لَكَ أَلَا تَكُونَ مَعَ

السَّاجِدِينَ ۲۲

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ

صَلْصَالٍ مِنْ حَمَاءٍ مَسْنُوٍّ ۲۳

قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۲۴

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۲۵

قَالَ رَبِّ فَأَنْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعَثُونَ ۲۶

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۲۷

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۲۸

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتِنِي لَا زِينَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ۲۹

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۳۰

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَىٰ مُسْتَقِيمٍ ۳۱

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنِ

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَوِينَ ۳۲

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۳۳

لَهَا سَبَعَةُ أَبَوَابٍ يُكْلِ بَابٌ مِنْهُمْ جُزُءٌ

لئے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

۲۵۔ جو متقی ہیں وہ باغون اور چشمتوں میں ہوں گے۔

۲۶۔ ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

۲۷۔ اور انکے دلوں میں جو کدورت ہو گی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

۲۸۔ نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

۲۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

۳۰۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

۳۱۔ اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنادو۔

۳۲۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

۳۳۔ مہمانوں نے کہا کہ ڈر یئے نہیں ہم آپ کو ایک داشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے تھیں۔

۳۴۔ وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

۳۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

۳۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو مگر اہوں کا کام ہے۔

مَقْسُومٌ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّ عُيُونٍ

أُدْخُلُوهَا بِسَلْمٍ أَمْنِينَ

وَ نَرَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍ إِخْوَانًا عَلَى

سُرِّيْ مُتَقْبِلِينَ

لَا يَمْسُهُمْ فِيهَا نَصْبٌ وَ مَا هُمْ مِنْهَا

بِمُخْرَجِينَ

نَبِيٌّ عِبَادِيٌّ أَنِّيَ أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

وَ أَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ

وَ نِئَّهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ

وَ جِلُونَ

قَالُوا لَا تَوْجُلْ إِنَّا نَبْشِرُكَ بِغُلْمَ عَلِيمٍ

قَالَ أَبَشَّرُتُمْنِيْ عَلَىَ أَنْ مَسَنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ

تَبَشِّرُونَ

قَالُوا بَشَّرْنَكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَنِطِينَ

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ

- ۷۵۔ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا صل کام کیا ہے۔
- ۷۶۔ انہوں نے کہا ہم ایک گنگا رقوم کی طرف بھیج گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔
- ۷۷۔ مگر لوٹ کے گھروالے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے۔
- ۷۸۔ البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہر ادیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔
- ۷۹۔ پھر جب فرشتے لوٹ کے گھر آئے۔
- ۸۰۔ تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشاسے لوگ ہو۔
- ۸۱۔ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔
- ۸۲۔ اور ہم آپ کے پاس تینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔
- ۸۳۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھروالوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو دہاں چلے جائیے۔
- ۸۴۔ اور ہم نے لوٹ کی طرف وہی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔
- ۸۵۔ اور اہل شہر لوٹ کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔
- ۸۶۔ لوٹ نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوانہ کرنا۔
- ۸۷۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔
- ۸۸۔ وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔
- ۸۹۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کرلو۔

قَالَ فَمَا حَطَبُكُمْ أَيْيَا الْمُرْسَلُونَ ۲۵

قَالُوا إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۲۶

إِلَّا أَلَّا لُوطٌ إِنَّا لَنَجْوَهُمْ أَجْمَعِينَ ۲۷

إِلَّا أُمَّاتَهُ قَدَرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَيْرِينَ ۲۸

فَلَمَّا جَاءَهُ أَلَّا لُوطٌ الْمُرْسَلُونَ ۲۹

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ۳۰

قَالُوا أَبْلُ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ۳۱

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَدِقُونَ ۳۲

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدُهُمْ أَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمِرُونَ ۳۳

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذِلْكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ

مَقْطُوْعٌ مُصْبِحِينَ ۳۴

وَجَاءَهُ أَهْلُ الْمَدِيْنَةَ يَسْتَبْشِرُونَ ۳۵

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفٍ فَلَا تَفْضَحُونَ ۳۶

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْرُونَ ۳۷

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَاكَ عَنِ الْعِلَمِينَ ۳۸

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنْتَى إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِيْنَ ۳۹

۲۷۔ اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مسی میں مدھوش ہو رہے تھے۔

۲۸۔ سوان کو سورج نکتے نکتے چنگھاڑ نے آپکا۔

۲۹۔ اور ہم نے ان بستیوں کو اٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں بر سائیں۔

۳۰۔ پیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے۔

۳۱۔ اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

۳۲۔ پیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔

۳۳۔ اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔

۳۴۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔

۳۵۔ اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

۳۶۔ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۳۷۔ اور وہ پیاروں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

۳۸۔ آخر زور دار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکا۔

۳۹۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

۴۰۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے در گذر کرو۔

۴۱۔ **لَعَرْكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ**

۴۲۔ **فَآخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ لَا**

۴۳۔ **فَجَعَلْنَا عَالِيَّهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً**

۴۴۔ **مِنْ سِحْرِيْلِ**

۴۵۔ **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُتَوَسِّمِينَ**

۴۶۔ **وَإِنَّهَا لِسَبِيلٍ مُّقْرِمٍ**

۴۷۔ **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ**

۴۸۔ **وَإِنْ كَانَ أَصْحَبُ الْأَيْكَةِ لَظَلَمِيْنَ لَا**

۴۹۔ **فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمْ لِيَمَامِ مُمِيْنِ**

۵۰۔ **وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَبُ الْحِجْرِ الرُّسِلِيْنَ لَا**

۵۱۔ **وَأَتَيْنَاهُمْ أَيْتَنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ لَا**

۵۲۔ **وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا أَمْنِيْنَ**

۵۳۔ **فَآخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ لَا**

۵۴۔ **فَمَا آغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ لَا**

۵۵۔ **وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا**

۵۶۔ **إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةً فَاصْفَحِ**

۵۷۔ **الصَّفْحَ الْجَيْلَ**

۸۶۔ کچھ شنک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جانے والا ہے۔

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دھرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

۸۸۔ ہم نے کفار کی کی جھا عتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تو اوضع سے پیش آنا۔

۸۹۔ اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

۹۰۔ اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔

۹۱۔ یعنی قرآن کو کچھ مانے اور کچھ نہ مانے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

۹۲۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پر شش کریں گے۔

۹۳۔ ان کاموں کی جوہ کرتے رہے۔

۹۴۔ پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنادا اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

۹۵۔ ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبدوں قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

۹۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۸۲۔ **إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ**

۸۳۔ **وَلَقَدْ أَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمُثَانِيِّ وَ الْقُرْآنَ**

۸۴۔ **الْعَظِيمُ**

۸۵۔ **لَا تَمْدَدَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا**

۸۶۔ **مِنْهُمْ وَ لَا تَحْزُنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ**

۸۷۔ **لِلْمُؤْمِنِينَ**

۸۸۔ **وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ**

۸۹۔ **كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ**

۹۰۔ **الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِصِيمِينَ**

۹۱۔ **فَوَرِّبِكَ لَنْسَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ**

۹۲۔ **عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ**

۹۳۔ **فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمِرُ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ**

۹۴۔ **إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ**

۹۵۔ **الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَ فَسَوْفَ**

۹۶۔ **يَعْلَمُونَ**

۹۷۔ **وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ**

۹۸۔ **فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السَّاجِدِينَ**

وَاعْبُدُ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۝

۹۹۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ
تمہاری موت کا وقت آجائے۔

رکوعاتہا ۱۶

۱۶ سُورَةُ النَّحْلِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۱۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آہی پہنچا تو کافروں کے لئے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

۲۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجنتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اسکی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

۴۔ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑا لو بن گیا۔

۵۔ اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۶۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔

۷۔ اور دور دراز شہروں میں جہاں تم سخت مخت کے بغیر پہنچ

آتی آمُرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعِجُلُوهُ سُبْحَنَهُ وَ تَعْلَى عَمَّا

يُشَرِّكُونَ ۝

يُنَزِّلُ الْمَلِئَكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ

عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوْا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعْلَى عَمَّا

يُشَرِّكُونَ ۝

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

مُّبِينٌ ۝

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءُ وَ مَنَافِعُ

وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

وَ لَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيْخُونَ وَ حِينَ

تَسَرَّحُونَ ۝

وَ تَحِمِّلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدِ لَمْ تَكُونُوا بِلِغَيْهِ

نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ اور اسی نے گھوڑے اور چھر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت بھی بیس اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جنکی تم کو خبر نہیں۔

۹۔ اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی بر سایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

۱۱۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھنکی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

۱۲۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۳۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنچتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ

إِلَّا يُشْقِي الْأَنْفُسِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرُ لِتَرْكُبُوهَا وَذِيَّنَةٌ

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّيِّلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ

شَاءَ لَهُدَكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ

الْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّرَبَاتِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَالشَّمْسَ وَ

الْقَمَرُ ۝ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

وَمَا ذَرَ أَنْكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۝ إِنَّ

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ حَمَّا

طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبِسُونَهَا ۝ وَ

کشیاں سمندر میں پانی کو چھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لئے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

۱۵۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنانے کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور راستے بنادیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جاسکو۔

۱۶۔ اور رستوں میں نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

۱۷۔ تجواتی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۱۸۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ پیش اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۹۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

۲۰۔ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بناسکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

۲۱۔ وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

۲۲۔ لوگو تو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سر کش ہو رہے ہیں۔

۲۳۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سر کشوں کو ہر گز پسند نہیں کرتا۔

تَرَى الْفُلُكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۲۳

وَالْقُلُبُ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهِرَأَ

وَسُبْلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۲۴

وَعَلِمْتِ ۖ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۲۵

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۲۶

وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوْهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۷

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۲۸

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا

وَهُمْ يُخْلُقُونَ ۲۹

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٌ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ ۖ آيَاتٍ

يُبَعْثُثُونَ ۳۰

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَّاَحِدٌ ۖ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بِالْأُخْرَىٰ قُلُوبُهُمْ مُّنْكَرٌةٌ وَهُمْ مُسْتَكِبُرُونَ ۳۱

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُبَرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكِبِرِينَ ۳۲

۲۲۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پورے گارنے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

۲۵۔ اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جنکو یہ بے تحقیق گراہ کرتے ہیں انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

۲۶۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو اللہ کا حکم ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آ پہنچا اور چھپت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

۲۷۔ پھر وہ انکو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں کے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی رو حیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بر اٹھکانہ ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَا ذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ۲۳

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارُهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ مِنْ
أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضْلُلُونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا
يَزِرُونَ ۲۴

قُدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ
مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
أَتَتْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۲۵

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيْهُمْ وَ يَقُولُ أَيْنَ
شَرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۲۶ قَالَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْنَى الْيَوْمَ وَ السُّوءَ

عَلَى الْكُفَّارِينَ ۲۷

الَّذِينَ تَنَوَّفُهُمُ الْتَّلِئَكَةُ ظَالِمِيَّ أَنْفُسِهِمْ
فَالْقُوَا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ
اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۸

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا
فَلَيَسَ مَثُوِيَ الْمُتَكَبِّرِينَ ۲۹

۳۰۔ اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکو کارہیں اسکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیز گاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

۳۱۔ وہ بہشت جاودا نی جن میں وہ داخل ہوں گے ائے نیچے نہیں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ائے لئے میرے گا۔ اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

۳۲۔ ائے کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے ائے جانیں نکلنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے ائے بد لے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۳۳۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ائے کے پاس جان نکلنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آپنچھ۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۴۔ تو انکو ائے اعمال کے برے بد لے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

۳۵۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اسکے سوا کسی چیز کو پوچھتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوچھتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبر وہ کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنادینے کے سوا اور

وَ قَيْلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا آنَزَ رَبُّكُمْ قَالُوا

خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَةٌ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝ ۲۰

جَنَّتُ عَدُّنِ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَرُ رَهْمٌ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ طَكَذِيلَكَ يَعْزِزِي اللَّهُ

الْمُتَّقِينَ ۝ ۲۱

الَّذِينَ تَسْوِفُهُمُ الْمَلِئَكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

سَلَمٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۝ ۲۲

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلِئَكَةُ أَوْ يَأْتِي

أَمْرُ رَبِّكَ طَكَذِيلَكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ مَا

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ۲۳

فَاصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ ۲۴

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا أَبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ طَكَذِيلَكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کچھ نہیں۔

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر یہیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور ہم کی پرسش سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوزی میں میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۷۔ اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لئے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

۳۸۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۹۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے۔

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُيْمَنُ ٢٥

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ
وَاجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ فِيْهِمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَ
مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الظَّلَلَةُ فَسِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكَذِّبِينَ ٢٦

إِنْ تَخْرِصُ عَلَى هُدُّبُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ
يُّنْصِلُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُصْرَىْنَ ٢٧

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ
مَنْ يَمْوُتْ بَلِّي وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٢٨

لَيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلَيَعْلَمَ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كُذَّابِينَ ٢٩

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ٣٠

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا
لَنُبَوَّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جُرُوا أُخْرَةً

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٢٦

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ٢٧

وَمَا آرَسْلَنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ

فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٢٨

بِالْبَيِّنَاتِ وَالنُّذُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

لِلنَّاسِ مَا نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٢٩

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السُّيُّونَ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

يَشْعُرُونَ ٣٠

أَوْ يَأْخُذُهُمْ فِي تَقْلِيْهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ٣١

أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَى تَخْوِيْفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ

رَّحِيمٌ ٣٢

أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَقَّعُوا

ظَلَلَةً عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَاءِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ

دُخِرُونَ ٣٣

وَيَلِهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ

دَابَّةٍ وَالْمَلِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ٣٤

۲۶۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۲۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنانے کے بھیجا تھا جنکی طرف ہم وہی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

۲۸۔ اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتاب میں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔

۲۹۔ اب کیا جو لوگ بڑی بڑی چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انگوzen میں میں دھنادے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے اکو خبر ہی نہ ہو۔

۳۰۔ یا اکو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۳۱۔ یا جب اکو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۲۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جنکے سامنے دائیں سے دائیں کو اور دائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

۳۳۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جوز میں میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غور نہیں کرتے۔

۵۰۔ اور اپنے پروردگار سے جو انکے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو انکو اشارہ ہوتا ہے اس پر عمل کرنے ہیں۔

۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود تو وہی ایک ہے سو اے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

۵۲۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

۵۳۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

۵۵۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی ناشکری کریں تو مشرکو دنیا میں فائدے اٹھالو۔ پھر عنقریب تم کو اس کا انعام معلوم ہو جائے گا۔

۵۶۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں کافر واللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اسکی تم سے ضرور پر شش ہو گی۔

۵۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے بیٹھ جو مر غوب ولپسند ہیں۔

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ مَا

السجدة
يُؤْمِنُونَ

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَخَذُوا إِلَهَيْنِ أَثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ

إِلَهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّاَيَ فَارْهَبُونَ ۵۱

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ

وَاصِبَا طَأْفَغِيْرَ اللَّهِ تَتَقَوْنَ ۵۲

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فِيْنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَكُمْ

الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْهَرُونَ ۵۳

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۵۴

لِيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَهُمْ طَفَّتَمَّتَعُوا فَسَوْفَ

تَعْلَمُونَ ۵۵

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا لِمَنْ رَزَقْنَهُمْ

تَالِلِهِ لَتُسْعَلَنَ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۵۶

وَيَجْعَلُونَ لِلِهِ الْبَنِتِ سُبْحَنَهُ لَوْلَهُمْ مَا

يَشْتَهِونَ ۵۷

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَى طَلَّ وَجْهُهُ مُسَوَّدًا وَ

هُوَ كَظِيمٌ

متنی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۵۹۔ اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں سے چھتا پھرتا ہے سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بڑی ہے۔

۶۰۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بڑی مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اتنے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھٹری نہ چیچپے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۶۲۔ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنکو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ کہے جاتے ہیں۔ کہ انکو قیامت کے دن بھائی یعنی نجات ہو گی۔ کچھ شک نہیں کہ اتنے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

۶۳۔ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغام بھیجیے تو شیطان نے انکے کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور انکے لئے عذاب ایم ہے۔

۶۴۔ اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ

يَتَوَارِى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوَءِ مَا بُشِّرَ بِهِ
آيُّمِسِكَهُ عَلَى هُوْنِ أَمْ يَدْسُسَهُ فِي التُّرَابِ الْأَلَّا

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوَءِ وَلِلَّهِ

الْمَثَلُ الْأَعْلَى وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكُ عَلَيْهَا

مِنْ دَآبَةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى آجَلٍ مُّسَمٍّ

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

يَسْتَقْدِمُونَ

وَيَجْعَلُونَ بِلِهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ الْسِنَتُهُمْ

الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَى لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمْ

النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُمْرَطُونَ

تَالَّهُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أَمَمِ مِنْ قَبْلِكَ فَرَزَّيْنَ لَهُمْ

الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

عَذَابُ الْيَمِّ

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمْ

جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۵۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی بر سایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بیٹک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

۲۶۔ اور تمہارے لئے چوپاپیوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ انکے پیٹوں میں جو گوب اور لہو ہے اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوب شگوار ہے۔

۲۷۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

۲۸۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پھاڑوں میں اور درختوں میں اور اوپھی اور پھی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بننا۔

۲۹۔ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیٹک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

۳۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۝ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ

يَوْمُنُونَ ۲۳

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۲۴

وَإِنَّكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا

فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ تَبَنَّا خَالِصًا

سَآءِغًا لِّلشَّرِبِينَ ۲۵

وَمِنْ شَرَتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَخَذُونَ مِنْهُ

سَكَرًا وَ رِزْقًا حَسَنًا ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

يَعْقِلُونَ ۲۶

وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَيَّ النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ

بُيُوتًا وَ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُونَ ۲۷

ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الشَّرَتِ فَأَسْلُكِي سُبْلَ رَبِّكِ

ذُلَّلًا ۝ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفُ الْوَانَةِ

فِيهِ شَفَاءٌ لِلنَّاسِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

يَتَفَكَّرُونَ ۲۸

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُمْ ۝ وَ مِنْكُمْ مَنْ

ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جانے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جانے والا ہے قدرت والا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟

۲۷۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

۳۷۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوچھتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

۴۷۔ تو لوگوں اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۵۷۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرا کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سامال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں

يُرِدُ إِلَى آرْذَلِ الْعُمُرِ يَكُنْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا

الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَيْنِعَمَةُ اللَّهِ

يَجْحَدُونَ

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ

جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِيَّنَ وَحَفَدَةً وَ

رَزْقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفِإِلْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ

بِنِعَمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكُفُرُونَ

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنْ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيْعُونَ

فَلَا تَفْرِبُوا بِلِهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا

تَعْلَمُونَ

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوًّا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

مِنْهُ سِرَّاً وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوْنَ طَهْرًا بَلْ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا
يَقْدِيرُ عَلَى شَيْءٍ وَ هُوَ كُلُّ عَلَى مَوْلَهُ لَا
يُوْجِهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَ مَنْ
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ هُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

وَ بِلِهِ غَيْبُ السَّمْوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا أَمْرُ
السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحُ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَ إِنَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَتِكُمْ لَا
تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

الْمُرِيرَ وَ إِلَى الطَّيْرِ مُسَحَّرَتٍ فِي جَوَّ السَّمَاءِ مَا
يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ أَنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ

وَ إِنَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخْفُونَهَا
يَوْمَ ظَعْنَكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتُكُمْ وَ مِنْ أَصْوَافِهَا وَ

شخص برابر ہیں؟ ہرگز نہیں الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

۶۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا غلام ہے بے اختیار و ناتوان کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجا ہے کبھی اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بھر اور وہ شخص جو ستا بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنایوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۸۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماوں کے شکم سے پیدا کیا اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور اسکے علاوہ اور اعضا بنخشنے تاکہ تم شکر کرو۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ انکو اللہ ہی تھا سے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپا یوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جنکو تم ہاکا چکلا کا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور انکی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسابا اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا آثَاةً وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ ﴿٨٦﴾

۸۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سامنے بنائے اور پہاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنتے۔

۸۲۔ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اے پیغمبر تمہارا کام فقط صاف صاف پہنچادیتا ہے۔

۸۳۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف ہو کر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

۸۴۔ اور جس دن ہم ہرامت میں سے ایک گواہ یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے کی اجازت ملے گی اور نہ انکے غدر قبول کئے جائیں گے۔

۸۵۔ اور جب خالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو انکے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ انکو مہلت دی دی جائے گی۔

۸۶۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ انکے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

۸۷۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرگوں ہو جائیں گے اور

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ طِلَّاً وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيُّكُمْ بَأْسَكُمْ طَكَذِيلَ يُمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعْلَكُمْ ﴿٨٧﴾

تُسْلِمُونَ ﴿٨٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبُلْغُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثُرُهُمْ

الْكُفَّارُونَ ﴿٩٠﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٩١﴾

وَإِذَا رَأَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٩٢﴾

وَإِذَا رَأَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءً هُمْ قَالُوا رَبَّنَا

هُوَلَاءُ شَرَكَوْنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُونِكَ

فَالْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَذِبُونَ ﴿٩٣﴾

وَالْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَيْذِي السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۸۸۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

۸۹۔ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہرامت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۹۰۔ اللہ الصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

۹۱۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب کسی قسمیں کھاؤ تو انکو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۲۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈال کر تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنُهُمْ

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ

أَنفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَ

نَرَأَنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ تِبْيَانًا تِكْلِ شَيْءٍ وَ

هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعُدْلِ وَ الْإِحْسَانِ وَ إِيتَاءِ ذِي

الْقُرْبَى وَ يَنْهَا عَنِ الْفُحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ

الْبَغْيِ يَعْظُمُ لَعْلَكُمْ تَذَكَّرُونَ

وَ أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَ لَا تَنْقُضُوا

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ

وَ لَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَرْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

أَنْكَاثًا تَتَحَذَّلُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخْلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُو كُمُ اللَّهُ

بِهِ وَ لَيَبْيَسَنَ نَكْمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ

يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَتُسْأَلُنَّ

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ

وَلَا تَتَخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخْلًا بَيْنَكُمْ فَتَزَلَّ

قَدَمًا بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَّقْتُمْ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ

الَّهِ هُوَ الْخَيْرُ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفُدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّ

الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرُهُمْ بِإِحْسَانِ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۖ

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَلَنُحْكِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ

بِإِحْسَانِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ

الرَّحْمَنُ ۖ

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنادیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے مگر اہر ہے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن انکے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

۹۲۔ اور اپنی قوموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

۹۵۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بچو اور اس کے بد لے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

۹۶۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا صلہ دیں گے۔

۹۷۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسکو دنیا میں پاک زندگی بس رکرو ایسیں گے اور آخرت میں انکے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

۹۸۔ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

۱۰۰۔ اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسکور فیق بناتے ہیں اور اسکے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنالاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

۱۰۲۔ کہہ دو کہ اسکوروح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم مانے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارة ہے۔

۱۰۳۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۱۰۴۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور انکے لئے عذاب ایم ہے۔

۱۰۵۔ جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۱۰۶۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر

۱۰۷۔ اللہ نے سلطنت علی الظیہن امنوا و علی

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۖ

۱۰۸۔ انما سلطنتہ علی الظیہن یَتَوَلَّنَہُ وَ الظیہن هُمْ

بِہِ مُشْرِکُوْنَ ۖ

۱۰۹۔ وَ إِذَا بَدَّلْنَا آیَةً مَکَانَ آیَةً ۖ وَ اللہُ أَعْلَمُ بِمَا

۱۱۰۔ يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٌ ۖ بَلْ أَكُثْرُهُمْ لَا

۱۱۱۔ يَعْلَمُونَ ۖ

۱۱۲۔ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

۱۱۳۔ الظیہن امنوا و هدای و بُشْری لِلْمُسْلِمِینَ ۖ

۱۱۴۔ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَعْلَمُهُ بَشَرٌ

۱۱۵۔ لِسَانُ الظیہن يُلْهِدُونَ إِلَيْهِ أَكْبَحِیٌّ وَ هُذَا لِسَانٌ

۱۱۶۔ عَرَبِیٌّ مُّبِینٌ ۖ

۱۱۷۔ إِنَّ الظیہن لَا يُؤْمِنُونَ بِأَيْتِ اللہِ ۖ لَا يَهْدِیهِمْ

۱۱۸۔ اللہُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ

۱۱۹۔ إِنَّمَا يَفْتَرِی الْكَذِبَ الظیہن لَا يُؤْمِنُونَ بِأَيْتِ

۱۲۰۔ اللہِ وَأَوْلَئِکَ هُمُ الْكَذِبُونَ ۖ

۱۲۱۔ مَنْ كَفَرَ بِاللہِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَ

کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور انکو بڑا سخت عذاب ہو گا۔

۷۰۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر کھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۷۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا کھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۷۲۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

۷۳۔ پھر جن لوگوں نے ایذا کیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار انکو بیشک ان آزمائشوں کے بعد بخششے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۷۴۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھکڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدله دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

۷۵۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی نا شکری کی تو اللہ نے انکے اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کرنا شکری کا مزہ چکھا دیا۔

قَلْبُهُ مُطْمِئِنٌ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدِرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ ۱۶

ذَلِكَ بِمَا تَهْمُمُ أَسْتَحْبُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۝

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ۖ ۱۷

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ وَ

أَبْصَارِهِمْ وَأُولَئِكُهُمُ الْغَفِلُونَ ۖ ۱۸

لَا جَرْمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ ۖ ۱۹

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَا جَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا

ثُمَّ جَهَدُوا وَصَبَرُوا ۝ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

لَغُفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ ۲۰

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَى

كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۖ ۲۱

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرِيَةً كَانَتْ أَمْنَةً مُطْمِئِنَةً

يَا أَتَيْهَا رِزْقُهَا رَغْدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

بِأَنَّمِعَ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوُعِ وَالْخَوْفِ

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۖ ۲۲

۱۱۳۔ اور انکے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آپکردار اور وہ خالم تھے۔

۱۱۴۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۱۱۵۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشہ حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخششے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۶۔ اور یو نہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کھدیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلانہیں ہو گا۔

۱۱۷۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بد لے انکو عذاب الیم بہت ہو گا۔

۱۱۸۔ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۱۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخششے والا ہے رحمت

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَلِمُونَ ۚ ۱۱۳

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ اللَّهُ حَلَّا طَيِّبًا

وَأَشْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ۚ ۱۱۴

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَكَحْمَ

الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ

غَيْرَ بَاغِ وَلَا عَادِ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ ۱۱۵

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ الْسِّنَنُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا

حَلْلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا

يُغْلِبُونَ ۚ ۱۱۶

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۱۱۷

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمَنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكُمْ

مِنْ قَبْلٍ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ۚ ۱۱۸

شَرَّ أَنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَاهَةٍ شُرَّ

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا لَعَلَّ رَبَّكَ مِنْ

کرنے والا ہے۔

۱۲۰۔ بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۱۔ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو بر گزیدہ کیا تھا اور اپنی سید گھی راہ پر چلایا تھا۔

۱۲۲۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۱۲۳۔ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۴۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باقتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

۱۲۵۔ اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاو۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اسکے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

۱۲۶۔ اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُنْ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّلْأَنْعَمِ ۖ إِجْتَبَهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾

وَأَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾

إِنَّمَا جَعَلَ السَّبَطَ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَ

إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾

أُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمُوعِظَةِ

الْحَسَنَةِ وَجَادِلُهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَوْقَبْتُمْ بِهِ ۖ وَ

تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۷۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگل نہ ہو۔

۱۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکو گار ہیں اللہ ان کا مدد گار ہے۔

۱۲۲۔ **لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ**

۱۲۳۔ **وَاصْبِرُوْمَا صَبْرُوكَ إِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْرَنْ عَلَيْهِمْ**

۱۲۴۔ **وَلَا تَأْكُ فِي ضَيْقٍ هُمَّا يَمْكُرُوْنَ**

۱۲۵۔ **إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمُّ مُحْسِنُوْنَ**

رکوعاتہا ۱۲

۵۰۔ **۱۰۰۰ مَكِيَّةٌ اسْرَاءِيْلَ اسْرَاءِيْلَ**

ایاتہا ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

۱۔ وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد القبے یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا یت کی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے راہنمای مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کار ساز نہ تھہراانا۔

۳۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے شکر گذار بندے تھے۔

۴۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہدیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سر کشی کرو گے۔

۵۔ پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت

۱۲۶۔ **سُبْحَنَ الَّذِيْ أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيَلًا مِنَ الْمَسْجِدِ**

۱۲۷۔ **الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِيْ بَرَكْنَا حَوْلَهُ**

۱۲۸۔ **لِنُرِيَّةٍ مِنْ أَيْتَنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ**

۱۲۹۔ **وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِيَّ**

۱۳۰۔ **إِسْرَاءِيْلَ الَّا تَتَخِذُوا مِنْ دُوْنِي وَكِيلًا**

۱۳۱۔ **دُرِّيَّةٌ مَنْ حَمَلَنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا**

۱۳۲۔ **شَكُورًا**

۱۳۳۔ **وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِيَّ اسْرَاءِيْلَ فِي الْكِتَبِ لَتَفْسِيْدَنَّ**

۱۳۴۔ **فِي الْأَرْضِ مَرَّيْنِ وَلَتَعْلَمُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا**

۱۳۵۔ **فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ أُولَئِمَّا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا**

لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۶۔ پھر ہم نے دوسری بار تمکو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تمکو جماعت کشیر بنادیا۔

۷۔ اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وباں بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

۸۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنار کھا ہے۔

۹۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

۱۰۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر کھا ہے۔

۱۱۔ اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٌ فَجَاسُوا خِلْلَ الدِّيَارِ ۚ

كَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ۝

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَإِنْ أَسَأْتُمْ

فَلَهَا ۖ فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسْوَءُهُ ۚ

وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوا

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَدَبِّرُوا مَا عَلِمُوا تَشْبِيرًا ۝

عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُذْتُمْ عُذْنَا ۚ

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِينَ حَصِيرًا ۝

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلّٰتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

أَجْرًا كَبِيرًا ۝

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءً بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ

الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

۱۲۔ اور ہم نے دن اور رات کو دونٹھانیاں بنایا ہے سورات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی ہے۔

۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ صورت کتاب اسکے گلے میں لکھا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوادیکھے گا۔

۱۴۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔

۱۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو مگر اسی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

۱۶۔ اور جب ہمارا رادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر دالا۔

۱۷۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جانے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

۱۸۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں

وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ أَيَّتِينِ فَمَحَوْنَا آيَةً

الَّيْلِ وَ جَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصَرَةً لِتَبْتَغُوا

فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوا عَدَادَ السِّنِينَ وَ

الْحِسَابَ طَ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَلِّنَهُ تَفْصِيلًا ۲۲

وَ كُلَّ إِنْسَانٍ أَرْمَنْهُ طَيْرَةً فِي عُنْقِهِ طَ وَ نُخْرِجُ

لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَبًا يَلْقَهُ مَنْشُورًا ۲۳

إِقْرَا كِتَبَكَ طَ كَفِي بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

حَسِيبًا ۲۴

مَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَ مَنْ ضَلَّ

فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا طَ وَ لَا تَزِدُ وَازِرَةً وَ زُرَّاً أُخْرَى

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا ۲۵

وَ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهَلِّكَ قَرِيَةً أَمْرَنَا مُتْرَفِّيهَا

فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

تَدْمِيرًا ۲۶

وَ كُمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ طَ

كَفِي بِرِبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۲۷

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ سَعَلَنَا لَهُ فِيهَا مَا

سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اسکے لئے جہنم کو ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جسمیں وہ نفریں سن کر اور درگاہ الہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

۱۹۔ اور جو شخص آخر کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

۲۰۔ ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کمیں بڑھ کر ہے۔

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معیود نہ بنا کہ ملا متنیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلانی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یادوں نوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھٹکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

۲۴۔ اور عجز و نیاز سے اکنے آگے بھکر رہو اور انکے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرم۔

۲۵۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس

نَشَاءٌ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلِهَا

مَذْمُومًا مَذْحُورًا ۲۸

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۲۹

كُلًا نِيدٌ هَوْلَاءِ وَهَوْلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا

كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۳۰

أُنْظُرْ كَيْفَ فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَلْآخِرَةُ

أَكْبَرُ دَرَجَتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۳۱

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

مَحْذُولًا ۳۲

وَقَضَى رَبُّكَ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

إِحْسَانًا إِمَّا يَلْعَنَ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

أَوْ إِلَهُمَا فَلَا تَقْلِنَهُمَا أُفِي وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ

لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۳۳

وَاحْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۳۴

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا

سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑا۔

۲۷۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکر ہے۔

۲۸۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراغ دستی کے انتظار میں جس کی تھیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

۲۹۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہو ایعنی بہت نگ کر لو کہ کسی کو کچھ دوہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انعام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

۳۰۔ بیٹک تھا را پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے فراغ کر دیتا ہے اور جسکی روزی چاہتا ہے نگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے اور انکو دیکھ رہا ہے۔

۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مغلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ بیٹک نہیں کہ ان کا مارڈ غالباً اسخت گناہ ہے۔

۳۲۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بڑی راہ ہے۔

۳۳۔ اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل

صلِحِيْنَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَابِيْنَ غَفُورًا ۲۵

وَاتِّ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

وَلَا تُبَذِّرْ تَبَذِّرِيْا ۲۶

إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطِيْنِ ۖ وَكَانَ

الشَّيْطَنُ لِرِبِّهِ كَفُورًا ۲۷

وَإِمَّا تُعْرِضُنَّ عَنْهُمْ أَبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ۲۸

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنْقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ۲۹

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ

كَانَ بِعِبَادِهِ خَيْرِيْاً بَصِيرًا ۳۰

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَّةً إِمْلَاقٌ ۖ نَحْنُ

نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّا كُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ حِطْأً

كَبِيرًا ۳۱

وَلَا تَقْرِبُوا النِّنْفَى إِنَّهُ كَانَ فَاجِشَةً ۖ وَسَاءَ

سَيْمِلًا ۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ

نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بفتاوی شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے کہ قاتل سے بدلہ لے تو سکو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یا ب ہے۔

۳۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پہنچنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پر شش ہو گی۔

۳۵۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

۳۶۔ اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی۔

۳۷۔ اور زمین پر اکٹھ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پھاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

۳۸۔ ان سب عادتوں کی برائی تیرے پرورد گار کے تزدیک بہت ناپسند ہے۔

۳۹۔ اے پیغمبر یہ ان بد اہتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنانے کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

۴۰۔ مشرکو! کیا تمہارے پرورد گار نے تمکو توڑ کے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹھاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے ہو۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا

فَلَا يُسِرِّفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۲۳

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَمِّ إِلَّا بِالْتَّقْرَبِ هِيَ أَحْسَنُ

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشْدَدَهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ

كَانَ مَسْؤُلًا ۲۴

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَذِنْوًا بِالْقِسْطَاسِ

الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۲۵

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادُ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُلًا ۲۶

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۲۷

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّدُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۲۸

ذَلِكَ هُمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا

تَجْعَلُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ فَتُلْقِي فِي جَهَنَّمَ

مَلُومًا مَدْحُورًا ۲۹

أَفَاصِفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَ اتَّخَذَ مِنْ

الْمَلِئَكَةِ إِنَّا ۖ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۳۰

۲۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی بتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

۲۲۔ کہو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبدو ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف لڑنے بھڑنے کے لئے رستہ نکالتے۔

۲۳۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے اس کارتبہ بہت عالی ہے۔

۲۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز ہیں مگر اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم انکی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردار ہے غفار ہے۔

۲۵۔ اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پر وہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

۲۶۔ اور انکے دلوں پر بھی پر دے ڈال دیتے ہیں کہ اے سمجھنہ سکیں اور انکے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کیتا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیچھے پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۲۷۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

۲۸۔ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں

وَلَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكِرُوا طَ وَ مَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۲۱

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ أَلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَأَتَتَّغُوا إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۲۲

سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۲۳

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ لَمْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَ لَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيْحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۲۴

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأَخْرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۲۵

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوا وَ فِي أَذْبِهِمْ وَ قَرَأْ وَإِذَا ذَكَرَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَ حَدَّةً وَلَوْ أَعْلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۲۶

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعِيْنَ بِهِ إِذْ يَسْتَعِيْنَ

إِلَيْكَ وَ إِذْ هُمْ نَجُوِيْ إِذْ يَقُولُ الظَّلِيمُونَ إِنْ

تَسْتَعِيْنَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۲۷

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے۔

۴۹۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟

۵۰۔ کہدو کہ خواہ تم پتھر ہو جاویا لوہا۔

۵۱۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کھیں گے کہ بھلا نہیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہدو کہ وہی جس نے تمکو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تجھ سے تمہارے آگے سر ہلاکیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہدو امید ہے کہ جلد ہو گا۔

۵۲۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

۵۳۔ اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باقتوں سے ان میں فساد ڈالوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۵۴۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر حرم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تمکو ان پر دارو نہ بنانے کر نہیں بھیجا۔

۵۵۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پتھروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤ د کوز بور عنایت کی۔

يَسْتَطِعُونَ سَيِّلًا

وَ قَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا إِنَّا

لَمْ يَبْعُثُنَا خَلْقًا جَدِيدًا

قُلْ كُونُوا حَجَارَةً أَوْ حَدِيدًا

أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ

مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوْلَ مَرَّةٍ

فَسَيَنْغُضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى

هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَحِيُّونَ بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ

إِنْ لَيْسَتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

وَ قُلْ لِعَبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ

الشَّيْطَنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًا مُّبِينًا

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَاءُ يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنْ يَشَاءُ

يَعْذِبُكُمْ وَ مَا آرَى سَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَ كَيْلًا

وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَقَدْ

فَضَلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّنَ عَلَى بَعْضٍ وَ أَتَيْنَا دَاؤَدَ

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ ذَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا

يَمْلِكُونَ كَشْفَ الظِّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَيْ رَبِّهِمْ

الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا

وَإِنْ مِنْ قَرِيْةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ

الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ

فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْأُلْيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا

الْأَوْلُونَ وَأَتَيْنَا شَمُودَ النَّاقَةَ مُبَصِّرَةً فَظَلَمُوا

بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْأُلْيَاتِ إِلَّا تَحْوِيْفًا

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا

جَعَلْنَا الرُّعْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً يُلَّنَّاسِ وَ

الشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَخَوْفُهُمْ لَا

يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَيْدُرًا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمُلْكَةِ اسْجُدْوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

۵۶۔ کہو کہ مشرکو جن لوگوں کی نسبت تمہیں معہود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

۷۵۔ یہ لوگ جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں پیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۸۔ اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

۵۹۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنیں اس لئے موقوف کر دیں کہ پہلے لوگوں نے اسکی تکنیک کی تھی۔ اور ہم نے شہود کو اوئی نبوت صالح کی کھلی نشانی دی تو انہوں نے اس پر ٹلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا اسکو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے انکی سر کشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

سب نے سجدہ کیا مگر ابليس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

۲۱۔ اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اسکی تمام اولاد کی جڑ کا شمار ہوں گا۔

۲۲۔ اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

۲۳۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتارہ اور اسکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

۲۴۔ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار کار ساز کافی ہے۔

۲۵۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اسکے فضل سے روزی تلاش کرو۔ پیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

۲۶۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جتنا تو پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمکو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناٹکر۔

۲۱۔ **إِبْلِيسٌ قَالَ إِنِّي سَاجِدٌ لِمَنْ خَلَقَتْ طِينًا**

۲۲۔ **قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخْرَجْتَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا حَتَّنِكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا**

۲۳۔ **قَلِيلًا**

۲۴۔ **قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ**

۲۵۔ **جَرَأْوُكُمْ جَرَأْهُمْ مَوْفُورًا**

۲۶۔ **وَ اسْتَفِرْذُ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ أَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجْلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَ الْأُولَادِ وَ عِدْهُمْ وَ مَا يَعْدُهُمْ**

۲۷۔ **الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا**

۲۸۔ **إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ وَ كَفَى**

۲۹۔ **بِرِّيَكَ وَ كِيلَا**

۳۰۔ **رَبُّكُمُ الَّذِي يُرْبِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ**

۳۱۔ **لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا**

۳۲۔ **وَإِذَا مَسَكْمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا**

۳۳۔ **إِيَاهُ فَلَمَّا نَجَكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَ كَانَ**

۳۴۔ **الْإِنْسَانُ كَفُورًا**

۲۸۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھنادے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

۲۹۔ یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تمکو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی باز پرس کرنے والا نہ پاؤ۔

۳۰۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

۳۱۔ جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشواؤں کے ساتھ بلاعیں گے۔ تو جنکے اعمال کی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔

۳۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے رستے سے بہت دور۔

۳۳۔ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف پھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنالیتے۔

۲۸
أَفَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا

۲۹
أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقُكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ لُثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ

تَبِيعًا

۳۰
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيَّ آدَمَ وَ حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّا حَلَقْنَا تَفْضِيلًا

۳۱
يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أَنَّاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتْبَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتْبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا

۳۲
وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْنَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْنَى وَ أَضَلُّ سَيِّلًا

۳۳
وَ إِنْ كَادُوا لَيَفْتَنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَ إِذَا لَا تَخْذُلُكَ

خَلِيلًا

۸۷۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

۸۸۔ اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنامد گارنہ پاتے۔

۸۹۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین کہ سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

۹۰۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا اور اسکے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

۹۱۔ اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندر ہیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا باعث ہوتا ہے۔

۹۲۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کر اور تہجد کی نماز پڑھا کر وی شب خیزی تمہارے لئے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تمکو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

۹۳۔ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میر امداد گار بنائیو۔

۹۴۔ اور کہو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا

قَلِيلًا ﴿۲۳﴾

إِذَا لَأَذْقَنَكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ ضِعْفَ الْمَنَاتِ

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۲۴﴾

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِرُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ

مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ حِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۵﴾

سُنَّةً مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

لِسْتَنَا تَحْوِيلًا ﴿۲۶﴾

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُولِ الشَّمْسِ إِلَى غَسْقِ الَّيْلِ وَ

قُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَسْهُودًا ﴿۲۷﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَكَ ۚ عَسَى أَنْ

يَعْنَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ أَخْرِجْنِي

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَنًا

نَصِيرًا ﴿۲۹﴾

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ

كَانَ زَهُوقًا ﴿۳۰﴾

۸۲۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مونوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

۸۳۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ گرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نامید ہو جاتا ہے۔

۸۴۔ کہو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

۸۵۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم اسکے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مدد گارہنا پاو۔

۸۷۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

۸۸۔ کہو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

۸۹۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

وَ نَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ

۸۲۔ لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

وَ إِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَأْبَجَانِيهِ

۸۳۔ وَ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَءُوسًا

قُلْ كُلُّ يَعْمَلٍ عَلَى شَاءَ كَلِّتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ

۸۴۔ هُوَ أَهْدَى سَيِّلًا

وَ يَسْعَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَ

۸۵۔ مَا أُوتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

وَ لَيْسَ شِئْنَا لَتَذَهَّبَنَّ بِالَّذِي آتَيْنَا أَوْ حَيْنَنَّا إِلَيْكَ

۸۶۔ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَ كِيلًا

۸۷۔ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ

۸۸۔ كِبِيرًا

۸۹۔ قُلْ لَيْسَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا

بِيَشْلِيْلِ هَذَا الْقُرْآنَ لَا يَأْتُونَ بِيَشْلِيْلِهِ وَ لَوْ كَانَ

۹۰۔ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا

۹۱۔ وَ لَقَدْ صَرَفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

۹۲۔ مَثَلٍ فَآبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا

۹۰۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

۹۱۔ یا تمہارا بھجروں اور انگروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے پیچے میں نہریں بہانکالو۔

۹۲۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گر ادیا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آو۔

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہدو کہ میرا پر وود گار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

۹۴۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگی تو انکو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغیر کر کے بھیجا ہے۔

۹۵۔ کہدو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور رہتے رہتے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتے کو پیغیر بنایا کر سمجھتے۔

۹۶۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے انکو دیکھنے والا ہے۔

وَ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوْعًا

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٌ فَتُفْجِرَ الْأَنْهَرَ خِلْلَهَا تَفْجِيرًا

أَوْ سُقِطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلِئَكَةِ قَيْمِلًا

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقِي فِي السَّمَاءِ طَوْلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيقَ حَتَّى تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَبًا نَقْرُؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا

رَسُولًا

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَى إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا

قُلْ تَوَكَّلْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلِئَكَةٌ يَمْشُونَ مُطْسِئِنِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

رَسُولًا

قُلْ كَفِي بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِيَادَهِ خَيْرًا بَصِيرًا

۷۷۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یا بہے۔ اور جنکو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا انکے رفیق نہیں پا سکے گے۔ اور ہم انکو قیامت کے دن اونچے منہ اندر ہے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب اسکی آگ بھجنے کو ہو گی تو ہم انکو عذاب دینے کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے۔

۷۸۔ یہ انکی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آئیوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟

۷۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جسمیں کچھ بھی شک نہیں۔ تو غالموں نے انکا کر کے سوا سے قبول نہ کیا۔

۸۰۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے انکو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

۸۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو نوکھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

۸۲۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۝ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ

تَجِدَ لَهُمْ أُولَيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۝ وَ نَخْشُرُهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمَيْرًا ۝ وَ بُكَمًا ۝ وَ صُمَّاً

۲۶ مَا وُلُّهُمْ جَهَنَّمُ ۝ كُلَّا خَبَتْ زِدْنُهُمْ سَعِيرًا ۝

ذَلِكَ جَرَأَوْهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا ۝ بِأَيْتَنَا ۝ وَ قَالُوا إِذَا

كُنَّا عِظَامًا ۝ وَ رُفَاقًا ۝ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ خَلْقًا

۹۱ جَدِيدًا ۝

۹۲ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

۹۳ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۝ وَ جَعَلَ لَهُمْ أَجَالًا لَا

۹۴ رَبٌّ فِيهِ ۝ فَأَبَى الظَّالِمُونَ ۝ إِلَّا كُفُورًا ۝

۹۵ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ ۝ حَرَّاً إِنَّ رَحْمَةَ رَبِّي ۝ إِذَا

۹۶ لَا مَسْكُوتُمْ خَشِيَةَ الْإِنْفَاقِ ۝ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ

۹۷ قَتُورًا ۝

۹۸ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيٍ ۝ بَيِّنَاتٍ ۝ فَسَعَلَ بَنِي

۹۹ إِسْرَارًا عَيْلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُكَ

۱۰۰ يَمْوُسِي مَسْحُورًا ۝

۱۰۱ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هُوَ لَأَعْ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ

زمیں کے پروردگار کے سوا اسکو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

۱۰۳۔ تو اس نے چاہا کہ انکو سر زمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے۔ سب کو ڈیوبیا۔

۱۰۴۔ اور اسکے بعد تین اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سکو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

۱۰۵۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو صرف خوشخبری دیتے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

۱۰۷۔ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاویا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۱۰۹۔ اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

وَ الْأَرْضِ بَصَائِرٌ وَ إِنِّي لَأَظْنُكَ يَفِرْعَوْنَ

مَشْبُورًا ۱۰۴

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِرَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَ

مَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۱۰۵

وَ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

لَفِيفًا ۱۰۶

وَ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَ مَا آتَسْلَنَاكَ

إِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ۱۰۷

وَ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَ

نَزَلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۱۰۸

قُلْ أَمْنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخْرُونَ

لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۱۰۹

وَ يَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

لَمْفَعُولًا ۱۱۰

وَ يَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَ يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۱۱۱

۱۱۰۔ کہو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے نقش کا طریقہ اختیار کرو۔

۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹھانا یا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتوان ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ طِيَّابًا مَا تَدْعُوا

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْخُسْنَىٰ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا

تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَخَذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذِّلِّ وَ

كَيْرٌ وَ تَكْبِيرًا

رکوعاتہا

۱۸ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِيَّةٌ ۶۹

آیاتہا ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بر اہم بران نہایت رحم والا ہے

اَكْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آنَزَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَبَ وَ لَمْ

يَجْعَلْ لَهُ عِوْجَانًا

فَمَّا لَيْسَ بِأَنْزَلَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

أَجْرًا حَسَنًا

مَآكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا

وَ يُنذَرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَ لَا لِأَبَاءِهِمْ طَكْبَرَتْ كَلِمةٌ

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کمی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

۲۔ بلکہ سیدھی اور سلیمان اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

۳۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹھانا یا ہے۔

۵۔ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا

ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

۶۔ اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم انکے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تیس ہلاک کر دو گے۔

۷۔ جو چیز میں پر ہے ہم نے اسکو زیب میں کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۸۔ اور جو چیز میں پر ہے ہم اسکو ناپود کر کے بخبر میدان کر دیں گے۔

۹۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

۱۰۔ جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرماء اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

۱۱۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کا ہاں پر نیند کا پر د ڈالے رکھا یعنی انکو سلاٹے رکھا۔

۱۲۔ پھر انکو چکا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

۱۳۔ ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

۱۴۔ اور انکے دلوں کو مر بوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا کسی کو معبد سمجھ کر نہ پکاریں

تَخْرُجٌ مِّنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا

فَلَعْلَكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى أَثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا

بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوْهُمْ

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

وَإِنَّا لَجَعَلْنَا مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا

مِنْ أَلْيَتْنَا حَجَبًا

إِذَا وَأَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبُّنَا أَتَنَا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

فَضَرَبْنَا عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِتَعْلَمَ أَيُّ الْحَرَبَينِ أَحْضَى لِمَا

لَيْشُوا أَمَدًا

نَحْنُ نَقْصٌ عَلَيْكَ نَبَأْهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

أَمْنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنُهُمْ هُدًى

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

گے اگر ایسا کیا تو اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

۱۵۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اسکے سوا اور معبدوں بنانے کے ہیں۔ بھلا یہ اسکے معبدوں ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

۱۶۔ اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جنکی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت و سعی کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا کرے گا۔

۱۷۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ اسکے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کرتا جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یا ب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پا گے۔

۱۸۔ اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دیکھیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیچھے پھیر کر جاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک

لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطَا ۖ ۲۳

۲۴۔ هَوَلَاءِ قَوْمًا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَلِهَةً ۖ نَوْلَاءِ

۲۵۔ يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيْنِ طَفَّ فَنَّ أَظْلَمُ هِمَّ

۲۶۔ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ ۲۶

۲۷۔ وَإِذَا اعْتَزَلُتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّا

۲۸۔ إِلَى أَنْكَهُفِ يَنْشُرَنَّكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

۲۹۔ وَيَهْيَى تَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۶۲

۳۰۔ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ

۳۱۔ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ

۳۲۔ الشَّمَائِلِ وَهُمْ فِي فَجُوَّةٍ مِنْهُ ۖ ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ

۳۳۔ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ

۳۴۔ تَحِدَّلَهُ وَلِيَّا مُرْشِدًا ۶۳

۳۵۔ وَتَحْسِبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۖ وَنُقْلِبُهُمْ ذَاتَ

۳۶۔ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشَّمَائِلِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

۳۷۔ ذَرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۖ لَوِ اطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّتْ

۳۸۔ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمْلِعَتْ مِنْهُمْ رُعَيَا ۶۴

۳۹۔ وَكَذِلِكَ بَعْثَنَهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ

دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پورا گارہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نہیں کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

۲۰۔ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگار کر دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاں نہیں پا دے گے۔

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنادو۔ ان کا پورا گار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

۲۲۔ بعض لوگ انکل پچھے کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتنا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتنا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتنا تھا۔ کہدو کہ میرا پورا گارہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

۱۷
مِنْهُمْ كَمْ لَيْشْتُمْ قَالُوا لَيْشْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَيْشْتُمْ فَابْعَثُوْا

أَحَدَكُمْ بِوَرِيقُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَيَنْظُرْ

أَيْهَا آزْنَى طَعَامًا فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَ

لَيَسْتَلَطُفْ وَلَا يُشْعِرَنَ بِكُمْ أَحَدًا

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ

فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا

وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ

حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ

يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا أَبْنُوا عَلَيْهِمْ

بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَأَبِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ يَقُولُونَ

خَمْسَةٌ سَادُسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجُلًا بِالْغَيْبِ وَ

يَقُولُونَ سَبُعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ

بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُتَارِ فِيهِمْ إِلَّا

مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا

۲۳۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

۲۴۔ مگر ان شانہ اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ بدایت کی بتائیں بتائے۔

۲۵۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اپر تین سو سال رہے۔

۲۶۔ کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ بتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی کار ساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

۲۷۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سواتم کہیں بیان بھی نہیں پاؤ گے۔

۲۸۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہانہ ماننا۔

۲۹۔ اور کہدو کہ لوگوں یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاءِ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدَّاً ۲۳

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَإِذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيَتْ وَقُلْ

عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۲۴

وَلَيَشُوَّا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَإِذَا دَادُوا

تِسْعًا ۲۵

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيَشُوَّا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ

وَلِيٌ وَلَا يُشَرِّكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۲۶

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمَتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

عَيْنَكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِيَّةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا

تُطِعْ مَنْ أَخْفَلَنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

هَوْهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۲۸

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلِيُؤْمِنْ وَمَنْ

شَاءَ فَلِيَكُفِرْ لَا نَا آتَعْتَدُنَا لِلظَّلَمِينَ نَارًا

رکھی ہے جسکی قاتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تابے کی طرح گرم ہو گا اور جو انکے پھرولوں کو بھون ڈالے گا انکے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

۳۰۔ اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باعث ہیں جن میں ان کے مخلوقوں کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہننا کریں گے۔ اور تنخوت پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بد لہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

۳۲۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گرد اگر دکھوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیت پیدا کر دی تھی۔

۳۳۔ دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اسکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

۳۴۔ اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جنتے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَاٰ ۝ وَ إِنْ يَسْتَغْيِثُوْا يُعَذَّبُوْا

بِمَاٰءِ كَالْمُهْلِ يَشُوِّي الْوُجُوهَ ۝ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ

سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ إِنَّا لَا

نُضِيِّعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلاً ۝

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ

ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَكَبِّرُونَ

فِيهَا عَلَى الْأَرَأِيِّكَ نِعْمَ الشَّوَّابُ وَ حَسَنَتْ

مُرْتَفَقًا ۳۱

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ حَفَنْنَهُمَا بِنَخْلٍ وَ

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ ۳۲

إِكْلَتَا الْجَنَّتَيْنِ أَتَتْ أُكْلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ

شَيْعَا وَقَبَرَنَا خِلْلَهُمَا نَهَرَا ۝ ۳۳

وَ كَانَ لَهُ شَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَ هُوَ يُحَاوِرُهَا آنَا

أَكْثُرُ مِنْكَ مَالًا وَ أَعَزُّ نَفَرًا ۝ ۳۴

۳۵۔ اور ایسی شیئوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

۳۶۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

۳۷۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

۳۸۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے مکتر دیکھتے ہو۔

۴۰۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر آسمان سے آفت بیچج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

۴۱۔ یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

۴۲۔ اور اسکے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی

وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا

أَظْنُنْ أَنْ تَبِعِدَ هَذِهِ أَبَدًا ۲۵

وَمَا آظْنُنَ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِنْ رُرَدِّدْتُ إِلَيْ رَبِّي

لَا جِدَانَ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۲۶

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِاللَّهِ

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوْكَ

رَجُلًا ۲۷

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّيْ وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّيْ أَحَدًا ۲۸

وَلَوْلَا إِذَ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا

قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ

وَلَدًا ۲۹

فَعَسَى رَبِّيْ أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُؤْسِلَ

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا ۳۰

زَلَقا ۳۱

أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غَورًا فَلَنْ تَسْتَطِعَ لَهُ

ظَلَبًا ۳۲

وَ أَحِيطَ بِشَرِّهِ فَأَصْبَحَ يُقْلِبُ كَفَيْهِ عَلَى مَا

چھٹیوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔

۳۲۔ اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مدد گار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۳۳۔ یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انعام لانے والا ہے۔

۳۴۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیدوار ملکر نکلی پھر وہ چورا چورا رہ گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۵۔ مال اور بیٹیے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

۳۶۔ اور جس دن ہم پیاروں کو چلا گئیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

۳۷۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صاف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن تم نے تو یہ خیال کر کر تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوْشِهَا وَيَقُولُ

يَلَيْسَتِنِي لَمَّا أُشْرِكْتُ بِرِّيْ أَحَدًا ۲۲

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِعَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

كَانَ مُنْتَصِرًا ۲۳

هُنَالِكَ الْوَلَائِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرُ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ

عُقْبَى ۲۴

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَآءِ

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

فَاصْبَحَ هَشِيمًا تَذَرُوفَةُ الْهَيْئَةِ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۲۵

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ الْبِقِيَّةُ

الصَّلِحَاتُ خَيْرٌ حِنْدَرِيَّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمْلًا ۲۶

وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ

حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۲۷

وَ عَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفَّا لَقَدْ جَعْتُمُونَا كَمَا

خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةً بَلْ زَعَمْتُمْ أَنَّنُ نَجْعَلَ

نَكْمَ مَوْعِدًا ۲۸

۴۹۔ اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو کوئی بات بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ایلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا بر ابدل ہے۔

۵۱۔ میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلا یا تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مدد گار بنتا۔

۵۲۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے شریکوں کو جنکی نسبت تم معبدو ہونے کا مگماں رکھتے تھے بلا وہ انکو بلا نیکیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

۵۳۔ اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

هُمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوْيِلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَيْرَةً إِلَّا أَحْصَهَا وَ
وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

۱۲۴

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمُلِئَكَةِ اسْجُدُوا لِإِلَهِمْ فَسَجَدُوا إِلَّا
إِبْلِيسَ طَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أُولَيَّاءَ مِنْ دُونِيَ وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّلَمِينَ بَدَلًا

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا
خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ
عَضْدًا

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمُتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَوْبِقًا

وَرَأَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَ

لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرَفًا

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا الوہے۔

۵۵۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ جو اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سامان معاہدہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

۵۶۔ اور ہم جو پیغمبروں کو سمجھا کرتے ہیں تو صرف اس کے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

۷۵۔ اور اس سے بڑھ کر خالم کون جسکواں کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھنہ سکیں۔ اور کانوں میں نہل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

۵۸۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر کر کھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

۵۹۔ اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔ اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

وَ لَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ۝ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ
الْهُدَىٰ وَ يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ أَوْ يَا تِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبْلًا ۝

وَ مَا نُرِسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ
وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِسُوا بِهِ
الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوا أُيُّتِي وَ مَا أُنْذِرُوا هُرْزُوا ۝

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِنْ ذُكْرِ بِأَيْتٍ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
وَ نِسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ
أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوا وَ فِي أَذَانِهِمْ وَ قُرْبًا ۝ وَ إِنْ
تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ۝

وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۝ لَوْ يَعْلَمَ أَخْذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوا لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۝ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنَّ

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْلًَا ۝

وَ تِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

۲۰۔ اور جب موئی نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

۲۱۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سکم پر پہنچ تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرگ کی طرح اپنارستہ بنالیا۔

۲۲۔ جب آگے چلے تو موئی نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لا اُس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

۲۳۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چڑان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنارستہ بنالیا۔

۲۴۔ موئی نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

۲۵۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازتا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشتا تھا۔

۲۶۔ موئی نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے بھلانی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

۲۷۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

۲۸۔ اور جس بات کی تسمیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی سکتے ہو۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْنَةٍ لَاَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغُ مَجْمَعَ

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقْبَاً ۲۰

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَّاً حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

سَيِّلَةً فِي الْبَحْرِ سَرَبَا ۲۱

فَلَمَّا جَاءَوْزًا قَالَ لِفَتْنَةُ أَتَنَا خَدَآعَنًا لَّقَدْ

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبَا ۲۲

قَالَ أَرَعَيْتَ إِذَا أَوْيَنَا إِلَى الصَّحْرَةِ فَإِنِّي نَسِيْتُ

الْكُوْتَ وَمَا آنْسِيْدَهُ إِلَّا الشَّيْطَنُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَ

الْتَّخَذَ سَيِّلَةً فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۲۳

قَالَ ذِلِّكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى أَشَارِهِمَا

قَصَصًا ۲۴

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا أَتَيْنَهُ رَحْمَةً مِنْ

عِنْدِنَا وَعَلَمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۲۵

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَيْعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ هِمَّا

عِلْمُتَ رُشْدًا ۲۶

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا ۲۷

وَكَيْفَ تَصْدِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِيطْ بِهِ خُبْرًا ۲۸

۲۹۔ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔
اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

۳۰۔ حضرت نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ
ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر
تم سے نہ کروں۔

۳۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار
ہوئے تو حضرت نے کشتی کو چھاڑا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ
نے اسکا س لئے چھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ
تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

۳۲۔ حضرت نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے
ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

۳۳۔ موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر
مواغذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ
ڈالنے۔

۳۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا
تو حضرت نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک
بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ
نے بری بات کی۔

۳۵۔ حضرت نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے
ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات
پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا
کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو
پہنچ گئے ہیں۔

۳۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں

قالَ سَتَحْدِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَاَعْصِيَ لَكَ

أَمْرًا

قالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْعَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا

فَانْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ حَرَقَهَا

قالَ أَخْرَقْتَهَا لِتُتَغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

أَمْرًا

قالَ اللَّمَّا أَقْلُ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَدْرًا

قالَ لَا تَوْأِخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

عُسْرًا

فَانْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَمًا فَقَتَلَهُ لَقَالَ

أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُكْرًا

قالَ اللَّمَّا أَقْلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَدْرًا

قالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبِنِي

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِي حُدُرًا

فَانْظَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرِيَّةٍ اسْتَطَعْمَا

کے پاس پہنچ اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرچا ہتھی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

۷۸۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں بھیج دتا ہے دیتا ہوں۔

۷۹۔ کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں صنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ کرتے تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اسکے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بد کردار ہو گا تو کہیں انکو سر کشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

۸۱۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور بچھ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔

۸۲۔ اور وہ جو دیوار تھی سودو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اسکے پیچے انکا خزانہ دفن تھا اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

أَهْلَهَا فَابْوَا أَنْ يُضَيْفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا

جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شَعْتَ

لَتَخَذُتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۲۶

قَالَ هَذَا فِرَاقٌ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ سَأُنَيْعُكَ

بِتَأْوِيلٍ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۲۷

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينَ يَعْمَلُونَ فِي

الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيَّبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَلِكٌ

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۲۸

وَ أَمَّا الْغُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنٌ فَخَسِينَا أَنْ

يُرِهَقُهُمَا طَغْيَانًا وَ كُفْرًا ۲۹

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ ذَنْكُوهَا

وَ أَقْرَبَ رُحْمًا ۳۰

وَ أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

وَ كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَيْلُغَا أَشْدَهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ

أَمْرِيٍّ ذَلِكَ تَأْوِيلٌ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۳۱

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۝ قُلْ سَأَتْلُوا

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

إِنَّا مَكَّنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَ أَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا ۝

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا طَقْلُنَا يَذَا
الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَخِذَ فِيهِمْ

حُسْنًا ۝

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يَرَدُ إِلَىٰ رَبِّهِ
فَيُعَذِّبُهُ حَذَابًا نُكْرًا ۝

وَ أَمَّا مَنْ أَمْنَ وَ حِيلَ صَالِحًا فَلَهُ جَرَاءَ أَكْحُسْنَىٰ

وَ سَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ

قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِرْتُرًا ۝

كَذِيلَكَ ۝ وَ قَدْ أَحْطَنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝

۸۳۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

۸۴۔ ہم نے اسکو زمین میں بڑا قدر ادار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

۸۵۔ تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

۸۶۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں جملائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

۸۷۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بد کرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم سزادیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔

۸۸۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

۸۹۔ پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

۹۰۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوث نہیں بنائی تھی۔

۹۱۔ حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

۹۲۔ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

۹۳۔ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

۹۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جو ج اور ماجون اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں جہاں آپ کے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

۹۵۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشنا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنادوں گا۔

۹۶۔ تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاو چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پکھلا کر ڈال دوں۔

۹۷۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

۹۸۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپنچھ گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

۹۹۔ اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

۹۲۔ **ثُمَّ أَتَبَعَ سَبَبًا**

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۹۳

قَالُوا يَذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ

مُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ

أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًا ۹۴

قَالَ مَا مَكَنَّنِي فِيهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَأَعْيَنُوْنِي بِقُوَّةٍ

أَجْعَلُ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵

أَتُؤْنِي زُبَرَ الْحَدِيَّاً طَحَّتِي إِذَا سَأَوَى بَيْنَ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا طَحَّتِي إِذَا جَعَلَهُ نَارًا

قَالَ أَتُؤْنِي أُفْرِغُ عَلَيْهِ قِطْرًا ۹۶

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ

نَفْعًا ۹۷

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّيْ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ

جَعَلَهُ دَكَاءً وَ كَانَ وَعْدَ رَبِّيْ حَقًا ۹۸

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَيْ مُوْجُرٍ فِي بَعْضٍ وَ نُفِيَّ فِي

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمِيعًا ۹۹

۱۰۰۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لاائیں گے۔

۱۰۱۔ جنکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

۱۰۲۔ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کار ساز بنا سکیں گے تو ہم خنا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہماں تیار کر کھی ہے۔

۱۰۳۔ کہدو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

۱۰۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں بر باد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۱۰۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آئیوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار کیا تو انکے اعمال شائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

۱۰۶۔ یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

۱۰۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے بہشت کے باغ بطور مہماں ہوں گے۔

۱۰۸۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بد لانا نہ چاہیں گے۔

۱۰۹۔ کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَ إِذِ لَكُفَّارٍ يَنْعَرَضُوا

الَّذِينَ كَانُوا أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَ

كَانُوا لَا يَسْتَطِعُونَ سَمَعًا

أَخْسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي

أَوْ لِيَاءً إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِ يَنْزَلُ

قُلْ هَلْ نُنِئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِ رَبِّهِمْ وَ لِقَاءُهُ فَخَيْطَتْ

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ زُنَماً

ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَ اتَّخِذُوا أَيْتِي

وَرُسُلِيْ هُرْزُوا

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَاتِ كَانُوا لَهُمْ

جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ يَنْزَلُ

خَلِدِيَّنَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوَّلًا

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّيْ لَنَفَدَ الْبَحْرُ

قَبْلَ أَنْ تَنَفَّدَ كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ

اسکی مدد کو لائیں۔

۱۱۰۔ کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

قُلْ إِنَّمَا آنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلَيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

ایات ۹۸

۲۸ سورہ مریم مکیہ

رکوعاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم و الہی

۱۔ کہیں عص۔

کہیں عص

۲۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

۳۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

۴۔ اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کی وجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھے سے مانگ کر بھی محروم نہیں رہا۔

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرماء۔

۶۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق بنائیو۔

۷۔ فرمایا اے زکریا ہم تم کو ایک اڑکے کی بشارت دیتے

ذُكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَكَ زَكَرِيَا

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً حَفِيَّا

قَالَ رَبِّي إِنِّي وَهَنَ الْعَظُمُ مِنِّي وَأَشْتَعَلَ الرَّأْسُ

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيَّا

وَلِيٌّ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَاءِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيَّا

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ أَلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

رَضِيَّا

يَرِكِيَّا إِنَّا نَبْشِرُكَ بِعِلْمٍ أَسْمَهُ يَجِيَّيْ لَمْ نَجْعَلْ

بیں جس کا نام بھی ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

۸۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

۹۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تمکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

۱۰۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرم۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

۱۱۔ پھر وہ عبادت کے جھرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صحیح و شام تسبیح کرتے رہو۔

۱۲۔ فرمایا اے بھی ہماری کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

۱۳۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیز گارتھے۔

۱۴۔ اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ یتکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

۱۵۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

۱۶۔ اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جو وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چل گئیں۔

لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيَّاً

قَالَ رَبِّ أَنِّي كُوْنُ لِيْ غُلْمَ وَ كَانَتِ امْرَأَتِيْ عَاقِرَأً

وَ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيَّاً

قَالَ كَذِلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيْنُ وَ قَدْ

حَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكْ شَيْعَاً

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِيْ أَيْةً قَالَ أَيْثَكَ أَلَا تَكْلِمَ

النَّاسَ ثَلَثَ لَيَالٍ سَوِيَّاً

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ

سَبِّحُوا بُكْرَةً وَ عَشِيَّاً

يَبْيَعِيْ خُدِ الْكِتَبَ بِقُوَّةً وَ أَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ

صِيَّاً

وَ حَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَ زَكُوَّةً وَ كَانَ تَقِيَّاً

وَ بَرَّا بِوَالْدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَارًا عَصِيَّاً

وَ سَلَمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وِلَادَ وَ يَوْمَ يَمُوتُ وَ يَوْمَ

يُبَعْثُ حَيَّاً

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ مَرْيَمَ إِذَا انْتَبَذَتْ مِنْ

أَهْلَهَا مَكَانًا شَرِقِيًّا

۷۔ پھر انہوں نے انگی طرف سے پرداہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

۸۔ مریم بولیں کہ اگر تم پر ہیز گار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحم کی پیناہ لیتی ہوں۔

۹۔ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

۱۰۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیوں نکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھو اتک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

۱۱۔ فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

۱۲۔ چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اس لیکر ایک دور جگہ چل گئیں۔

۱۳۔ پھر دردزہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

۱۴۔ تب انکے میلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

۱۵۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاوہ تم پر تازہ عمده کھجوریں گرائے گا۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حَجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

رُوْحَنَا فَتَسَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ

تَقِيًّا

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَبَ لَكِ غُلَمًا

ذَكِيًّا

قَالَتْ أَنِّي يَكُونُ لِيْ غُلَمٌ وَلَمْ يَمْسِسْنِيْ بَشَرٌ وَلَمْ

أَلْكُ بَغَيًّا

قَالَ كَذِلِكَ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيْنُ وَلَنْ جَعَلَهُ آيَةً

إِنَّمَا وَرَحْمَةً مِنِّي وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا

فَخَلَقَهُ فَاتَّخَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ

يَلَيْتَنِي مِتْ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا

فَنَادَهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْرِزِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ

تَحْتَكَ سَرِيًّا

وَهُرِيًّا إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقَطُ عَلَيْكَ رُطْبًا

جَنِيًّا

۲۶۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھہر دی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز گلام نہیں کروں گی۔

۲۷۔ پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

۲۸۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بد کار تھی۔

۲۹۔ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

۳۰۔ بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

۳۱۔ اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

۳۲۔ اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سر کش و بد بخت نہیں بنایا۔

۳۳۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مردی گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

۳۴۔ یہ مریم کے بیٹے عیلی ہیں اور یہ سچی بات ہے جس

فُلْكٍ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِيْ عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرَ أَحَدًا فَقُولِيْ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيَا ۲۱

فَأَتَثْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَمْرِيْمُ لَقَدْ جِئْتِ

شَيْئًا فَرِيَا ۲۲

يَا خَاتَهُرُوْنَ مَا كَانَ أَبُوْلِهُ امْرًا سُوِّيْ وَ مَا كَانَتْ

أُمُّكِ بَغِيَا ۲۳

فَأَشَارَتُ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ

فِي الْمَهْدِ صَبِيَا ۲۴

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ أَتَقْرَبَ إِلَيْهِ الْكِتَبَ وَ جَعَلَنِي

نَبِيَا ۲۵

وَ جَعَلَنِي مُبَرَّكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَ أَوْصَنِي

بِالصَّلَاوَةِ وَالرَّكُوْنَةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۲۶

وَبَرَّأْ بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَارًا شَقِيَا ۲۷

وَالسَّلَمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلْدَتُ وَ يَوْمَ أَمْوْتُ وَ يَوْمَ

أَبْعَثُ حَيًّا ۲۸

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

میں لوگ شک کرتے ہیں۔

۳۵۔ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ اور بیٹک اللہ ہی میر اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

۳۷۔ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

۳۸۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سنے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گر اہی میں ہیں۔

۳۹۔ اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۴۰۔ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بنتے ہیں ان کے وارث ہونگے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹا ہو گا۔

۴۱۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیٹک وہ نہایت سچ تھے پیغمبر تھے۔

۴۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوچھتے ہیں جو نہ سین اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

يَمْتَرُونَ

۲۵ مَا كَانَ بِلِهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ لِسُبْحَنَهُ إِذَا قَضَى

۲۵ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

۲۶ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّنَا وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ

۲۷ فَأَخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلّذِينَ

۲۸ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ

۲۹ أَسْمُعُ بِهِمْ وَأَبْصِرُ يَوْمَ يَأْتُونَا لَكِنْ

۳۰ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

۳۱ وَأَنْذِرُهُمْ يَوْمَ الْحُسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي

۳۲ خَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

۳۳ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا

يُرْجَعُونَ

۳۴ وَإِذْ ذُكْرٌ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ هُنَّا كَانَ صِدِّيقًا

نَّيَّارًا

۳۵ إِذْ قَالَ لِإِبْرَاهِيمَ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

۳۶ يُبَصِّرُ وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْئًا

۳۳۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

۳۴۔ ابا شیطان کی پوجانہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

۳۵۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

۳۶۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبدوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

۳۷۔ ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

۳۸۔ اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے سوا پکار کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

۳۹۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحق اور اسحق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

۴۰۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

۴۵۔ اور کتاب میں موٹی کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے

یَا أَبَتِ إِنِّيْ قَدْ جَاءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ

فَأَتَيْتُهُ أَهْدِكَ صَرَاطًا سَوِيًّا ۲۳

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَنَ إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ

لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۲۴

يَا أَبَتِ إِنِّيْ أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابًا مِنَ الرَّحْمَنِ

فَتَكُونَ لِلشَّيْطَنِ وَلِيًّا ۲۵

قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنِ الْهَتَّىِ يَأْبِرِهِمُ لَمْ يَنْلَمْ

تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَكَ وَاهْبُرْنَيْ مَلِيًّا ۲۶

قَالَ سَلَّمُ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ إِنَّهُ كَانَ

بِحَفِيًّا ۲۷

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَادْعُوا

رَبِّيْ عَسَى الَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۲۸

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَهَبَنَا لَهُ اسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلَّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۲۹

وَهَبَنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

صِدْقِ عَلِيًّا ۳۰

وَادْكُرْ فِي الْكِتَبِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَ

بر گزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

۵۲۔ اور ہم نے انکو طور کی داہتی طرف سے پکارا اور با تین
کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

۵۳۔ اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر بن کر
عطایا۔

۵۴۔ اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے
پچے اور رسول تھے نبی تھے۔

۵۵۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے
تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

۵۶۔ اور کتاب میں اوریں کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت
پچے تھے نبی تھے۔

۵۷۔ اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھایا تھا۔

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے
فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے
جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتنی میں سوار کیا اور ابراہیم اور
یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم
نے ہدایت دی اور جنہیں بر گزیدہ کیا۔ جب ان کے
سامنے ہماری آئیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر
پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

۵۹۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے
جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے
پیچے لگ گئے۔ سو عنقریب انکو گر اہی کی سزا ملے گی۔

کَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٦﴾

وَ نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَ قَرْبَنَهُ

نَبِيًّا ﴿٥٢﴾

وَ وَهَبَنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا آخَاهُ هُرُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكُوٰةِ وَ كَانَ

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَبِ إِدْرِیسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّیقًا

نَبِيًّا ﴿٥٦﴾

وَ رَفَعْنَهُ مَكَانًا عَلَيْهَا ﴿٥٧﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ مِنْ

ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَ مِنْ حَلْنَامَعَ نُوْحَ وَ مِنْ ذُرِّيَّةِ

إِبْرَاهِيمَ وَ اسْرَاءِيلَ وَ مِنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا إِذَا

تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَ بُكَيًّا ﴿٥٨﴾

فَلَفَّ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفُ أَصَابُوا الصَّلَاةَ وَ

اتَّبَعُوا الشَّهَوَتِ فَسُوْفَ يَلْقَوْنَ غَيَّاً ﴿٥٩﴾

۶۰۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکا ذر انتصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکوکاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

۶۲۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

۶۳۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پر ہیز گار ہو گا۔

۶۴۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

۶۵۔ یعنی آسان اور زیین کا اور جوان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلام کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

۶۶۔ اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

۶۷۔ کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

۶۸۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں گے

۱۹۔ **إِلَّا مَنْ تَابَ وَأَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ**

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۲۰

۲۱۔ **جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَةً**

بِالْغَيْبِ إِلَهٌ كَانَ وَعْدُهُ مَاتُّيَّا ۲۱

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَيْمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ

فِيهَا بُكْرَةٌ وَعَشِيَّا ۲۲

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ

تَقِيَّا ۲۳

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا أَبَيَّنَ أَيْدِيْنَا وَمَا

خَلَقْنَا وَمَا أَبَيَّنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيَّا ۲۴

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيَّنَهُمَا فَأَعْبُدُهُ

وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هُلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيَّا ۲۵

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ عَإِذَا مَا مِتْ لَسَوْفَ أُخْرِجَ

حَيَّا ۲۶

أَوْ لَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ

يَكُ شَيْئًا ۲۷

فَوَرَبِّكَ لَنْحُشْرَنَّهُمْ وَالشَّيْطَنُ شُمْ لَنْحُضَرَنَّهُمْ

اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھنٹوں پر گرے ہوئے ہوں گے۔

۲۹۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو ہٹھیخ نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے۔

۳۰۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لاکن ہیں۔

۳۱۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اس پر گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور مقرر ہے۔

۳۲۔ پھر ہم پر ہیز گاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھنٹوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۳۳۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آئیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے ابھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

۳۴۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ بٹھ اور نمود و نماش میں کہیں اچھے تھے۔

۳۵۔ کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن اسکو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيَّا ۲۸

ثُمَّ لَنَذِّعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيَعَةٍ آيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَىٰ

الرَّحْمَنِ عِتِيَّا ۲۹

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيَّا

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتَّمًا

مَقْضِيَّا ۳۰

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا

جِثِيَّا ۳۱

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِلَّذِينَ أَمْنَوْا لَا أُفْرِيقُنِّي خَيْرٌ مَقَامًا وَ

أَحْسَنُ نَدِيَّا ۳۲

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِينٍ هُمْ أَحْسَنُ

أَثَاثًا وَ رِعَيَا ۳۳

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْهُ الرَّحْمَنُ

مَدَّا هُنَّ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَ

إِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ مَكَانًا وَ

أَضْعَفُ جُنَدًا ۳۴

۶۷۔ اور جو لوگ ہدایت یا بہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

۷۷۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آئیوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

۷۸۔ کیا اس نے غیب کی خبر پاپی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

۷۹۔ ہر گز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

۸۰۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

۸۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبد بنانے لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

۸۲۔ ہر گز نہیں وہ معبد ان باطل انکی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب اکساتے رہتے ہیں۔

۸۴۔ تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

۸۵۔ جس روز ہم پر ہیز گاروں کو رحمٰن کے سامنے بطور مہماں جمع کریں گے۔

وَ يَرِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَ الْبَقِيَّةُ

الصِّلْحُتُ حَيْرٌ عِنْدَ رِبِّكَ ثَوَابًا وَ حَيْرٌ مَرَدًا ۲۷

أَفَرَعِيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاِيْتِنَا وَ قَالَ لَا وَتَيْنَ مَالًا وَ

وَلَدًا ۲۸

أَطْلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۲۹

كَلَّا طَ سَنَكُتُبُ مَا يَقُولُ وَ نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ

مَدًا ۳۰

وَ نَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَ يَا تِيْنَا فَرَدًا ۳۱

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَلِهَةً تِيْكُونُوا لَهُمْ

عِزًا ۳۲

كَلَّا طَ سَيَكُفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

ضِدًا ۳۳

الَّمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيْطَيْنَ عَلَى الْكُفَرِيْنَ

تَوَزُّهُمْ أَزَّا ۳۴

فَلَا تَعَجَّلْ عَلَيْهِمْ طَ إِنَّمَا نَعْدُ لَهُمْ عَدًا ۳۵

يَوْمَ نَخْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَ فَدًا ۳۶

۸۶۔ اور گناہ گاروں کو دوزخ کی طرف بیا سے ہانک لے جائیں گے۔

۸۷۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

۸۸۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

۸۹۔ ایسا کہنے والو یہ تو تم برمی بات زبان پر لاتے ہو۔

۹۰۔ قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

۹۱۔ کہ انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

۹۲۔ اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

۹۳۔ ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے رو برو بطور بندہ ہی آئے گا۔

۹۴۔ اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

۹۵۔ اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

۹۷۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنانکر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پر ہیز گاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑا الہوں کو ڈر سنا دو۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرَدًا ۸۶

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۸۷

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۸۸

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۸۹

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرُنَ مِنْهُ وَتُنَشَّقُ الْأَرْضُ

وَتَخِرُّ الْجِبَانُ هَذَا ۹۰

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۹۱

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَخِذَ وَلَدًا ۹۲

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَتِيَ الرَّحْمَنِ

عَبْدًا ۹۳

لَقَدْ أَحْصَمْهُ وَعَدَهُمْ عَدَدًا ۹۴

وَكُلُّهُمْ أَتِيَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرَدًا ۹۵

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ سَيَجْعَلُ

لَهُمُ الرَّحْمَنُ وَدًا ۹۶

فَإِنَّمَا يَسِّرُنَّهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ

تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَدًا ۹۷

۹۸۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۚ هَلْ تُحِسْنُ
مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزَاءٍ ۚ

رکوعاتھا۸

۲۵ سُورَةُ طَه مَكْيَّةٌ

آیاتھا ۱۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طہ۔

۲۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

۳۔ مگر ہر اس شخص کی نیسحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

۴۔ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اوپرے اوپرے آسمان بنائے۔

۵۔ یعنی رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

۶۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

۷۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

۸۔ اللہ وہ معبود برقن ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام ابھی ہیں۔

۹۔ اور کیا تمہیں موئی کے حال کی خبر ملی ہے۔

۱۰۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھروالوں سے کہا

۱۔ مَا آنَزَنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۚ

۲۔ إِلَّا تَذَكِّرَةً لِمَنْ يَخْشِي ۚ

۳۔ تَنْزِيلًا مِنْ خَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَىٰ ۚ

۴۔ الْرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوْى ۚ

۵۔ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

۶۔ وَمَا تَحْتَ التَّرَىٰ ۚ

۷۔ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهَ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۚ

۸۔ أَللَّهُ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ طَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

۹۔ وَهَلْ أَتَسَكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۚ

۱۰۔ إِذْرَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا الْعَلِيَّةَ ۚ

کہ تم یہاں ٹھہر دو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاوں یا آگ کے مقام سے اپنارستہ معلوم کر سکوں۔

۱۱۔ پھر جب وہ وہاں پہنچ تو آواز آئی کہ اے موٹی۔

۱۲۔ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جو تے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طوی میں ہو۔

۱۳۔ اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

۱۴۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

۱۵۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

۱۶۔ تجویں شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

۱۷۔ اور اے موٹی یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

۱۸۔ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کی فائدے ہیں۔

۱۹۔ فرمایا کہ موٹی اسے زمین پر ڈال دو۔

۲۰۔ تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکاک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

۱۱۔ اتیکمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدَى

۱۲۔ فَلَمَّا آتَتْهَا نُودِيَ يَمُوسَى

۱۳۔ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاحْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ

۱۴۔ الْمُقَدَّسِ طُوَّى

۱۵۔ وَأَنَا أَخْتَرُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحَى

۱۶۔ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمْ

۱۷۔ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

۱۸۔ إِنَّ السَّاعَةَ أَتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيَهَا لِتُجْزِي كُلُّ

۱۹۔ نَفْسٌ بِمَا تَسْعَى

۲۰۔ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ

۲۱۔ هَوْهُهُ فَتَرْدُدِي

۲۲۔ وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمُوسَى

۲۳۔ قَالَ هَيَ عَصَمَى أَتَوْكُؤْ عَلَيْهَا وَ أَهْشُ بِهَا عَلَى

۲۴۔ غَنَمِي وَ لِي فِيهَا مَارِبُ أُخْرَى

۲۵۔ قَالَ الْقِهَا يَمُوسَى

۲۶۔ فَأَلْقَهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى

۲۱۔ فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

۲۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبalo کو وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دیکھتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

۲۳۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۲۵۔ کہاے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دے۔

۲۶۔ اور میرا کام آسان کر دے۔

۲۷۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

۲۸۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

۲۹۔ اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرم۔

۳۰۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

۳۱۔ اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

۳۲۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

۳۳۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

۳۴۔ اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

۳۵۔ تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخْفُ سَنْعِيْدُهَا سِيرَتَهَا

الْأُولَى ۲۱

وَ اضْسُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ

غَيْرِ سَوَاءِ أَيْةً أُخْرَى ۲۲

لِنُرِيَكَ مِنْ أَيْتَنَا الْكُبْرَى ۲۳

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۲۴

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۲۵

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۲۶

وَاحْلُلْ عُقْدَةَ مِنْ لِسَانِي ۲۷

يَفْقَهُوا قَوْلِي ۲۸

وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ۲۹

هَرُونَ أَخِي ۳۰

اَشْدُدْ بِهَ أَزْرِي ۳۱

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۳۲

كَنْسِبِحَكَ كَشِيرًا ۳۳

وَنَذْكُرْكَ كَشِيرًا ۳۴

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَابِصِيرًا ۳۵

- ۳۶۔ فرمایا۔ موئی تھاری دعا قبول کی گئی۔
- ۳۷۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔
- ۳۸۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔
- ۳۹۔ وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موئی کو صندوق میں رکھو پھر اس صندوق کو دریا میں ڈالو تو دریا اسکو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور موئی میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پروردش پاؤ۔
- ۴۰۔ جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو پالے پو سے۔ تو اس طریق سے ہم نے تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کی بار آزمائش کی۔ پھر تم کی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موئی تم ایک اندازے پر آ پہنچ۔
- ۴۱۔ اور میں نے تم کو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔
- ۴۲۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔
- ۴۳۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔
- ۴۴۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔
- ۴۵۔ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

قَالَ قَدْ أُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يِمُوسِى

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى

إِذْ أُوْحَيْنَا إِلَيْكَ مَا يُوْحَى

أَنِ اقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْدِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلَيُلْقِهِ

الْيَمِّ بِالسَّاحِلِ يَا خُذْهُ عَدُوُّكِ وَعَدُوُّكَ وَالْقَيْتُ

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّيْ وَلَتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِيْ

إِذْ تَمَشِّي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدْكُمْ عَلَى مَنْ

يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَكَ إِلَيْكَ كَمْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

تَخْرَنَهُ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَيْنَكَ مِنَ الْغَمِّ وَ

فَتَنَّكَ فُتُونًا فَلَيُثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدَيْنَهُ

شُمَّ جُعْتَ عَلَى قَدَارِ يِمُوسِى

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ

إِذْهَبْ أَنْتَ وَأَخْوْلَكَ بِأَيْتِيْ وَلَا تَنِيَا فِي ذَكْرِيْ

إِذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى

فَقُولَالَهُ قَوْلَالَيْنَا لَعَلَهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى

قَالَ رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ

يَطْغَى

۳۶۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرمت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

۳۷۔ اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی ہو۔

۳۸۔ ہماری طرف یہ وہی آئی ہے کہ جو بھٹکائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

۳۹۔ غرض مولیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ مولیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

۴۰۔ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل و صورت بخشی پھر را د کھائی۔

۴۱۔ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

۴۲۔ فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

۴۳۔ وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کر فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنادیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

۴۴۔ کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چ راؤ۔ بیشک ان بالوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى

فَأُتِيهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولًا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي

إِسْرَآءِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَكَ بِأَيَّةٍ مِنْ

رَبِّكَ وَالسَّلَمُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَبَ وَ

تَوَلَّ

قَالَ فَمَنْ رَبْكُمَا يَمُوسِى

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ

هَدَى

قَالَ فَمَا بَأْلُ الْقُرُونِ الْأُولَى

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا

يَنْسَى

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ

فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَا

بِهِ أَرْوَاجَامِنْ نَبَاتٍ شَتِّي

كُلُّوا وَارْعُوا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذِكَرٍ لَا يُنْتَ

لَاوِي النُّهَى

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تمکو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکنذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

۷۵۔ کہنے لگا کہ موٹی کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

۵۸۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

۵۹۔ موٹی نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زنیت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔

۶۰۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

۶۱۔ موٹی نے ان جادو گروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہو گی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نام را درہا۔

۶۲۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

۶۳۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادو گروں پیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔

۶۴۔ تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ،

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا

خُرِجْكُمْ تَارِةً أُخْرَى ۝

وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ أَيْتَنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ أَبَى ۝

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرٍ كَ

يُمُوسِي ۝

فَلَنَّا تَيَّنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُنَّ وَ لَا آتَ مَكَانًا سُوَى ۝

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الْزِيْنَةِ وَ أَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ

ضُحَى ۝

فَتَوَلَّ فِرْعَوْنٌ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۝

قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

فَيُسِحِّكُمْ بِعَذَابٍ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ۝

فَتَنَازَ عَوَا أَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا الْنَّجْوَى ۝

قَالُوا إِنْ هَذِنِ لَسِحْرٍ يُرِيدُنِ آنْ يُخْرِجُكُمْ

مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيقِكُمْ

الْمُشْلِ ۝

فَأَجِبْعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اعْتُوْ صَفَّا وَ قَدْ أَفْلَحَ

الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى

٢٣

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا آنْ تُلْقِي وَ إِمَّا آنْ نَكُونَ أَوْ

مَنْ أَلْقَى

٢٤

قَالَ بَلْ أَلْقَوْا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِّيَّهُمْ يُخَيَّلُ

إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيَفَةً مُّوسَى

قُلْنَا لَا تَخْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى

٢٥

وَ أَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا

صَنَعُوا كَيْدُ سَحِيرٍ وَ لَا يُفْلِئُ السَّاجِرُ حَيْثُ

أَتَى

٢٦

فَأَلْقَى السَّحْرَةُ سُجَّدًا قَالُوا أَمَّنَا بِرَبِّ هَرُونَ وَ

مُوسَى

٢٧

قَالَ أَمْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ آنْ أَذَنَ نَكُومْ إِنَّهُ

نَكِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السَّحْرَ فَلَا قَطْعَنَ

أَيْدِيَكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَ لَا صِلَبَتَكُمْ

فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَ لَتَعْلَمُنَ آئِنَا أَشَدُ عَذَابًا وَ

آبَقُ

٢٨

آج جو غالب رہا ہی کامیاب ہوا۔

۲۵۔ جادو گر بولے کہ موئی یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

۲۶۔ موئی نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یا کیا ایک انکی رسیاں اور لاثھیاں موئی کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

۲۷۔ اس وقت موئی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

۲۸۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلکہ تم ہی غالب رہو گے۔

۲۹۔ اور جو چیز یعنی لامگی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈالو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو وہ نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادو گروں کے ہتھیڑے ہیں اور جادو گر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہو گا۔

۳۰۔ اس پر جادو گر سجدے میں گرپڑے کہنے لگے کہ ہم موئی اور ہارون کے پورا دگا پر ایمان لائے۔

۳۱۔ فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ میشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کٹوادوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سوی چڑھوادوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا اعذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

۲۷۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

۲۸۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

۲۹۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہ گار ہو کر آئے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ بچے گا۔

۳۰۔ اور جو اسکے رو برو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

۳۱۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے بااغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدله ہے جو پاک ہوا۔

۳۲۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی ٹھیکی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنادو پھر تم کونہ فرعون کے آپڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ذرہ۔

۳۳۔ پھر فرعون نے اپنے شکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجودوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبودیا۔

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ
الَّذِي فَطَرَنَا فَأَقْضِي مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي
هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ط

إِنَّا أَمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَا وَ مَا
أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ وَّ
آبُقُى

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا
يَمُوتُ فِيهَا وَ لَا يَحْيَى ط

وَ مَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّلِحَاتِ فَأُولَئِكَ
لَهُمُ الدَّارَجَاتُ الْعُلُى ط

جَنَّتُ عَدُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ
فِيهَا وَذِلِكَ جَرَأُوا مِنْ تَزَّرُّ ط

وَ لَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى لَمَّا آتَنَا أَسْرِ بِعَادِي
فَأَضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبْسَأْ لَا تَخُفْ دَرَّكًا

وَ لَا تَخَشِي ط
فَأَتَبَعَهُمْ فَرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا

غَشِيَهُمْ ط

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنَ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى

۲۹

۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

۸۰۔ اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے بجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلوانی نازل کیا۔

۸۱۔ اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دیں ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غصب نازل ہو گا اور جس پر میرا غصب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

۸۲۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔

۸۳۔ اور اے مولیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

۸۴۔ کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

۸۵۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انکو بہ کار دیا ہے۔

۸۶۔ اور مولیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غصب نازل ہو۔ اور اس

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ عَدُوٍّ كُمْ وَ
وَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمْ

الْمَنَّ وَالسَّلْوَى

كُلُّوَا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغُوا فِيهِ
فَيَحِلُّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيُّ وَمَنْ يَحْلِلُ عَلَيْهِ
غَضَبِيُّ فَقَدْ هَوْيَ

وَلَا يُّلْغَفَّارُ لِتَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

اَهْتَدَى

وَمَا آتَجَلَكَ حَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَى

قَالَ هُمُ اُولَاءِ عَلَىٰ أَثْرِيٍ وَسَعِدْتُ إِلَيْكَ رَبِّ

لِتَرْضِي

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمْ

السَّامِرِيُّ

فَرَجَعَ مُوسَى إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضِبَانَ أَسِفًاً قَالَ

يَقُولُ اللَّمَّا يَعْدُكُمْ رَبُّكُمْ وَعُدَا حَسَنَا ۝ أَفَطَالَ

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ

لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

۸۸۔ تو اس نے انکے لئے ایک پھرٹا بنا دیا یعنی ایک بے جان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معمود ہے اور یہی مولیٰ کا معمود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔

۸۹۔ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگوں کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

۹۱۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک مولیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوچھا پر قائم رہیں گے۔

۹۲۔ پھر مولیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کسی چیز نے روکا تھا۔

۹۳۔ یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچے چلے آؤ جلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

۹۴۔ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے

غَضْبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِيٌ

۸۷

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَكِنَّا

حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَنَّهَا

فَكَذَلِكَ الْقَوْمُ السَّامِرِيُّ

۸۸

فَأَخْرَجَ رَبُّهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَذَا

۸۹

إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ

لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

۹۰

وَلَقَدْ قَالَ رَبُّهُمْ هَرُونُ مِنْ قَبْلٍ يَقُولُ إِنَّمَا

فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَ

أَطِيعُوا أَمْرِي

۹۱

قَالُوا لَنَّنَبْرَحَ عَلَيْهِ أَعْكِفُينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا

مُوسَىٰ

۹۲

قَالَ يَهْرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلَّوْا

۹۳

الَّا تَتَّبِعُنِ افْعَصِيَّتْ أَمْرِي

قَالَ يَبْنُؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي

۹۴

مَذْكُورٌ

خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَقْتَ بَيْنَ بَنِيَّ إِسْرَآءِيلَ وَلَمْ

تَرْقُبْ قَوْلِيٌّ ٩٣

قَالَ فَمَا حَطَبْكَ يَسَامِرِيٌّ ٩٤

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْصَةً

مِنْ أَثْرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلْتُ لِي

نَفْسِيٌّ ٩٥

قَالَ فَأَذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا

مِسَاسٌ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَيَّ

إِلَهِكَ الَّذِي ظَلَتْ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنَحْرِقَنَّهُ ثُمَّ

لَنَسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ٩٦

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ

شَيْءٍ عِلْمًا ٩٧

كَذَلِكَ نَقْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ

أَتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا ذَكْرًا ٩٨

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

وِزْرًا ٩٩

خَلِدِيْنَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ١٠٠

باؤں کو نہ کپڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

٩٥۔ موئی نے فرمایا کہ اے سامری تیر آ کیا حال ہے؟

٩٦۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پاسے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اسکو بچھرے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

٩٧۔ موئی نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا ہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے مل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوچھا تو جما ہو اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

٩٨۔ تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

٩٩۔ اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

١٠٠۔ جو شخص اس سے منہ بچیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

١٠١۔ ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا ہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روزا کے لئے برا ہو گا۔

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

۱۰۳۔ تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

۱۰۴۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

۱۰۵۔ اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہلوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر کھیر دے گا۔

۱۰۶۔ پھر زمین کو ہمارا میدان کر چھوڑے گا۔

۱۰۷۔ جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

۱۰۸۔ اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

۱۰۹۔ اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔

۱۱۰۔ جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

۱۱۱۔ اور اس زندہ و قائم کے رو برو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نام را درہا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَخْشُرُ الْمُجْرِمِينَ

يَوْمَ إِذْ رُقَّا ۱۰۲

يَتَخَافَّوْنَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَّيْشْمُ إِلَّا عَشْرًا ۱۰۳

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْشَلُهُمْ طَرِيقَةً

إِنْ لَّيْشْمُ إِلَّا يَوْمًا ۱۰۴

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

نَسْفًا ۱۰۵

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفَصَفَا ۱۰۶

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَ لَا أَمْتًا ۱۰۷

يَوْمَ إِذْ يَتَبَعَّونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَ خَشَعَتِ

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْعَ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

يَوْمَ إِذِ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاَةُ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ

الرَّحْمَنُ وَ رَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۱۰۹

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيطُونَ

بِهِ عِلْمًا ۱۱۰

وَ عَنَتِ الْوُجُودُ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ وَ قَدْحَابَ مَنْ

حَمَلَ ظُلْمًا ۱۱۱

۱۱۲۔ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکونہ
ظلماً کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

۱۱۳۔ اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے
اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں تاکہ
لوگ پر ہیز گار بینیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

۱۱۴۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالیٰ قدر ہے۔ اور قرآن کی
وہی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے
سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو
کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

۱۱۵۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول
گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔

۱۱۶۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابليس نے انکار
کیا۔

۱۱۷۔ اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی
کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلا
دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

۱۱۸۔ یہاں تمکو یہ آسانیش ہے کہ نہ بھوک رہونے نگے۔

۱۱۹۔ اور یہ کہ نہ پیاس سے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

۱۲۰۔ پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ
آدم بھلا میں تمکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا
باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّلَاحِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ

ظُلْمًا وَلَا هَضْسَأًا ۱۱۲

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ صَرَفْنَا فِيهِ مِنْ
الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۱۱۳

فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَ قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ ۱۱۴

عِلْمًا ۱۱۵

وَلَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَتَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ ۱۱۶

لَهُ عَزْمًا ۱۱۷

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا
إِبْلِيسُ أَبِي ۱۱۸

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوُّ لَكَ وَ لِنَزَّلْنَاكَ فَلَا

يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقِي ۱۱۹

إِنَّ لَكَ إِلَّا تَحْوِعَ فِيهَا وَ لَا تَعْرِي ۱۲۰

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَئُ فِيهَا وَ لَا تَضْحَى ۱۲۱

فَوَسَوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَنُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدْلُكَ

عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٌ لَّا يَبْلِي ۱۲۲

۱۲۱۔ سودنوں نے اس درخت کا پھل کھالیا تو ان پر اُنکی شر مگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

۱۲۲۔ پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

۱۲۳۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

۱۲۴۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی نگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے انداھا کر کے اٹھائیں گے۔

۱۲۵۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے انداھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا جاتا تھا۔

۱۲۶۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

۱۲۷۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بد لہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

۱۲۸۔ تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر کچے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

فَأَكَلَّا مِنْهَا فَبَدَأْتُ لَهُمَا سَوَّا تُهْمَاء وَ طَفِقَا

يَخْصِفُ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصَى آدُمْ

رَبَّهُ فَغَوَى

ثُمَّ اجْتَبَهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدَى

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِيَعْضُ

عَدُوٌ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْيٌ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ

هُدَائِي فَلَا يَضُلُّ وَ لَا يَشْقُى

وَ مَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذُكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا

وَ نَخْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْلَى

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيَّ أَعْلَى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيرًا

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتَنِكَ أَيْتُنَا فَنَسِيَتَهَا وَ كَذَلِكَ

الْيَوْمَ تُنْسَى

وَ كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْ بِأَيْتِ رَبِّهِ

وَ لَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقَى

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

يَمْشُونَ فِي مَسِكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّاُولَى

النُّهُى

وَلَوْلَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ زِيَامًا وَأَجَلٌ

مُسَمٌّ

۱۲۹

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَيَرِبُّهُمْ دِرِّيْكَ قَبْلَ

طُلُوْعَ الشَّسْسِ وَ قَبْلَ غُرُوبِهَاٌ وَ مِنْ أَنَّاَيِ

الَّيْلِ فَسَبِّيْهُ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضِيٰ

وَلَا تَمْدَنَ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

مِنْهُمْ زَهْرَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَ

رِزْقُ رَبِّكَ حَيْرُوْهُ أَبْقِيٰ

وَأُمُرُّ أَهْلَكَ بِالصَّلْوَةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكُ

رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلَّتَّقُوْيِ

وَقَالُوا لَوْلَا يَا تِينَا بِأَيَّةٍ مِنْ رَبِّهِ أَوْ لَمْ تَأْتِهِمْ

بِيَنَّةٌ مَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَىٰ

وَلَوْا نَآ أَهْلَكْنُهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعُمْ أَيْتِكَ

مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزِيٰ

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنْ أَهْتَدَىٰ

۱۲۹۔ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزاے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر رہے چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

۱۳۰۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمد کیا کرو اور رات کی کچھ گھریلوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۱۳۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقوی کا ہے۔

۱۳۳۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

۱۳۴۔ اور اگر ہم انکو پیغمبر کے سچیتے سے پیش کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوہ نے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

۱۳۵۔ کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر ہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف را پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۲۔ انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیتے ہوئے سنتے ہیں۔

۳۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے با تین کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

۴۔ پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جوبات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سنتے والا ہے جانے والا ہے۔

۵۔ بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان با تین ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنالیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

۶۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنانے کر بھیجے جتنا

۱۱۲ اَقْتَرَبَ لِلّٰٰسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ

۱۱۳ مُعْرِضُونَ

۱۱۴ مَا يَأْتِيْهِمْ مِنْ ذُكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٌ إِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

۱۱۵ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ

۱۱۶ لَاهِيَّةٌ قُلُوبُهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجْوَى ۚ الَّذِيْنَ

۱۱۷ ظَلَمُوا ۚ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَفَتَأْتُوْنَ

۱۱۸ السِّحْرَ وَ أَنْتُمْ تُبَصِّرُوْنَ

۱۱۹ قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ

۱۲۰ السَّمِيعُ الْعَلِيُّمُ

۱۲۱ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ

۱۲۲ شَاعِرٌ ۚ فَلِيَأْتِنَا بِأَيَّةٍ كَمَا أَرْسَلَ الْأَوْلُوْنَ

۱۲۳ مَا أَمْنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَهَا أَفَهُمْ

۱۲۴ يُؤْمِنُوْنَ

۱۲۵ وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ

طرف ہم وہی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے
ہیں ان سے پوچھ لو۔

۸۔ اور ہم نے اسکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ
کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

۹۔ پھر ہم نے اسکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو انکو اور
جسکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک
کر دیا۔

۱۰۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس
میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

۱۱۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو خالم تھیں پیش ڈالا اور
اسکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

۱۲۔ جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس
سے بھاگنے۔

۱۳۔ مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسانی
کرتے تھے اسکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاہد تم
سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

۱۴۔ کہنے لگے ہائے شامت پیشک ہم خالم تھے۔

۱۵۔ تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
انکو کھیقی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بھاگ کر ڈھیر کر
 دیا۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان
 دونوں کے درمیان ہے اس کو کھلیل تماشے کے لئے پیدا
 نہیں کیا۔

فَسَأْلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۲۷

وَ مَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ مَا

كَانُوا خَلِدِينَ ۲۸

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَ مَنْ نَشَاءَ وَ

أَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۲۹

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُ كُمْ ۖ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ۳۰

وَ كُمْ قَصَّنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَ أَنْشَأْنَا

بَعْدَهَا قَوْمًا أَخَرِينَ ۳۱

فَلَمَّا آتَحْسُوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۳۲

لَا تَرْكُضُوا وَ ارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفُتُمْ فِيهِ وَ

مَسِكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسَلِّمُونَ ۳۳

قَالُوا يَوْمَنَا إِنَّا كُنَّا ظَلِمِينَ ۳۴

فَأَزَّا إِلَّتِلْكَ دَعْوَهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

حَمِدِينَ ۳۵

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

لَعِيْنَ ۳۶

۷۱۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنالیتے۔

۷۲۔ نہیں بلکہ ہم پچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

۷۳۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جوز میں میں ہیں سب اسی کامال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ آلتاتے ہیں۔

۷۴۔ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے ہیں نہ چھمٹتے ہیں۔

۷۵۔ بھالوگوں نے جوز میں کی چیزوں سے بعض کو معبدوں بنالیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

۷۶۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبدوں ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

۷۷۔ وہ جو کام کرتا ہے اسکی پر شش نہیں ہو گی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پر شش ہو گی۔

۷۸۔ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبدوں بنانے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغیر ہوئے ہیں۔ اسکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۷۹۔ اور جو پیغیر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی طرف یہی وہی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبد نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا کرتا ہے وہ پاک ہے اس

لَوْأَرَدَنَا آنَ نَتَّخِذَ لَهُوَ الَّاتِخْذَنُهُ مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنْ

كُنَّا فِعِيلُونَ ۲۶

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَعُهُ فَإِذَا هُوَ

رَاهِقٌ وَكُمُ الْوَيْلُ هِمَّا تَصِفُونَ ۲۷

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۲۸

يُسَبِّحُونَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتَرُونَ ۲۹

أَمْ اتَّخَذُوا إِلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۳۰

لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَ تَأْفِيْلَهُ فَسُبْحَنَ

اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۳۱

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۳۲

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ إِلِهَةً قُلْ هَاتُوا

بُرْهَانُكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعَيْ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلَيْ بَلْ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ لِلْحَقِّ فَهُمْ مُعَرِّضُونَ ۳۳

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِيَ

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۳۴

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ عَبَادُ

کے نہ پیٹا ہے نہ میں بلکہ جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے پیٹاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔

۲۷۔ اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ جو کچھ اسکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اسکی بیت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبد ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزادیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزادیا کرتے ہیں۔

۳۰۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنا کیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

اہل اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

۳۱۔ اور آسمان کو محفوظ چیت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۳۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۳۳۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بیانے دوام

لَا يَسْتَقُونَ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِآمِرٍ يَعْمَلُونَ ٢٧

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُونَ لِلّٰهِ لِمَنِ ارْتَضَى وَ هُمْ مِنْ خَشِيتِهِ

وَ مَنْ يَقُلُّ مِنْهُمْ إِنِّي إِلٰهٌ مِنْ دُوْنِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيَهُ

جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّلِيمِينَ ٢٩

أَوْ لَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتِ وَ الْأَرْضَ

كَانَتَا رَتْقًا فَقَطَنَهُمَا وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلًّا

شَيْءٍ حَتَّىٰ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ٣٠

وَ جَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَسْيِدَ بِهِمْ وَ

جَعَلْنَا فِيهَا جَاجًا سُبْلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٣١

وَ جَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَ هُمْ عَنْ

أَيْتِهَا مُعْرِضُونَ ٣٢

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ الْيَلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ

الْقَمَرَ كُلًّا فِي فَلَكٍ يَسْبِحُونَ ٣٣

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلَدَ أَفَإِنْ مِتَّ

فَهُمُ الْخَلِدُوْنَ

٢٣

كُلُّ نَفْسٍ ذَآيْقَةُ الْمَوْتِ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ

الْخَيْرِ فِتْنَةٌ وَ إِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ

٢٤

وَإِذَا رَأَكُوا لَهُمْ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُوْنَكَ إِلَّا هُرْوَا

أَهْذَا الَّذِي يَذْكُرُ الْهَتَّكُمْ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ

هُمْ كَفَرُوْنَ

٢٥

خُلُقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُوْرِيْكُمْ أَيْتَى فَلَا

تَسْتَعْجِلُوْنَ

٢٦

وَيَقُولُوْنَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ

وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَ لَا هُمْ

يُنْصَرُوْنَ

٢٧

بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

رَدَهَا وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ

٢٨

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِيْعَ بِرُوْسِلِ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِيْعُوْنَ

قُلْ مَنْ يَكُلُّهُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ

٢٩

نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

۳۶۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔

۳۷۔ انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤ گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

۳۹۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آگ کرو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مدد گار ہو گا۔

۴۰۔ بلکہ قیامت ان پر یا کیا آ واقع ہو گی۔ اور اسکے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔

۴۲۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون تمہاری

خناقت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۳۳۔ کیا ہمارے سوا اکے اور معبد ہیں کہ انکو مصائب سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد توکر ہی نہیں سکتیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت ہو گی۔

۳۴۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور اکے باپ دادا کو متنع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں انکی عمریں بسر ہو گنیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

۳۵۔ کہو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبردار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔

۳۶۔ اور اگر انکو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچ تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گناہ گار تھے۔

۳۷۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

۳۸۔ اور ہم نے موٹی اور ہاروں کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سرتاپاروشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیز گاروں کے لئے۔

۳۹۔ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ

۳۳۔ اَمَّرَّهُمُ الٰهَةُ تَمَنَّعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا لَا يَسْتَطِيْعُونَ

۳۴۔ نَصَرَ اَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحِبُونَ

۳۵۔ بَلْ مَتَّعْنَا هَوْلَاءِ وَ اَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَائَ عَلَيْهِمْ

۳۶۔ الْعُمُرُ طَ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَأْتَیٰ اَلْأَرْضَ تَنْقُصُهَا مِنْ

۳۷۔ اَطْرَافِهَا طَ اَفَهُمُ الْغُلَبُونَ

۳۸۔ قُلْ اِنَّا اُنذِرْكُمْ بِالْوَحْيٍ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُ

۳۹۔ اَللُّعَاءُ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ

۴۰۔ وَ لَئِنْ مَسْتُهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابٍ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ

۴۱۔ يَوْيِلَنَا اِنَّا كُنَّا ظَلِمِيْنَ

۴۲۔ وَ نَصَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا

۴۳۔ تُظْلِمُ نَفْسٌ شَيْعَاً طَ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ

۴۴۔ حَرَدِلَ اَتَيَنَا بِهَا طَ وَكَفَى بِنَا حَسِيْبِيْنَ

۴۵۔ وَ لَقَدْ اَتَيَنَا مُوسَى وَ هَرُونَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَاءً وَ

۴۶۔ ذَكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ

۴۷۔ اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

۴۸۔ مُشْفِقُوْنَ

٥٠۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

٥١۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم اکنے حال سے واقف تھے۔

٥٢۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جنکی پرستش پر تم لوگ جے ہوئے ہو۔

٥٣۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

٥٤۔ ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

٥٥۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو یا ہم سے کھلیل کی باتیں کرتے ہو۔

٥٦۔ ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا مقابل ہوں۔

٥٧۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

٥٨۔ پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کوئہ توڑاتا کہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

٥٩۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبَرَّكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ

مُنْكِرُونَ

وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهِ

عَلِيمِينَ

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

أَنْتُمْ لَهَا تَعْكِفُونَ

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِيْدِيْنَ

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ أَبَاءُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنِ

قَالُوا أَجْعَلْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ الْلَّعِيْنَ

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّلْوَتِ وَ الْأَرْضِ الَّذِي

فَطَرَهُنَّ وَ أَنَا عَلَى ذِكْرِكُمْ مِنَ الشَّهِيْدِيْنَ

وَ تَالِلِهِ لَا كِيْدَنَ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوْلُوا

مُدْبِرِيْنَ

فَعَلَهُمْ جُذْدًا إِلَّا كَيْرًا لَهُمْ لَعَلَهُمْ إِلَيْهِ

يَرْجِعُونَ

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِالْهَيْتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ

الظَّلِيْمِيْنَ

۲۰۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جو ان کو انکا ذکر کرتے ہوئے سنائے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

۲۱۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاوتا کہ وہ گواہ رہیں۔

۲۲۔ جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلایہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟

۲۳۔ ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھو لو۔

۲۴۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

۲۵۔ پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

۲۶۔ ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوچھتے ہو جونہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

۲۷۔ تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوچھتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۲۸۔ تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا ہے تو اسکو جلا ڈالا اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

۲۹۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَتَّى يَدْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ط

قَالُوا فَأَتُوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَدَّهُمْ

يَشْهَدُونَ ٢١

قَالُوا إَنَّنَّا فَعَلْنَا هَذَا بِالْهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ط

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُوْهُمْ إِنْ كَانُوا

يَنْطِقُونَ ٢٣

فَرَجَعُوا إِلَيْ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمْ

الظَّالِمُونَ ٢٤

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُؤُسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هُوَ لَاءُ

يَنْطِقُونَ ٢٥

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ط

أَفِّ تَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ٢٧

قَالُوا حَرَقُوهُ وَأَنْصُرُوا إِلَهَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

فَعِلِيْدُونَ ٢٨

قُلْنَا يَنَارٌ كُوْنٰ بَرَدًا وَسَلَمًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ط

۱۰۔ ان لوگوں نے براتوان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

۱۱۔ اور ابراہیم اور لوط کو اس سر زمین کی طرف بچا کالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

۱۲۔ اور ہم نے ابراہیم کو سخت عطا کئے۔ اور اسکے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا۔

۱۳۔ اور ہم نے انکو پیشو ابنا�ا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

۱۴۔ اور لوط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشنا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا کالا بیشک وہ برسے اور بد کردار لوگ تھے۔

۱۵۔ اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

۱۶۔ اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی گھبرائی سے نجات دی۔

۱۷۔ اور جو لوگ ہماری آئیوں کی تکنیک کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

۱۸۔ اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٣٥﴾

وَنَجَيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

لِلْعَلَمِينَ ﴿٣٦﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلَّا

جَعَلْنَا صَلِحِينَ ﴿٣٧﴾

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا

إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ

الزَّكُوٰةِ وَكَانُوا لَنَا عِبَادِينَ ﴿٣٨﴾

وَلُوطًا أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَيْنَاهُ مِنْ

الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخُبَيْثَ إِنَّهُمْ كَانُوا

قَوْمًا سُوٰءٍ فَسِيقِينَ ﴿٣٩﴾

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّلِحِينَ ﴿٤٠﴾

وَنُوحاً أَذْنَادِي مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَيْنَاهُ

وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرِبِ الْعَظِيمِ ﴿٤١﴾

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيْتَنَا إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا سُوٰءٍ فَأَخْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٢﴾

وَدَاؤَدَ وَسُلَيْمَنَ إِذْ يَحْكُمِنِ فِي الْحَرَثِ إِذْ نَفَشَتْ

حیثیت کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چکنیں اور اسے روندگی تھیں اور ہم اسکے فیصلے کے گواہ تھے۔

۷۹۔ تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤ د کا مسخر کر دیا تھا کہ اسکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

۸۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تمکو شکر گزار ہونا چاہیے۔

۸۱۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو اسکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام کی طرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

۸۲۔ اور بڑے بڑے جنات کو بھی اسکے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض اسکے لئے غوطہ خوری کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم اسکے نامہ بان تھے۔

۸۳۔ اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۸۴۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے اسکے ساتھ اتنے ہی اور بخشنے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔

۸۵۔ اور اسماعیل اور اوریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ

فِيْهِ خَنْمُ الْقَوْمٍ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَهِدِيْنَ ۝

فَفَهَمْنَا سُلَيْمَنَ وَكُلَّا أَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَ

سَخَرْنَا مَعَ دَاؤَدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحُنَ وَالْطَّيْرَ وَكُنَّا

فُعِلِيْدِيْنَ ۝

وَعَلَمْنَا صَنْعَةَ لَبُوْسٍ تَكُمْ لِتُعْصِنَكُمْ مِنْ

بَاسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَكِرُوْنَ ۝

وَلِسُلَيْمَنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةَ تَجْرِيْ بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِمِيْنَ ۝

وَمِنَ الشَّيْطَيْنِ مَنْ يَعْوُصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُوْنَ

عَمَلًا دُونَ ذِلْكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِيْنَ ۝

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَنِيَ الْفُرُّ وَأَنْتَ

أَرْحَمُ الْرَّحِيْمِيْنَ ۝

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْنَاهُ

أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعْهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذَكْرِي

لِلْعَبِدِيْنَ ۝

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيْسَ وَذَالْكِفْلِ كُلُّ مِنْ

سب صبر کرنے والے تھے۔

۸۶۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کا رہتھے۔

۸۷۔ اور مجھلی والے پیغمبر یعنی یوس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندر ہیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سو اکوئی معبد نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں قصور و اربوں۔

۸۸۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

۸۹۔ اور زکر کیا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلانہ چھوڑ اور تو توسب سے بہتر وارث ہے۔

۹۰۔ تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو بھی بخشنے اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

۹۱۔ اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا۔

۹۲۔ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

۹۳۔ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

۸۲ وَأَدْخِلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ

۸۳ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَأَنْهَى اللَّهُ أَنَّ نَّقْدَرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلْمِتِ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

۸۴ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

۸۵ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذِلِكَ

۸۶ نُّجِيَ الْمُؤْمِنِينَ

۸۷ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرُدُّا وَأَنْتَ

۸۸ حَمِيدُ الْوَرِثِينَ

۸۹ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى وَأَصْلَحْنَا لَهُ

۹۰ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخُنُورِ وَ

۹۱ يَدْعُونَنَارَ غَبَّاً وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِعِينَ

۹۲ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرِجَاهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ

۹۳ رُوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَلَمِينَ

۹۴ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَّاِحِدَةٌ وَّأَنَا رَبُّكُمْ

۹۵ فَاعْبُدُونِ

۹۶ وَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَجُوْنَ

۹۷۔ اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکی کوشش را بیگان نہیں جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

۹۸۔ اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کرجوں کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

۹۹۔ یہاں تک کہ یا ہوج اور ماجوہ کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آرہے ہوں۔

۱۰۰۔ اور قیامت کا سپا وعده قریب آجائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

۱۰۱۔ کافر و اس روز تم اور جتنی تم اللہ کے سو اعماض کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہو کر ہو گے۔

۱۰۲۔ اگر یہ لوگ در حقیقت معبدوں ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۳۔ وہاں انکو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

۱۰۴۔ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

۱۰۵۔ یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّلَاحِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا

كُفَّارَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا لَهُ لَكَتِبُونَ ۹۳

وَ حَرَمٌ عَلَىٰ قَرِيْةٍ أَهْلَكْنَاهَا آنَّهُمْ لَا

يَرْجِعُونَ ۹۴

حَتَّىٰ إِذَا فُتَحَتْ يَأْجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ وَ هُمْ مِنْ كُلِّ

حَدَابٍ يَنْسِلُونَ ۹۵

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاهِيْصَةٌ أَبْصَارُ

الَّذِيْنَ كَفَرُواٰ يُوَلِّنَا قَدْ كُتَّابًا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا

بَلْ كُتَّابًا ظَلِيمِيْنَ ۹۶

إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصْبٌ جَهَنَّمَ

أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُوْنَ ۹۷

لَوْ كَانَ هَوْلَاءِ الِّهَةَ مَا وَرَدُوْهَاٰ وَ كُلُّ فِيهَا

خَلِدُوْنَ ۹۸

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ هُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۹۹

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقُتُ لَهُمْ مِنَ الْحُسْنَىٰ أُولَئِكَ

عَنْهَا مُبَعْدُوْنَ ۱۰۰

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَاٰ وَ هُمْ فِي مَا اسْتَهَتْ

جو کچھ ان کا بھی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۳۔ انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۱۰۴۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔

۱۰۵۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

۱۰۶۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکمتوں کی تبلیغ ہے۔

۱۰۷۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۸۔ کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ دھی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

۱۰۹۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الٰہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے۔

۱۱۰۔ جوبات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے۔

۱۱۱۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور

۱۰۲۔ آنفُسُهُمْ خَلِدُونَ

۱۰۳۔ لَا يَحْرُنُهُمْ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَسْلَقُهُمُ الْمَلَائِكَةُ

۱۰۴۔ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

۱۰۵۔ يَوْمَ نَطُوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجْلِ لِدُكْتُبِ

۱۰۶۔ كَمَا بَدَأْنَا آوَّلَ خَلْقٍ نُعِيَّدُهُ طَ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا

۱۰۷۔ كَمَا فَعَلِيْنَ

۱۰۸۔ وَ نَقْدُ كَتَبْنَا فِي النَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ آنَّ

۱۰۹۔ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّلَحُونَ

۱۱۰۔ إِنَّ فِي هَذَا الْبَلْغًا لِقَوْمٍ غَيْدِيْنَ

۱۱۱۔ وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَلَمِيْنَ

۱۱۲۔ قُلْ إِنَّمَا يُوحَى إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَهُنَّ

۱۱۳۔ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

۱۱۴۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ طَ وَإِنْ أَدْرِيَ

۱۱۵۔ أَقْرِبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَا تُوعَدُونَ

۱۱۶۔ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَنَّمَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا

۱۱۷۔ تَكُنُّمُونَ

۱۱۸۔ وَإِنْ أَدْرِيَ لَعَلَّهُ فِتْنَةً تَكُنْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

حیں ۱۱۱

ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

۱۱۲۔ پنجمر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ
فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اسی سے
ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَ رَبُّنَا الرَّحْمَنُ

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۱۱۲

دکوعاتہا ۱۰

۲۲ سورۃُ الْحَجَّ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۳

ایاتہا ۸۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک
حدا ثہ عظیم ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

شیء عظیم ۱

۲۔ اے خاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو
گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول
جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور
لوگ تجھ کو مد ہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مد ہوش نہیں
ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مد ہوش ہو رہے ہوں گے
بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذَهَّلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ

تَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ

سُكْرَى وَ مَا هُمْ بِسُكْرَى وَ نَكِنَ عَذَابَ اللَّهِ

شدید ۲

۳۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے
بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ

يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَنٍ مَرِيدٍ ۳

۴۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست
رکھے گا تو وہ اسکو مگراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا
رس تدھائے گا۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيْهِ

إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۴

۵۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثَ فَإِنَّا

تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدائیں میں سے پھر اس سے نطفہ بنانے کر۔ پھر اس سے خون کا لوٹھرا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنانے کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچ بنانے کا لئے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر میسہ بر ساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھر نے لگتی ہے اور طرح طرح کی باروں قیزیں اگاتی ہے۔

۶۔ ان قدر توں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

۸۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

۹۔ اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چھکائیں گے۔

۱۰۔ اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے

خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ

نَكْمٌ وَنُقْرٌ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَيْ آجَلٍ

مُسَئِّي ثُمَّ خُرِجْكُمْ طَفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشْدَاكُمْ

وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَيْ آرْذَلِ

الْعُرْمِ لَكَيْلًا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى

الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

اَهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ وَأَبْتَثَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٌ

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَأَنَّ السَّاعَةَ أَتِيَّةٌ لَا رَيْبَ فِيهَاٌ وَأَنَّ اللَّهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا

هُدًى وَلَا كِتَبٍ مُنِيرٍ

ثَانِي عَطِيفَهٖ لِيُضْلِلَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا

خِرْزٌ وَنَذِيقَهٖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُ يَدِكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۱۱۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچ تو اسکے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپرے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

۱۲۔ یہ اللہ کے سوالی کی چیز کو پکارتا ہے جونہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پر لے درجے کی گر اہی ہے۔

۱۳۔ بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جو کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برآ اور ایسا ساتھی بھی برآ۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں۔ کچھ نہ ک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھیے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے بدایت دیتا ہے۔

۱۰۔ لِلْعَبِيدِ

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَانَ بِهِ وَ إِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ أَنْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةَ

ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۖ

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَ مَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الْضَّلْلُ الْبَعِيدُ ۖ

يَدْعُوا لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لِئِسَّ الْمَوْلَى وَ لِئِسَ الْعَشِيرُ ۖ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتٍ تَحْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعُلُ

۱۱۔ مَا يُرِيدُ

مَنْ كَانَ يَظْنُنَ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَلَيَمْدُدْ بِسَبَبِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَيَقْطَعُ

فَلَيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۖ

وَ كَذِلِكَ أَنْزَلْنَاهُ أَيْتَ بَيْنَتٍ وَ إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

مَنْ يُرِيدُ ۖ

۷۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور تارہ پرست اور عیسائی اور موسیٰ اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند تارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۹۔ یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جتنا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

۱۰۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

۱۱۔ اور ان کے مارنے کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

۱۲۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کھا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصُّلَيْبِينَ وَالنَّصْرَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَانُ وَالشَّجَرُ وَاللَّوَآبُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۖ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۖ

السجدة

هُذِنِ خَصِّنِ اخْتَصَسُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابُ مِنْ نَارٍ يُصْبَبُ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۖ

۲۸

يُصَهِّرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۖ

وَلَهُمْ مَقَامُعُ مِنْ حَدِيدٍ ۖ

كُلَّمَا آرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمِّ

أُعِيدُوا فِيهَا وَذُو قُوَّا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۖ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہیں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔

۲۲۔ اور انکو اچھی بات کی طرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

۲۵۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کھروئی و کفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ پچھائیں گے۔

۲۶۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا۔

۲۷۔ اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دلبے دلبے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔

۲۸۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپاپوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا
مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا

حریر ۲۲

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوا إِلَى

صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۲۳

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً
الْعَاقِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدُ فِيهِ بِالْحَاجَةِ

بِظُلْمٍ نُذَقُهُ مِنْ حَذَابِ أَلَيْمٍ ۲۴

وَإِذْبَأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكُ بِ
شَيْئًا وَطَهَرْ بَيْتِي لِلطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِينَ وَ
الرَّكِعِ السُّجُودِ ۲۵

وَأَذْنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ

ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجَّ عَمِيقٍ ۲۶

لَيْشَهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

مَعْلُومٌ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۲۷

۲۹۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ کا طوف کریں۔

۳۰۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو ہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو ہم کی پلیدی سے پچھو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

۳۱۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور کی جگہ اڑا کر پھیلک دے۔

۳۲۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیز گاری سے ہے۔

۳۳۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

۳۴۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔

۳۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل

ثُمَّ لَيَقْضُوا تَفَشِّهِمْ وَلَيُوْفُوا نُذُورَهُمْ وَلَيَطَوَّفُوا

بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۲۹

ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ حَيْرُهُ
عِنْدَ رَبِّهِ وَأَحْلَتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا
يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۳۰

حُنَفَاءِ اللَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ
فَكَانَ مَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخَطَّفُهُ الطَّيْرُ أَوْ
تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۳۱

ذَلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَابَرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى

الْقُلُوبِ ۳۲

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ إِلَى آجَلٍ مُّسَيّرٍ ثُمَّ
مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۳۳

وَيُكْلِلُ أُمَّةً جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ
عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلَهُكُمْ
إِلَهٌ وَاحْدَدْلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۳۴

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجَلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ

ڈرجاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھاؤ اس طرح ہم نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۳۷۔ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدالے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔

۳۸۔ اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۹۔ جن مسلمانوں سے خواہنواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

۴۰۔ یہہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناقہ نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے

عَلَى مَا آصَابَهُمْ وَ الْمُقِيمِ الصَّلَاةُ وَ مِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۲۵

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا تَكُمْ مِنْ شَعَابِ اللَّهِ

تَكُمْ فِيهَا حَيْرٌ فَإِذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا

صَوَافٌ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَ

أَطْعُمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَ طَكَلِكَ سَخْرَنَاهَا

تَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۲۶

لَنْ يَئَالَ اللَّهَ كُوْمُهَا وَ لَا دِمَاءُهَا وَ لَا كِنْ يَئَالُهُ

الْتَّقْوَى مِنْكُمْ طَكَلِكَ سَخْرَهَا تَكُمْ لِتَكَبِّرُوا

اللَّهُ عَلَى مَا هَدَكُمْ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۲۷

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا

يُحِبُّ كُلَّ خَوَانِ كَفُورٍ ۲۸

أُذَنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلْمُوا وَ إِنَّ اللَّهَ لَا

عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۲۹

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍ إِلَّا أَنْ

يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَ لَوْلَا دَفْعَ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضُهُمْ

بِعَضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بَيْعٌ وَ صَلَوَتْ وَ

ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو انہیں ہے غالب ہے۔

۳۲۔ یہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انعام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۳۲۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و نمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھلاتے چکی ہیں۔

۳۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

۳۴۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موئی بھی تو جھلاتے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ساخت تھا۔

۳۵۔ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محفل ویران پڑے ہیں۔

۳۶۔ سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندر ہی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندر ہے ہو جاتے ہیں۔

مَسْجِدٌ يُذَكَّرٌ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَ لَيَنْصُرَنَ

اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌ عَزِيزٌ ۖ ۲۰

الَّذِينَ إِنْ مَكَنُّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

أَتُوا الزَّكُوَةَ وَ أَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَا عَنِ

الْمُنْكَرِ وَ بِلِهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۖ ۲۱

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكُمْ فَقَدْ كَذَّبُتُمْ بَلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَ

عَادٌ وَ شَوْمُودٌ ۖ ۲۲

وَ قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمُ لُوطٍ ۖ ۲۳

وَ أَصْحَابُ مَدْيَنَ وَ كُذَّابَ مُوسَى فَامْلَأْتُ

بِلْكُفَّارِينَ ثُمَّ أَخْذَتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۖ ۲۴

فَكَلِّيْنُ مِنْ قَرِيَةٍ أَهْلَكْتُهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ

خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَ بِعْرِ مُعَطَّلَةٍ وَ قَصْرٍ

مَشِيدٍ ۖ ۲۵

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ

يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا

تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَ لَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

الْمُسْدُورِ ۖ ۲۶

۷۔ اور یہ لوگ تم سے غذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کیخلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۹۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلمن کھلا خبر دار کرنے والا ہوں۔

۱۰۔ تجو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۱۱۔ اور جن لوگوں نے ہماری آئیوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی وہ اہل دوزخ ہیں۔

۱۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا گکر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آئیوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۳۔ غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔

بیشک غلام لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

۱۴۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَ إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَافِ سَنَةٌ هِمَّا تَعْدُونَ ۲۷

وَ كَائِنٌ مِنْ قَرِيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ

أَخَذْتُهَا وَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۲۸

قُلْ يَا يَاهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَّا كُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۲۹

فَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

رِزْقٌ كَرِيمٌ ۳۰

وَ الَّذِينَ سَعَوْا فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

الْجَحِيمِ ۳۱

وَ مَا آرَسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

إِذَا تَسْنَى الْقَى الشَّيْطَنُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسُخُ

اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتَهُ وَ

اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۳۲

لَيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَنُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَ إِنَّ

الظَّالِمِينَ لَفِي شَقَاقٍ بَعِيدٍ ۳۳

وَ لَيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے تو وہ اس پر ایمان لا سکیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۵۵۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبار ک دن کا عذاب ان پر آواقع ہو۔

۵۶۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

۷۵۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آئیوں کو جھلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مار گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

۵۹۔ وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جانے والا ہے بردبار ہے۔

۶۰۔ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایزادے جتنی ایزا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۚ وَ إِنَّ اللَّهَ لَهَادُ الَّذِينَ أَمَنُوا إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ

وَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ

عَقِيمٌ

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ نَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ

وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ

مَاتُوا لَيَرْزُقُنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَ إِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضُونَهُ ۚ وَ إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

حَلِيمٌ

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِإِشْتِيلِ مَا عُوْقَبَ بِهِ ثُمَّ بُغْيَ

عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌ غَفُورٌ

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوْلِحُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۖ وَ يُوْلِحُ

دن کورات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سنے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی بحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پاکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

۲۲۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سر سبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

۲۳۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل تائش ہے۔

۲۴۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتمیں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۲۵۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تمکو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا نا شکر ہے۔

۲۶۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پورا دگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۲۷۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٦﴾

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٧﴾

الَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصَبِّهُ

الْأَرْضَ مُخْرَرَةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ حَمِيرٌ ﴿٢٨﴾

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٩﴾

الَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَ

الْفُلُكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ يُمْسِكُ السَّمَاءَ

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالْتَّاسِ

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٠﴾

وَ هُوَ الَّذِي أَحْيَا كُمْ ثُمَّ يُمْتِكُمْ ثُمَّ

يُحْيِيْكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٣١﴾

يُكْلِلُ أُمَّةً جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا

يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَ ادْعُ إِلَيْ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى

هُدَىٰ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٢﴾

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

۲۹۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

۳۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اور یہ لوگ اللہ کے سو ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مدد گار نہیں ہو گا۔

۳۲۔ اور جب انکو ہماری صاف صاف آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آئیں پڑھ کو سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہدو کہ میں تمکو اس سے بھی بڑی چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بر امکان ہے۔

۳۳۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سو اپکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبد دونوں گنے گذرے ہیں۔

۲۹۔ اللہ یحکم بینکم یوم القيمة فيما کنتم

فیہ تختلفون ۲۹

۳۰۔ اللہ تعلم أن الله يعلم ما في السماء والأرض

إن ذلك في كتب إن ذلك على الله يسير ۳۰

۳۱۔ ويعبدون من دون الله مالهم ينزل به سلطانا

وما ليس لهم به علم وما للظالمين من

نصير ۳۱

۳۲۔ و إذا تسلى عليهم أيتنا بيئت تعرف في وجوده

الذين كفروا المنكر يكادون يسطون بالذين

يتسلون عليهم أيتنا قل أفالئكم بشر من

ذركم النار وعدها الله الذين كفروا و

بئس المصير ۳۲

۳۳۔ يا أيها الناس ضرب مثل فاستمعوا له

إن الذين تدعون من دون الله لن يخلقو

ذبابا ولو اجتمعوا له وإن يسلبهم الذباب

شيئا لا يستنقذوا منه ضعف الطالب و

المطلوب ۳۳

۳۷۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

۳۸۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۳۹۔ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۴۰۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پورا دگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کروتا کہ فلاح پاؤ۔

۴۱۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کروتا کہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانوں نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب دد گار ہے۔

۴۲۔ مَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

۴۳۔ أَلَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلِئَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ

۴۴۔ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

۴۵۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ

۴۶۔ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

۴۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِرْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

۴۸۔ رَبُّكُمْ وَافْعُلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۴۹۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَيْكُمْ

۵۰۔ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَةً

۵۱۔ أَبِيَّكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمِّكُمُ الْمُسْلِمِينَ لِمِنْ

۵۲۔ قَبْلُ وَفِي هَذَا لَيْكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ

۵۳۔ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَاقْتِسِمُوا

۵۴۔ الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

۵۵۔ مَوْلَكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

رکوعاتہا

۲۳ سورۃ المؤمنون مکیۃ

ایاتہا ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ پیش ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

۲۔ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

۳۔ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

۵۔ اور جو اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶۔ مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

۷۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۸۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

۹۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

۱۰۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۔ پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر کھا۔

۱۴۔ پھر ہم نے نطفے کا لو تھڑا بنایا۔ پھر لو تھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ٹڈیاں بنائیں پھر ٹڈیوں پر گوشت پوسٹ

چڑھایا پھر اسکونی صورت میں بنادیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ حَشِّعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ لِلرَّزْكَةِ فَعِلُّونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ۝

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

فَنِ ابْتَغِي وَرَآءَهُ ذِلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنِتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رُعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

أُولَئِكَ هُمُ الْوَرِثُونَ ۝

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ ۝

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلْلَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظِّمًا فَكَسَوْنَا الْعِظَمَ

كَحَمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ حَلْقًا أَخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ

أَحْسَنُ الْخَلِقِينَ ط

شُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَتُّوْنَ ط

شُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبَعْثُوْنَ ط

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فُوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ط وَ مَا

كُنَّا عِنِ الْخُلُقِ غَفِيلِينَ ط

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَائَةً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي

الْأَرْضِ ط وَإِنَّا عَلَى ذَهَابِهِ لَقَدِرُونَ ط

فَإِنْ شَاءَنَا لَكُمْ بِهِ جَنِّتٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَأَعْنَابٍ

لَكُمْ فِيهَا فَوَاسِكٌ كَثِيرَةٌ وَ مِنْهَا

تَأْكُلُونَ ط

وَشَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبِتُ بِالدُّهُنِ

وَصِبْغٌ لِلْأَكْلِينَ ط

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِي

بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ كَثِيرَةٌ وَ مِنْهَا

تَأْكُلُونَ ط

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلُكِ تُحَمِّلُونَ ط

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُوْمُ

۱۵۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

۱۶۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

۱۷۔ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

۱۸۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی بر سایا۔ پھر اسکو زمین میں ٹھہر ا دیا اور ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۲۰۔ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زینون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔

۲۱۔ اور تمہارے لئے چوپاپیوں میں بھی عبرت ہے کہ جو اسکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲۔ اور ان پر اور کشتوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے

ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

اَعْبُدُوا اللَّهَ مَا تَكُُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ اَفَلَّا

تَسْتَوْنَ

۲۲۔ اس پر انی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے انتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

فَقَالَ الْمُلُوُّا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا اِلَّا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لُّيْرِيدُ اُنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ

شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهِذَا فِيَ

اَبَا اِنَّا الْأَوَّلِينَ

۲۵۔ اس آدمی کو تودیو انگلی کا عارضہ ہے تو اسکے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

إِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

حِينٍ

۲۶۔ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔

۲۷۔ پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آپنے اور تونر پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نزاور مادہ دودو کشتی میں بھا لو اور اپنے گھروالوں کو بھی۔ سوائے انکے جتنی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

قَالَ رَبِّ اُنْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ

وَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَهُ اُمُّنَا وَفَارَ التَّنْسُورُ فَاسْلُكْ

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجِنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبِنِي فِي

الَّذِينَ ظَلَمُوا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ

وَقُلْ رَبِّ اَنْزَلْنِي مُنْزَلًا مُّبَرَّكًا وَ اَنْتَ خَيْرٌ

۲۸۔ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

۲۹۔ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ

الْمُنْذِرُ

اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۳۰۔ پیش کہ اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

۳۱۔ پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

۳۲۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبد نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۳۳۔ اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

۳۴۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھائٹ میں پڑ گئے۔

۳۵۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

۳۶۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

۳۷۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۲۹۔ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا مُبْتَدِلِينَ

۳۰۔ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنَانِ أَخَرِينَ

۳۱۔ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

۳۲۔ مَا كُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَقْوُنَ

۳۳۔ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا

۳۴۔ بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفُنَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا

۳۵۔ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

۳۶۔ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ

۳۷۔ وَ لَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا

۳۸۔ كَخِسِرُونَ

۳۹۔ أَيَعْدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَ عِظَامًا

۴۰۔ أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ

۴۱۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوَعَّدُونَ

۴۲۔ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاةُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا

۴۳۔ نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ

۳۸۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افtra کیا ہے اور ہم اسکو مانے والے نہیں۔

۳۹۔ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

۴۰۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پیشان ہو کر رہ جائیں گے۔

۴۱۔ آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آپکا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

۴۲۔ پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

۴۳۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۴۴۔ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور انکو داستانیں بنانے کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

۴۵۔ پھر ہم نے موئی اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

۴۶۔ یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

۴۷۔ کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔

۱۱۷۔ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَ مَا نَحْنُ

لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۲۸

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونِ ۲۹

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصِبُّنَ نَدِمِينَ ۳۰

فَأَخَذَتُهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُشَّاءً

فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّلِمِينَ ۳۱

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا أَخْرِيْنَ ۳۲

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۳۳

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلًا تَتَرَدَّ طَلَّمًا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا

كَذَبُوْهُ فَاتَّبَعُنَا بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَ جَعَلْنَاهُمْ

أَحَادِيثَ فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۴

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَ أَخَاهُ هُرُونَ ۳۵ بِأَيْتِنَا وَ

سُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۳۶

إِلَيْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِيْهِ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوا قَوْمًا

عَالِيْنَ ۳۷

فَقَالُوا أَنْوَمْنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا

عِبْدُوْنَ ۳۸

۴۸۔ تو ان لوگوں نے انکی تکنیک کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔

۴۹۔ اور ہم نے موئی کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ بدایت پائیں۔

۵۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں تھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

۵۱۔ اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں لکھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

۵۲۔ اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

۵۳۔ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

۵۴۔ تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

۵۵۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

۵۶۔ تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۷۵۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوج سے ڈرتے ہیں۔

۵۸۔ اور جو اپنے پروردگار کی آئیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۵۹۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

۶۰۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهَلَّكِينَ

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهَّ أَيَّةً وَأَوْيَنْهُمَا إِلَى

رَبُوَّةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

صَاحِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

وَإِنَّ هُذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ

فَاتَّقُونَ

فَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا

لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ

فَذَرَهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ

أَيَحْسَبُونَ أَنَّا نُمِدِّهِمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ

نُسَارِءُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ

وَالَّذِينَ هُمْ بِأَيْتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ

وَالَّذِينَ هُمْ يُؤْتُونَ مَا أَتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجْلَةٌ أَنَّهُمْ

سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۱۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

۲۲۔ اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق تجھ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۳۔ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفتت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لایا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

۲۵۔ آج مت چلا وہ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

۲۶۔ میری آئیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹھ پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

۲۷۔ ان سے سر کشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

۲۸۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

۲۹۔ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

۳۰۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ إِلَى رَبِّهِمْ رَجِعُونَ

۱۱۲۔ أُولَئِكَ يُسِرِّحُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سِقُونَ

۱۱۳۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَبٌ

۱۱۴۔ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۱۱۵۔ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ

۱۱۶۔ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ

۱۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتَرَفِّيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ

۱۱۸۔ يَجْرُونَ

۱۱۹۔ لَا تَجْعَلُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَ الْأَنْتَرَوْنَ

۱۲۰۔ قَدْ كَانَتْ أَيْتِيٌ تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ

۱۲۱۔ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ

۱۲۲۔ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سِرَا تَهْجُرُونَ

۱۲۳۔ أَفَلَمْ يَذَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ

۱۲۴۔ أَبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ

۱۲۵۔ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ

۱۲۶۔ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جَنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ

۱۲۷۔ أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ

۱۷۔ اور اگر معبد بر حق اُنکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جوان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے اُنکے پاس اُنکی نصیحت کی کتاب پہنچادی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۱۸۔ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۱۹۔ اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلا تے ہو۔

۲۰۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۲۱۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سر کشی پر اڑے رہیں اور جھکتے پھریں۔

۲۲۔ اور ہم نے انکو عذاب میں بھی کپڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

۲۳۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں نامید ہو گئے۔

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۲۵۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحُقْقَى أَهُوَ آءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّلَوَتُ وَ

الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ طَبْلُ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ

عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ۲۱

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا خَرَاجٌ رَّبِّكَ خَيْرٌ وَ هُوَ خَيْرٌ

الرَّازِقِينَ ۲۲

وَلَأَنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۲۳

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

لَنَكِبُونَ ۲۴

وَلَوْ رَجِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَّكُوْنُوا فِي

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۲۵

وَلَقَدْ أَخْذَنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَ

مَا يَتَضَرَّرُونَ ۲۶

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَأْبَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا

هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۲۷

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

الْأَفْدَةَ طَقْلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۲۸

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

٨٩ تَحْشِرُونَ

وَ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُمْيِتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الْيَوْمِ وَ

النَّهَارِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوْلُونَ ۖ

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا

لَمْ يَبْعُدُنَا ۖ

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَ أَبَاءُنَا هَذَا مِنْ قَبْلِ إِنْ هَذَا

إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۖ

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ

٨٩ تَعْلَمُونَ

سَيَقُولُونَ يَلِهٌ ۖ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۖ

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ۖ

سَيَقُولُونَ يَلِهٌ ۖ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۖ

قُلْ مَنْ بَيْدَهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُوَ يُحِيرُ وَ

لَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

سَيَقُولُونَ يَلِهٌ ۖ قُلْ فَإِنِّي تُسَحِّرُونَ ۖ

کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندگی بخت اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدل تے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

۸۱۔ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

۸۲۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

۸۳۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے اجی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۸۴۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کامال ہے۔

۸۵۔ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

۸۶۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

۸۷۔ پیساختہ کہدیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۸۸۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

۸۹۔ فوراً کہدیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

۹۰۔ بات یہ ہے کہ ہم نے اسکے پاس حق پہنچادیا ہے اور یہ جو بت پرستی کے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

۹۱۔ اللہ نے تو کسی کو اپنائیا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہو تا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۹۲۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ہٹھراتے ہیں اسکی شان اس سے بلند ہے۔

۹۳۔ اے بنی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

۹۴۔ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

۹۵۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

۹۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

۹۷۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۹۸۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

۹۹۔ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہہ گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

۱۰۰۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا وہ اسکے

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۖ

۹۱۔ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلِيٍّ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا

لَذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمُ عَلَىٰ

بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۖ

۹۲۔ عَلِمَ الرَّغِيبُ وَالشَّهَادَةِ فَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۖ

۹۳۔ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِينَ مَا يُوَعَّدُونَ ۖ

۹۴۔ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۖ

۹۵۔ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعْدُهُمْ لَقَدْرُونَ ۖ

۹۶۔ إِذْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّعَةَ طَنَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

۹۷۔ يَصِفُونَ ۖ

۹۸۔ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَرَّتِ الشَّيْطَينِ ۖ

۹۹۔ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ ۖ

۱۰۰۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

۱۰۱۔ ارْجِعُونِ ۖ

۱۰۲۔ لَعَلَّيٌّ أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا طَإِنَّهَا كَلِمَةٌ

۱۰۳۔ هُوَ قَائِلُهَا طَ وَمِنْ وَرَآءِهِمْ بَرَزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ

چیچھے بُرخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے کا تو نہ تو ان میں قرابیتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

۱۰۲۔ تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

۱۰۳۔ اور جن کے بوجھ بہکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۰۴۔ آگ اُنکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

۱۰۵۔ کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم تو انکو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم سختی غالب آگی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

۱۰۷۔ اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

۱۰۸۔ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور بجھ سے بات نہ کرو۔

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرم اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۰۔ تو تم ان سے تم سخن کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے

يُبَعْثُونَ

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَ

لَا يَتَسَاءَلُونَ

فَنْ شُقِّلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَمَنْ حَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ حُلِّدُونَ

تَلْفُحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا لَكِلُّهُونَ

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتَى تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

تُكَذِّبُونَ

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبْتُ عَلَيْنَا شِقَوْتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا

ضَالِّينَ

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَلِمُونَ

قَالَ اخْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا أَمَنَا

فَأَغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّى أَنْسُوكُمْ ذُكْرِي وَ كُنْتُمْ

چیچے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے بھی کیا کرتے تھے۔

۱۱۱۔ آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

۱۱۲۔ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

۱۱۳۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

۱۱۴۔ اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہو تو۔

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

۱۱۶۔ تو اللہ جو چاپا دشah ہے اسکی شان اس سے اوپھی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ کریم کا مالک ہے۔

۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبدوں کو پکارتا ہے جس کی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۱۸۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور توبہ سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

۱۱۰۔ مِنْهُمْ تَضَعُكُونَ

إِنِّي جَرِيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُواٰ لَأَنَّهُمْ هُمْ

۱۱۱۔ الْفَآئِزُونَ

قُلَّ كَمْ لَيْشْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَادَ سِنِينَ

قَالُوا لَيْشْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسُئَلَ

۱۱۲۔ الْعَادِيْنَ

قُلْ إِنْ لَيْشْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

۱۱۳۔ تَعْلَمُونَ

أَفَخَسِبْتُمْ أَنَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا

۱۱۴۔ لَا تُرْجِعُونَ

فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

۱۱۵۔ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِئُ

۱۱۶۔ الْكَفَرُونَ

وَقُلْ رَبِّ اخْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ

رکوعاتھا

۱۰۲ سورۃ النُّورِ مَدَنِیَّۃٌ

آیاتھا ۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اسکے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آئیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

۲۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب انکی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سودرے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

۳۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے۔

۴۔ اور جو لوگ پر ہیز گار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو اکو اسی درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکدار ہیں۔

۵۔ ہاں جو اسکے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

سُورَةُ آنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَهَا وَآنْزَلْنَا فِيهَا آيَتٍ

بَيْنَتِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

مِائَةَ جَلْدَةٍ ۝ وَلَا تَأْخُذُكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝

لِيَشَهَدُ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۝

الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانِي أَوْ مُشْرِكٌ ۝ وَ حُرِّمَ

ذُلِّكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةٍ

شَهَدَاءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَنِيْنَ جَلْدَةً ۝ وَلَا تَقْبِلُوا

لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ﴿٦٥﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذُلِّكَ وَ أَصْلَحُوا ۝ فَإِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٦﴾

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیٹک وہ سچا ہے۔

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

۸۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات مال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیٹک یہ جھوٹا ہے۔

۹۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

۱۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔

۱۱۔ جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اسکو اپنے حق میں برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اسکے لئے اتنا وباں ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اسکو بڑا عذاب ہو گا۔

۱۲۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلمن کھلا بہتان ہے۔

وَ الَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجُهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّدِيقِينَ

وَ الْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ

الْكُذَبِينَ

وَ يَدْرَءُهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكُذَبِينَ

وَ الْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ

الصَّدِيقِينَ

وَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ أَنَّ اللَّهَ

تَوَّابٌ حَكِيمٌ

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْأَفْكَ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا

تَحْسِبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ يُكَلِّ

أَمْرِيٌّ مِنْهُمْ مَا كُتِبَ مِنَ الْإِثْمِ وَ الَّذِي

تَوَلَّ كِبْرَةٌ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتُ

بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَ قَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ



۱۳۔ یہ بہتان لگنے والے اپنی بات کی تصدیق کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ توجہ یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

۱۴۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اسکی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

۱۵۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

۱۶۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پرورد گار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

۱۷۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

۱۸۔ اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آئیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۹۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بد کاری کی خبر پھیلے انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو کیا

لَوْلَا جَاءُوكُمْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ فَإِذْلَمْ يَأْتُوكُمْ

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ۲۳

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ لَمَسْكُمْ فِي مَا أَفْضَلُمْ فِيهِ عَذَابٌ

عَظِيمٌ ۲۴

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيْنَا ۲۵ وَ

هُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۲۶

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ

نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۲۷ سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

يَعْظُمُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِيَشْلِهَ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۲۸

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۲۹

إِنَّ الَّذِينَ مُجْهُونَ أَنْ تَشْيَعَ الْفَاجِشَةُ فِي الَّذِينَ

أَمْنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۳۰

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ



پچھنہ ہوتا مگروہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

۲۱۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور بے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا ہے جانے والا ہے۔

۲۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور در گذر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۳۔ جو لوگ پر ہیز گار اور بے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بد کاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور انکو سخت عذاب ہو گا۔

۲۴۔ یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

۲۵۔ اس دن اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک بد لہ دے گا اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوطَ الشَّيْطَنِ
وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوطَ الشَّيْطَنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ مَا
نَّا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُرِيَ مَنْ

يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

وَلَا يَأْتِي لَوْلَا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ
يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمُسْكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَيَعْفُوا وَلَيَصْفَحُوا ۖ أَلَا تُحِبُّونَ
أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ
الْمُؤْمِنَاتِ لَعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

يَوْمَ تَشَهَّدُ عَلَيْهِمُ الْسِنَتُهُمْ ۖ وَأَيْدِيهِمْ ۖ وَ
أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

يَوْمَ إِذْ يُوَفَّى هُمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقُّ ۖ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ
اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشنش اور نیک روزی ہے۔

۲۷۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوادو سرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور انکو سلام کئے بغیر داخل نہ ہو کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

۲۸۔ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاہ تو جب تک تمکو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

۲۹۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جسمیں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۳۰۔ مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ اسکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں

۱۰۷
اَخْيِيشْتُ لِلْخَيِيشِينَ وَالْخَيِيشُونَ لِلْخَيِيشِتِ وَ

الْطَّيِبُتُ لِلْطَّيِبِينَ وَالْطَّيِبُونَ لِلْطَّيِبَتِ

۱۰۸
اُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ هَمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

۱۰۹
كَرِيمٌ

۱۱۰
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

۱۱۱
بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسْلِمُوا عَلَى أَهْلِهَا

۱۱۲
ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

۱۱۳
۱۱۳
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا آَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى

۱۱۴
يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ أْرْجِعُوا فَإِذْ جِعْوا

۱۱۵
۱۱۵
هُوَ أَرْبَعُ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

۱۱۶
۱۱۶
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

۱۱۷
۱۱۷
مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاءٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

۱۱۸
۱۱۸
تُبَدِّلُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

۱۱۹
۱۱۹
قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضُبُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا

۱۲۰
۱۲۰
فُرُوجُهُمْ ذُلِكَ أَرْبَعُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا

۱۲۱
۱۲۱
يَصْنَعُونَ

۱۲۲
۱۲۲
وَ قُلْ لِلْمُؤْمِنَتِ يَغْضُبْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَ

پنجی رکھا کریں اور اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھیجوں اور بھانجوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لوڈی غلاموں کے سوانیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پر دے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سلکھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مو منسوب اللہ کے آگے تو بہ کرو تاکہ فلاج پاؤ۔

۳۲۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لوڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جانے والا ہے۔

۳۳۔ اور جنکو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت یعنی مال دیکر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کرو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشتا ہے اس میں سے

يَحْفَظُنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبَدِّيْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا

ظَهَرَ مِنْهَا وَلَيَضُرِّبِنَ بِحُمْرِهِنَ عَلَى جِيُوبِهِنَ

وَلَا يُبَدِّيْنَ زِينَتَهُنَ إِلَّا لِبَعْوَلَتِهِنَ أَوْ

أَبَاءِهِنَ أَوْ أَبَاءَ بَعْوَلَتِهِنَ أَوْ أَبْنَاءِهِنَ أَوْ أَبْنَاءَ

بَعْوَلَتِهِنَ أَوْ أَخْوَانِهِنَ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَ أَوْ بَنِي

أَخْوَاتِهِنَ أَوْ نِسَاءِهِنَ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَ

أَوْ التَّبِعِيْنَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ

الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهِرُوا عَلَى حَوْرَتِ النِّسَاءِ

وَلَا يَضُرِّبِنَ بِأَرْجُلِهِنَ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ

زِينَتِهِنَ وَ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا آيَةٌ

الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفَلِّحُونَ

وَ أَنْكِحُوا الْأَيَامِيِّ مِنْكُمْ وَ الصَّالِحِيْنَ مِنْ

عِبَادِكُمْ وَ إِمَامِكُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيْهِمْ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ طَ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

وَ لَيْسَتْعِفِي الَّذِيْنَ لَا يَحْدُوْنَ نِكَاحًا حَتَّىٰ

يُعْنِيْهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ طَ وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُونَ

الْكِتَابَ هِمَّ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ

انکو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدا میں رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو انکو مجبور کرے گا تو ان بیچاریوں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۲۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں انکی خبریں اور پہیز گاروں کے لئے نصیحت۔

۳۵۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسکے نور کی مثالی کی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا ساچکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ شرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۶۔ وہ قندیل ان گھروں میں ہے جنکے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح و شام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۝ وَ أَتُوْمُ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي أَتَكُمْ ۝ وَ لَا تُكْرِهُوْ فَتَيْتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ ۝ إِنَّ رَدَنَ تَحَصَّنَا لِتَبَتَّغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَ مَنْ يُكْرِهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ ۝

غَفُورٌ رَّحِيمٌ

وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ أَيْتٍ مُّبَيِّنٍ ۝ وَ مَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلُوا مِنْ قَبْلِكُمْ ۝ وَ مَوْعِظَةً

لِّلْمُتَّقِينَ

الَّلَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكُوٰةٍ ۝ فِيهَا مِصْبَارٌ ۝ الْمِصْبَارُ فِي زُجَاجَةٍ ۝ الْزُّجَاجَةُ كَانَهَا كَوْكِبُ دُرِّيٍّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ ۝ مُدْرَكَةٌ زَيْتُونَةٌ لَا شَرْقِيَّةٌ وَ لَا غَرْبِيَّةٌ ۝ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَ لَوْلَمْ تَمَسَّسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۝ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۝ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرُ فِيهَا أَسْمَهُ ۝

يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَابِلِ

۳۷۔ ایسے لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوادگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبرائٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اور چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

۳۸۔ تاکہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدله دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا فرمائے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا سے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

۴۰۔ یا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گھرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اسکے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہو اجب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جسکو اللہ روشنی نہ دے اسکو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر چھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

۴۲۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے

رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهُمْ تِجَارَةٌ وَ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكُوْةِ لَا يَخَافُونَ يَوْمًا

تَتَقَدَّبُ فِيْهِ الْقُلُوبُ وَ الْأَبْصَارُ

لِيَجْزِيْهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ

فَضْلِهِ ۖ وَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٌ بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ

الظَّمَانُ مَاءٌ طَحْنٌ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ

وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوْلَهُ حِسَابٌ ۖ وَ اللَّهُ سَرِيعٌ

الْحِسَابُ

أَوْ كَظُلْمِتٍ فِي بَحْرٍ لَّبِيٍّ يَغْشُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ

مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ طُلُمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ

بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ حِيَدَةً لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا ۖ وَ مَنْ لَمْ

يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَالَّهُ مِنْ نُورٍ

اللَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّبُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَ الطَّيْرُ صَفَّتٌ طُلُمْتُ كُلُّ قَدْعَلَمَ صَلَاتَهُ وَ

تَسِيْحَةٌ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

وَ يَلِهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَيَّ اللَّهِ

المصیر

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۲۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انکو تہ بڑھاتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچھے لئے جاتی ہے۔

۳۳۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

۳۴۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے پیش اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۵۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۳۶۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اسکے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

۳۴۔ اللہ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلْلِهِ وَ يُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ يَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقَهُ يَذَاهِبُ بِالْأَبْصَارِ

۳۵۔ يُقْدِلُ اللَّهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعْبَرَةً

۳۶۔ لِأُولِي الْأَبْصَارِ وَ اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فِينَهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۳۷۔ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَتِ مُبَيِّنَاتٍ وَ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ

۳۸۔ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَ يَقُولُونَ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالرَّسُولِ وَ أَطْعَنَا ثُمَّ يَتَوَلَّ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ مَا أُولَئِكَ

۳۹۔ بِالْمُؤْمِنِينَ

۳۸۔ اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلا یا جاتا ہے تاکہ پیغمبر ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

۳۹۔ اور اگر انکو حق ملتا ہو تو اسکی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

۴۰۔ کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ بیک میں بیں یا انکو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

۴۱۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۴۲۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اس کا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۴۳۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۴۴۔ کہدو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو یہ حارستہ پالو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۲۸

وَإِنْ يَكُنْ لَّهُمْ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۲۹

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ أَرْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ
يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ طَبْلُ أُولَئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ ۳۰

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ

رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَ

أَطَعْنَا طَوْأْلِيْكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۳۱

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقَهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَارِزُونَ ۳۲

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَهَا أَيْمَانِهِمْ لَيْنُ أَمْرَتُهُمْ

لِيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَعْرُوفَةً إِنَّ

اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۳۳

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلُّوا

فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حِيلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حِيلَتُمْ طَ

إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا طَ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

دینا ہے۔

۵۵۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انکو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پاندار کرے گا اور خوف کے بعد انکو امن بخشنے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بد کردار ہیں۔

۵۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۷۵۔ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمکو زمین میں مغلوب کر دیں گے ان کا مٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۵۸۔ مومنو تمہارے باندھی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرا عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پر دے کے ہیں انکے آگے پچھے یعنی دوسرے وقت میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کا ج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا عالم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

الْبَلَغُ الْمِيْنُ

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

الصَّلَحَتِ لَيَسْتَخِلْفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

أَسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ

دِيْنَهُمُ الَّذِي أَرْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَطِيعُوا

الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَ

مَأْوَهُمُ النَّارُ وَلِيَسَ السَّصِيرُ

يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

مِنْكُمْ ثَلَثٌ مَرَّتٌ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ

حِيْنَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ

صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَثٌ عَوْرَتٌ لَكُمْ لَيْسَ

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوْفُونَ

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

نَكْمُ الْآيَتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلْمَ فَلَيَسْتَأْذِنُوا

كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ نَكْمُ أَيْتِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا

فَلَيَسْ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضْعُنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

مُتَبَرِّجَتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

لَيَسْ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا

عَلَى الْمُرِيْضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى آنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ

بِيُوْتِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ أَبَائِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ أَمْهَاتِكُمْ أَوْ

بِيُوْتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ أَخْوَتِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ

أَعْمَامِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ عَمَّتِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ

أَخْوَابِكُمْ أَوْ بِيُوْتِ خَلِيلِكُمْ أَوْ مَا مَلَحَّتُمْ

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ لَيَسْ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بِيُوْتًا

۵۹۔ اور جب تمہارے لڑکے بانغ ہو جائیں تو انکو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۰۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جنکو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے ایتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۱۔ نہ تو انہیں پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بھار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماوں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے پچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماووں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھروں والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَّكَةً

طَيِّبَةً طَكْذِيلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ تَكُُمُ الْأَيَّاتِ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿٦﴾

۶۲۔ مومن توہہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور اسکے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشش والا ہے مہربان ہے۔

۶۳۔ مومنو پیغمبر کے پارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو پکانے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ ائکے حکم کی خالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

۶۴۔ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

يَسْتَأْذِنُوْهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

لِبَعْضٍ شَانِهِمْ فَأُذْنُ لَمْنُ شِعْتَ مِنْهُمْ وَ

اسْتَغْفِرِ لَهُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ

بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ

مِنْكُمْ لَوْاً ۚ فَلْيَعْذِرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةً أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧﴾

أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيَنَسِّعُهُمْ

بِمَا عَمِلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٨﴾

رکوعاتھا۔

۲۵ سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

ایاتھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہر بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ وہ ذات بہت ہی بارکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

۲۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو پیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

۳۔ اور لوگوں نے اسکے سوا اور معبد بنانے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرتا انکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

۴۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت بتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنائی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔

۶۔ کہدو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی

تَبَرَّكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ

لِلْعَلَّمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾

۷۔ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَنَحَّدْ

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

يَخْلُقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْلَكٌ افْتَرَاهُ وَ

أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ أَخْرُونَ فَقَدْ جَاءُهُ وَظُلْمًا وَ

زُورًا ﴿٤﴾

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اسْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلِي

عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیٹک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔

۔ ۸۔ یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کہ پیروی کرتے ہو۔

۔ ۹۔ اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے۔

۔ ۱۰۔ وہ اللہ بہت بابر کرت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنادے یعنی باغات بننے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنادے۔

۔ ۱۱۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

۔ ۱۲۔ جس وقت وہ اکتوبر سے دیکھی گی تو غضناک ہو رہی ہو گی اور یہ اسکے جوش غصب اور پیشے چلانے کو سینے گے۔

۔ ۱۳۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی نگ چکے میں زنجروں میں

الْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١﴾

وَقَالُوا مَا لِهِ هَذَا الرَّسُولِ يَا كُلُّ الْطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۖ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٢﴾

أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَا كُلُّ مِنْهَا ۖ وَقَالَ الظَّلِيمُونَ إِنَّ تَتَبَعِّعُونَ إِلَّا رَجُلًا

مَسْحُورًا ﴿٣﴾

أُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

يَسْتَطِعُونَ سَيِّلًا ﴿٤﴾

تَبَرَّكَ الَّذِي أَنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۖ وَ يَجْعَلُ لَكَ

قُصُورًا ﴿٥﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَ أَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ

بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿٦﴾

إِذَا رَأَتُهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغْيِظًا وَ

زَفِيرًا ﴿٧﴾

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا

جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

۱۲۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

۱۵۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُنکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا۔

۱۶۔ وہاں جو چاہیں گے اُنکے لئے میر ہو گا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

۱۷۔ اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوچھتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔

۱۸۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اور وہ کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی انکو اور اُنکے باپ داد کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۱۹۔ تو کافروں انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہونے کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا، ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

هُنَالِكَ ثُبُورًا ۲۲

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا

كَثِيرًا ۲۳

قُلْ أَذْلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدْتَ

الْمُتَّقُونَ ۖ كَانَتْ لَهُمْ جَرَأَةً وَمَصِيرًا ۲۴

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَلِدِيَنْ ۖ كَانَ عَلَى رَبِّكَ

وَعْدًا مَسْوُلًا ۲۵

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ

فَيَقُولُ عَانِتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ

ضَلُّوا السَّيِّلَ ۲۶

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا آأَنْ نَتَخَذَ مِنْ

دُوْنِكَ مِنْ أُولَيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ

حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۲۷

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ لَمَّا تَسْتَطِيْعُونَ

صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذْقِهُ

عَذَابًا كَبِيرًا ۲۸

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر یحییٰ ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تودیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سر کش ہو رہے ہیں۔

۲۲۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہ گاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی اور کہیں کے کہیں کوئی رکاٹ کھڑی کر دی جائے۔

۲۳۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم اگلی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔

۲۴۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہو گا اور انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہو گی۔

۲۵۔ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

۲۶۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن ہی کی ہو گی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہو گا۔

وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِيَتَعْضِ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

وَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكَبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوا كَيْدًا ﴿٢١﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَ إِذْ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ حُجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾

وَ قَدِمْنَا إِلَيْ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَهُ هَبَاءً مَمْثُورًا ﴿٢٣﴾

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ إِذْ خَيْرٌ مُسْتَقْرًا وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

الْمُلْكُ يَوْمَ إِذْ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكُفَّارِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

۷۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

۸۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

۹۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہ کادیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغادی نے والا ہے۔

۱۰۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

۱۱۔ اور اسی طرح ہم نے گناہ گاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنایا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

۱۲۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

۱۳۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب پیش دیتے ہیں۔

۱۴۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برائے اور وہ رستے سے بھی بیکھ ہوئے ہیں۔

۱۵۔ اور ہم نے موئی کو کتاب دی اور انکے بھائی ہارون کو

وَ يَوْمَ يَعْضُ الظَّالِمُونَ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي

۲۷۔ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا

۲۸۔ يَوْلَدَتِي لَيَتَنِي لَمْ أَتَخَذْ فُلَانًا خَلِيلًا

۲۹۔ لَقَدْ أَضَلَنِي عَنِ الْذِكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ وَ كَانَ

۳۰۔ الشَّيْطَنُ لِلْإِنْسَانِ خَدُولًا

۳۱۔ وَ قَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا

۳۲۔ الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

۳۳۔ وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا يُكْلِي نَبِيًّا عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ

۳۴۔ وَ كَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَ نَصِيرًا

۳۵۔ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

۳۶۔ جُنَاحَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُشِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَ

۳۷۔ رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا

۳۸۔ وَ لَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلِ إِلَّا جِئْنَكَ بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ

۳۹۔ تَفْسِيرًا

۴۰۔ الَّذِينَ يُحْشِرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ ۝ أُولَئِكَ

۴۱۔ شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا

۴۲۔ وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهُ

مد گار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

۳۶۔ پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکنیک کی آخر ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

۷۔ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں کے لئے نشانی بنادیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۸۔ اور عاد اور شمود اور کونکیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

۹۵۔ اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے یہ سب کو تہس نہیں کر دیا۔

۳۰۔ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کامینہ بر سایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

۳۱۔ اور یہ لوگ جب تمکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کمایی شخص سے جسکو اللہ نے پیغام بنا کر بھیجا ہے۔

۳۲۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہمکو بہکا دیتا اور ان سے پھر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سدھے رستے سے کون ہٹکا ہوا ہے۔

٢٥ ﴿١﴾ آخا هرۇن و زىرًا

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَتِنَا

فَدَمِرَ نَهْمٌ تَدَمِيرًا ٦٣٦

وَ قَوْمَ نُوحٍ لَّهَا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَ

جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ أَيَّةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّلَمِينَ

عَذَابًا أَلِيمًا

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

ذلِكَ كَثِيرًا ٢٨

وَكُلَّا ضَرَبَنَا لِلْأَمْشَارِ وَكُلَّا تَبَرَّنَا تَتَبَرِّيْرًا

وَ لَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقُرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرًا

السَّوْءٌ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا

يَرْجُونَ نُشُورًا

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُواٰ طَاهِذَا الَّذِي

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا

إِنْ كَادَ لَيُضْلِلُنَا عَنِ الْهُدَىٰ لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا

عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

مَنْ أَضْلَلْ سَبِيلًا

۳۳۔ اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

۳۴۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپاپیوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی کچھ گذرے۔

۳۵۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہر ارکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنماب نہیں ہے۔

۳۶۔ پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

۳۷۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پر دہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

۳۸۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی یہ نہ کے آگے ہواں کو خوشخبری بنا کر بھیجا ہے اور ہم آسمان سے پاک نہ کرنا ہو اپانی بر ساتے ہیں۔

۳۹۔ تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بخربز میں کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاسیں۔

۴۰۔ اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوابول نہ کیا۔

۴۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

۴۲۔ تو تم کافروں کا کہانہ مانو اور ان سے اس قرآن کے

أَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهَ هَوْهُ ظَافَاتٌ تَكُونُ

عَلَيْهِ وَكِيلًا ۲۳

أَمْ تَحْسُبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ

إِنْ هُمْ إِلَّا كَلَّانِعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۲۴

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ

سَاكِنًا ۲۵ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۲۶

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَ النَّوْمَ

سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۲۷

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ

وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۲۸

لِنُنْجِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتَاتٍ وَ نُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقَنَا

أَنْعَامًا وَ أَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۲۹

وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكُرُوا ۚ فَأَبِي أَكْثَرٍ

النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۳۰

وَلَوْ شَعَنَا لَبَعْثَنَا فِي كُلِّ قَرِيَةٍ نَّذَارِيَا ۳۱

فَلَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَ جَاهِدُهُمْ بِهِ جَهَادًا

حکم کے مطابق بڑے شد و مدد سے لڑو۔

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بھانے والا اور دوسرا کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پرده اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو دھیاں تھیاں اور سرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

۵۵۔ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جونہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

۵۶۔ اور ہم نے اے نبی تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

۵۷۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کر لے۔

۵۸۔ اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

۵۹۔ وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمٰن یعنی بِرَّ امیر بیان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

۶۰۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم

گَيْرًا ۲۲

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبُ فُرَاتٍ وَهَذَا

مِلْحٌ أَجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَبَجْرًا

مَحْجُورًا ۲۳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَ

صِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۲۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا

يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ۲۵

وَمَا آرَسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۲۶

قُلْ مَا أَسْلَكْمُ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ ۲۷

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَمْدِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَ

كَفِيْ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَيْرًا ۲۸

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ شَمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ أَلَّا حُمْنٌ

فَسَلُّ بِهِ خَيْرًا ۲۹

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا

ہم سے کہتے ہو ہم اسکے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بد کتے ہیں۔

۶۱۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

۶۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچے آنے جانے والا بنایا یہ بتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا رادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔

۶۳۔ اور حمل کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہل نہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

۶۴۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عور و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بس کرتے ہیں۔

۶۵۔ اور وہ جو دعائیں رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب پھٹنے والا ہے۔

۶۶۔ بیشک دوزخ ٹھہر نے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

۶۷۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

۶۸۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبد کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہو گا۔

۶۹۔ قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہو گا اور وہ ذلت و

الرَّحْمَنُ أَنْسَجَدَ لِمَا تَأْمُرْنَا وَ زَادَهُمْ نُفُورًا ۲۰

تَبَرَّكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ جَعَلَ

فِيهَا سِرَجًا وَ قَمَرًا مُنِيرًا ۲۱

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۲۲

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

هُوَنَا وَ إِذَا حَاطَبُهُمُ الْجَهِلُونَ قَالُوا سَلَّمًا ۲۳

وَ الَّذِينَ يَبْيَسُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ قِيَامًا ۲۴

وَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۲۵

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًا وَ مَقَامًا ۲۶

وَ الَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسِرِّفُوا وَ لَمْ يَقْتُرُوا وَ

كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۲۷

وَ الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَ وَ لَا

يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا

يَرِثُونَ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۲۸

يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ يَخْلُدُ فِيهِ

خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۲۷۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اپنے کام کے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو تجھے والا ہے مہربان ہے۔

۲۸۔ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو پیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۲۹۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گذرتے ہیں۔

۳۰۔ اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر انداز ہے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں۔

۳۱۔ اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرم اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بن۔

۳۲۔ ان صفات کے لوگوں کو انکے صبر کے بد لے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

۳۳۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہر نے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

۳۴۔ کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تندیب کی ہے سو اب مدد بھیڑ ہو گی۔

مُهَانًا ۲۶

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ أَمْنَ وَ عَمِلَ عَمَّا لَا صَاحِحًا
فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّاْتِهِمْ حَسَنَتِ ۖ وَ كَانَ

اللَّهُ خَفُورًا رَّحِيمًا ۲۷

وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَاحِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ

مَتَابًا ۲۸

وَ الَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ النُّورَ ۖ وَ إِذَا مَرُوا بِاللَّغْوِ

مَرْوًا كِرَاماً ۲۹

وَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِأَيْتٍ رَّبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا

صَمَّا وَ عُمَيَّانًا ۳۰

وَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هُبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ

ذُرِّيَّتَنَا قُرْتَةَ أَعْيُنٍ وَ أَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۳۱

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَ يُلْقَوْنَ

فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَماً ۳۲

خَلِدِينَ فِيهَا حَسَنَتُ مُسْتَقَرًا وَ مَقَامًا ۳۳

قُلْ مَا يَعْبُؤُ اِبْكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ

كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاماً ۳۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ظسم۔

- ۲۔ یہ کتاب روشن کی آئیں ہیں۔
- ۳۔ اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دو گے۔
- ۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتنا دیں پھر انکی گرد نہیں اسکے آگے جھک جائیں۔
- ۵۔ اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
- ۶۔ سو یہ تو جھٹلا پکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔
- ۷۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نشیں چیزیں اگائی ہیں۔
- ۸۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
- ۹۔ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔
- ۱۰۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موٹی کو پکارا کہ ظالم

طسم

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ۚ

لَعَذَكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۚ

إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ أَيَةً فَظَلَّتْ

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَضِيعُينَ ۚ

وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذُكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٌ إِلَّا

كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۚ

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسِيَّاً تِيْهِمْ أَنْبَأْوْا مَا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِئُونَ ۚ

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ كَرِيمٍ ۚ

إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ

وَ إِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ۱۱

- لوگوں کے پاس جاؤ۔
- ۱۱۔ یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔
- ۱۲۔ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔
- ۱۳۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے توہارون کو حکم بھیج کر میرے ساتھ چلیں۔
- ۱۴۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔
- ۱۵۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔
- ۱۶۔ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام چہانوں کے مالک کے بھیج ہوئے ہیں۔
- ۱۷۔ اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔
- ۱۸۔ فرعون نے موٹی سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچ تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بس رہیں کی؟
- ۱۹۔ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناٹکرے معلوم ہوتے ہو۔
- ۲۰۔ موٹی نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سر زد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا۔
- ۲۱۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشنا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ طَالَّا يَتَّقُونَ ۱۲

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونَ طَالَّا ۱۳

وَيَضِيقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَأَرْسِلْ إِلَيْ ۱۴

هَرُونَ ۱۵

وَلَهُمْ عَلَيْ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونَ طَالَّا ۱۶

قَالَ كَلَّا فَأَذْهَبَا بِإِيمَنَا إِنَّا مَعَكُمْ ۱۷

مُسْتَمِعُونَ ۱۸

فَأَتَيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَلَمِينَ طَالَّا ۱۹

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ طَالَّا ۲۰

قَالَ أَللَّهُ نُرِتَكَ فِينَا وَلِيَدَا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ ۲۱

عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۲۲

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ أَنْتَ مِنْ ۲۳

الْكُفَّارِيْنَ ۲۴

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّيْنَ طَالَّا ۲۵

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَئَما حِفْتُكُمْ فَوَهَبْ لِي رَبِّيْ ۲۶

حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ طَالَّا ۲۷

۲۲۔ اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

۲۳۔ فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

۲۴۔ فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

۲۵۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟

۲۶۔ موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

۲۷۔ فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باذلا ہے۔

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔

۲۹۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

۳۰۔ موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاوں یعنی مجرہ؟

۳۱۔ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لا دکھاؤ۔

۳۲۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اڑ دھا بان گئی۔

۳۳۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید برآق نظر آنے لگا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمْنَهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَدْتَ بَنِي

إِسْرَآءِيلَ

قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَارَبُ الْعَلَمِينَ

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِنْ

كُنْتُمْ مُّوْقِنِينَ

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَعِمُونَ

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ أَبَآءِكُمْ الْأَوَّلِينَ

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسَلَ إِلَيْكُمْ

لَمْ يَجِدُونَ

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِنْ

كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

قَالَ لَيْلَنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلْنَكَ مِنْ

الْمَسْجُونِينَ

قَالَ أَوْلَوْ جَعَتْكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ

قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعَبَانٌ مُّبِينٌ

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِينَ

۳۴۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔

۳۵۔ چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیارائے ہے؟

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بیچ دیجئے۔

۳۷۔ کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔

۳۸۔ آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔

۳۹۔ اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔

۴۰۔ تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔

۴۱۔ پھر جب جادوگر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب ہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟

۴۲۔ فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کرنے جاؤ گے۔

۴۳۔ مولیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔

۴۴۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔

۴۵۔ پھر مولیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگئے لگی۔

قَالَ لِلْمَلِأَ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلَيْهِمْ ۲۳

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرٍ فَمَا ذَا

تَأْمُرُونَ ۲۴

قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ

حَشِيرِينَ ۲۵

يَا تُولَّكَ بِكُلِّ سَحَارِ عَلِيمٍ ۲۶

فَجِئْتُمُ السَّحَرَةَ لِمِيَقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۲۷

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۲۸

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَلِيْنَ ۲۹

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ نَنَأِيْ

لَا جَرَأَا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيْنَ ۳۰

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمَنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۳۱

قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوَّا مَا أَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ۳۲

فَالْقَوْا جِبَالَهُمْ وَعِصَيَهُمْ وَقَالُوا بِعَزَّةِ فِرْعَوْنَ

إِنَّا لَنَحْنُ الْغَلِيْبُونَ ۳۳

فَأَنْتَ مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

يَا فُكُونَ ۳۴

۳۶۔ تب جادوگر سجدے میں گرپڑے۔

۳۷۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

۳۸۔ جو موٹی اور ہارون کا رب ہے۔

۳۹۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیٹھ یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

۴۰۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

۴۱۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اُول ایمان لانے والوں میں ہو گئے۔

۴۲۔ اور ہم نے موٹی کی طرف وحی بیٹھی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

۴۳۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

۴۴۔ اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

۴۵۔ اور یہ ہم سے غصہ کھار ہے ہیں۔

۴۶۔ اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

۴۷۔ آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ۲۱

قَالُوا أَمَنَّا بِرَبِّ الْعُلَمَاءِ ۲۲

رَبِّ مُوسَى وَهَرُونَ ۲۳

قَالَ أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَذَنَ تَكُمْ إِنَّهُ

نَكَبِيْرُكُمُ الَّذِي عَلِمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

تَعْلَمُونَ لَا قَطْعَنَ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ

خِلَافٍ وَلَا وَصَلَبَنَكُمْ أَجْمَعِينَ ۲۴

قَالُوا لَا ضِيرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۲۵

إِنَّا نَطَعْ أَنْ يَعْفِرَ لَنَا رَبُّنَا حَطَّيْنَا أَنْ كُنَّا

أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۶

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِيْبَعَادِيَ إِنَّكُمْ

مُتَّبَعُونَ ۲۷

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآءِنِ حَشِرِيْنَ ۲۸

إِنَّ هَوَلَاءِ لَشِرْ دِمَةَ قَلِيلُوْنَ ۲۹

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآيْظُونَ ۳۰

وَإِنَّا لَجَمِيْعُ حَذَرُوْنَ ۳۱

فَأَخْرَجْنَهُمْ مِّنْ جَنَّتِ وَعُيُونَ ۳۲

۔۵۸۔ اور خزانوں اور نقیس مکانات سے۔

۔۵۹۔ انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بھی اسرائیل کو بنادیا۔

۔۶۰۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت انکا تعاقب کیا۔

۔۶۱۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہو گئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

۔۶۲۔ موسیٰ نے کہا ہر گز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

۔۶۳۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سوہرا ایک گلزاریوں ہو گیا کہ گویا بڑا پھر اڑا ہے۔

۔۶۴۔ اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔

۔۶۵۔ اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچالیا۔

۔۶۶۔ پھر دوسروں کو ہم نے ڈیوبو دیا۔

۔۶۷۔ پیش کیا اس تھے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۔۶۸۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۔۶۹۔ اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنادو۔

۔۷۰۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوچھتے ہو؟

۔۷۱۔ وہ کہنے لگے کہ ہم توں کو پوچھتے ہیں اور انکی پوچا پر قائم ہیں۔

وَكُنْوِزٌ وَمَقَامٌ كَرِيمٌ ۝

كَذِيلٌ وَأَوْرَثْنَهَا بَنِيَّ إِسْرَاءَعِيلَ ۝

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝

فَلَمَّا تَرَأَهُ الْجَمِيعُ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا

لَمُدْرَكُونَ ۝

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيِّهُدِينَ ۝

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَالَةَ الْبَحْرَ

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالْطَّوِيدِ الْعَظِيمِ ۝

وَأَزْلَفَنَا ثَمَّ الْأَخْرِينَ ۝

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ۝

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأَخْرِينَ ۝

إِنَّ فِي ذِيلَكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وَاتُّلْ عَلَيْهِمْ نَبَأً إِبْرَاهِيمَ ۝

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلَ لَهَا عَكْفِينَ ۝

- ۲۷۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟
- ۲۸۔ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
- ۲۹۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔
- ۳۰۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوچھتے رہے ہو۔
- ۳۱۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔
- ۳۲۔ تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔
- ۳۳۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔
- ۳۴۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔
- ۳۵۔ اور جب میں یہاں پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔
- ۳۶۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔
- ۳۷۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشتے گا۔
- ۳۸۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرم اور نیکو کاروں میں شامل فرم۔
- ۳۹۔ اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔
- ۴۰۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔
- ۴۱۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گراہوں میں سے ہے۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۲۷

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَصْرُونَ ۲۸

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۲۹

قَالَ أَفَرَءَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۳۰

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ۳۱

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌ لِّي إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۳۲

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِيَنِ ۳۳

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيَنِ ۳۴

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيَنِ ۳۵

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِيَنِ ۳۶

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ

الْدِيْنِ ۳۷

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَحْقَنِي بِالصَّالِحِينَ ۳۸

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْأَخْرِيَنَ ۳۹

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۴۰

وَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۴۱

- ۸۷۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوانہ کیجو۔
- ۸۸۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔
- ۸۹۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ قج جائے گا۔
- ۹۰۔ اور بہشت پر ہیز گاروں کے قریب کر دی جائے کی۔
- ۹۱۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لاٹی جائے کی۔
- ۹۲۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوچھتے تھے وہ کہاں ہیں؟
- ۹۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوچھتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدله لے سکتے ہیں؟
- ۹۴۔ تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔
- ۹۵۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔
- ۹۶۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔
- ۹۷۔ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گراہی میں تھے۔
- ۹۸۔ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔
- ۹۹۔ اور ہم کو ان گناہ گاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔
- ۱۰۰۔ تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔
- ۱۰۱۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔
- ۱۰۲۔ تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبَعْثُرُونَ ٨٤

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ ٨٥

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ٨٦

وَأَزْلَفَتِ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ ٨٧

وَبُرِزَتِ الْجَنَّمُ لِلْغَوِيْنَ ٨٨

وَقِيلَ لَهُمْ آيَةً مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ٨٩

مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ٩٠

فَكُبِّكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُنَ ٩١

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ٩٢

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِّمُونَ ٩٣

تَالَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٩٤

إِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعُلَمَيْنَ ٩٥

وَمَا آضَلَنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ٩٦

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ٩٧

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ٩٨

فَلَوْاْنَ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ٩٩

۱۰۳۔ پیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۱۰۴۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۰۵۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۰۶۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۰۷۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۰۸۔ تو اللہ سے ڈرو اور میر اکہما نو۔

۱۰۹۔ اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تورب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۱۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

۱۱۱۔ وہ بولے کہ کیا ہم تمکو ان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

۱۱۲۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

۱۱۳۔ ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

۱۱۴۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

۱۱۵۔ میں تو فقط صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

۱۱۶۔ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آوے گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

۱۱۷۔ **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِهَّ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ**

۱۱۸۔ **مُؤْمِنِينَ**

۱۱۹۔ **وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ**

۱۲۰۔ **كَذَّبَتْ قَوْمٌ نُوحٌ الْمُرْسَلِينَ**

۱۲۱۔ **إِذْ قَالَ لَهُمْ أُخْوَهُمْ نُوحٌ الْأَتَتَّقُونَ**

۱۲۲۔ **إِنِّي نَكُمُ رَسُولٌ أَمِينٌ**

۱۲۳۔ **فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونِ**

۱۲۴۔ **وَ مَا آسَلْكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا**

۱۲۵۔ **عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ**

۱۲۶۔ **فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونِ**

۱۲۷۔ **قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْأَرْذُلُونَ**

۱۲۸۔ **قَالَ وَ مَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ**

۱۲۹۔ **إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ**

۱۳۰۔ **وَ مَا آنَا بِطَارِدٍ لِلْمُؤْمِنِينَ**

۱۳۱۔ **إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ**

۱۳۲۔ **قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَنْوِحُ لَنَكُونَنَّ مِنَ**

۱۳۳۔ **الْمَرْجُومِينَ**

۷۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

۸۔ سو تو میرے اور اُنکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچالے۔

۹۔ پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچالیا۔

۱۰۔ پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈیو دیا۔

۱۱۔ پیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۲۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۴۔ جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

۱۵۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۶۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۷۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدله رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۸۔ بھلام تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تغیر کرتے ہو۔

۱۹۔ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

۲۰۔ اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابر انہ کپڑتے ہو۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ گَذَبُوْنِ ۱۱۴

فَأَفْتَحْ بَيْنِهِمْ فَتَحًا وَنَحْنِيْ وَمَنْ مَعِيْ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱۵

فَأَنْجِيْنِهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَسْحُوْنِ ۱۱۶

ثُمَّ أَغْرِقْنَا بَعْدَ الْبِقِيْنَ ۱۱۷

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِهٗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِيْنَ ۱۱۸

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۱۱۹

كَذَبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۲۰

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ هُوْدٌ أَلَا تَتَقْوُنَ ۱۲۱

إِنِّي لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ۱۲۲

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوْنِ ۱۲۳

وَمَا آسَلْكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ۱۲۴

أَتَبْنُوْنَ يُكْلِّيْ رِبِّيْ أَيَّةَ تَعَبِّشُوْنَ ۱۲۵

وَتَخِدُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۱۲۶

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَارِيْنَ ۱۲۷

۱۳۱۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مددی جنکو تم جانتے ہو۔

۱۳۳۔ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹیوں سے مددی۔

۱۳۴۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

۱۳۵۔ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۳۶۔ وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

۱۳۷۔ یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔

۱۳۸۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

۱۳۹۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ پیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۴۰۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۴۱۔ قوم شود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۴۲۔ جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

۱۴۳۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۴۴۔ تو اللہ سے ڈرو اور اکہمانو۔

۱۴۵۔ اور میں اس کا تم سے بدله نہیں مانگتا۔ میرا بدله رب

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ١٣١

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ١٣٢

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِينَ ١٣٣

وَجَنَّتٍ وَّعِيُونَ ١٣٤

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ١٣٥

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوْ عَذْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنْ

الْوَعِظِينَ ١٣٦

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ١٣٧

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ١٣٨

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةٌ وَمَا

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٣٩

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٤٠

كَذَّبُتُ شَوُودُ الْمُرْسَلِينَ ١٤١

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ صَلِيْلٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٤٣

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ١٤٤

وَمَا أَسْلَكْمُ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

- العاملين کے ذمے ہے۔
- ۱۳۶۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
- ۱۳۷۔ یعنی باعث اور چشمے۔
- ۱۳۸۔ اور کھیتاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔
- ۱۳۹۔ اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔
- ۱۴۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔
- ۱۴۱۔ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔
- ۱۴۲۔ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔
- ۱۴۳۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔
- ۱۴۴۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچ ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔
- ۱۴۵۔ صالح نے کہا یک ہویہ اور نئی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔
- ۱۴۶۔ اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔
- ۱۴۷۔ بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔
- ۱۴۸۔ سو انکو عذاب نے آپکڑا۔ یہیک اس میں نشانی ہے

عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ

أَتُتَرَكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِنِينَ

فِي جَنَّتٍ وَّ عَيْوَنٍ

وَ زُرُوءِ وَ خَلِ طَلْعَهَا هَضِيمٌ

وَ تَنِحْتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونَ

وَ لَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُونَ

قَالُوا إِنَّا أَنَا مِنَ الْمَسَحَّرِينَ

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأَتِ بِأَيْةٍ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّدِيقِينَ

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَ نَكْمٌ شِرْبٌ يَوْمٌ

مَعْلُومٌ

وَ لَا تَمْسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَا حَذَّرُكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ

عَظِيمٌ

فَعَقِرُوْهَا فَاصْبَحُوْا نَدِيمِينَ

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَ مَا كَانَ

اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۵۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۶۰۔ قوم لوطنے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۶۱۔ جب ان سے انکے بھائی لوطنے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۶۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۶۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا نہو۔

۱۶۴۔ اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۶۵۔ کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

۱۶۶۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

۱۶۷۔ وہ کہنے لگے کہ اے لوٹ اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

۱۶۸۔ لوطنے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

۱۶۹۔ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وباں سے نجات دے۔

۱۷۰۔ سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔

۱۷۱۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۵۸۔ **أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنُينَ**

۱۵۹۔ **وَلَنَّ رَبَّكَ لَهُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ**

۱۶۰۔ **كَذَّبُتْ قَوْمٌ لُّوْطٌ الْمُرْسَلِينَ**

۱۶۱۔ **إِذْ قَالَ رَبُّهُمْ لُّوْطٌ أَلَا تَتَّقُونَ**

۱۶۲۔ **إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ**

۱۶۳۔ **فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ**

۱۶۴۔ **وَمَا آسَلْكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا**

۱۶۵۔ **عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ**

۱۶۶۔ **أَتَأُتُونَ الْذِكْرَانَ مِنَ الْعَلَمِينَ**

۱۶۷۔ **وَتَذَرُّونَ مَا خَلَقَ رَبُّكُمْ مِنْ**

۱۶۸۔ **أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ حَدُودٌ**

۱۶۹۔ **قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوْطُ لَتَكُونَنَّ مِنْ**

۱۷۰۔ **الْمُخْرَجِينَ**

۱۷۱۔ **قَالَ إِنِّي لَعَمِلْكُمْ مِنَ الْقَالِينَ**

۱۷۲۔ **رَبِّنَا نَحْنُنَّ وَأَهْلِنَّ مِمَّا يَعْمَلُونَ**

۱۷۳۔ **فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهَ آجْمَعِينَ**

۱۷۴۔ **إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَبَرِينَ**

- ۱۷۶۔ پھر ہم نے اور وہ کو ہلاک کر دیا۔
- ۱۷۷۔ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا وہ بر اتحا۔
- ۱۷۸۔ بیکن اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
- ۱۷۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
- ۱۸۰۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
- ۱۸۱۔ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
- ۱۸۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
- ۱۸۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
- ۱۸۴۔ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تورب العالمین کے ذمے ہے۔
- ۱۸۵۔ دیکھو پیانہ پورا بھر اکرو اور نقصان نہ کیا کرو۔
- ۱۸۶۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تو لا کرو۔
- ۱۸۷۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھر وہ۔
- ۱۸۸۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

١٦٢ **ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِيْنَ**

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَّرًا فَسَاءَ مَطَرًا

١٦٣ **الْمُنْذَرِيْنَ**

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَاءِهَّ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

١٦٤ **مُؤْمِنِيْنَ**

١٦٥ **وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ**

١٦٦ **كَذَّبَ اَصْحَابُ تَعْيِيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ**

١٦٧ **إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ**

١٦٨ **إِنِّي لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ**

١٦٩ **فَاتَّقُوْا اللَّهَ وَ اَطِيْعُوْنِ**

وَ مَا آسَئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ إِنْ اَجْرِيَ إِلَّا

١٧٠ **عَلَى رَبِّ الْعَلَمِيْنَ**

١٧١ **أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُونُوا مِنَ الْمُحْسِرِيْنَ**

١٧٢ **وَ زِيْنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ**

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْشُوا فِي

١٧٣ **الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ**

١٧٤ **وَ اتَّقُوا الَّذِي خَلَقْتُمْ وَ اَجْبَلَةَ الْاَوَّلِيْنَ**

- ۱۸۵۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔
- ۱۸۶۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا نیا ہے کہ تم جھوٹے ہو۔
- ۱۸۷۔ سو اگر سچ ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا الگ را۔
- ۱۸۸۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔
- ۱۸۹۔ تو ان لوگوں نے انکو جھٹالیا پس سائبان والے دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ پیش وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔
- ۱۹۰۔ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
- ۱۹۱۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
- ۱۹۲۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
- ۱۹۳۔ اس کو امتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔
- ۱۹۴۔ یعنی اسے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔
- ۱۹۵۔ اور القا بھی فصح و بلغ عربی زبان میں کیا ہے۔
- ۱۹۶۔ اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔
- ۱۹۷۔ اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ١٨١

وَ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ إِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ

الْكُذَّابِينَ ١٨٢

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّدِّيقِينَ ١٨٣

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ١٨٤

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ

عَذَابَ يَوْمِ عَظِيمٍ ١٨٥

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ١٨٦

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٨٧

وَ إِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَلَمِينَ ١٨٨

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ١٨٩

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ١٩٠

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ١٩١

وَ إِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ١٩٢

أَوْ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ أَيَّةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاؤُ بَنِي

- ۱۹۷۔ اسرا بیل اس بات کو جاننے ہیں۔
- ۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی بھی پر اتارتے۔
- ۱۹۹۔ اور وہ اسے ان لوگوں کرپڑھ کر سنا تا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔
- ۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔
- ۲۰۱۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔
- ۲۰۲۔ وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔
- ۲۰۳۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟
- ۲۰۴۔ تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی چار ہے ہیں۔
- ۲۰۵۔ بھلادیکھو تو اگر ہم انکو رسول فائدے دیتے ہیں۔
- ۲۰۶۔ پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
- ۲۰۷۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔
- ۲۰۸۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔
- ۲۰۹۔ تاکہ یاد دلادیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔
- ۲۱۰۔ اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔
- ۲۱۱۔ یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔
- ۲۱۲۔ وہ تو آسمانی باتوں کے سنتے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
- ۲۱۳۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو

إِسْرَآءِيْلَ

وَلَوْ نَرَّنَّهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِيْنَ

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ

كَذِلِكَ سَلَكْنَهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِيْنَ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

فَيَأْتِيْهُمْ بَعْتَدَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

فَيَقُولُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ

أَفَرَءَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَهُمْ سِنِيْنَ

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوْعَدُوْنَ

مَا آخْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمْتَعْوُنَ

قُشْشَقَ

ذُكْرِيٌّ وَمَا كُنَّا ظَلِيْمِيْنَ

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيْطَيْنُ

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُوْنَ

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخَرَ فَتَكُونَ مِنْ

الْمُعَذَّبِينَ ٢١٣

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ٢١٤

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ٢١٥

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِّي عَمَّا تَعْمَلُونَ ٢١٦

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ٢١٧

الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ٢١٨

وَتَقْلِبْكَ فِي السَّجَدَيْنَ ٢١٩

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٢٢٠

هَلْ أُنِّي عُكْمٌ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيْطَيْنُ ٢٢١

تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكِ أَثِيمٍ ٢٢٢

يُلْقَوْنَ السَّمَعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَذَّابُونَ ٢٢٣

وَالشُّعَرَاءُ يَتَبَعِّهُمُ الْغَاوَنَ ٢٢٤

الَّمَّ تَرَأَنَهُمْ فِي كُلِّ وَادِي يَهِيمُونَ ٢٢٥

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ٢٢٦

إِلَّا الَّذِيْنَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ ٢٢٧

عذاب دیا جائے گا۔

۲۱۲۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

۲۱۵۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تو اضع سے پیش آو۔

۲۱۶۔ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعق ہوں۔

۲۱۷۔ اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

۲۱۸۔ جو تم کو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔

۲۱۹۔ اور نمازیوں کیسا تھے تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔

۲۲۰۔ پیشک وہ سننے والا ہے جانے والا ہے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

۲۲۳۔ جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لاڈلتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

۲۲۴۔ اور شاعروں کی پیروی مگر اہلوگ کیا کرتے ہیں۔

۲۲۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں۔

۲۲۶۔ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ

کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَمَّا مُنْقَلِبٌ يَنْقَلِبُونَ ﴿٣٢﴾

رکوعاتھا

۲۸ سُورَةُ النَّمِيلِ مَكِيَّةٌ

آیاتھا ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ مونوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھکتی پھر رہے ہیں۔

۵۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۶۔ اور تم کو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

۷۔ جب مولیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

۸۔ جب مولیٰ اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں

طَسْ تِلْكَ آيَتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١﴾

هُدَىٰ وَ بُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

الَّذِينَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكُوٰةَ وَ هُمْ

بِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ﴿٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَةِ زَيَّنَا لَهُمْ

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْأُخْرَةِ

هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

وَإِنَّكَ لَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا طَسَا تِيْكُمْ

مِنْهَا بَخِرٌ أَوْ أَتِيْكُمْ بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ

تَضَطَّلُونَ ﴿٧﴾

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُوْرَكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ

چلی دکھاتا ہے با برکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔
۹۔ اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

۱۰۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیچھے پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ ڈروم۔ میرے پاس پنیبر ڈرانیں کرتے۔

۱۱۔ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

۱۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو مجرموں کے ساتھ جو نو مجرموں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بد کردار لوگ ہیں۔

۱۳۔ پھر جب اسکے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

۱۴۔ اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۱۵۔ اور ہم نے داؤ دا اور سلیمان کو علم بخشتا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

حَوْلَهَاٰ ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ﴿٨﴾

يَمُوْسَىٰ إِنَّهُ أَنَّا اَنَّا اللَّهُ الْعَرِيْزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

وَالْقِ عَصَاكٌ ۖ فَلَمَّا رَأَهَا تَهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌ

وَلَلِي مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبُ ۖ يَمُوْسَىٰ لَا تَخْفُ ۖ إِنِّي لَا

يَخَافُ لَدَىَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوَءِ فَإِنِّي

غَفُوْرٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

سُوَءٍ ۖ فِي تِسْعِ أَيْتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ

كَانُوْا قَوْمًا فَسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ أَيْتُنَا مُبَصِّرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ

مُبِيْنٌ ﴿١٣﴾

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا آنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَ

عُلُوًّا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاؤَدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَآلَ الْحَمْدُ

يَلِلِهِ الَّذِي فَضَلَنَا عَلَى گَثِيرٍ مِنْ عِبَادَةٍ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

۱۷۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی بجا عنایتیں بنائی گئیں۔

۱۸۔ یہاں تک کہ جب چیوٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیوٹی نے کہا کہ چیوٹیوں اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تکوپھل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

۱۹۔ تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرماد۔

۲۰۔ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سب ہے مجھے ہدہ نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

۲۱۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذکر کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

۲۲۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہ آ موجود ہوا اور

وَ وَرِثَ سُلَيْمَنُ دَاؤَدَ وَ قَالَ يَاَيُّهَا السَّاَسُ

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ أُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

۲۶ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمَنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ

الْطَّيْرِ فَهُمْ يُؤْزَعُونَ ۲۷

حَتَّىٰ إِذَا آتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَاَيُّهَا

النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسِكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

۲۸ سُلَيْمَنُ وَ جُنُودُهُ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ أَوْزِعُنِي

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالَّذِي

وَ أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضِيهُ وَ ادْخِلِنِي

۲۹ بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادَكَ الصَّلِيْحِينَ

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِي لَاَرَى الْهُدَهُدَ ۚ أَمْ

۳۰ كَانَ مِنَ الْغَآيِيْدِينَ

لَا عِذْبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيْدًا أَوْ لَا ذَبَحَنَّهُ أَوْ

۳۱ لَيَاٰتِيَنِي سُلْطَنِ مُبِينِ

فَكَثَرَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحْطِبْ بِهِ وَ

کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سب سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

۲۳۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۴۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکوستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

۲۵۔ اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چچی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پو شیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

۲۶۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۲۷۔ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

۲۸۔ یہ میرا خاطلے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والوں مجھ تک ایک نامہ گرائی پہنچایا گیا ہے۔

۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جَعْتُكَ مِنْ سَبَّا بِنَبَّا يَقِيْنٌ ۲۱

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوْتَيْتُ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۲۲

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ

اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۲۳

اَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۲۴

اَللَّهُ لَا إِلَهُو رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۲۵

قَالَ سَنَنُظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنْ

الْكَذَابِينَ ۲۶

إِذْهَبْ بِكِتْبِي هَذَا فَالْقِدْهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

فَانْظُرْ مَاذَا يَرِجُونَ ۲۷

قَاتَلْتُ يَا ايُّهَا الْمَلَوْا اِنِّي اُلْقَى اِلَى كِتْبٍ كَرِيمٍ ۲۸

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ۲۹

۳۱۔ بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سر کشی نہ کرو اور مطیع و فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

۳۲۔ خط سنا کر کہنے لگی کہ کے اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

۳۳۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اسکے انجام پر نظر کر لیجئے گا۔

۳۴۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۳۵۔ اور میں انکی طرف کچھ تختہ بھیجنی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

۳۶۔ پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تختے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

۳۷۔ انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہو گی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والوں کو تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

۳۹۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل

۲۱۔ **اَلَا تَعْلُوْ اَعَلَىٰ وَ اَتُوْنِيٰ مُسْلِمِيْنَ**

۲۲۔ **قَالَتْ يَاٰيُّهَا الْمُلَوْا اَفْتُوْنِيٰ فِيْ اَمْرِيٰ مَا**

۲۳۔ **كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتَّىٰ تَشَهَّدُوْنِ**

۲۴۔ **قَالُوا نَحْنُ اُولُو اُقْوَةٍ وَ اُولُو بَأْسٍ شَدِيْدِيْلَهُ وَ الْاَمْرُ**

۲۵۔ **إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِيْنَ**

۲۶۔ **قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ**

۲۷۔ **جَعَلُوا اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذْلَلَةً وَ كَذِلِكَ يَفْعَلُوْنَ**

۲۸۔ **وَ لِيْنِيْ مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنِظَرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ**

۲۹۔ **الْمُرْسَلُوْنَ**

۳۰۔ **فَلَمَّا جَاءَهُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَتِمْدُوْنَ بِمَالٍ فَمَا**

۳۱۔ **اَتَنِيْنِ اِلَلَّهُ خَيْرٌ مِمَّا اَتَسْكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ**

۳۲۔ **تَفَرَّحُوْنَ**

۳۳۔ **إِرْجِعُ إِلَيْهِمْ فَلَنَّا تَيْنَهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قَبَلَ رَهْمٌ**

۳۴۔ **بِهَا وَ لَنْخُرَجَنَّهُمْ مِنْهَا اَذْلَلَةً وَ هُمْ صَغِرُوْنَ**

۳۵۔ **قَالَ يَاٰيُّهَا الْمُلَوْا اِيْكُمْ يَاٰتِيَنِيْ بِعَرْشَهَا قَبْلَ**

۳۶۔ **اَنْ يَاٰتُوْنِيٰ مُسْلِمِيْنَ**

۳۷۔ **قَالَ عِفْرِيْتُ مِنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيَكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ**

اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔

۲۰۔ ایک شخص جسکو کتاب اللہ کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفر ان نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

۲۱۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجہ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجہ نہیں رکھتے۔

۲۲۔ پھر جب وہ آپکیچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو ہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

۲۳۔ اور وہ جو اللہ کے سوادوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

۲۴۔ اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں

تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ الْكِتَابِ أَنَا أَتِيكَ

بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَ إِلَيْكَ طَرْفُكَ طَلَّمَا رَأَهُ

مُسْتَقِرًا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۝

لِيَبْلُوَنِي عَآشُكْرَأَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي خَنِيْ كَرِيمٌ ۝

قَالَ نَكِرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ أَتَهْتَدِي أَمْ

تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ طَقَالَتْ كَانَةَ

هُوَ وَأُوْتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا

مُسْلِمِينَ ۝

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ إِنَّهَا

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ۝

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ طَلَّمَا رَأَتُهُ حَسِبَتُهُ

كُجَّةً وَ كَشَفَتُ عَنْ سَاقِيْهَا طَقَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

مُهَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيْرُ طَقَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

۲۵۔ اور ہم نے شمود کی طرف اُنکے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

۲۶۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۷۔ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے براشگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد شکونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔

۲۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

۲۹۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھروں پر شخون ماریں گے۔ پھر اسکے دارثوں سے کہدیں گے کہ ہم تو اسکے گھروں اور اس کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کرتے ہیں۔

۳۰۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

۳۱۔ تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر دیا۔

۲۳۔ **أَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَنَ بِلِلَّهِ رَبِّ الْعُلَمَيْنَ**

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْ شَمْوَدَ أَخَاهُمْ صَلِحًا أَنِ

أَعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقُنَ يَخْتَصِّمُونَ ۲۴

قَالَ يَقُومٌ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّعَةِ قَبْلَ

الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَعْفِرُونَ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ

تُرَحِّمُونَ ۲۵

قَالُوا أَطَيَّرُنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ قَالَ طَيرُكُمْ

عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفَتَّنُونَ ۲۶

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۲۷

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ تَنْبَيِّثَنَّهُ وَأَهْلَهُ شُمْ

لَنْقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا

لَصَدِيقُونَ ۲۸

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ۲۹

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَرْنَهُمْ وَ

قَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ۳۰

۵۲۔ اب ان کے یہ گھر ان کے خلک کے سب تلپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔

۵۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

۵۴۔ اور لوٹ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

۵۵۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کو نہت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمد لوگ ہو۔

۵۶۔ تو انکی قوم کے لوگ یوں تو یہ یوں اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوٹ کے گھروں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

۵۷۔ تو ہم نے انکو اور ان کے گھروں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر کھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔

۵۸۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر بر ساجنکو متنبہ کر دیا گیا تھا بر اتحا۔

۵۹۔ کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلیج ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یادہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

۶۰۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سر سبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

وَأَخْبَيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝

وَلُوطًا إِذَا قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ

تُبَصِّرُونَ ۝

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ

النِّسَاءِ ۝ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝

فَنَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوَا إِلَى

لُوطٍ مِّنْ قَرِيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَّاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝

فَأَخْبَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرَنَاهَا مِنْ

الْغَيْرِينَ ۝

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرٌ

الْمُنْذَرِينَ ۝

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلِّمْ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ

أَصْطَفَى اللَّهُ خَيْرًا مَا يُشْرِكُونَ ۝

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَبْنَيْتُمَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ

اگاٹے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبدو ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۶۱۔ بھلاکس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اسکے پیچے نہیں بنائیں اور اسکے لئے پیڑا بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے پیچے اٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

۶۲۔ بھلاکون بیقرار کی اتفاق قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں الگوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۶۳۔ بھلاکون تمکو جگل اور دریا کے اندر ہیروں میں رستہ بناتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بن کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

۶۴۔ بھلاکون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبد بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرکو اگر تم سچ ہو تو دلیل پیش کرو۔

۶۵۔ کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سو اغیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

۶۶۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے

بَهْجَةٌ مَا كَانَ تَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا

إِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۲۰

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ جَعَلَ خِلْلَهَا آنْهَرًا وَ

جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا

عِإِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱

أَمَّنْ يُجْيِبُ الْمُضْطَرَ إِذَا دَعَاهُ وَ يَكْسِفُ السُّوءَ وَ

يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۝ إِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ

قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۲۲

أَمَّنْ يَهْدِيْكُمْ فِي ظُلْمِتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ

يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۝ إِلَهٌ مَّعَ

اللَّهِ ۝ تَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۲۳

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مَنْ يَرْزُقُكُمْ

مِنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ ۝ إِلَهٌ مَّعَ اللَّهِ قُلْ

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ۲۴

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ الْغَيْبَ

إِلَّا اللَّهُ وَ مَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبَعْثُونَ ۲۵

بَلْ ادْرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْأُخْرَةِ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍ

بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے
اندھے ہو رہے ہیں۔

۷۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے
باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے
جائیں گے۔

۸۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے
ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیمت یہ تو صرف
پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۹۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھر و پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا
انجام کیا ہوا ہے۔

۱۰۔ اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو
یہ کر رہے ہیں ننگ دل ہونا۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

۱۲۔ کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو
شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپنچا ہو۔

۱۳۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے
لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

۱۴۔ اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو
کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا
ہے۔

۱۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے

۲۲ ﴿ مِنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ﴾

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرْبَىً وَ أَبَأْوَنَا

۲۳ ﴿ أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَ أَبَأْوَنَا مِنْ قَبْلٍ إِنْ هَذَا

۲۴ ﴿ إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴾

۲۵ ﴿ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

۲۶ ﴿ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴾

۲۷ ﴿ وَ لَا تَخْرُنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ هُمَّا

۲۸ ﴿ يَسْكُرُونَ ﴾

۲۹ ﴿ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴾

۳۰ ﴿ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

۳۱ ﴿ تَسْتَعْجِلُونَ ﴾

۳۲ ﴿ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لَكِنَّ

۳۳ ﴿ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴾

۳۴ ﴿ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُ صُدُورُهُمْ وَ مَا

۳۵ ﴿ يَعْلَمُونَ ﴾

۳۶ ﴿ وَ مَا مِنْ خَآبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِلَّا فِي

کِتْبٌ مُّبِينٌ

گریہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۶۷۔ پیش کیا ہے قرآن ہی اسرائیل کے سامنے اکثر باقی میں میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

۷۷۔ اور پیش کیا ہے مونوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۷۸۔ تمہارا پروردگار قیمت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

۷۹۔ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

۸۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سن سکتے اور نہ بھروں کو جبکہ وہ بیٹھ پھیر لیں آواز سن سکتے ہو۔

۸۱۔ اور نہ اندھوں کر گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سن سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

۸۲۔ اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم انکے لئے زمین میں میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اسلئے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

۸۳۔ اور جس روز ہم ہرامت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ

۱۷۔ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ

الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

۱۸۔ وَإِنَّهُ لَهُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۱۹۔ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْعَلِيمُ

۲۰۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

۲۱۔ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَ الْدُّعَاءَ

۲۲۔ إِذَا وَلَوْا مُذْبِرِينَ

۲۳۔ وَمَا أَنْتَ بِهُدَىٰ الْعُمُّ عَنْ ضَلَالِتِهِمْ إِنْ

۲۴۔ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ

۲۵۔ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَاهُمْ ذَآبَةً مِّنْ

۲۶۔ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ لَأَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَتِنَا لَا

۲۷۔ يُوْقِنُونَ

۲۸۔ وَيَوْمَ نَخْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يُكَذِّبُ

۲۹۔ بِآيَتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُونَ

۳۰۔ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوْ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَتِيٰ وَلَمْ

کیا تم نے میری آئیوں کو جھلادیا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

۸۵۔ اور ان کے ظلم کے سبب اسکے حق میں وعدہ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھیانہ سکیں گے۔

۸۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۸۷۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جوز میں میں ہیں سب گھبرنا ٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جسے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

۸۹۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس سے بہتر بدله تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبرناہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو ان ہی اعمال کا بدله ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

۹۱۔ کہہ د مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک

تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا ذَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۸۳

وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا

يَنْطَقُونَ ۸۴

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَ
النَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِّقَوْمٍ

يَوْمَنُونَ ۸۵

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَرِغَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَ كُلُّ أَتْوَهُ

دُخْرِينَ ۸۶

وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَامِدَةً وَ هَيْ تَمُوسُ مَرَّ
السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقْنَى كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ

خَيْرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۸۷

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَاتِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَ هُمْ مِنْ

فَرِعَةِ يَوْمِيْدِ اِمْنُونَ ۸۸

وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَاتِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي
النَّارِ هَلْ تُحِزُّونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۸۹

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

۹۲۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

۹۳۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے یخیر نہیں ہے۔

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنْ

الْمُسْلِمِينَ ۹۱

وَأَنْ أَتُلُّوا الْقُرْآنَ فَنِ اهْتَدِي فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنْ

الْمُنْذِرِينَ ۹۲

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّرِيْكُمْ أَيْتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَ

مَا رَبَّكَ بِغَایِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۹۳

رکوعات ۹۰

۲۸ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكْيَّةٌ

آیات ۸۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا امیر بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طسم۔

طَسْمَ

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ۷

۳۔ اے پیغمبر ہم تمہیں مولیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

نَتَلُّوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَّارًا مُّوسَى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

لَقَوْمٍ يَّوْمَنُونَ ۲

۴۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا کر کھا تھا اور وہاں کے باشندوں کر گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلَ أَهْلَهَا شَيَعِّا

يَسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّجُهُ أَبْنَاءَهُمْ وَ

يَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۳

۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

۶۔ اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز کھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

۷۔ اور ہم نے موئی کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلا پھر جب تمکو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنادیں گے۔

۸۔ سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھایا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹھا بنا لیں اور وہ انعام سے بچتے۔

۱۰۔ اور موئی کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مونوں میں رہیں۔

۱۱۔ اور والدہ موئی نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے پچھے

وَ نُرِيدُ أَنْ نَمَنَ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي
الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلُهُمُ الْوَرِثِينَ

وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَنَ
وَ جُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ

وَ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا
خِفْتَ عَلَيْهِ فَالْقِيَدِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِ وَ لَا تَخْرُنِ
إِنَّا رَأَيْدُهُ إِلَيْكِ وَ جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

فَأَنْتَقَطَةٌ أُلُّ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ
حَزَنًا طَ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَنَ وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا

لَخَطِيْلِيْنَ

وَ قَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنِ لِيْ وَ لَكَ طَ لَا
تَقْتُلُوهُ طَ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَحْذَدَهُ وَ لَدَأَ وَ هُمْ
لَا يَشْعُرُونَ

وَ أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فِرْغًا طَ إِنْ كَادَتْ
لَتُتَبَدِّي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَ قَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيَّهُ فَبَصَرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبِ

چیچھے چلی جاتو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موٹی کی بہن نے کہا کہ میں تمیں ایسے گھروالے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی خیر خواہی سے پروش کریں۔

۱۳۔ سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور جب موٹی جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدله دیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موٹی کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تجویں شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موٹی کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موٹی نے اسکو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہوا بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلاہ کانے والا ہے۔

۱۶۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۲۲

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلِ فَقَاتَتْ هَلْ أَدْكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ نَكْمَدُهُمْ

لَهُ نِصْحُونَ ۲۳

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَمْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ۲۴

وَ لَتَمَا بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَ اسْتَوَىٰ أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ كَذَلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ۲۵

وَ دَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلِنِ ۲۶ هَذَا مِنْ شِيْعَتِهِ وَ هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيْعَتِهِ عَلَىٰ الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۲۷ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَنِ

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۲۸

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۲۹

۷۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ بھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

۸۔ الغرض صحیح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موئی نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا ابہا ہوا ہے۔

۹۔ پھر جب موئی نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جوان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھر وہ اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۱۰۔ اور ایک شخص شہر کی پری طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موئی اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۱۱۔ چنانچہ موئی وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے خالی لوگوں سے نجات دے۔

۱۲۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا

۱۴۔ لِلْمُجْرِمِينَ

فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي

اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى

۱۵۔ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ

لَهُمَا قَالَ يَهُوَ مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا

قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ

جَبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنْ

۱۶۔ الْمُصْلِحِينَ

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ

۱۷۔ يَهُوَ مُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكُ

۱۸۔ فَأَخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّصِحِينَ

۱۹۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَحْنُ مِنْ

۲۰۔ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ

۲۱۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدِينَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَنْ

۲۲۔ يَهُدِيَنِي سَوَاءَ السَّيْلِ

۲۳۔ اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موٹی نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چڑا ہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۴۔ تو موٹی نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

۲۵۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موٹی کے پاس آئی کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلا یا تھا اسکی تکملا جرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور ان سے اپنالا جر ابیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے نہ آئے ہو۔

۲۶۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا کونو نکر رکھ لیجھے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو تو انہوں نے امانت دار ہو۔

۲۷۔ انہوں نے موٹی سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

۲۸۔ موٹی نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا

وَ لَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدِينَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنْ

النَّاسِ يَسْقُونَ وَ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ أُمَّرَاتِينَ

تَذُوْدِنٌ قَالَ مَا حَطَبُكُمَا طَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

يُصِدَّرَ الْمِعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا

أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِعْيَاءِ قَالَتْ

إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا

فَلَمَّا جَاءَهُ وَ قَصَ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا

تَخْفُ نَجْوَتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنْ

اسْتَأْجِرَتِ الْقَوْيِ الْأَمِينُ

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَ هَتَيْنِ

عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَجٌ فَإِنْ أَتَمْمَتَ عَشَرًا

فَمِنْ عِنْدِكَ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَشْقَ عَلَيْكَ

سَتَجْدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

قَالَ ذُلِكَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلِينَ قَضَيْتُ

میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تطور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم بیہاں نہ ہو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شایدیں میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاوں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپ۔

۳۰۔ سوجب اس کے پاس پہنچ تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پورا دگار۔

۳۱۔ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سوجب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پہنچ پھیر کر چل دیئے اور پہنچے مرکر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آو اور ڈرموت تم امن پانے والوں میں ہو۔

۳۲۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف لیعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دود لیں تھہارے پرور دگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے پرور دگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار دالیں گے۔

۲۸۔ **فَلَا عُدُوانَ عَلَىٰ طَ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ**

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ أَنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۝ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا لَعَلَّيَ أَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ

۲۹۔ **مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ**

فَلَمَّا آتَيْهَا نُودِي مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَرَّكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُمْوَسِي إِنِّي

۳۰۔ **أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ**

وَأَنْ أَنْقِلِي عَصَاكَ طَ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَرُ كَانَتْهَا جَانِ

وَلَمْ يُمْلِي مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُمْوَسِي أَقْبِلَ وَلَا

۳۱۔ **تَخْفُ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِ**

أَسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْلِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

سُوَءٍ وَأَضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

فَذِلِكَ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَهُ

۳۲۔ **إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فِسِيقِينَ**

۳۳۔ **قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ**

يَقْتَلُونَ

۳۴۔ اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے زیادہ فصح ہے تو اسکو میرے ساتھ مدد کار بنا کر بھیج کر میری تقدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکنیب کریں گے۔

۳۵۔ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچنہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

۳۶۔ پھر جب موئی اسکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو بکھری سنی ہیں۔

۳۷۔ اور موئی نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہو گے۔

۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سو اے ہمان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینیں پکا دو پھر ایک اونچا محل بنادو تاکہ میں موئی کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۳۹۔ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناچن مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَآخِيٌ هَرُونٌ هُوَ أَفْصُحُ مِنِّيٌ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيٌ

رِدًا يُصَدِّقُنِيٌ إِنِّيٌ أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ

قَالَ سَنَشِدُ عَضْدَكَ بِأَخِيَّكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا

سُلْطَنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِأَيْتَنَا شَأْنُتَمَا وَ

مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَلِبُونَ

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِأَيْتَنَا بَيْنِتِ قَالُوا مَا هَذَا

إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرٌ وَ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي أَبَآءِنَا

الْأَوَّلِينَ

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٌ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ

عِنْدِهِ وَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا

يُفْلِي الظَّلِمُونَ

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا مُوسَىٰ الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ

مِنْ إِلَهٍ غَيْرِيٌ فَأَوْقِدُ لِي يَهَا مِنْ عَلَى الطِّينِ

فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا عَلَىٰ أَطْلَعْ إِلَى إِلَهِ مُوسَىٰ وَلَا إِنِّي

لَا أَظْنُهُ مِنَ الْكَذِبِينَ

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

ظَنَّوَا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجِعُونَ

۲۰۔ توہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ خالموں کا کیا انجم ہوا۔

۲۱۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائے گی۔

۲۲۔ اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگادی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے۔

۲۳۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد مولیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۴۔ اور جب ہم نے مولیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

۲۵۔ لیکن ہم نے مولیٰ کے بعد کی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آئیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغیر بھیجنے والے تھے۔

۲۶۔ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے مولیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پور دگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا خبر دار کروتا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَأَخْذَنَهُ وَجْنُودَهُ فَنَبَذَنَهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّلَمِيْنَ ۲۰

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ

الْقِيَمَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۲۱

وَأَتَبْعَنَهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِينَ ۲۲

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ مِنْ بَعْدِ مَا

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَارَتِ الْلَّٰٰسِ وَ

هُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۳

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِ إِذْ قَضَيْنَا

إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّهِدِيْنَ ۲۴

وَلَكِنَّا آنْشَأْنَا قُرْوَنَا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُوْرَ

وَمَا كُنْتَ شَاهِيًّا فِي أَهْلِ مَدْنَيَّ تَتَلَوَّ أَعْلَيْهِمْ

أَيْتَنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۲۵

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ

رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَا أَتَهُمْ مِنْ

نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲۶

۷۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبہ واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آئیوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

۸۔ پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آپنچا تو کہنے لگے کہ جبھی نشانیاں مولیٰ کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے مولیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور یوں کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

۹۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

۱۰۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایات کو چوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۱۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب قرآن انکو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبُهُمْ مُّصِيَّبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

فَنَتَّبِعَ أَيْتَكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۸

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحُقْقُ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ

مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوْ لَمْ يَكُفُرُوا بِمَا أُوتِيَ

مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرٌ تَظْهَرًا ۖ وَقَالُوا

إِنَّا بِكُلِّ كُفَّارٍ ۖ ۲۸

قُلْ فَأُتُوا بِكِتَبٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدِي

مِنْهُمَا أَتَتِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۲۹

فَإِنْ لَمْ يَسْتَعْجِبُوا لَكَ فَاعْلَمُ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

أَهْوَاءُهُمْ ۖ وَمَنْ أَصْلَى إِمَانَهُ أَتَتَّبَعَ هَوْنَهُ بِغَيْرِ هُدَىٰ

مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ ۳۰

وَلَقَدْ وَصَلَّى اللَّهُمَّ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۳۱

الَّذِينَ أُتَيْنُهُمُ الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ

يُؤْمِنُونَ ۳۲

وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَّا بِهِ إِنَّهُ الْحُقْقُ مِنْ

رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۳۳

۵۴۔ ان لوگوں کو دنگا بدل دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ براہی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۵۵۔ اور جب یہودہ بات سننے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو ہمارے اعمال اور تمکو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

۵۶۔ اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۵۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اترار ہے تھے۔ سو یہ انکے مکانات میں جو انکے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث ہوئے۔

۵۹۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر

**أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرْتَبُنِ بِمَا صَبَرُوا وَ
يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ هُمَّا رَزَقْنَاهُمْ**

يُنْفِقُونَ

**وَإِذَا سَمِعُوا الْلَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَ قَالُوا لَنَا
آعْمَالُنَا وَ لَكُمْ آعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا**

نَبْتَغِي الْجَهِلِيْنَ

**إِنَّكُمْ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ**

**وَ قَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفُ مِنْ
أَرْضِنَاٰ أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا أَمِنًا يُجْبَىٰ
إِلَيْهِ شَرَتْ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَ لَكِنَّ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ**

وَ كُمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا

فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

قَلِيلًاٰ وَ كُنَّا نَحْنُ الْوَرِثِينَ

**وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِيَّ
أُمَّهَا رَسُولًا يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا وَ مَا كُنَّا**

اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

۲۰۔ اور اے لوگو جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۲۱۔ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سامان ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

۲۲۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۲۳۔ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوچھتے تھے۔

۲۴۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاو۔ سو وہ انکو پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ بدایت یا ب ہوتے۔

۲۵۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

۲۹۔ **مُهْلِكِي الْقُرَى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَلِيمُونَ**

وَ مَا أُوتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
زِينَتُهَا وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَى طَ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ۳۰

أَفَمْ وَعَدْنَا وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ
مَتَعْنَهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ

الْقِيمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۳۱

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ

كُنْتُمْ تَرْعُمُونَ ۳۲

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَوْلَاءِ

الَّذِينَ أَخْوَيْنَا أَخْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأَنَا

إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَيْانَا يَعْبُدُونَ ۳۳

وَ قِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءِكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

يَسْتَحِيْبُوا لَهُمْ وَ رَأَوْا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا

يَهُتَدُونَ ۳۴

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجْبَتُمْ

الْمُرْسَلِينَ ۳۵

۲۶۔ تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

۲۷۔ سورہ اوہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو۔

۲۸۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

۲۹۔ اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

۳۰۔ اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبد نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۳۱۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں ہے جو تم کو روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں۔

۳۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں ہے کہ تم کورات لادے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

۳۳۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل حللاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

فَعَيْتُ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا

يَتَسَاءَلُونَ ۲۲

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَأَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَى أَنْ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۲۳

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمْ

الْخِيَرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۲۴

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلَمُونَ ۲۵

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَ

الْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۶

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْأَيَّلَ سَرَمَدًا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَعَالَىْكُمْ

بِصِيَّاءٍ أَفَلَا تَسْتَعُونَ ۲۷

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرَمَدًا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَعَالَىْكُمْ بِلَيْلٍ

تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبَصِّرُونَ ۲۸

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْأَيَّلَ وَالنَّهَارَ

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٤٣

۲۷۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

۲۸۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افڑا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

۲۹۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاق تو جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتا ہے جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اڑایے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۳۰۔ اور جو مال تمکو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلا کیجئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۱۔ وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ آئِنَّ شَرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْعَمُونَ ٤٤

وَ نَرَعَنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ بِلِلَّهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْتَدُونَ ٤٥

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمٍ مُّوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ

وَ أَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنْتَوْا

بِالْعُصَبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ٤٦

وَ ابْتَغِ فِيمَا آتَيْتَكَ اللَّهُ الدَّارُ الْأُخْرَةَ وَ لَا تَنْسَ

نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ

إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا

يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ٤٧

قَالَ إِنَّمَا أُوْتِيْتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِيْ طَوْلَمَ

يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ

مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثُرُ جَمِيعًا وَ لَا

۷۷۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے آکا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

۷۸۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکو کاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

۷۹۔ پس ہم نے قارون کو اور اسکی حوالی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مدد گار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۸۰۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صحیح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے ننگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کا میاں نہیں ہوتے۔

۸۱۔ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پر ہیز گاروں ہی کا ہے۔

يُسَعَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ٨٧

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يِلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَارُونُ لَمَّا دَرَأَ حَظًّا عَظِيمًٰ ٨٩

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيُلَكُّمُ ثَوَابُ اللَّهِ

حَيْرُرُ لِمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَهَا إِلَّا

الصَّابِرُونَ ٨٠

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ

فِعَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنْ

الْمُنْتَصِرِينَ ٨١

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنُّوا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ

وَيُكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَنْ أَنْهَا اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسْفَ بِنَا

وَيُكَانَهُ لَا يُفِلِّهُ الْكُفَّارُونَ ٨٢

تِلْكَ الدَّارُ الْأُخْرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لِلْمُتَّقِينَ ٨٣

٨٣۔ جو شخص یکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو بدل بھی اسی طرح کاملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

٨٤۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو بہادیت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

٨٥۔ اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی سوتھ ہر گز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

٨٦۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہو جانا۔

٨٧۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبد سمجھ کرنہ پاکارنا اسکے سوا کوئی معبد نہیں۔ اسکی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَاٰ وَمَنْ جَاءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٨٣

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأَدْكَ إِلَى مَعَادٍ

فُلْ رَبِّيَّ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي

ضَلَلٌ مُّبِينٌ ٨٤

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتَبُ

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

لِكُفَّارِينَ ٨٥

وَلَا يَصُدُّنَكَ عَنِ الْيَتِ الَّلَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتِ إِلَيْكَ

وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٨٦

وَلَا تَدْعُ مَعَ الَّلَّهِ إِلَهًا أَخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ

شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ٨٧

رکوعاتھا

٨٥ سُورَةُ الْعَنكَبُوتُ مَكَيَّةٌ

آیاتھا ٦٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیا ہیت رحم والا ہے

ا۔ الْمَ

۲۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

۳۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں، ہم نے انکو بھی آزمایا تھا اور انکو بھی آزمائیں گے سو اللہ انکو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔

۴۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں براہے۔

۵۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جانتے والا ہے۔

۶۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہاں سے بے نیاز ہے۔

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدل دیں گے۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہاہ مانیو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

الْمَ

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا أَمَنَّا وَهُمْ

لَا يُفْتَنُونَ ۚ

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكُذَّابِينَ ۚ

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ

يَسِّيِّقُونَا طَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۚ

مَنْ كَانَ يَرْجُو الْقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَا تِ ۖ وَ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَلَمِينَ ۚ

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنَكَفِرُنَّ

عَنْهُمْ سَيِّأَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۚ

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنَا ۖ وَإِنْ

جَاهَدَكَ لِتُتَشْرِكَ بِنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

تُطِعْهُمَا ۖ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَإِنِّي عُلْمُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کرتے تھے میں تم کو جتادوں گا۔

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

۱۰۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کے رستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مد پہنچ تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

۱۱۔ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

۱۲۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ائکے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۳۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن انکی ان سے ضرور پر شہ ہو گی۔

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ خالم تھے۔

تَعْمَلُونَ

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

فِي الصَّلِحِينَ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ أَمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي

اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعْذَابِ اللَّهِ وَلَيْنُ

جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ

لَيَسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَلَمِينَ

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ

الْمُنْفِقِينَ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ أَمْنُوا اتَّبِعُوا

سَبِيلَنَا وَلَنُحْمِلْ خَطِيئَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَمِيلِينَ

مِنْ خَطِيئِهِمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكُذَّابُونَ

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَ

لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَمِّا فِيهِمُ الْفَ

سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَ

هُمْ ظَلِيمُونَ

۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

لِلْعَلَمِينَ ۚ

۱۶۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا إِلَهَكُمْ وَآتَقُوْهُ ط

ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَ تَخْلُقُونَ

إِنَّكُمْ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ لَا

يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ

وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوهُ اللَّهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَّمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُيْمَنُ ۚ

أَوْ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبَدِّيَ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۚ

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ

الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشَاةَ الْأُخْرَةَ إِنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَ إِلَيْهِ

تُقْدَبُونَ ۚ

۱۸۔ اور اگر تم جھلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنادینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

۱۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

۲۰۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھر و اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ پیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۲۲۔ اور تم اسکونہ زمین میں عاجز کر سکتے ہونہ آسمان میں اور نہ اللہ کے ساتھ ہار کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نامید ہو گئے ہیں اور انکو درد بینے والا عذاب ہو گا۔

۲۴۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے انکو آگ میں جلنے سے بچایا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۲۵۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیج گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

۲۶۔ پس ان پر ایک لوٹ ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ پیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۷۔ اور ہم نے انکو سختیں اور یعقوب بخشتے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور انکو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۲۸۔ اور لوٹ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

وَمَا آنُتُمْ بِمُعْجِزَيْنَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ

مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ اللَّهِ وَلِقَاءَهُ أُولَئِكَ يَكِسُوا

مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمَهِ إِلَّا أَنْ قَاتَلُوا أَقْتُلُوهُ أَوْ

حَرِقُوهُ فَأَنْجَمْهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَتٍ لِّقَوْمٍ يُوْمَنُونَ ﴿٢٤﴾

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةٌ

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَ

مَا أُولُوكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نُصْرَىٰنَ ﴿٢٥﴾

فَأَمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّيٍّ إِنَّهُ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَاتَّيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّلِحُونَ ﴿٢٧﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

تم عجب بے جیائی کے مر تکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

۲۹۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزی کرتے ہو۔ اور اپنی مخلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچ ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

۳۰۔ لوٹ نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرماد۔

۳۱۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوٹ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور ان کے گھروں کو بچالیں گے جزا انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔

۳۳۔ اور جب ہمارے فرشتے لوٹ کے پاس آئے تو وہ انکی وجہ سے ناخوش اور متندل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجھ۔ اور نہ رنج کیجھ ہم آپکو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔

۳۴۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سب سے کہ یہ بد کرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ لَهُ

تَأْتُونَ فِي نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرُ فَمَا كَانَ جَوابَ

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَئْتَنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّدِيقِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرِيٍّ قَالُوا

إِنَّا مُهْلِكُوْا أَهْلِ هَذِهِ الْقُرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا

كَانُوا ظَلِيْمِيْنَ ﴿٣١﴾

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمِنْ

فِيهَا لَنْ نَجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتُهُ كَانَتْ مِنْ

الْغَيْرِيْنَ ﴿٣٢﴾

وَلَمَّا آتَنَا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيَّرَهُمْ وَضَاقَ

بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخْفُ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنْجَوْلُكَ

وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِيْنَ ﴿٣٣﴾

إِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقُرْيَةِ رِجْرًا مِنْ

السَّيَّارَيْبِمَا كَانُوا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

۳۶۔ اور مدین کی طرف اکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا ہے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

۳۷۔ مگر انہوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو انکو زلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اونٹھے پڑے رہ گئے۔

۳۸۔ اور عاد اور نمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ اکے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے اکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور انکو سیدھے رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

۳۹۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور اکے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۴۰۔ تو ہم نے سب کو اکے گناہوں کے سبب کپڑا لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا بینہ بر سایا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگاڑا نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيْنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۲۵

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا فَقَالَ يَقُولُم
أَعْبُدُوا إِلَهَكُمْ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْشُوا

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۲۶

فَكَذَبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جَثِيمِينَ ۲۷

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ

مَسْكِنِهِمْ وَرَزَقَنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ۲۸

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكَبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا

كَانُوا سِيقِينَ ۲۹

فَكُلَّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَ

مِنْهُمْ مَنْ خَسْفَنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ

أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ يَيْظُلِيهِمْ وَلَكِنْ

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۳۰

۲۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور وہ کو اساز بنا رکھا ہے انکی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کا شی یہ اس بات کو جانتے۔

۲۲۔ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ سے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

۲۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۲۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کر اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باقتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ سے جانتا ہے۔

۲۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ
الْعَنَكِبُوتِ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أُوْهَنَ الْبُعُوتِ

لَبَيْتُ الْعَنَكِبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۲۱

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۲

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا

إِلَّا الْعَلِمُونَ ۲۳

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ۲۴

أُتُلُّ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ وَأَقِمِ

الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ

الْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

تَصْنَعُونَ ۲۵

وَلَا تُحَاجِدُوا أَهْلَ الْكِتَبِ إِلَّا بِالْأَقِيمِ هَيَ أَحْسَنُ

۲۶ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمَنَّا بِالَّذِي

أُنْزَلَ إِلَيْنَا وَأُنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ

وَإِحْدَى وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۲۷

۷۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

۷۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہو تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

۷۹۔ بلکہ یہ روش آئیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

۸۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو حکمل کھا بخ دار کرنے والا ہوں۔

۸۱۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

۸۲۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۸۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہو تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ

وَكَذِلِكَ آنَزَنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمْ

الْكِتَبَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هُؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنْ

بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيَّتِنَا إِلَّا الْكُفَّارُونَ ۚ ۲۸

وَمَا كُنْتَ تَشْلُوْا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَبٍ وَّ لَا

تَخْطُلُهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَأْرَقَابَ الْمُبْطَلُونَ ۚ ۲۹

بَلْ هُوَ أَيْتُ بَيِّنَتٍ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا

الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاِيَّتِنَا إِلَّا الظَّلِيمُونَ ۚ ۳۰

وَقَالُوا وَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَيْتٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا

الْأَيْتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ ۳۱

أَوْلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا آنَزَنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ يُتَّلِّ

عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذِلِّكَ لَرْحَمَةً وَذِكْرًا لِقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ۚ ۳۲

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيِّنَى وَبَيِّنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِالْبَاطِلِ

وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكُمْ هُمُ الْخَسِيرُونَ ۚ ۳۳

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمٌ

لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کر رہے ہیں اور انکو معلوم بھی نہ ہو گا۔

۵۲۔ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۵۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

۵۶۔ اے میرے بندوں جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم بہشت کے اوپر نیچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدله ہے۔

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھانے نہیں پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو بھی۔ اور وہ سنئے والا ہے جاننے والا ہے۔

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہدیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں ائے جا رہے ہیں۔

يَشْعُرُونَ

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لِمُحِيطَةٍ

بِالْكُفَّارِينَ

يَوْمَ يَغْشِهِمُ الْعَذَابُ مِنْ فُوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ دُوْقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

يَعْبَادُونَ الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَلَيَأْمَى

فَاعْبُدُونِ

كُلُّ نَفْسٍ ذَآءِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

مِنَ الْجَنَّةِ غُرْفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ

خَلِدِينَ فِيهَا ۖ نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِيلِينَ

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

وَكَائِنُ مِنْ دَآبَةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ أَلَّمْ يَرَ زُقْهَا

وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَلَيْسَ سَالْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَإِنِّي

يُؤْفَكُونَ

۲۶۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے نگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے بر سایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

۲۸۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور یہیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

۲۹۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

۳۰۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اسکے گرد نواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

۳۲۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

۲۱۔ اللہ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۲۲۔ وَلَئِنْ سَأَلْتُهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءَ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلٌ

۲۳۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

۲۴۔ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا نَهُوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِ الْحَيَاةُ لَوْ كَانُوا

۲۵۔ يَعْلَمُونَ

۲۶۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلُكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

۲۷۔ الْدِيَنَ هُ فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ لَا

۲۸۔ لَيَكُفُرُوا بِمَا أَتَيْنَاهُمْ وَلَيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ

۲۹۔ يَعْلَمُونَ

۳۰۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا أَمِنًا وَيَتَحَفَّظُ

۳۱۔ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفِي الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ

۳۲۔ بِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكُفُرُونَ

۳۳۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ

۳۴۔ كَذَبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوًى

٦٨ لِدُكْ فِرِينَ

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبْلَنَا ط

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

۲۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

رکوعات‌ها

سُورَةُ الرُّومٍ مَكِّيَّةٌ ۖ ۗ

۶۰ آیات‌ها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ا۔ الم۔

۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔

۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عقریب غالب آجائیں گے۔

۳۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالباً سے براہم ہاں سے۔

۶- یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں
کرتا یکرا کثہ لوگ نہیں ہانتے۔

لے گے دنیا کی خلاف یہ نہ کی کو جا نہ تھیں اور

الْأَمْمَةُ

غُلَيْتِ الرُّؤْمُ لَا

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

سَيَغْلِبُونَ

فِي بَضْعِ سَيِّنَيْنَ هُنَّ الْأَمْمُ مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ بَعْدٍ وَ

بَهُ مَدِنْ تَفَرَّحُ الْمَعْمُونَ

بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْمَهْمَّةُ

وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا يَنْكِنُ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

وَلَمْ يَرَوْهُمْ إِذْ أَتَاهُمْ مُّتَّهِيًّا إِذَا هُمْ يَرَوْهُمْ إِذَا هُمْ مُّتَّهِيًّا

آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی گنہ کارنا امید ہو جائیں گے۔

۱۳۔ اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

الْآخِرَةِ هُمْ غَفِلُونَ ﴿٢﴾

أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ
السَّنَوْتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ
أَجَلٌ مُسَمٌّ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءٍ

رَبِّهِمْ لَكُفَّارُونَ ﴿٣﴾

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمِرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمِرُوهَا
وَجَاءَتُهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوَادِيْ
كَذَّبُوا بِأَيْتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٥﴾

اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿٦﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبَلِّسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِنْ شَرِكَاءِ هُمْ شَفَعَوْا وَكَانُوا
بِشَرَكَاءِ هُمْ كُفَّارِينَ ﴿٨﴾

۱۷۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

۱۸۔ توجو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

۱۹۔ اور جہوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

۲۰۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

۲۱۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیرے پھر بھی اور جب دو پھر ہواں وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

۲۲۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَ إِيَّاتَرَقُونَ ۲۵

فَآمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَهُمْ فِي

رَوْضَةٍ يَحْبَرُونَ ۲۶

وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَنِقَاءِ

الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۲۷

فَسُبْحَنَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۲۸

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيَّاً وَ

حِينَ تُظْهِرُونَ ۲۹

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ التَّمِيمِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ وَكَذِلِكَ تُخْرِجُونَ ۳۰

وَمِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقْتُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا آتَتُمْ

بَشَرًا تَنْتَشِرُونَ ۳۱

وَمِنْ أَيْتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ

أَرْوَاحًا لَتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ

رَحْمَةً ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۳۲

وَمِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

السِّنَاتِكُمْ وَالْوَانِكُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

٢٣ ﴿لِّلْعَلِيمِينَ﴾

وَ مِنْ أَيْتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ
ابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

٢٤ ﴿يَسْمَعُونَ﴾

وَ مِنْ أَيْتِهِ يُرِيُكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ يُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ

وَ مِنْ أَيْتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَ الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۖ ثُمَّ
إِذَا دَعَكُمْ دَعْوَةً ۖ مِنَ الْأَرْضِ ۖ إِذَا أَنْتُمْ

٢٥ ﴿تَخْرُجُونَ﴾

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ كُلُّهُ لِهِ قِيَمُونَ ۖ

وَ هُوَ الَّذِي يَبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهُونُ
عَلَيْهِ ۖ وَ لَهُ الْمُتَّلِّ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۖ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ تَكُمْ مِنْ
مَآمِدَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شَرِّ كَاءَ فِي مَارَزَ قُنْكُمْ
فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَحِيْفَتِكُمْ أَنْفَسَكُمْ

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارے اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باقتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش بر ساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے مر جانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان باقتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمکو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جب تک نکل پڑو گے۔

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمہام اسکے فرمانبردار ہیں۔

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں انکو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟

اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھوں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ مگر اہ رہنے دے اسے کون بدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۱۔ مومنوں ای اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ اکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیسا تھوڑا شرک کرنے لگتا ہے۔

۳۴۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ

۲۸۔ **كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ**

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَنَ

يَهْدِيُ مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نُشْرِكِينَ ۲۹

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ حَنِيفُوا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ

ذُلِكَ الَّذِينَ الْقَيْمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يَعْلَمُونَ ۳۰

مُنِيَّبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا

تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۳۱

مِنَ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ

جِرْبِ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۳۲

وَإِذَا مَسَ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيَّبِينَ

إِلَيْهِ تُمَرِّ إِذَا أَذَا أَذَا قَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقُ

مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۳۳

لَيَكُفِرُوا بِمَا أَتَيْنَهُمْ فَتَتَّعَوْا فَسَوْفَ فَتَّ

تَعْلَمُونَ ۳۴

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا

ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچنے تو نا امید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ پیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۸۔ تو اہل قربات اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گناہ کرنے والے ہیں۔

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کر وہ باز آ جائیں۔

كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ

وَإِذَا أَذْقَنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَاٰ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّعَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ

يَقْنَطُونَ

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ إِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَتِلْقَوْمُ يُؤْمِنُونَ

فَأَتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينُ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ حَيْرَ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمْ

الْمُفْلِحُونَ

وَمَا أَتَيْتُمْ مِنْ رِبَا لَيَرْبُوْا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا أَتَيْتُمْ مِنْ زَكْوَةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضْعَفُونَ

أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمْتَكِّمُ ثُمَّ يُحِيِّكُمْ ثُمَّ هَلْ مِنْ شُرَكَاءِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذِكْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقُهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُواْ

۳۲۔ کہو کہ ملک میں چلو پھر و اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر شرک ہی تھے۔

۳۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

۳۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

۳۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیٹک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۳۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر سچے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

۳۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجا ہے تو وہ بادل کو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلٍ كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُشْرِكِينَ

فَآتِمْ وَجْهَكَ لِلَّذِينَ الْقَيْمِ مِنْ قَبْلِ آنْ يَأْتِي

يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمٌ يَقْدِمُ يَصَدَّعُونَ

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرٌ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

فَلَا نُفْسِهِمْ يَمْهَدُونَ

لِيَجِزِيَ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ

فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِينَ

وَ مِنْ أَيْتَهُ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرِتِ وَ

لِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ

فَجَاءُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ

أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

أَللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُشَيِّرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ

ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلادیتا اور تہ بہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے پیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے بر سادیتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

۴۹۔ جبکہ وہ اسکے برنسے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

۵۰۔ تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کر وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے یعنک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجن کر وہ اسکے سبب بھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سن سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیچھے پھیر کو لوٹ جائیں آواز سن سکتے ہو۔

۵۳۔ اور نہ انہوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لاسکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سن سکتے ہو جو ہماری آئیوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمابندر اریں۔

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدائیں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِيلِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۲۸

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ

لَمْ يُبْلِسِينَ ۲۹

فَانْظُرْ إِلَى أُثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحِيِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ إِنَّ ذَلِكَ لَمْحٌ الْمُوْتٌ وَ هُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۳۰

وَلَيْسَ أَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًا لَظَلَّوْا مِنْ

بَعْدِهِ يَكُفُرُونَ ۳۱

فَإِنَّكَ لَا تُسِيمُ الْمُوْتٌ وَ لَا تُسِيمُ الصُّمَ الْدُّعَاءَ

إِذَا وَلَوْا مُدَبِّرِيْنَ ۳۲

وَمَا آنَتْ بِهِدِ الْعُمَى عَنْ ضَلَالِتِهِمْ إِنْ تُسِيمُ

إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِاِيْتَنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۳۳

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ

ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَ

شَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْقَدِيرُ ۳۴

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی گناہ گار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھٹری سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمکو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

۷۵۔ تو اس روز خالم لوگوں کو ان کا غذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم اسکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہدیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگادیتا ہے۔

۶۰۔ پس تم مجھے رہو بیٹھ کر اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑنے بنا دیں۔

وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُعْجَرِمُونَ لَمَا

لَيْشُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۵۵

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالإِيمَانَ لَقَدْ لَيْشْتُمْ

فِي كِتَبِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثَى فَهَذَا يَوْمُ

الْبَعْثَى وَلَكُنْتُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۵۶

فَيَوْمَ إِذَا لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۵۷

وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلَّئَاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مَثَلٍ وَلَئِنْ جَعْتُهُمْ بِأَيَّةٍ لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۵۸

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۵۹

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفْنَكَ الَّذِينَ

لَا يُوْقِنُونَ ۶۰

رکوعاتہا

۳۱ سُورَةُ لُقْمَنَ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الہم۔

الْمَ

- ۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔
- ۳۔ نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔
- ۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا قیام رکھتے ہیں۔
- ۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔
- ۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو یہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے بہنی کرے یہی لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔
- ۷۔ اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سنائی نہیں۔ جیسے اسکے کانوں میں شعل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔
- ۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکے لئے نعمت کے باغ ہیں۔
- ۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
- ۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم

تِلْكَ آيَتُ الْكِتَبِ الْحَكِيمِ ۝

هُدَىٰ وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوٰةَ وَهُمْ

بِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ۝

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدَىٰ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمْ

الْمُفْلِحُونَ ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهُوَا الْحَدِيثُ لِيُضْلِلَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝ وَيَتَّخِذَهَا هُرْزًا

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَتُنَا وَلِيُّ مُسْتَكِبِرًا كَانَ لَهُ

يَسْمَعُهَا كَانَ فِي أَذْنَيْهِ وَقَرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

الْأَلِيمِ ۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ جَنَاحٌ

النَّعِيمِ ۝

خَلِيدِينَ فِيهَا ۝ وَعَدَ اللَّهِ حَقًا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۝

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْقُلُّ فِي

دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنانے کر کھدیئے تاکہ وہ تمکو لیکر ڈالنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نیسیں چیزیں اگائیں۔

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوابو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دوائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لاکن حمد و شان ہے۔

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہانہ مانتا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلتا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ توجہ کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ بَثَ فِيهَا مِنْ

كُلِّ دَآبَةٍ ۝ وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُوْنِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ

دُونِهِ ۝ بَلِ الظَّلِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

وَلَقَدْ أَتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرِ اللَّهَ ۝ وَمَنْ

يَشْكُرُ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ

غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

وَإِذَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعْظُلُهُ يُبَنِّيَ لَا تُشْرِكُ

بِاللَّهِ ۝ إِنَّ الشَّرِكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَتَّلَتْهُ أُمَّهُ

وَهُنَّا عَلَىٰ وَهُنِّ وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَ

لِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

وَإِنْ جَاهَدْكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ

عِلْمٌ ۝ فَلَا تُطْعِهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

مَعْرُوفًا ۝ وَ اتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ

مَرْجِعُكُمْ فَإِنِّيْ كُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۱۶۔ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک میں ہے خبردار ہے۔

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اپنچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیٹک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کرنا چلنے۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخ خورے کو پسند نہیں کرتا۔

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز پیچی رکھنا کیونکہ بہت اوپنی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلا تا ہو تب بھی۔

يُبَيِّنَ إِنَّهَا إِنْ تُكْ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حَرْدَلٍ

فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ حَبِيرٌ ۖ ۲۶

يُبَيِّنَ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا آَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ

عَرْمِ الْأُمُورِ ۖ ۲۷

وَلَا تُصْعِرْ حَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ

مَرَحَا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۖ ۲۸

وَاقْصِدْ فِي مَشْيَكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۖ إِنَّ

أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۖ ۲۹

الَّمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَعَ عَلَيْكُمْ بِعَمَةَ ظَاهِرَةً وَ

بَاطِنَةً ۖ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

عِلْمٍ وَلَا هُدَىٰ وَلَا كِتَبٌ مُّنِيرٌ ۖ ۳۰

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ

نَتَّيْعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا ۖ أَوْ لَوْ كَانَ

الشَّيْطَنُ يَدْعُوْهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۖ ۳۱

۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غنماں نہ کر دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم انکو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باقیوں سے بھی واقف ہے۔

۲۴۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے یا جائیں گے۔

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یوں اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و شنا ہے۔

۲۷۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ مَنْ يُسْلِمْ وَ جُهَّةَ إِلَى اللَّهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ أَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَ إِلَى اللَّهِ عَاقِبَةٌ

الْأُمُورٌ ۲۲

وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرَهُ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنَنْتَيْهُمْ بِمَا عَمِلُوا طَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

الْصُّدُورِ ۲۳

نُمْتَعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُهُمْ إِلَى عَذَابٍ غَلِيظٍ

وَ لَيْنَ سَالْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ۲۴

بِلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمِيدُ ۲۵

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ

يَمْدُدُهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُ

اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۶

مَا خَلَقْتُمْ وَلَا بَعْثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۲۷

۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۳۰۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

۳۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۲۔ اور جب ان پر سمندر کی لہریں سامانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو پند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد نہ کن ہیں ناشکرے ہیں۔

۳۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈر اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ توباپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

۳۴۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی میں نہ بر ساتا ہے۔

اللَّمَّا تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلُّ
يَّجْرِيَ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

حَبِيرٌ ۲۹

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
الْبَاطِلُ وَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۳۰

اللَّمَّا تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ
لِيُرِيَكُمْ مِنْ أَيْتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ تِكْلِلُ
صَبَّارٍ شَكُورٍ ۳۱

وَإِذَا خَشِيَّهُمْ مَوْجٌ كَالظَّلَلِ دَعَوْا إِلَيْهِ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينُ فَلَمَّا نَجَّهُمْ إِلَى الْبَرِّ فِتْهُمْ مُّقْتَصِدُ وَ
مَا يَجْحَدُ بِأَيْتِنَا إِلَّا كُلُّ حَتَّارٍ كَفُورٍ ۳۲

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَ اخْشُوا يَوْمًا لَّا
يَجْزِي وَالِّدُّ عَنْ وَلَدِهِ وَ لَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ
وَالِّدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغَرَّنَّكُمْ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ لَا يَغْرِيَنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۳۳

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ

اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں اسے موت آئے گی پیشک اللہ ہی جانے والا ہے اور خبردار ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۝ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّا ذَادَ
تَكْسِبُ غَدَّاً ۝ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِمَايِّ أَرْضٍ
تَمُوتُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

رکوعاتہا ۳

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِيَّةٌ ۵

آیاتہا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الہم۔

اللَّهُمَّ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الْعَلَمِينَ ۝

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُونَ ۝

أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ آيَاتٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

مَا كُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۝ أَفَلَا

تَتَذَكَّرُونَ ۝

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاوَاتِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو از خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا

ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہو گی۔ اسکی طرف رجوع کرے گا۔ ۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پو شیدہ اور ظاہر کا جانے والا ہے غالب ہے بڑا ہمہ بان ہے۔

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حیر پانی سے بنائی۔

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملایا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو جیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۲۔ اور تم تجھ کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انانوں سب سے بھر دوں گا۔

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ آلَفُ سَنَةٍ فِمَا تَعْدُونَ ﴿٦﴾

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ لَا

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَةَ مِنْ سُلْلَةٍ مِّنْ مَّا عِمِّهِينَ ﴿٨﴾

ثُمَّ سَوْلُهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمْ

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْدَاءَ طَقْلِيًّا مَا

تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَنَفِي خَلْقٍ

بَدِيدٌ هُمْ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ كُفَّرُونَ ﴿١٠﴾

قُلْ يَتَوَفَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِلَ بِكُمْ ثُمَّ

إِلَيْرَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

وَلَوْ تَرَى إِذَا الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرُنَا وَسَمِعْنَا فَارِجَعْنَا

نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَا تَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَا كِنْ

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

النَّاسِ أَجْمَعِينَ ٢٣

فَدُوْقُوا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا إِنَّا

نَسِيْنَكُمْ وَذُوْقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ٢٤

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِأَيْتَنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُوا

سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ١٥

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمَمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ٢٦

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرْةَ أَعْيُنٍ

بَحْرَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٢٧

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

يَسْتَؤْنَ ٢٨

أَمَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ فَلَهُمْ

جَنَّتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٢٩

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا آرَادُوا

أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

ذُوْقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ٣٠

۱۲۔ سواب آگ کے مزے چکھواؤ لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلار کھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلادیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۵۔ ہماری آئیوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

۱۶۔ انکے پہلو چکھواؤ سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو چکھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۱۷۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلمہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہماں ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

۲۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔

۲۱۔ اور ہم انکو قیامت کے ہٹے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔

۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور بدل لینے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم نے موئی کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشواینانے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باقتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

۲۶۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکر رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بخراز میں کی طرف پانی روائ کرتے ہیں پھر اس سے کھینچ پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

وَلَنَذِيْقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنِيْ دُوْنَ الْعَذَابِ

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۲۱

وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ ذُكْرِ بِأَيْتٍ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ

عَنْهَا ۖ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۲۲

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَلَا تَكُنْ فِي مُرْيَةٍ

مِنْ لِقَاءِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ۲۳

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهُدُونَ بِأَمْرِنَا لَنَا

صَدَرُوا ۖ وَكَانُوا بِأَيْتِنَا يُوْقِنُونَ ۲۴

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۲۵

أَوْ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كُمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ

الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۲۶

أَوْ لَمْ يَرَوَا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرْزِ

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَ

أَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبَصِّرُونَ ۲۷

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِقِينَ ۲۸

۲۹۔ کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا پچھلی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَ

لَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۖ

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ۖ

رکوعاتھا ۹

۳۳ سورۃُ الْأَحْرَابِ مَدَنیَّۃُ ۹

ایاتھا ۳۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا۔ بیشک اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَ لَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَ

الْمُنْفِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا ۖ

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرًا ۖ

وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَ كَيْلًا ۖ

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ وَ مَا

جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ إِلَيْ تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ

أُمَّهَتِكُمْ وَ مَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ

ذِكْرُكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَ اللَّهُ يَقُولُ

الْحَقُّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۖ

أَدْعُوهُمْ لِابْتَأْيَهُمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام

سے پکار کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر موافذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ پیغمبر موندوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکالیا۔

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۔ مومنوں اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو والد اکونڈی کیوں رہا ہے۔

تَعْلَمُوا أَبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ
مَوَالِيْكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَا آخْطَأْتُمْ
بِهِ لَا وَلِكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَ كَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَّحِيمًا

الَّنَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزَوَّاجُهُ
أَمْهَتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُهَجِّرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَيَّ أَوْلَيْكُمْ
مَعْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

وَإِذَا خَذَنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيَثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ
نُوْجٍ وَأَبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ
أَخْذَنَا مِنْهُمْ مِيَثَاقًا غَلِيظًا

لَيَسْأَلَ الصَّدِيقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ
لِلْكُفَّارِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ جَاءَتُكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيَاحًا وَ
جُنُودًا لَمْ تَرُوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرًا

إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فُوقُكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ رَأَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظْنُونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَ

شَدِيدًا

هُنَالِكَ أَبْشِرِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

وَإِذْ قَاتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَأْهُلُ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوَرَةٌ وَمَا هِيَ

بِعَوَرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا

وَلَوْ دُخِلْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُعِلْوَا

الْفِتْنَةَ لَا تَوَهَا وَمَا تَلَبِثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ

الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْوُلًا

قُلْ لَنَّ يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَدْتُمْ مِنَ الْمُوْتِ أَوْ

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

۱۱۔ اس موقع پر مومن آئیے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہر نے کامقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخیں ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پر سش ہو گی۔

۱۶۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

۷۔ کہدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ براہی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مدد گا۔

۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ براہی میں نہیں آتے مگر کم۔

۹۔ یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باطنیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال بر باد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوسوں میں جاری ہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو اڑائی نہ کریں مگر کم۔

الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تُمْتَعِنُ إِلَّا قَلِيلًا ۲۲

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۲۳

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَاهِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلْمٌ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا

قَلِيلًا ۲۴

أَشَحَّةٌ عَلَيْكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَهُمْ رَأْيَتُهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشِي عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۝ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالْسِنَةِ حِدَادٍ أَشَحَّةٌ عَلَى الْخَيْرِ ۝ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۲۵

يَحْسِبُونَ الْأَحْرَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۝ وَ إِنْ يَأْتِ الْأَحْرَابُ يَوْدُوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ۝ وَ لَوْ كَانُوا فِي كُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۲۶

۲۱۔ مسلمانوں کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کیا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور مخالفوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشش والا ہے مہربان ہے۔

۲۵۔ اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے ٹھائی میں کافی ہو گیا اور اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ

كَثِيرًا ﴿٢١﴾

وَلَمَّا رَأَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا

وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ

مَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ

عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَةً وَمِنْهُمْ مَنْ

يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَلُوا تَبَدِيلًا ﴿٢٣﴾

لِيَجِزِيَ اللَّهُ الصَّدِيقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ

الْمُنْفِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾

وَرَدَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْرِ ظِلْمٍ لَمْ يَنْتَلِوَا

خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ

الَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

وَأَنْزَلَ اللَّذِينَ ظَاهِرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

صَيَاصِيَّهُمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا

دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

۷۔ اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

۹۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۔ اے پیغمبر کی بیویوں تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۱۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۱۲۔ اے پیغمبر کی بیویوں عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پر ہیز گار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لمحے میں بات نہ کروتا ہو۔ شخص جس کے دل میں کسی

تَقْتُلُونَ وَ تَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

وَ أَوْرَثْكُمْ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ وَ أَرْضًا

لَمْ تَطُوْهَا ۝ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّاَزُ وَ أَجِلَّ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدُنَ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَّتِنَّ عَكْنَّ وَ

أُسْرِ حُكْمَ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

وَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدُنَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَ الدَّارَ

الْأَخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْ كُنَّ

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

يَنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَ بِفَاجِشَةٍ

مُبَيِّنَةٍ يُضْعَفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعَفِينَ ۝ وَ كَانَ

ذِلِّكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

وَ مَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَ يَلِلِهِ وَ رَسُولِهِ وَ تَعْمَلُ

صَالِحًا نُؤْتَهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۝ وَ أَعْتَدْنَا لَهَا

رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

يَنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاحِدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنَّ

اَتَقْيَتْنَ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي

طرح کاروگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پبلے جاہلیت کے دنوں میں زیب وزینت کی نمائش کی جاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیوں اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

۳۴۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد کو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

۳۵۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۶۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور

قَلِيلٌ مَرَضٌ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۲۲

وَ قَرَنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرَّجْ
الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَ أَقْمَنَ الصَّلَاةَ وَ أَتَيْنَ الرَّزْكَوَةَ
وَ أَطْعَنَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذَهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ

تَطْهِيرًا ۲۳

وَ اذْكُرُنَ مَا يُتَلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ وَ
الْحِكْمَةُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا حَبِيرًا ۲۴

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمِاتِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْقَنِيْتِينَ وَ الْقَنِيْتِ وَ الْمُدِيقِينَ
وَ الْصَّدِيقَاتِ وَ الْصَّدِيقِينَ وَ الْمُتَصَدِّقَاتِ وَ
الْمُخْشِعَتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقَتِ وَ
الصَّاهِيْمَ وَ الصَّمِيْدَ وَ الْحَفِظِيْنَ فُرُوجَهُمْ وَ
الْحَفِظَتِ وَ الْذُكْرِيْنَ اللَّهَ كَثِيرًا وَ الْذُكْرَتِ لَا
أَعْدَدَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۵

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَ لَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَ مَنْ

اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

۷۳۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈر و پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیویوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

۷۴۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم پھر چکا تھا۔

۷۵۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

۷۶۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۷۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

يَعْصِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿٣٣﴾

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكٌ عَلَيْكَ زُوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ مُبْدِيًّا وَتَخْشِي النَّاسَ وَاللَّهُ أَحْقُّ أَنْ تَخْشُهُ فَلَمَّا قُضِيَ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرَا ذَوَّجْنُكَهَا بِكَيْ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَذْرَاجٍ أَدْعِيَأْهُمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرَا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٤﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلٍ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٥﴾

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسْلَتِ اللَّهِ وَيَخْشُونَهُ وَلَا يَخْشُونَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٦﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدًا مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيهِما ﴿٣٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

۳۲۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

۳۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

۳۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۳۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۳۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

۳۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

۳۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے۔

۳۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدّت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ۲۲

هُوَ الَّذِي يُصَلِّ عَلَيْكُمْ وَ مَلَكِتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلْمَةِ إِلَى النُّورِ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ

رَحِيمًا ۲۳

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَ أَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا

كَرِيمًا ۲۴

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ

نَذِيرًا ۲۵

وَ دَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَ سَرَّاجًا مُنِيرًا ۲۶

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ رَهْمَمِنَ اللَّهِ فَضْلًا

كَبِيرًا ۲۷

وَ لَا تُطِعِ الْكُفَّارِينَ وَ الْمُنِفِّقِينَ وَ دَعْ أَذْهُمْ وَ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَ كَيْلًا ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ

طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعَدُّوْنَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَ

سَرِّ حُوْهُنَّ سَرَّا حَاجِيَلًا ۲۹

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپ کو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادامقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ جنہنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھٹڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دوادے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جانے والا ہے بردبار ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَ الَّتِي أَتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ هِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ بَنْتِ عَمِّكَ وَ بَنْتِ عَمِّتِكَ وَ بَنْتِ خَالِكَ وَ بَنْتِ خَلْتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكُ وَ أَمْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتُ نَفْسَهَا لِنَبِيٍّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لَكَ يَلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

تُرْجِعُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُعْوِيَ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ هِمَّا عَرَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْرَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا أَتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْمًا حَلِيمًا

لَا يَحْلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَ لَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ

إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نِظَرِيْنَ

إِنَّمَا لَكُمْ إِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا

طَعِيْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ حَدِيْثٌ إِنَّ

ذِكْرُكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحِي مِنْكُمْ وَ

اللَّهُ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ

مَتَاعًا فَسَلُوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذِكْرُكُمْ

أَطْهَرُ لِقْلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ وَ مَا كَانَ لَكُمْ

أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوهَا أَزْوَاجَهُ

مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذِكْرُكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ

إِنْ تُبَدِّلُوا شَيْعًا وَ تُخْفُوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي أَبَاءِهِنَّ وَ لَا أَبْنَاءِهِنَّ وَ لَا

إِخْوَانِهِنَّ وَ لَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَ لَا أَبْنَاءَ

إِخْوَاتِهِنَّ وَ لَا نِسَاءِهِنَّ وَ لَا مَلَكَتْ

۵۳۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلا یا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کرنے بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے جایا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرمتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیٹک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپ داد سے پرده نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیٹک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَيْمَانُهُنَّ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيدًا

٥٦

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَكٰتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ طَيَّبَهَا

الَّذِيْنَ أَمْنُوا صَلَوَّا عَلٰيْهِ وَ سَلِمُوا تَسْلِيْمًا

إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ لَعْنَهُمُ اللّٰهُ فِي

الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ

مَا أَكْتَسِبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَ إِثْمًا

مُهِيْنًا

٥٨

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلّٰاْزَوَاجَاتِ وَ بَنِتِيْكَ وَ نِسَاءِ

الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلٰيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْهِنَّ

ذِلِّيْكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفَنَ فَلَا يُؤْذِيْنَ وَ كَانَ اللّٰهُ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

٥٩

لَيْسَ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ وَ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنْغُرِيْنَكَ بِهِمْ شَرَّ

لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيلًا

ص

مَلْعُونِيْنَ أَيْمَانًا ثُقِفُوا أَخْذُوا وَ قُتِلُوا

٥٦۔ اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

٧۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

٨۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تھت سے جوانہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

٩۔ اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھوٹکھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہو گی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

١٠۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے بازنہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگادیں گے پھر وہ تمہارے پڑوں میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

١١۔ وہ بھی پہنکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے

اور جان سے مار ڈالے گئے۔

۲۲۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

۲۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

۲۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۲۵۔ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مدد گار۔

۲۶۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

۲۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھکار دیا۔

۲۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو گناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

۲۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موٹی کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

تَقْتِيلًا

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلٍ ۝ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبَدِيلًا

يَسْعَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۝ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا

عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

قَرِيبًا

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفَّارِ وَأَعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ۝

خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ لَا

نَصِيرًا

يَوْمَ تُقْلَبُ وُجُوهُهُمْ فِي السَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَا

أَطْعَنَا اللَّهَ وَأَطْعَنَا الرَّسُولَا ۝

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَاءَنَا

فَأَضْلَلُونَا السَّيِّلَا ۝

رَبَّنَا أَتَيْهُمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا

كَبِيرًا

يَا يَهُآ الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذْوَا

مُؤْسِي فَبَرَأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۝ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

وَجِيْهَا ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ قُولُوا قَوْلًا

سَدِيْدًا ل

۱۷۔ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیک بڑی مراد پائے گا۔

۱۸۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اخنانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھالیا۔ بیٹک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

۱۹۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يُصْلِيْهِ تَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۱

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

الْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلُنَّهَا وَأَشْفَقُنَّ مِنْهَا وَ

حَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۲

لَيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفَقِتِ وَالْمُشْرِكِينَ

وَالْمُشْرِكَتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۳

رکوعاتہا ۶

۵۸ سورۃ سبیم مکیۃ

ایاتہا ۵۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۲۰۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

الْحَمِيرُ ۴

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشش والا ہے۔

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھٹری ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دیکھوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جانے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۴۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدله دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ اور جنہوں نے ہماری آئیوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

يَعْلَمُ مَا يَبْلُغُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَ هُوَ

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٣﴾

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَى وَ

رَبِّنَا لَتَأْتِيَنَا كُمْ عِلْمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزَبُ عَنْهُ

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ لَا فِي الْأَرْضِ وَ لَا أَصْغَرُ

مِنْ ذَلِكَ وَ لَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٤﴾

لَيَجِدُونَ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥﴾

وَ الَّذِينَ سَعَوْ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّنْ رِجْزِ أَيْمَمٍ ﴿٦﴾

وَ يَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَ يَهْدِي إِلَى صَرَاطِ الْعَزِيزِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧﴾

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدْلُكُمْ عَلَى رَجُلٍ

يُنَيِّئُكُمْ إِذَا مُرْقُمْ كُلَّ مُمَرَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ

جَدِيدٍ ﴿٨﴾

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پر لے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جوانکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسادیں یا ان پر آسمان کے کلکٹرے گردائیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑوں کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

۱۱۔ کہ کشادہ زریں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صحیح کی منزل ایک مینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تابنے کا چشمہ بھادرا تھا اور جنون میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

۱۳۔ وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بنا تے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیکیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آں داؤد شکر کرتے رہو اور میرے

۱۳۔ **أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ حِنْنَةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَلِ**

الْبَعِيْدِ

۱۴۔ **أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنْ نَشَأْ نَخْسِفُ بِهِمْ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً تِلْكُلٌ عَبْدٌ مُنِيبٌ**

۱۵۔ **وَلَقَدْ أَتَيْنَاكُمْ أَوْدَ مِنَّا فَضْلًا يُجَبَّالُ أَوْ بِيْ مَعَةً وَالْطَّيْرُ وَالنَّالَهُ الْحَدِيدَ**

۱۶۔ **أَنِ اعْمَلْ سِيْغِتٍ وَقَدِيرٍ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلْ صَاحَاتٍ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ**

۱۷۔ **وَلِسَلِيمَنَ الرِّيحَ خُدُوْهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسْلَنَاهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِأَذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغُ مِنْهُمْ عَنْ**

۱۸۔ **أَمْرِنَا نِدْقَهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ**

۱۹۔ **يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيلَ وَ جَفَانِ كَأْجَوَابِ وَ قُدُورِ رُسِيْتٍ إِعْمَلُوا أَلْ**

بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

۱۳۔ پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرننا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تو جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

۱۵۔ اہل ساکے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخششہ والا مالک۔

۱۶۔ تو انہوں نے شکر گزاری سے منہ پھر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیالاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بد لے دیا یہ باغ دیئے جنکے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی یہریاں۔

۱۷۔ یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

۱۸۔ اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں

۲۳
ذَوَادْ شُكْرًا وَ قَلِيلٌ مِنْ عِبَادِي الشَّكُورُ

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ
إِلَّا دَآبَةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَمَّا خَرَّ
تَبَيَّنَتِ الْحِنْ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا

لَيُشْوَّا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۖ

لَقَدْ كَانَ لِسَبَّا فِي مَسْكِنِهِمْ أَيْةً جَنَّتِنِ عَنْ
يَّيِّنِينَ وَ شِمَالِ ۖ كُلُّوْا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا
لَهُ بَلْدَةٌ طَيْبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ۖ

فَأَخْرَضُوا فَارَسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ
بَدَلْنَاهُمْ بِجَنَّتِيْهِمْ جَنَّتِنِ ذَوَاتِ أُكْلٍ حَمِطِ وَ
أَثْلٍ وَ شَعِيْرٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۖ

ذَلِكَ جَرِيْنُهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۖ وَ هَلْ نُحْزِي ۖ إِلَّا

الْكَفُورَ ۖ

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا
قُرَى ظَاهِرَةً وَ قَدَرَنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا
فِيهَا لَيَالِي وَ آيَامًا أَمْنِينَ ۖ

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَ ظَلَمْوَا أَنْفُسَهُمْ

میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنادیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۰۔ اور شیطان نے ائکے بارے میں اپنا خیال پچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سواہ اسکے پیچے چل پڑے۔

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۲۲۔ کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ایکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشی یہاں تک کہ جب ائکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرائی قدر ہے۔

۲۴۔ پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھل کھلا گمراہی میں۔

فَعَلَنَّهُمْ أَحَادِيثَ وَ مَرْقُنَّهُمْ كُلَّ مُمْزَقٍ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَتٍ كُلُّ صَبَارٍ شَكُورٍ ۲۶

وَ لَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا

فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۷

وَ مَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

يُّؤْمِنُ بِالْأُخْرَةِ هُمْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍ وَ رَبُّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۲۸

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمُتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا

يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَ لَا فِي

الْأَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شَرِيكٍ وَ مَا لَهُ

مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۲۹

وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاوَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ

حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ

رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۳۰

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ قُلِ

اللَّهُ وَ إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلِيٌّ هُدَىٰ أَوْ فِي ضَلَالٍ

مُّهِمِّينَ ۳۱

۲۵۔ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔

۲۶۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاو جنکو تم نے اللہ کا شریک بن کر اسکے ساتھ ملار کھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟

۳۰۔ کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھنٹی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں

قُلْ لَا تُسْكُنُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْأَلُ عَمَّا

تَعْمَلُونَ ۲۵

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۲۶

قُلْ أَرُوْنِي الَّذِينَ أَكْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۷

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

وَنَّكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۸

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۲۹

قُلْ لَكُمْ مِيَعَادٌ يَوْمٌ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ

سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۳۰

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا

بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَى إِذَ الظَّلِمُونَ

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى

بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا لِلَّذِينَ

اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۳۱

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضْعَفُوا

گے کہ جلاہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنگا رہتے۔

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو یکیں گے تو دل میں پیشان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلمے گا۔

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہو گا۔

۳۶۔ کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فرماخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا یہی لوگوں کو انکے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

آنَّاَنْ صَدَّدْنَكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ

كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۲۲

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ

مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَا أَنْ تَكْفُرَ بِاللَّهِ

وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًاٌ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَنَا رَأَوْا

الْعَذَابَٰ وَجَعَلُنَا الْأَغْلَلَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ

كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزِونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۳

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرِيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَاتَلَ

مُتَرَفُّهَا ۖ إِنَّا بِمَا أَرْسَلْتُمْ بِهِ كَفِرُونَ ۲۴

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأُولَادًاٌ وَمَا نَحْنُ

بِمُعَذَّبِينَ ۲۵

قُلْ إِنَّ رَبِّيٌّ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَ

لِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۶

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أُولَادُكُمْ بِالَّتِي تُقْرِبُونَ

عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ أَمْنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الْفِضْلِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي

الْغُرْفَتِ أَمْنُونَ ۲۷

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي أَيْتَنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي

الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

قُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِتَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةِ

وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا آنْفَقُتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَ

هُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ ۝

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلِكَةِ

أَهُوَ لَأَءِيَا كُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوا

يَعْبُدُونَ أَجِنَّ ۖ أَكُثُرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝

فَالْيَوْمَ لَا يَمِلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَ لَا

ضَرًا ۖ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تَكَذِّبُونَ ۝

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيِّنَتِ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصَدِّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاوْكُمْ وَ

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرٌ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ لِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا

۳۸۔ جو لوگ ہماری آئیوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

۳۹۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فرخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے نگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوچھا کرتے تھے۔

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوچھا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

۴۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

۴۳۔ اور جب انکو ہماری روشن آئیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پر ستش کیا کرتے تھے ان سے تمکو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنالیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۴۴۔ اور ہم نے نہ توان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ

إِلَيْهِمْ قَبْلَكُمْ مِنْ نَذِيرٍ ۖ

وَكَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا

أَتَيْنَاهُمْ فَكَذَبُوا رُسُلَنَا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَذِيرٌ

قُلْ إِنَّا أَعِظُّكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا بِلِلَّهِ

مَشْنُونَ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۖ مَا بِصَاحِبِكُمْ

مِنْ جِنَّةٍ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ

عَذَابٍ شَدِيدٍ ۖ

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرَى

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

قُلْ إِنَّ رَبِّيٌّ يَقْدِفُ بِالْحَقِّ ۖ عَلَامُ الْغُيُوبِ

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ ۖ وَمَا يُبَدِّيُ الْبَاطِلُ ۖ وَمَا يُعِيدُ

قُلْ إِنْ ضَلَّتْ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي ۖ وَإِنْ

اَهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوَحِّي إِلَيَّ رَبِّيٌّ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۖ

وَلَوْ تَرَى إِذْ فَرِعُوا فَلَأَفْوَتُ وَأَخِذُوا مِنْ مَكَانٍ

قَرِيبٌ ۖ

وَقَالُوا أَمَنَّا بِهِ ۖ وَأَنِّي لَهُمُ الظَّنَاوْشُ مِنْ مَكَانٍ

بَعِيدٌ ۖ

پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

۳۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچ پھر انہوں نے میرے پیغمبر کو جھلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

۳۶۔ کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

۳۷۔ کہدو کہ میں نے تم سے کچھ صلحہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلحہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۳۸۔ کہدو کہ میرا پروردگار اور پر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جانے والا ہے۔

۳۹۔ کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

۴۰۔ کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجا ہے۔ پیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

۴۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۴۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلٍ وَيَقْدِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ

مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

وَ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

بِاَشْيَا عِهْمُ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍ مُّرِيبٍ ۝

رکوعاتہا ۵

۲۳ سُورَةُ فَاطِرِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قادر بنانے والا ہے جسکے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَكْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ جَاعِلِ

الْمَلِئَكَةِ رُسُلًا أُولَئِيَّ أَجْنَاحَةٍ مَّسْنَنِيَ وَ ثُلَثَ وَ

رُبْعَ طَيْزِيدُ فِي الْخَلُقِ مَا يَشَاءُ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكٌ

لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ طَ وَ هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

يَا يَاهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ طَ هَلْ

مِنْ خَالِقٍ خَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ

الْأَرْضِ طَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنِّي تُوَفَّكُونَ ۝

۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ لوگوں کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبد نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

۸۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۹۔ لوگوں اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۱۰۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلا تا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۱۱۔ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے بخشش اور بڑا اثواب ہے۔

۱۲۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے یہ شک اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

۱۳۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

۱۴۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلُ مِنْ قَبْلِكَ وَ

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۖ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغْرِبُنَّكُمْ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغْرِبُنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۖ

إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمْ عَدُوٌ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا

يَدْعُوا حِرْبَةً لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ أَمْسَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۖ

أَفَمَنْ زُيَّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَأَهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ

يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَدْهَبْ

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَتِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا

يَصْنَعُونَ ۖ

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرَّسُولَ رَبِيعَ فَتَشِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَهُ

إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتَهَا طَكَذِيلَكَ النُّشُورُ ۖ

مَنْ كَانَ يَرِيدُ الْعَرَّةَ فَلِلَّهِ الْعَرَّةُ جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ

يَصْعُدُ الْكَلْمُ الطَّيِّبُ وَالْعَنْلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

اکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا۔

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشٹ کھاتے ہو اور زیور نکالنے ہو جسے پہنٹے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو چھاڑتی چل آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گھٹلی کے چھپلے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

۱۴۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يُبُوْرُ

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمْ أَرْوَاجًاٌ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُثْنَى وَلَا
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا
يُنَقْصُ مِنْ عُمْرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

يَسِيرٌ

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُنَ ۝ هَذَا عَذَابٌ فُرَاتٌ سَآيْغٌ
شَرَابٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ
كَحَّا طَرِيًّا وَتَسْتَخِرُ جُونَ حِلْيَةً تَلْبُسُونَهَا وَ
تَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرٌ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۝ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۝ كُلُّ يَجْرِيٌ لِأَجْلٍ مُسَسَّٰٰ
ذِكْرُكُمُ اللَّهُ رَبِّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا

سین اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔

۱۵۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و شناہ ہے۔

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

۱۷۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

۱۸۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبایا ہو اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بیانہ جائے گا اگرچہ قرابدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

۲۰۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں بیسنا نہیں سکتے۔

۱۔ اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ

۲۔ بِشِرْكُمْ وَلَا يُنَتِّعُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ

۴۔ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

۵۔ إِنَّ يَسَّاً يُذْهِبُكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ

۶۔ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ

۷۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزْرَ أُخْرَى وَإِنْ تَدْعُ مُشْقَلَةً

۸۔ إِلَى جِنْلِهَا لَا يُحْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا

۹۔ قُرْبٍ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

۱۰۔ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَرَكَ فَإِنَّمَا يَتَرَكَ

۱۱۔ لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

۱۲۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ

۱۳۔ وَلَا الظُّلْمُتْ وَلَا النُّورُ

۱۴۔ وَلَا الظَّلْلُ وَلَا الْحَرُورُ

۱۵۔ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ

۱۶۔ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي

۱۷۔ الْقُبُورِ

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ٢٣

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا وَ إِنْ مِنْ

أُمَّةٍ إِلَّا خَلَّا فِيهَا نَذِيرٌ ٢٤

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

جَاءَتُهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالْنُّبُرِ وَ

بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ٢٥

ثُمَّ أَخَذْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ٢٦

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَنَا

بِهِ ثَرَتِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

بِيَضٍ وَ حُرًّا مُخْتَلِفُ الْأَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيبُ سُودٍ ٢٧

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَابِ وَ الْأَنْعَامِ مُخْتَلِفُ

الْأَلْوَانُهَا كَذِيلَكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ٢٨

إِنَّ الَّذِينَ يَتَلَوَّنَ كِتَابَ اللَّهِ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرَّا وَ عَلَانِيَةً يَرْجُونَ

تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ٢٩

لَيُوَفِّيْهُمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ

۲۳۔ تم توصرف خبردار کرنے والے ہو۔

۲۴۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذر ہو۔

۲۵۔ اور اے بُنیٰ اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں اُنکے پاس اُنکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو کپڑا لیا سو دیکھ لو کہ میر اعذاب کیا ہوا۔

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے یہ نہ بر سایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پھر اڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور موشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخششے والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔

۳۰۔ کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدل دے گا اور اپنے فضل سے

غَفُورٌ شَكُورٌ

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَبِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ

بَصِيرٌ

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

عِبَادِنَا فَنِعْمُهُ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ

مُقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سَايِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

جَنَّتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ

رَبَّنَا الْغَفُورُ شَكُورٌ

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمْسِنَا

فِيهَا نَصْبٌ وَلَا يَمْسِنَا فِيهَا لَغُوبٌ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخْفَفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا كَذِلِكَ

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُورٍ

پچھے زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشے والا ہے قدر دان ہے۔

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف پہنچی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ پیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو پچھے تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور پچھے میانہ رو ہیں۔ اور پچھے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے بیش ہی بڑا فضل ہے۔

۳۳۔ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور انکی پوشش ریشمی ہو گی۔

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ پیشک ہمارا پروردگار بخشے والا ہے قدر دان ہے۔

۳۵۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہو گی۔

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہاکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۳۔ وہ اس میں چلا گئیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۸۔ پیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جانے والا ہے۔ وہ تولدوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۳۹۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنا یا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے اسکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

۴۰۔ بھلام تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاو کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

۴۱۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے مل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ملنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو انکو تھام سکے۔ پیشک وہ بردار

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ

صَاحِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ طَ أَوْلَمْ نُعَمِّرُ كُمْ مَا

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَاءَكُمْ النَّذِيرُ ط

فَذُو قُوَّا فَمَا لِلظَّلَمِيْنَ مِنْ نَصِيرٍ ۝

إِنَّ اللَّهَ عَلِمُ خَيْرِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ط إِنَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ

كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَ لَا يَزِيدُ الْكُفَّارُنَّ كُفْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتَنًا وَ لَا يَزِيدُ الْكُفَّارُنَّ

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝

قُلْ أَرَعِيهِمْ شُرَكَاءُكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ ط أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ

شَرُكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ

بَيِّنَاتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعْدُ الظَّلِمُونَ بَعْضُهُمْ

بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ أَنْ تَرُوْلَهُ ط

لَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ

ہے بخششے والا ہے۔

۳۲۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی تمییز کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

۳۳۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلانا اختیار کیا اور بری چال کا وباں اسکے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روشن کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہر گز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیری دیکھو گے۔

۳۴۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے تدرت والا ہے۔

۳۵۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کونہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو انکے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۱۔ **إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا**

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
لَيَكُونُنَّ أَهْدِي مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا
جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَازَادُهُمْ إِلَّا نُفُورًا

۲۲۔ **إِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ وَلَا**
يَحْيِقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهُلْ يَنْظُرُونَ
إِلَّا سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ فَلَمَّا تَجَدَ لِسْنَتِ اللَّهِ
تَبْدِيلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسْنَتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا

۲۳۔ **أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ**
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعِزِّزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ

۲۴۔ **وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا**

۲۵۔ **وَلَوْيُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ**
عَلَى ظَهْرِهِمَا مِنْ دَآبَةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى آجَلٍ
مُسَمًّى فَإِذَا جَاءَهُمْ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ

بَصِيرًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم و الہے

۱۔ یس۔

۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

۳۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

۴۔ سید ہے رستے پر ہو۔

۵۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۷۔ ان میں سے اکثر پراللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۸۔ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی گردنوں اکٹھی ہوئی ہیں۔

۹۔ اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنادی اور انکے پیچے بھی پھر ان پر پر دو ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

۱۰۔ اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس

یس

وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

لِتُنذِيرَ قَوْمًا مَا أَنذَرَ أَبَاوْهُمْ فَهُمْ غَفِلُونَ

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى آكُثْرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُونَ

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًا فَأَخْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ عَمَّا نَذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحِيمَ

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۖ

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَأَثْارَهُمْ ۖ

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۖ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

الْمُرْسَلُونَ ۖ

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ أَشْنِينِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

بِشَاهِلٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۖ

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا آنَزَنَ

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۖ

قَالُوا أَرَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۖ

وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۖ

قَالُوا إِنَّا تَطَيِّرُنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ

قَالُوا طَآئِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكْرُتُمْ بَلْ أَنْتُمْ

قَوْمٌ مُّسَرِّفُونَ ۖ

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

يَقُومُ أَتَيْعُوا الْمُرْسَلِينَ ۖ

نیخت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سا سکو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنادو۔

۱۲۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

۱۳۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب اسکے پاس پیغمبر آئے۔

۱۴۔ یعنی جب ہم نے اگلی طرف دو پیغمبر یعنی تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

۱۵۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیج گئے ہیں۔

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تم کو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سکسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پیچ گا۔

۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری منحوس تھارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے پر لے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچے چلو۔

۳۱۔ ایسوں کے جو تم سے صدہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پڑیں۔

۳۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کلوٹ کر جانا ہے۔

۳۳۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر اور وہ کو معبد بناؤں؟ کہ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑاہی سکیں۔

۳۴۔ تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

۳۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

۳۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے۔

۳۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔

۳۸۔ اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

۳۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بھجو کر رہ گئے۔

۴۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمثیر ضرور کرتے۔

۴۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۴۲۔ اور سب کے سب ہمارے رو برو حاضر کئے جائیں گے۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْلُكُ مَآجِرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٦﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٧﴾

عَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ الْهَمَةً إِنْ يُرِدُنَا الرَّحْمَنُ بِضِرٍّ لَا

تُعْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقَذُونَ ﴿٢٨﴾

إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

إِنِّي أَمَدْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَسْمَعُونَ ﴿٣٠﴾

قِيلَ أَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلِيهِ قَوْمٌ يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكَرَّمِينَ ﴿٣٢﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنُدٍ مِّنْ

السَّيَّاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٣٣﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيَحَّةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ لَحِيدُونَ ﴿٣٤﴾

يَحْسَرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِي هُمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٥﴾

الَّمْ يَرَوَا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣٦﴾

وَإِنْ كُلُّ لَّئِنَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٧﴾

۳۲۔ اور ایک نشانی اکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

۳۳۔ اور اس میں سمجھوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

۳۵۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۳۶۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی باتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

۳۷۔ اور ایک نشانی اکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھیج لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہو اور اندازہ ہے۔

۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے سمجھو کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۴۱۔ اور ایک نشانی اکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو

وَ آیٰةٌ لَّہُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ هٰنِئِنَّهَا وَ

آخْرَجْنَا مِنْهَا حَبَّا فِنْدَهُ يَا أَكُلُونَ ۲۲

وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنْتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّ أَعْنَابٍ وَّ

فَجَرَنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۲۳

لَيْسَ أَكُلُوا مِنْ شَرِهِ وَ مَا عَمِلْتُهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا

يَشْكُرُونَ ۲۴

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجَهَ كُلَّهَا هِمَّا تُنْتَثِ

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۲۵

وَ آیٰةٌ لَّہُمُ الَّیْلُ هٰنِئِنَّهُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ

مُظْلِمُونَ ۲۶

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقِرٍ لَّهَا طِلْكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۲۷

وَ الْقَمَرُ قَدَرْنَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَانُوْرُجُونِ

الْقَدِيرُ ۲۸

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ طِلْكَ وَ كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۲۹

وَ آیٰةٌ لَّہُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرَكُبُونَ

وَإِنْ نَسَا نُعْرِقُهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

يُنْقَذُونَ

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِكُمْ وَمَا

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ أَيْةٍ مِنْ أُيُّتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُغْرِضِينَ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ أَمْنَوْا أَنْطِعُمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ

اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صِيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

يَخِسُّونَ

فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى آهَلِهِمْ

يَرْجِعُونَ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

۲۲۔ اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۲۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

۲۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

۲۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مونوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلام، ان لوگوں کو کھانا کھائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلادیتا تم تو کھلی گر ای ہی میں ہو۔

۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتا دیہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

۲۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑر ہے ہوں گے آپکڑے گی۔

۳۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

۱۵۔ اور جس وقت صور پھو نکا جائے گا یہ قبروں سے کل کراپنے پر ورد گار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

۱۶۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کار حملنے و عده کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

۱۷۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہو گی کہ سب کے سب ہمارے رو برو آخاضر ہوں گے۔

۱۸۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدله ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۱۹۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغله میں خوش ہوں گے۔

۲۰۔ وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکٹے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۲۱۔ وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا۔

۲۲۔ انکو پرورد گار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۲۳۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

۲۴۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کونہ پوچنا وہ تمہارا کھلاد شمن ہے۔

۲۵۔ اور یہ کہ میری یہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

۲۶۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ

يَنْسِلُونَ ۱۵

قَالُوا يَوْيَلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۱۶

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَأَحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۱۷

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُحْزَنُ لَا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۱۸

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِهُونَ ۱۹

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظَلَلٍ عَلَى الْأَرَأِيِّكُمْ تَكُونُونَ ۲۰

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَعُونَ ۲۱

سَلَمٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۲۲

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيْهَا الْمُجْرِمُونَ ۲۳

الَّمْ أَعْهَدْتُ إِلَيْكُمْ يَبْنِيَ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَنَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۲۴

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۲۵

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ

خاتم کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

- ۲۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔
- ۲۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بد لے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔
- ۲۵۔ آج ہم اکے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔
- ۲۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر انداھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔
- ۲۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔
- ۲۸۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔
- ۲۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔
- ۳۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔
- ۳۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے مالک ہیں۔

تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۲۲

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۲۳

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۲۴

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَا آَيْدِيهِمْ وَ

تَشَهِّدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۲۵

وَ لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَأَنِي يُبَصِّرُونَ ۲۶

وَ لَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مُضِيًّا وَ لَا يَرِجُعُونَ ۲۷

وَ مَنْ نُعَمِّرُهُ نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلُقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۲۸

وَ مَا عَلِمْنَا الشِّعْرَ وَ مَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا

ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۲۹

لَيُنذَرَ مَنْ كَانَ حَيَا وَ يَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَىٰ

الْكُفَّارِينَ ۳۰

أَوْ لَمْ يَرَوَا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلْتُمْ آيَدِيهِنَّ

أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مُلِكُونَ ۳۱

۲۷۔ اور انکو اکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

۲۸۔ اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پیئے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۲۹۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبد بنانے لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچ۔

۳۰۔ مگر وہ انکی مدد کی ہر گز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ انکی فوج بنانے کا حاضر کئے جائیں گے۔

۳۱۔ تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

۳۲۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نظرے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاٹ پڑاٹ جھگڑنے لگا۔

۳۳۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بو سیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

۳۴۔ کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

۳۵۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹھنڈیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

۳۶۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس

وَذَلَّنَهَا لَهُمْ فِيْنَهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۲۷

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَسَارِبُ ۲۸ أَفَلَا

يَشْكُرُونَ ۲۹

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰہِ أَلْهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ۳۰

لَا يَسْتَطِيْعُونَ نَصْرَهُمْ۝ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُّخْضَرُونَ ۳۱

فَلَا يَحْرُنُكَ قَوْلُهُمْ۝ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَمَا

يُعْلَمُونَ ۳۲

أَوْ لَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۳۳

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۝ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۳۴

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةً ۝ وَهُوَ يُكْلِ

خَلْقٌ عَلِيمٌ ۳۵

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

فَإِذَا آتَيْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۳۶

أَوْلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقُدْرٍ عَلَى

بات پر قادر نہیں کہ اکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ توبہ کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

۸۲۔ اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرمادیتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم کلوٹ کر جانا ہے۔

۸۱۔ **أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰٰ وَهُوَ الْخَلُقُ الْعَلِيمُ**

۸۲۔ **إِنَّمَا أَمْرَهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ**

۸۳۔ **فَيَكُونُ**

۸۴۔ **فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ**

۸۵۔ **تُرْجَعُونَ**

رکوعاتہا ۵

۵۶۔ سُورَةُ الصُّلُت مَكِيَّةٌ

ایاتہا ۱۸۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے سلیقے سے صفائی دھنے والوں کی۔

۲۔ بھڑا نہیں والوں کی حجڑ کر کر۔

۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

۶۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجاایا۔

۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگائیں اور ہر طرف

۸۶۔ **وَالصَّفَتِ صَفَّا**

۸۷۔ **فَالنَّجْرَتِ زَجْرًا**

۸۸۔ **فَالثَّلِيلَتِ ذَكْرًا**

۸۹۔ **إِنَّ الْهُكْمَ لَوَاحِدًا**

۹۰۔ **رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ**

۹۱۔ **الْمَسَارِقِ**

۹۲۔ **إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاوَاتِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ إِنَّكَ وَاَكِبَ**

۹۳۔ **وَحْفُظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ مَارِدٍ**

۹۴۔ **لَا يَسْتَعِونَ إِلَى التَّلَاءِ الْأَعْلَى وَيُقْدَرُونَ مِنْ كُلِّ**

سے ان پر انگارے پھیکے جاتے ہیں۔

۹۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے بچپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہو ادا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کوہ انکا بنا نا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

۱۲۔ ہاں تم تو تجھ کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تھنھے کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر انھائے جائیں گے؟

۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گزرے ہیں؟

۱۸۔ کہدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کم بخختی ہماری بھی جزا کا دن ہے۔

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۶۰ دُحْوَرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ

۶۱ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

۶۲ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ حَلْقًا أَمْ مَنْ حَلَقْنَا إِنَّا

۶۳ حَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّا زِبٌ

۶۴ بَلْ حَجِبَتْ وَيَسْخَرُونَ

۶۵ وَإِذَا ذُكِرُوا لَا يَذْكُرُونَ

۶۶ وَإِذَا رَأَوْا أَيَّةً يَسْتَسْخِرُونَ

۶۷ وَقَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ

۶۸ إِذَا مِتَّنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا

۶۹ لَمْ يَبْعُدُوْثُونَ

۷۰ أَوْ أَبَاءُنَا إِلَّا وَلُونَ

۷۱ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ

۷۲ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ

۷۳ وَقَالُوا يَوْمَ لَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ

۷۴ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذَّبُونَ

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوچھا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

۲۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوچھا کرتے تھے پھر انکو جنم کے رستے پر چلا دو۔

۲۴۔ اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۲۸۔ پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دیکھنے کے طرف سے آتے تھے۔

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چھیس گے۔

۳۲۔ سو ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

۳۴۔ ہم گنگہاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ

أَحْشِرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ أَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوا

يَعْبُدُونَ

الْيَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَآهَدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ

وَ قِفُوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصِرُونَ

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَا عَنِ الْيَمِينِ

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ

وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنٍ بَلْ كُنْتُمْ

قَوْمًا طَغِيْنَ

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَا إِبْقُونَ

فَأَغْوَيْنَكُمْ إِنَّا كُنَّا غُوْيِنَ

فَإِنَّهُمْ يَوْمَيْدِ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ

إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کے سوا کوئی معبد نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلاہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبدوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

۳۸۔ پیش کر کے تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چھنے والے ہو۔

۳۹۔ اور تم کو بدله ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۴۰۔ مگر جو اللہ کے پنے ہوئے بندے ہیں۔

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

۴۴۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

۴۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

۴۶۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہو گی۔

۴۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

۴۸۔ اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

۴۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ اندھے ہیں۔

يَسْتَكْبِرُونَ ٢٥

وَ يَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا إِلَهَتِنَا لِشَاعِرٍ

مَجْنُونٌ ٢٦

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ٢٧

إِنَّكُمْ لَذَا إِقْوَا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ٢٨

وَمَا تُحْزِرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٩

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ٣٠

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ٣١

فَوَأِكِهٌ وَهُمْ مُّكَرَّمُونَ ٣٢

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ٣٣

عَلَى سُرِّ مُتَقْبِلِينَ ٣٤

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ ٣٥

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِبِينَ ٣٦

لَا فِيهَا غُولٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ٣٧

وَعِنْدَهُمْ قِصْرٌ الْطَّرْفِ عِينٌ ٣٨

كَانَهُنَّ بَيْضُ مَكْنُونٌ ٣٩

۵۰۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۵۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک سا تھی تھا۔

۵۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلام تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

۵۳۔ بھلام جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدل ملے گا؟

۵۴۔ اللہ کہے گا کہ بھلام تم اسے جہاں کر دیکھنا چاہتے ہو۔

۵۵۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔

۵۶۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

۵۷۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہو تا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

۵۸۔ تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

۵۹۔ ہاں جو پہلی بار مرناتھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

۶۰۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۱۔ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

۶۲۔ بھلام یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

۶۳۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

۶۴۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔

فَآقَبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۴۷

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۴۸

يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۴۹

عَ إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا عَ إِنَّا

لَمَدِينُونَ ۵۰

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَلِّعُونَ ۵۱

فَأَطَّلَعَ فَرَأَهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۵۲

قَالَ تَالِلَهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرَدِّيْنِ ۵۳

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۵۴

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۵۵

إِلَّا مَوْتَنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۵۶

إِنَّهُذَا لَهُ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۵۷

لِمِثْلِهِذَا فَلَيَعْمَلُ الْعِمَلُونَ ۵۸

أَذْلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُومِ ۵۹

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّلَمِيْنَ ۶۰

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۶۱

- ۲۵۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔
- ۲۶۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔
- ۲۷۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھوتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔
- ۲۸۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔
- ۲۹۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی پایا تھا۔
- ۳۰۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔
- ۳۱۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔
- ۳۲۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔
- ۳۳۔ سو دیکھ لو جن کو خبردار کیا گیا تھا ان کا انعام کیسا ہوا۔
- ۳۴۔ ہاں اللہ کے پنے ہوئے بندوں کا انعام بہت اچھا ہوتا ہے۔
- ۳۵۔ اور ہم کو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔
- ۳۶۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔
- ۳۷۔ اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔
- ۳۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔
- ۳۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔
- ۴۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدله دیا کرتے ہیں۔

طَلْعَهَا كَانَهُ رَءُوْسُ الشَّيْطِينِ ٢٥

فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُ مِنْهَا فَمَا لَهُوَ مِنْهَا الْبُطُونَ ٢٦

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا الشَّوْبَا مِنْ حَمِيمٍ ٢٧

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ٢٨

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ٢٩

فَهُمْ عَلَى أَثْرِهِمْ يُهْرَعُونَ ٣٠

وَلَقَدْ أَضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ٣١

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ٣٢

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ٣٣

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ٣٤

وَلَقَدْ نَادَنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُونَ ٣٥

وَنَجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ٣٦

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ الْبَقِيْنَ ٣٧

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ ٣٨

سَلَمٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ ٣٩

إِنَّا كَذَلِكَ نَجِزِي الْمُحْسِنِينَ ٤٠

- ۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
- ۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبودیا۔
- ۸۳۔ اور انہی کے پیروں میں ابراہیم تھے۔
- ۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔
- ۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوچھتے ہو؟
- ۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھٹ کر اللہ کے سوا اور معبدوں کے طالب ہو۔
- ۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟
- ۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔
- ۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت صحیک نہیں ہے۔
- ۹۰۔ تب لوگ ان سے پیچھے پھیل کر چلے گئے۔
- ۹۱۔ پھر ابراہیم انکے معبدوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔
- ۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟
- ۹۳۔ پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔
- ۹۴۔ پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔
- ۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوچھتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔
- ۹۶۔ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

۸۱۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

۸۲۔ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأَخْرِيْنَ

۸۳۔ وَإِنَّ مِنْ شِيَعَتِهِ لَا بُرَاهِيْمَ

۸۴۔ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

۸۵۔ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ

۸۶۔ أَيْفُكَا إِلَهَةً دُوْنَ اللَّهِ تُرِيدُوْنَ

۸۷۔ فَمَا ظُنْكُمْ بِرَبِّ الْعَلَمِيْنَ

۸۸۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ

۸۹۔ فَقَالَ إِنِّي سَقِيْمٌ

۹۰۔ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ

۹۱۔ فَرَاغَ إِلَى إِلَهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُوْنَ

۹۲۔ مَا تَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ

۹۳۔ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ

۹۴۔ فَاقْبَلُوْا إِلَيْهِ يَزِفُوْنَ

۹۵۔ قَالَ أَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ

۹۶۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ

۷۶۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔

۷۷۔ غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

۷۸۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

۷۹۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

۸۰۔ تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

۸۱۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب اجان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی سمجھے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔

۸۲۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

۸۳۔ تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

۸۴۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدله دیا کرتے ہیں۔

۸۵۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

۸۶۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسماعیل کا فندیہ دیا۔

۸۷۔ اور پچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باتی رکھا۔

۹۶۔ قَالُوا بْنُوَالَّهَ بْنِيَانًا فَالْقُوَّةُ فِي الْجَحِيمِ

۹۷۔ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُ الْأَسْفَلِينَ

۹۸۔ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيِّدِيْهِ دِيْنِ

۹۹۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّلِحِيْنَ

۱۰۰۔ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلْمَ حَلِيْمِ

۱۰۱۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعْدَهُ السَّعْيَ قَالَ يَسِنَى إِنِّي أَرَى فِي

۱۰۲۔ الْسَّنَامِ إِنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ۖ قَالَ

۱۰۳۔ يَا أَبَتِ افْعُلْ مَا تُؤْمِنُ سَتَجِدُنِيَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ

۱۰۴۔ الصَّدِيرِيْنَ

۱۰۵۔ فَلَمَّا آسَلَمَ وَتَلَّهُ لِلْجَيْنِ

۱۰۶۔ وَنَادَيْنَهُ أَنْ يَأْبِرَهِيْمَ

۱۰۷۔ قَدْ صَدَقْتَ الرُّعْيَا ۖ إِنَّا كَيْذِلَكَ نَجَزِي

۱۰۸۔ الْمُحْسِنِيْنَ

۱۰۹۔ إِنَّ هَذَا هُوَ الْبَلَوُ الْمُبِيْنُ

۱۱۰۔ وَفَدَيْنَهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ

۱۱۱۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْأَخْرِيْنَ

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

۱۱۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۱۲۔ اور ہم نے انکو سخت کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسخت پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔

۱۱۴۔ اور ہم نے موئی اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

۱۱۵۔ اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔

۱۱۶۔ اور انکی مدد کی توجہ ہی غالب رہے۔

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔

۱۱۸۔ اور انکو سیدھارستہ دکھایا۔

۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۲۰۔ کہ موئی اور ہارون پر سلام۔

۱۲۱۔ بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

سَلَمٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۱۰۹

كَذِلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۱۰

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۱

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّلِحِينَ ۱۱۲

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِما ۱۱۳

مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۱۱۴

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى وَهُرُونَ ۱۱۵

وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۱۱۶

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغُلَبِينَ ۱۱۷

وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَبَ الْمُسْتَبِينَ ۱۱۸

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۱۱۹

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۱۲۰

سَلَمٌ عَلَى مُوسَى وَهُرُونَ ۱۲۱

إِنَّا كَذِلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۲۲

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۲۳

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۱۲۴

۱۲۳۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۲۴۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوچھتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

۱۲۵۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۱۲۶۔ تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

۱۲۷۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلاے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۲۸۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

۱۲۹۔ کہ الیاس میں پر سلام ہو۔

۱۳۰۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۱۳۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۳۲۔ اور لوٹ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۳۳۔ جب ہم نے انکو اور اکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

۱۳۴۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۳۵۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۳۶۔ اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

۱۳۷۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۱۳۸۔ اذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ

۱۳۹۔ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَ تَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ

۱۴۰۔ إِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ أَبَآءِكُمُ الْأَوَّلِينَ

۱۴۱۔ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ

۱۴۲۔ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

۱۴۳۔ وَ تَرَكُنَا عَلَيْهِ فِي الْأُخْرِيْنَ

۱۴۴۔ سَلَمٌ عَلَى إِلْيَاسِينَ

۱۴۵۔ إِنَّا كَذَّلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

۱۴۶۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

۱۴۷۔ وَ إِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ

۱۴۸۔ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ

۱۴۹۔ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِيْنَ

۱۵۰۔ شُمَّ دَمَرَنَا الْأُخْرِيْنَ

۱۵۱۔ وَ لَانَّكُمْ لَتَهُونُ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ

۱۵۲۔ وَ بِالَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچ۔

۱۴۱۔ پھر انہوں نے قرمع ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

۱۴۲۔ پھر چھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے۔

۱۴۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

۱۴۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کے جائیں گے اسی کے پیش میں رہتے۔

۱۴۵۔ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چیل میدان میں ڈال دیا۔

۱۴۶۔ اور ان پر کدو کی بیل اگادی۔

۱۴۷۔ اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنائے کر بھیج۔

۱۴۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

۱۴۹۔ ان سے پوچھو تو چلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹیے۔

۱۵۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

۱۵۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

۱۵۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۵۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۱۳۹

إِذَا أَبَقَ إِلَى الْفُلُكِ الْمَسْحُونِ ۱۴۰

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۱۴۱

فَالْتَّقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۱۴۲

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۱۴۳

تَلَّيْتَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبَعَثُونَ ۱۴۴

فَنَبَذَنَهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۱۴۵

وَأَنْبَثْتَنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطَنِينَ ۱۴۶

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُهُونَ ۱۴۷

فَأَمْسَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ۱۴۸

فَأَسْتَفْتِهِمُ الْرِّبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۱۴۹

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَهِدُونَ ۱۵۰

أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۱۵۱

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۱۵۲

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۱۵۳

- ۱۵۸۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کافیلہ کرتے ہو۔
- ۱۵۵۔ بھلام غور کیوں نہیں کرتے۔
- ۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔
- ۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔
- ۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرایا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔
- ۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔
- ۱۶۰۔ مگر اللہ کے سچے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔
- ۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جنکو تم پوچھتے ہو۔
- ۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔
- ۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔
- ۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔
- ۱۶۵۔ اور ہم صاف باندھے رہتے ہیں۔
- ۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔
- ۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔
- ۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

۱۵۳ مَا نَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

۱۵۴ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

۱۵۵ أَمْ نَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ

۱۵۶ فَأُتُوا بِكِتَبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ

۱۵۷ وَ جَعَلُوا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسْبًا وَ لَقَدْ

۱۵۸ عَلِمْتِ الْجِنَّةَ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ

۱۵۹ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ

۱۶۰ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

۱۶۱ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ

۱۶۲ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفُتَّيِينَ

۱۶۳ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ

۱۶۴ وَ مَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ

۱۶۵ وَ إِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ

۱۶۶ وَ إِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ

۱۶۷ وَ إِنَّ كَانُوا لَيَقُولُونَ

۱۶۸ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذُكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ

۱۶۹۔ توہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

۱۷۶۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

۱۷۷۔ مُرْجُب وہ اکنے آنکن میں آاترے گا تو جنکو ڈر سنا یا گیا تھا انکے لئے بر ادن ہو گا۔

۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔

۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔

۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔

۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

۱۶۹. نَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

۱۷۰. فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

۱۷۱. وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ

۱۷۲. إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمُنْصُرُونَ

۱۷۳. وَلَأَنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَلِيُّونَ

۱۷۴. فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ

۱۷۵. وَأَبْصِرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ

۱۷۶. أَفَيَعْدَ أَبْنَاهُمْ يَسْتَعْجِلُونَ

۱۷۷. فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحِتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

۱۷۸. وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ

۱۷۹. وَأَبْصِرُ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ

۱۸۰. سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

۱۸۱. وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

۱۸۲. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم تن پر ہو۔

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھکارے کا وقت نہیں تھا۔

۴۔ اور انہوں نے تجب کیا کہ اسکے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ توجادو گر ہے جھوٹا۔

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ توبڑی عجیب بات ہے۔

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوچاپر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھٹری ہوئی بات ہے۔

۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چھلا۔

ص وَ الْقُرْآنِ ذِي الْذِكْرِ

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَ شِقَاقٍ

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادُوا وَ

لَاتَ حِينَ مَنَاصِ

وَ حَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَ قَاتَ

الْكُفَّارُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَابٌ

أَجَعَلَ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ

عِجَابٌ

وَ انْطَلَقَ الْمُلْأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَ اصْبِرُوا عَلَى

الْهَتِكْمٌ إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ يُرَادُ

مَا سَمِعْنَا بِهِذَا فِي الْبِلَةِ الْآخِرَةِ إِنَّ هَذَا إِلَّا

الْخِتْلَاقُ

إِنْزَلَ عَلَيْهِ الْذِكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍ

مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابًا

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةٍ رَبِّكَ الْعَزِيزُ

الْوَهَابٌ

أَمْ نَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا فَلَيْرُتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ

جُنْدُمَّا هُنَالِكَ مَهْرُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ

كَذَبْتُ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو

الْأَوَّلَادِ

وَثَوْدٌ وَقَوْمٌ لُوطٌ وَأَصْحَابُ نَحْيَكَةٍ أُولَئِكَ

الْأَحْزَابِ

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَبَ الرُّسُلَ فَقَعَ عِقَابٌ

وَمَا يَنْظُرُهُؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ مَا لَهَا مِنْ

فَوَاقِ

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ يَوْمِ

الْحِسَابِ

إِصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَاؤَدَ ذَا

الْأَيْدِيْ إِنَّهُ أَوَّلَابِ

إِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَارَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيْ وَ

9- کیا اکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

10- یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

11- یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

12- ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میثون والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

13- اور شمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خورده گروہ ہیں۔

14- ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میر اعذاب ان پر آ واقع ہوا۔

15- اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

16- اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

17- اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے پیش و درجوع کرنے والے تھے۔

18- ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و

الإِشْرَاقِ اللّٰهُ أَكْبَرُ

وَالْطَّيْرُ مَحْشُورَةٌ كُلُّهُ أَوَابٌ ۲۶

وَشَدَّدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَلَ

الْخِطَابِ ۲۷

وَهَلْ أَتَكَ نَبَوْا الْخَصِيمَ إِذْ تَسَوَّرُوا

الْمِحْرَابِ ۲۸

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاؤَدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخْفُ

خَصِيمِنِ بَغْيَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَأَحْكَمَ بَيْنَنَا

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطُ وَأَهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الْصِرَاطِ ۲۹

إِنَّ هَذَا أَخْيُ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِي

نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكُفْلِنِيهَا وَعَزَّنِي فِي

الْخِطَابِ ۳۰

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ إِسْوَالِ نَعْجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ

كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا

الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ

وَظَنَ دَاؤُدُ أَنَّمَا فَتَنَهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَ

شام اکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک اکے آگے رجوع رہتا تھا۔

۲۰۔ اور ہم نے اگلی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان بھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

۲۲۔ جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا راستہ دکھادیجئے۔

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حادی ہو رہا ہے۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنی مانگتا ہے کہ اپنی دنیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۲۵۔ تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

۲۶۔ اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھکڑا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھکلتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

۲۷۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پھر ہیز گاروں کو بد کاروں کی طرح کر دیں گے۔

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے با برکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

۳۱۔ جب انکے سامنے شام کو اصل گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذِلْكَ وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَرْلُفٌ وَ حُسْنٌ

مَا بِ
۲۵

يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَسْبِعِ الْهَوْيَ فَيُضِلُّكَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ

الَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ
۲۶

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

بَاطِلًا ذِلْكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ
۲۷

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ حَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

كَالْفُسِيدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

كَالْفَجَارِ
۲۸

كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَرَّكٌ لِيَدَبَرُوا أَيْتَهُ وَ

لِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ
۲۹

وَ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ

أَوَّابٌ
۳۰

إِذْ عَرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّفِيفَتُ الْحَيَادُ
۳۱

فَقَالَ إِنِّي أَحُبُّتْ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيٍّ

حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

رُدُّهَا عَلَىٰ فَطِيقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ

الْأَعْنَاقِ

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَنَ وَالْقَيْنَاءِ عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ

قَالَ رَبِّيْ أَغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَتَبَغِي لِأَحَدٍ

مِنْ بَعْدِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ

فَسَخَّرَنَا لَهُ الْهِرَيْحَ تَجْرِيْ بِأَمْرِهِ رُخَاءَ حَيْثُ

أَصَابَ

وَالشَّيْطِينَ كُلَّ بَنَاءٍ وَغَوَّاصٍ

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزْلَفِيَ وَحُسْنَ مَأْبِ

وَإِذْكُرْ عَبْدَنَا آيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ آنِي مَسَنِيَ

الشَّيْطَنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پر دے میں چھپ گیا۔

۳۳۔ بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاو۔ پھر انکی ناگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ ساؤال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرم اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرم اکہ میرے بعد کسی کو شیاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

۳۶۔ پھر ہم نے ہو کو انکے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے حکم سے زم زم چلنے لگتی۔

۳۷۔ اور جنوں کو بھی انکے زیر فرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جوز نجیروں میں جگڑے ہوئے تھے۔

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

۴۰۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

۳۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا
نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

۳۳۔ اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے ہی اور
بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے
نصیحت تھی۔

۳۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر
اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیٹک ہم نے انکو ثابت قدم
پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیٹک وہ بہت رجوع کرنے
والے تھے۔

۳۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کو
یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

۳۶۔ ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد
سے ممتاز کیا تھا۔

۳۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اونوپی والوں میں سے تھے۔

۳۸۔ اور اسماعیل اور ایسحاق اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ
سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

۳۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیز گاروں کے لئے تو عمده ٹھکانہ
ہے۔

۴۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے کھلے
ہوں گے۔

۴۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے
لئے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

۴۲۔ اور انکے پاس بچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں
ہوں گی۔

۳۲۔ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ

وَوَهْبَنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعْهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَ

ذُكْرِي لِأُولِي الْأَلْبَابِ

۳۳۔ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ طِنَّا

وَجَدْنَاهُ صَابِرًا طِنْعَمُ الْعَبْدُ طِنَّا أَوَابٌ

۳۴۔ وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي

الْأَيْدِيِّ وَالْأَبْصَارِ

۳۵۔ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذُكْرِي الدَّارِ

۳۶۔ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ

۳۷۔ وَأَذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَالْكِفْلُ وَكُلُّ

۳۸۔ مِنَ الْأَخْيَارِ

۳۹۔ هَذَا ذُكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ حُسْنَ مَأْبِ

۴۰۔ جَنَّتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ

۴۱۔ مُتَّكِّيْنَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ

۴۲۔ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ

۴۳۔ وَعِنْدَهُمْ قُصْرُ الْطَّرْفِ أَتْرَابٌ

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے براٹھکانہ ہے۔

۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بڑی آرامگاہ ہے۔

۵۷۔ یہ کھوتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چھیس۔

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

۵۹۔ یہ ایک فونج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے انکو خوش آمدیدنہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدیدنہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ براٹھکانہ ہے۔

۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔

۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔

۶۳۔ کہا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں انکی طرف سے پھر گی ہیں؟

۶۴۔ بیٹک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

اللہ ۵۳
هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ

۵۴
إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ

۵۵
هَذَا ۖ وَإِنَّ لِلَّطَّغِينَ لَشَرٌّ مَّا بِۖ

۵۶
جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا فَيُئْسَ الْمِهَادُ

۵۷
هَذَا ۖ فَلَيَدُوْقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَاقٌ ۖ

۵۸
وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ آزُواجٌ ۖ

۵۹
هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ

۶۰
صَالُوا النَّارِ

۶۱
قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ

۶۲
لَنَا فَيُئْسَ الْقَرَارُ

۶۳
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِدُّهُ عَذَابًا

۶۴
ضِعْفًا فِي النَّارِ

۶۵
وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعْدُهُمْ مِنْ

۶۶
الْأَشْرَارِ

۶۷
أَتَخَذُنُهُمْ سُخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ

۶۸
إِنَّ ذَلِكَ حَقٌّ تَخَاصِمُ أَهْلِ النَّارِ

۲۵۔ کہو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبدوں نہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۝ وَ مَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۲۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخششے والا۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

الْغَفَّارُ ۝

۲۷۔ کہو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

قُلْ هُوَ نَبِئُوا عَظِيمٌ ۝

۲۸۔ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝

۲۹۔ مجھ کو اپر کی مجلس والوں کا جب وہ بھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى ۝ اذْ

يَخْتَصِسُونَ ۝

۳۰۔ میری طرف تو یہی وہی کی جاتی ہے کہ میں کھلਮ کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

إِنْ يُوَحِّي إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

۳۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِئَكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ

طِينٍ ۝

۳۲۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوْحِي فَقَعُوا لَهُ

سَجِدِينَ ۝

فَسَجَدَ الْمَلِئَكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝

إِلَّا إِبْلِيسٌ إِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ۝

قَالَ يٰإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقَتْ

بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيِّينَ ۝

۳۳۔ مگر ابليس کہ وہ اکثر بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

۳۴۔ ابليس کہ اے ابليس جس شخص کو میں نے

اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس

چیز نے منع کیا۔ کیا تو غور میں آگیا یا اونچے درجے والوں

میں تھا؟

۶۷۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جاتا مردود ہے۔

۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکتا رہوں گا۔

۸۳۔ سوائے انکے جو تیرے پنے ہوئے بندے ہیں۔

۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جوان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۸۶۔ اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوت کرنے والوں میں ہوں۔

۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

۸۸۔ اور تم کو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَ

خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۚ

قَالَ فَأَخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۚ

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۚ

قَالَ رَبِّ فَأَنْظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُونَ ۚ

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۚ

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۚ

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا غُوَيْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۚ

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ۚ

لَا مُلَكَّنَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

أَجْمَعِينَ ۚ

قُلْ مَا آتَيْتُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ

الْمُتَكَلِّفِينَ ۚ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ ۚ

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينِ ۚ

رکوعاتھا

۵۹ سُورَةُ النُّمَرِ مَكْيَّةٌ

آیاتھا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ اس کتاب کا اتنا راجنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبای ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوچھتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ پیش اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے بدایت نہیں دیتا۔

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنائیا بنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسکو چاہتا منتخب کر دیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹا اور دن کو رات پر لپیٹا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگار کھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنہ والا ہے۔

۶۔ اسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ

مُخْلِصًا لِهِ الدِّيَنَ

أَلَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِينُ أَخْالَصُوا وَالَّذِينَ أَنْخَذُوا مِنْ دُونِهِ

أَوْلَاءِ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيَقْرِبُونَا إِلَى اللَّهِ رُلْفِي

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ

لَوْأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَخَذَ وَلَدًا لَا صُطْفَى إِمَّا يَخْلُقُ مَا

يَشَاءُ لِسُبْحَنَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ الْأَيْلَ

عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الْأَيْلِ وَسَخَّرَ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَّى إِلَّا

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَارُ

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چوپا یوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماڈل کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسرا طرح تین اندھروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بیکے جاتے ہو۔

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ بالوں تک سے آگاہ ہے۔

۸۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھائے پھر تو دوزخیوں میں ہو گا۔

۹۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جورات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی

زوجھا وَ أَنْزَلَ نَكْمَ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَةً

أَذْوَاجٍ طَيْلُقُكُمْ فِي بُطُونٍ أُمَّهَتِكُمْ خَلْقًا مِنْ

بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلْمَتٍ ثَلَثٍ طَبِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

لَهُ الْمُلْكُ طَلَّا إِلَهًا إِلَّا هُوَ فَأَنِّي تُصَرُّفُونَ ﴿١﴾

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضِي

لِعِبَادِهِ الْكُفَّارُ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ نَكْمَ وَ

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزِرَارُ أُخْرَى طُشَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

فَيَنْتَهِيُّكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ طِلَّا عَلِيِّمٌ

بِنَادِيْتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢﴾

وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ

ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نِسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوَا

إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ إِلَيْهِ أَنْدَادًا لَيُضِلَّ عَنْ

سَبِيلِهِ طِلَّا تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا طِلَّا إِنَّكَ مِنْ

أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٣﴾

أَمَنَ هُوَ قَابِطٌ أَنَّاءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَقَابِطًا مَيَّذَارَ

الْأَخِرَةِ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ طِلَّا هَلْ يَسْتَوِي

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ طِلَّا إِنَّمَا

حاصل کرتے ہیں جو عقائد ہیں۔

۱۰۔ اے نبی میرا پیغام سنادو اے میرے بندو جو ایمان
لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا
میں نیکی کی انکے لئے بھالائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ
ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے
گا۔

۱۱۔ کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو
خالص کر کے اسکی بندگی کروں۔

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں
فرمانبردار بن جاؤں۔

۱۳۔ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے
بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

۱۴۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے
اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

۱۵۔ اب تم اسکے سوا جسکی چاہو پر ستش کرو۔ کہدو کہ
نقسان الٹھانے والے توہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت
کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو نقسان میں ڈالا۔
ویکھو یہی سراسر نقسان ہے۔

۱۶۔ انکے اوپر آگ کے سامبان ہوں گے اور نیچے اسی کے
فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے
بندوں کو ڈرتاتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے
رہو۔

يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۹

قُلْ يَعْبَادِ الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ طَلِّذِينَ
أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَأَرْضُ اللَّهِ
وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُؤْفَى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

حِسَابٌ

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۱۱
وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۱۲

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٌ

قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِيْنِي ۱۳
فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُوْنِهِ قُلْ إِنَّ الْخَسِيرِينَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَّهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۱۴

رَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظَلَّ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ
ظَلَّ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَةٌ يَعْبَادُ

فَاتَّقُونَ

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوچھیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنادو۔

۱۸۔ جوبات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بننے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۲۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے

وَ الَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَ

أَنَا بُوَا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى فَبَشِّرْ عِبَادِ لٰ

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ط

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدِّهُمُ اللَّهُ وَ أُولَئِكَ هُمُ أُولُوا

الْأَلْبَابِ ۱۸

أَفَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ط أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ

مَنْ فِي النَّارِ ۱۹

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ غُرْفٌ مِّنْ فَوْقَهَا

غُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ط وَعْدَ

اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۲۰

اللَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ

زَرْعًا مُخْتَلِفًا الْوَانَهُ ثُمَّ يَهِيِّجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًا

ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولَئِ

الْأَلْبَابِ ۲۱

أَفَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدَرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ

مِنْ رَبِّهِ ط فَوَيْلٌ لِلْقَسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذُكْرِ اللَّهِ ط

أوْلَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

بچکے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہراہی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے روگنگے اسے سکن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی پدایت ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۲۴۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کرو کرتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اسکے مزے چکھو۔

۲۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی یکنذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

۲۶۔ پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسولی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈرامیں۔

۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کاپورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھادروں کی حالت

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَبًا مُّتَشَابِهًا

مَشَانِي ۚ تَقْشِيرٌ مِّنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

رَبَّهُمْ ۗ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَ قُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ

اللَّهِ ۖ ذِلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِى بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ مَنْ

يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ ۚ ﴿٢٤﴾

أَفَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَ

قِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ ﴿٢٥﴾

كَذَّابَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ ﴿٢٦﴾

فَآذَاقُهُمُ اللَّهُ الْخَزْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ ﴿٢٧﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ ﴿٢٨﴾

قُرَآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوْجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ ﴿٢٩﴾

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرٌّ كَاءٌ مُتَشَكِّسُونَ

وَ رَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ

برابر ہے؟ نہیں الحمد للہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر خالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ متینی ہیں۔

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے پاس موجود ہے نیکو کاروں کا یہی بد لہ ہے۔

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برا بیوں کو جو انہوں نے کیس دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے انکو بد لہ دے۔

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تم کو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی بدایت دینے والا نہیں۔

۳۷۔ اور جس کو اللہ بدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بد لہ لینے والا نہیں ہے؟

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس

۲۹۔ **اَكْحَمُدُ لِلَّهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ**

۳۰۔ **إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ**

۳۱۔ **ثُمَّ إِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ**

۳۲۔ **تَخَتَّصِسُونَ**

۳۳۔ **فَنَّ أَظَلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ**

۳۴۔ **جَاءَهُكُلُّهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوَى لِلْكُفَّارِينَ**

۳۵۔ **وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ**

۳۶۔ **الْمُتَّقُونَ**

۳۷۔ **لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزْءُهُ**

۳۸۔ **الْمُحْسِنِينَ**

۳۹۔ **لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَا الَّذِي حَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ**

۴۰۔ **أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ**

۴۱۔ **الَّيْسَ اللَّهُ بِكَافِ عَبْدَهُ طَ وَ يُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ**

۴۲۔ **مِنْ دُونِهِ طَ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ**

۴۳۔ **وَ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍ طَ الَّيْسَ اللَّهُ**

۴۴۔ **بِعَزِيزِ ذِي الْقَوَافِرِ**

۴۵۔ **وَ لَيْسَ سَالِتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ**

نے پیدا کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پا کرتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۹۔ کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی بدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تجویں شخص بدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی رو جیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی رو جیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنائے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۝ قُلْ أَفَرَعَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِي اللَّهُ بِضِرِّ هَلْ هُنَّ كَشِفُتُ ضُرِّهَا أَوْ

أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكُتُ رَحْمَتِهِ قُلْ

حَسْبِيَ اللَّهُ ۝ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

قُلْ يَقُومُ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

مَنْ يَأْتِيَهُ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

مُقِيمٌ ۝

إِنَّا آنَّزْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمِنْ

اَهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضْلِلُ

عَلَيْهَا وَ مَا آنَتْ عَلَيْهِمْ بِوْكِيلٍ ۝

أَلَّهُ يَتَوَفَّ إِلَّا نُفْسَسِ جِينَ مَوْتَهَا وَ الَّتِي لَمْ تَمُتْ

فِي مَنَامَهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ

وَ يُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۝ قُلْ أَوْلَوْ كَانُوا

لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۲۔ کہو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۲۵۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جانے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

۲۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متعہ ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدالے میں دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

۲۸۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۲۹۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشنے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۲۲

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزْتُ قُلُوبُ الظَّالِمِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الظَّالِمِينَ مِنْ دُونِهِ

إِذَا هُمْ يَسْتَبِشُرُونَ ۲۳

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةُ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۲۴

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ

مِثْلَهُ مَعَهُ لَا فَتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ وَ بَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا

يَحْتَسِبُونَ ۲۵

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۲۶

فَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا حَوَلَنَاهُ

نِعْمَةً مِنَنَا قَالَ إِنَّمَا أُوْتِيَتُهُ عَلَى عِلْمٍ بَلْ هِيَ

فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۷

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ آیا۔

۵۱۔ آخر ان پر انکی برا بیوں کا وہاں پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے برے اعمال کا وہاں عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۵۲۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشش والا بڑا ہمربان۔

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تم کو مدد نہیں ملے گی۔

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کو تباہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق مانے میں کی اور میں تو پھر یہی کرتا رہا۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا آتَنَّى عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَكُسِبُونَ ﴿٤٦﴾

فَأَصَابَهُمْ سِيَّاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْ هَؤُلَاءِ سَيِّصِيْبُهُمْ سِيَّاتُ مَا كَسَبُوا وَ

مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

يَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٨﴾

قُلْ يَعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا

تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

جِمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنَصَّرُونَ ﴿٥٠﴾

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَعْقَلَةً وَأَنْتُمْ لَا

تَشْعُرُونَ ﴿٥١﴾

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنْبِ

اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخَرِيْنَ ﴿٥٢﴾

۷۵۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیز گاروں میں ہوتا۔

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو گاروں میں ہو جاؤں۔

۵۹۔ ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آئیں تیرے پاس پہنچ گی تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

۶۱۔ اور جو پرہیز گار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ انکو نجات دے گا انہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غناک ہوں گے۔

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا گمراہ ہے۔

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۶۴۔ کہدو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وہی سمجھی گی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال بر باد ہو جائیں گے

۱۰۷۔ **أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَنِيْ تَكُنْتُ مِنَ**

الْمُتَّقِينَ ۱۰۷

۱۰۸۔ **أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِيْ كَرَّةً**

فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۱۰۸

۱۰۹۔ **بَلْ قَدْ جَاءَتْكَ أَيْتِيْ فَكَذَبَتْ بِهَا وَ اسْتَكْبَرَتْ وَ**

كُنْتَ مِنَ الْكُفَّارِينَ ۱۰۹

۱۱۰۔ **وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ**

وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ الَّذِيْسِ فِيْ جَهَنَّمَ مَثُوَّيْ

لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۱۱۰

۱۱۱۔ **وَ يَنْهِيْ اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمْسُّهُمْ**

السُّوءُ وَ لَا هُمْ يَحْرَنُونَ ۱۱۱

۱۱۲۔ **اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ كَبِيلٌ**

۱۱۳۔ **لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا**

بِأَيْتِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِيرُونَ ۱۱۳

۱۱۴۔ **قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَامُورٌ فِيْ أَعْبُدُ أَيْهَا الْجَهِلُونَ**

۱۱۵۔ **وَ لَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَ إِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَيْنُ**

أَشَرَّكُتْ لَيَحْبَطَنَ عَمَلُكَ وَ لَتَكُونَنَ مِنَ

الْخَسِيرِينَ ٦٥

اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں رہو۔

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اسکی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اسکے دامنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جوز میں میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسرا دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

۶۹۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۷۰۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا پورا پورا بدلم جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو سب کی خبر ہے۔

۷۱۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آئیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدُوْكُنْ مِنَ الشُّكِيرِينَ ٦٦

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۝ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَّةٌ

بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعْلَى عَمَّا يُشَرِّكُونَ ٦٧

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَبَقَ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَمَنْ فِي

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۝ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ٦٨

وَأَشَرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَبُ

وَجَاءَتِ الْحَمَاءُ بِالنَّيْنِ وَالشَّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٦٩

وَوُفِيتُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا

يَفْعَلُونَ ٧٠

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَّاً حَتَّىٰ إِذَا

جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَرَنَتْهَا أَلَمْ

يَا تِكْمُرُ سُلْمُ مِنْكُمْ يَتَلُوُنَ عَلَيْكُمْ أَيْتِ رَبِّكُمْ

وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۝ قَالُوا بَلْ

میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

۲۷۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا براٹھکانہ ہے۔

۳۷۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف یجایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا چکے ہو گئے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

۴۷۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

۵۷۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھبرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

وَلِكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ۲۷

قِيْلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِيْنَ فِيهَا

فِيْكُسْ مَشْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۲۸

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَّرًا حَتَّىٰ

إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ رَبُّهُمْ خَرَّتْهَا

سَلَمٌ عَلَيْكُمْ طَبِّعُمْ فَادْخُلُوهَا خَلِدِيْنَ ۲۹

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَ

أَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ

فِيْعَمَ أَجْرُ الْعَمِيلِيْنَ ۳۰

وَتَرَى الْمَلَيْكَةَ حَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

يُسِّيْحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ

قِيْلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ۳۱

رکوعاتھا ۹

۶۰۔ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِيَّةٌ

آیاتھا ۸۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا تر حرم والا ہے

۱۔ حرم۔

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانہ ہے۔

حَمَ

تَذْكِيْلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۳۲

۳۔ جو گناہ بختنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبدو نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ اللہ کی آئیوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی تصدیک کیا کہ اسکو پکر لیں اور بیہودہ شہباد سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکر لیا سو دیکھ لومیر عذاب کیسا ہوا۔

۶۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

۷۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرد اگر دھلتے باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مونوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتیوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جوان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

غَافِرِ الذَّبِّ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ لِذِي

الْطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

مَا يُجَادِلُ فِي آيَتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

يَعْرُزُكُمْ تَقْلُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

كَذَبْتُ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٌ وَالْأَحْرَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذُوهُمْ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

وَكَذِلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

أَصْحَابُ النَّارِ

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَكِّونَ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

أَمْنُوا رَبَّنَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

فَأَغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ

عَذَابَ الْجَحِيمِ

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَ

مَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَآءِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۹۔ اور انگو بُری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بُری حالتوں سے بچائے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلاجے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشنی۔ ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

۱۲۔ یہ اس لئے کہ جب تھا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

۱۳۔ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے۔

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر برائی مانیں۔

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

وَقِهُمُ السَّيِّاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَحْمَتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۹

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَّا قُتُلُوا اللَّهُ أَكْبَرَ

مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ

فَتَكُفُرُونَ ۱۰

قَالُوا رَبَّنَا أَمَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحَيَيْتَنَا

اَثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفُنَا بِذُنُوبِنَا فَهُلْ إِلَى خُرُوجٍ

مِنْ سَبِيلٍ ۱۱

ذِكْرُكُمْ بِإِنَّهٗ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ

وَإِنْ يُشْرِكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ

الْكَيْرٍ ۱۲

هُوَ الَّذِي يُرِيْكُمْ أَيْتِهِ وَ يُنَزِّلُ نَكْرُمْ مِنْ

السَّمَاءَ عِرْزُقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ۱۳

فَادْعُوا اللَّهَ مُحْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَ لَوْ كَرِهَ

الْكُفَّارُونَ ۱۴

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ

أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ

التَّلَاقِ

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے کا اللہ کی جو ایکلائے ہے بڑا بردست ہے۔

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۸۔ اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

۲۲۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پنیسر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

يَوْمَ هُمْ بِرِزْوَنَ هَلَا يَخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ طَلِيلٌ الْوَاحِدُ الْقَهَّارٌ

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ طَلَمْ

الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزِفَةِ إِذَا الْقُلُوبُ تَدَى

الْحَنَاجِرِ كَظِيمِينَ طَمَالِلَظَّلِيمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا

شَفِيعٍ يُطَاءُ

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْدِينَ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحُقْقِ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ طَكَانُوا هُمْ

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقِ

ذِلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا تَأْتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَكَفَرُوا فَأَخْذَهُمُ اللَّهُ طَلَمْ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعَقَابِ

۲۳۔ اور ہم نے موئی کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ توجادو گر ہے جھوٹا۔

۲۵۔ غرض جب وہ ائکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچ تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موئی کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

۲۷۔ اور موئی نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوچھا رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی ساعداب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو پہايت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِاِيْتَنَا وَ سُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۝

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ هَامِنَ وَ قَارُونَ فَقَالُوا سُحْرٌ

كَذَابٌ ۝

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوَا

آبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَ اسْتَحْيِوَا نِسَاءَهُمْ وَ

مَا كَيْدُ الْكُفَّارِ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرْوِنِيْ أَقْتُلُ مُوسَىٰ وَ لَيْدَعْ

رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ

فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۝

وَ قَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ

مُتَكَبِّرِ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

وَ قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ ۝ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيْ اللَّهُ وَ قَدْ

جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَ إِنْ يَكُ كَاذِبًا

فَعَلَيْهِ كَذِبَهُ ۚ وَ إِنْ يَكُ صَادِقًا يُصْبِكُمْ بَعْضُ

الَّذِي يَعْدُكُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسِرِّفٌ

كَذَابٌ ۝

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات بھاتا ہوں جو مجھے سوچھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے۔

۳۰۔ تجوہ مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الٰہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

۳۵۔ جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر ملک

يَقُومَ نَكْمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهِيرَيْنَ فِي
الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا
قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيْكُمْ إِلَّا مَا آرَى وَ مَا

أَهْدِيْكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۲۹

وَ قَالَ الَّذِيْ أَمْنَ يَقُومَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْرَابِ ۳۰

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِيْنَ مِنْ

بَعْدِهِمْ وَ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۳۱

وَ يَقُومَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۳۲

يَوْمَ تُولُونَ مُدْبِرِيْنَ مَا نَكْمُ مِنَ اللَّهِ مِنْ

عَاصِمٍ وَ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ ۳۳

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ

فَأَزَرْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ

قُلْتُمْ لَنِ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۖ كَذَلِكَ

يُضْلِلُ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسِرِّفٌ مُرْتَابٌ ۳۴

الَّذِيْنَ يُجَادِلُونَ فِي آيَتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ أَتَهُمْ

كَبُرَ مَقْتَنًا عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ أَمْنُوا ۖ كَذَلِكَ

سرکش کے دل پر مہر لگادیتا ہے۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناتے تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤ۔

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موئی کے معبود کو جہانگ کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اسے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

۴۰۔ جو بڑے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انکو بے حساب رزق ملے گا۔

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلا تا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلا تے ہو۔

يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَارٍ

۲۵

وَقَالَ فِرْعَوْنٌ يَهَا مِنْ أَبْنِي لِي صَرْحًا لَعَلَّهُ أَبْلُغُ

الْأَسْبَابَ

۲۶

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطْلَعَ إِلَيْهِ مُوسَى وَإِنِّي

لَأَظْنُهُ كَادِبًاٌ وَكَذِيلَكَ رُزِّيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ

وَصُدَّدَ عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا

فِي تَبَابٍ

۲۷

وَقَالَ الَّذِيْ أَمْنَى يَقُومُ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ

الرَّشَادِ

۲۸

يَقُومُ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ

الْآخِرَةُ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ

۲۹

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَاٌ وَمَنْ

عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ

حَسَابٍ

۳۰

وَيَقُومُ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُونِي

إِلَى النَّارِ

۳۱

۳۲۔ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو عزت و اقتدار والے بختے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

۳۳۔ یق تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہمکو اللہ کی طرف لوٹانا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

۳۴۔ جوبات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

۳۵۔ غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

۳۶۔ یعنی آتش جہنم کے صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

۳۷۔ اور جب وہ دوزخ میں جھکڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

۳۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں بین اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

تَدْعُونَنِي لَا كُفُرَ بِاللَّهِ وَ اشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي
بِهِ عِلْمٌ وَّ أَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَرِيزِ الْغَفَارِ

لَا جَرَمَ أَنَّا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي
الْدُّنْيَا وَ لَا فِي الْآخِرَةِ وَ أَنَّ مَرَدَنَا إِلَى اللَّهِ وَ أَنَّ

الْمُسَرِّفِينَ هُمْ أَصْحَبُ النَّارِ

فَسَتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَ أَفَوْضُ أَمْرِي
إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِصِيرُرِ بِالْعِبَادِ

فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّاتِ مَا مَكَرُوا وَ حَاقَ بِإِلَيْهِمْ
فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ

النَّارُ يُعَرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًا وَ عَشِيًّا وَ يَوْمَ
تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا أَلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ

الْعَذَابِ

وَ إِذَا تَحَاجُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الْضَّعَفُوا إِلَيْنِي
أَسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهُلْ أَنْتُمْ

مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلُّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ

قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ

۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے دار و غوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر ہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہاکا کر دے۔

۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہو گی۔

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

۵۲۔ جس دن ظالموں کو انکی مذدرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برآگھر ہے۔

۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

۵۴۔ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ بخچھے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَرَنَةٍ جَهَنَّمَ ادْعُوا

رَبَّكُمْ يُخَفِّفُ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۚ ۲۹

قَالُوا أَوْ لَمْ تَكُ تَأْتِيَكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

قَالُوا بَلٌ ۖ قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعُوا إِلَّا كُفَّارٍ

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۖ ۳۰

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ ۖ ۳۱

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّلِيمُونَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۖ ۳۲

وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدْيَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي

إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۖ ۳۳

هُدَىٰ وَذِكْرٍ لِأُولَئِكَ الْأَلْبَابِ ۖ ۳۴

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِّيٍّ وَالْإِبْكَارِ ۖ ۳۵

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي أَيْتٍ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ

أَتُهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ

بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ

لَخْلُقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ

النَّاسِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ

أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ وَلَا الْمُسِيَّعُ قَلِيلًا

مَا تَتَدَكَّرُونَ

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلِكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ

الَّذِينَ يَسْتَكِدُرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدُ الْخُلُونَ

جَهَنَّمَ دُخِرِينَ

أَللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَى لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

ذِيْكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ فَإِنِّي تُؤْفَكُونَ

كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِأَيْتِ اللَّهِ يَجْهَدُونَ

۷۵۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور انہوں اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کرتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو پیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبد نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

۶۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہر نے کی جگہ اور آسمان کو چھپت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۶۶۔ اے بنی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار ہوں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تمکو پچھے بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں

۶۷۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ السَّمَاءَ بِنَاءً وَ صَوَرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَ رَزَقْكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ طِبِّكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

۶۸۔ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ

۶۹۔ هُوَ الْحَمْيُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

۷۰۔ الَّذِينَ طَّاهَمُدُّ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ

۷۱۔ قُلْ إِنِّي نُهِيَّتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

۷۲۔ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّيْ وَ أُمِرْتُ

۷۳۔ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَلَمِينَ

۷۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ

۷۵۔ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا

۷۶۔ أَشْدَاكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيوخًا وَ مِنْكُمْ مَنْ

۷۷۔ يَتَوَفَّ مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَ

۷۸۔ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

۷۹۔ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُمْيِتُ فَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا

۸۰۔ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

۸۱۔ اللَّمَّا تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيْ أَيْتِ اللَّهِ أَنِّي

میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

۲۰۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عقریب معلوم کر لیں گے۔

۲۱۔ جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھیٹے جائیں گے۔

۲۲۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

۲۳۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

۲۴۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گراہ رہنے دیتا ہے۔

۲۵۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناچن خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اڑایا کرتے تھے۔

۲۶۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متكبروں کا کیا براٹھ کانہ ہے۔

۲۷۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیں تو بہر حال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۲۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی

يُصْرَفُونَ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ

رُسُلَنَا فَسُوفَ يَعْلَمُونَ

إِذَا الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلِسْلُ يُسْخَبُونَ

فِي الْحَمِيمِ لُّثَمَ فِي التَّارِ يُسْجَرُونَ

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلَّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ

نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضْلِلُ اللَّهُ

الْكُفَّارُ

ذِكْرُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرُحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَرْحُونَ

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا فِيئُسَ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

فَاصْبِرُوا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَامَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَالَّذِينَا يُرِجَّعُونَ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

۷۹۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

۸۳۔ اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِي بِأَيَّةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

الْمُبْطَلُونَ ٤٨

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ٤٩

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

تُحَمَّلُونَ ٥٠

وَيُرِيْكُمْ أَيْتِهِ ٥١ فَأَمَّا أَيْتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ٥٢ كَانُوا أَكْثَرَ
مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آخْنَى

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ٥٣

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا
عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَهْ

يَسْتَهْزِئُونَ ٥٤

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا أَمَّنَا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَ

کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے۔

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت اسکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھٹے میں رہ گئے۔

كَفَرَنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ

٨٣

فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ

هُنَالِكَ الْكُفَّارُونَ

٨٤

رکوعاتہا ۶

سُورَةُ حَمَ السَّجْدَةِ مَكَيَّةٌ ۶۱

آیاتہا ۵۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بران نہایت رحم والا ہے

۱۔ حَمٌ۔

١

۲۔ یہ کتاب رحمٰن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

تَذْكِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَبٌ فُصِّلَتْ أَيْتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ

بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَاعْرَضْ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

يَسْمَعُونَ

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ هُمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَ

فِي أَذَانِنَا وَقُرُونُ مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

فَاعْمَلْ إِنَّا عِمِّلُونَ

الثانية

٦

۳۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

۴۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پر دوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہر اپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پر دہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

۵۔ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوَحِي إِلَيَّ أَنَّمَا

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

۷۔ جوز کو نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکریں۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ائے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

۹۔ کوہ کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معيشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجا�ا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ النِّكَوَةَ وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمُ الْكُفَّارُونَ ﴿٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

غَيْرُ مَنْوِيٍّ ﴿٣﴾

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِاللَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي

يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا طَذِيلَ رَبِّ

الْعَلَمِينَ ﴿٤﴾

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فُوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَ

قَدَرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ طَسْوَاءَ

لِلْسَّاءِ بِلِينَ ﴿٥﴾

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

بِلْأَرْضِ اعْتَيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا طَذِيلَ قَالَتَا آتَيْنَا

طَإِعَيْنَ ﴿٦﴾

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَى فِي كُلِّ

سَمَاءٍ أَمْرَهَا طَذِيلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحِ

وَحِفْظًا طَذِيلَ تَقْدِيرِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٧﴾

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہو کہ میں تمکو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

۱۷۔ جب اتنکے پاس پیغمبر اکنے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بیجھے گئے ہو، ہم اسکو نہیں مانتے۔

۱۵۔ اب جو عادت ہے وہ ناہت ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آئیوں سے انکار کرتے رہے۔

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نخوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

۱۷۔ اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھایا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندر ہمارہ نہ پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے انکو آپکڑا۔

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پر ہیز گار رہے انکو ہم نے بچالیا۔

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذِرْتُكُمْ صِعْقَةً مِثْلَ

صِعْقَةٍ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿٣﴾

إِذْ جَاءَتْهُمُ الرَّسُولُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ

خَلْفِهِمْ أَلَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا

لَا نَزَّلَ مَلِئَكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ﴿٣﴾

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

قَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ كَانُوا

بِأَيْمَانِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٤﴾

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرِصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ

لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخُزُرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

لَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَخْرَى وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٥﴾

وَ أَمَّا ثُمُودٌ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحْبُوا الْعَنْيَ عَلَى

الْهُدَى فَأَخَذْتُهُمْ صِعْقَةً الْعَذَابِ الْهُوُنِ بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦﴾

وَنَجَيْنَا الَّذِينَ أَمْنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٧﴾

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضائے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشنا اسی نے ہمکو بھی گویا می دی۔ اور اسی نے ہمکو پہلی بار پییدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پرده نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے ہمکو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انہوں کی جماعتیں جوان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

يُوْزَ عُوْنَ

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

أَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدُتُمْ عَلَيْنَا ۝ قَالُوا

أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقُكُمْ

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشَهِدَ عَلَيْكُمْ

سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ

وَذِلِكُمْ ظُنُنُكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدُكُمْ

فَاصْبَحُتُمْ مِنَ الْخَسِيرِينَ

فَإِنْ يَصِرُّوْا فَالنَّارُ مَثْوَى لَهُمْ وَ إِنْ

يَسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَرَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفُهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّةٍ قَدْ

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ

كَانُوا خَسِيرِينَ

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چھکائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آئیوں سے انکار کرتے تھے۔

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا بھی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہو گی۔

۳۲۔ یہ بخششے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھ کر بات کا اچھا کون ہو سکتا

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَ

الْغَوَّا فِيهِ لَعْلَكُمْ تَغْلِبُونَ ۲۲

فَلَكُنْدِيْقَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيْدًا ۲۳

لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِيْنَ كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴

ذَلِكَ جَرَأَءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ

الْخُلُدُ جَرَأَءُ بِمَا كَانُوا بِأَيْتَنَا يَمْجُدُونَ ۲۵

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَرَبَّنَا آرَبَّنَا الَّذِينَ أَضَلَّنَا مِنْ

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لَيْكُونُوا

مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۲۶

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنَزَّلُ

عَلَيْهِمُ الْمُلَائِكَةُ أَلَا تَخَافُوا وَ لَا تَحْزَنُوا وَ

أَبْشِرُوا بِالْحَجَةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۲۷

نَحْنُ أَوْلَيُؤْكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ

لَكُمْ فِيهَا مَا تَشَتَّهِيَ أَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ

فِيهَا مَا تَدَعُونَ ۲۸

نُرِّلَا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۲۹

وَ مَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا مِنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ

ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ
میں مسلمان ہوں۔

۳۷۔ اور بھلائی اور برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی
کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے
تم دیکھو گے کہ جسمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم
جوش دوست ہے۔

۳۵۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو
برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے
جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

۳۶۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا
ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۳۷۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں
میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند
کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا
ہے اگر تم کو اسکی عبادت منظور ہے۔

۳۸۔ پھر اگر یہ لوگ سر کشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز
ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات
دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ
تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس
پر پانی بر سادیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی
ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ
کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں

صَاحِحًا وَ قَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ إِذْفَعْ بِالْأَتْقَى

هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاؤُهُ

كَانَهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ

وَمَا يُلْقَهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقَهَا إِلَّا

ذُو حَظٍ عَظِيمٌ

وَإِمَّا يَنْرَغَبَنَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرْغُ فَاسْتَعِذْ

بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَمِنْ أَيْتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ

الَّذِي خَلَقُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَإِنَّلِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسِّبِحُونَ لَهُ

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

السجدۃ

وَمِنْ أَيْتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاسِعَةً فَإِذَا

أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا النَّاءَ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي

أَحْيَاهَا لَمْ يُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيَ أَيْتَنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا

وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۳۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

۳۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

۳۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ پیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب ایم دینے والا بھی۔

۳۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو جمعی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں گرانی یعنی بہر اپنے ہے اور یہ انکے اندر ہے پن کا باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

۳۵۔ اور ہم نے موئی کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر پچکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

۱۰۷
أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ

۱۰۸
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَتَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَ إِنَّهُ

نَكِتْبُ عَزِيزٌ

۱۰۹
لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ

خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ

۱۱۰
مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قُدِّقَ إِلَيْكَ لِلرَّسُولِ مِنْ قَبْلِكَ

۱۱۱
إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَ ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ

۱۱۲
وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ

۱۱۳
أَيْتُهُ طَاءَعَجَبِيًّا وَ عَرَبِيًّا قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ أَمْنُوا

۱۱۴
هُدَىٰ وَ شِفَاءٌ ۖ وَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي أَذْانِهِمْ

۱۱۵
وَقُرْرٌ وَ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمَّا أُولَئِكَ يُنَادِونَ مِنْ

۱۱۶
مَكَانٌ بَعِيدٌ

۱۱۷
وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ فَالْخُتْلِفَ فِيهِ وَ

۱۱۸
لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَ

۱۱۹
إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍ مِنْهُ مُرِيبٌ

۲۶۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۲۷۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے لکھتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جلتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو انکی خبر ہی نہیں۔

۲۸۔ اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکار کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

۲۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تحکمت نہیں اور اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۳۰۔ اور اگر تکلیف پہنچے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت کا مزہ پچھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں نیاں کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مجھ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہو گی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور انکو جتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا مزہ پچھائیں گے۔

۳۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ مسوڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی بوجڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ أَسَاءَ

فَعَلَيْهَا ۝ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَالٍ مِّنَ الْعَيْدِ ۝

إِلَيْهِ يُرْدَدُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۝ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَتٍ

مِنْ أَكْعَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُثْنَى وَلَا تَضَعُ

إِلَّا بِعِلْمِهِ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شَرَكَاهُ ۝ قَالُوا

أَذْنَكَ ۝ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۝

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْدُعُونَ مِنْ قَبْلٍ وَظَنُّوا

مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝

لَا يَسْعُمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۝ وَإِنْ مَسَّهُ

الشَّرُّ فَيَوْسُّ قَنُوطٌ ۝

وَلَئِنْ أَذْقَنْهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتُهُ

لَيَقُولَنَّ هَذَا لِيٌ ۝ وَمَا أَظْنُنَ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۝ وَ

لَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّيٍّ إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَكُحْسُنِيٌّ

فَلَنْنَنِيَّعْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنْذِيَقَنَهُمْ

مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبَجَانِيهِ

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءِ عَرِيْضٍ ۝

۵۲۔ کہو کہ بھلادیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

۵۳۔ ہم غیریب انکو اطراف عالم میں بھی اور خود انگی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے رو برو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرُتُمْ بِهِ
مَنْ أَضَلُّ هُمْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝

سَدْرِيْهِمْ أَيْتَنَا فِي الْأَفَاقِ وَ فِي آنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ
يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوْ لَمْ يَكُنْ بِرِّيْكَ أَنَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مُرْيَةٍ مِّنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُحِيطٌ ۝

دکوعاتہا

۶۲ سُورَةُ الشُّورِيَّةِ مَكَيَّةٌ

ایاتہا ۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَ

۲۔ عسق۔

عَسْقَ

۳۔ اللہ غالب و دنا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَ إِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَهُمُ اللَّهُ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ۝

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرُنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلَائِكَةُ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہم بیان ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اسکے سوا کار ساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی کے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے ارد گرد رہتے ہیں انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاو۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو کار ساز بنا لیا ہے؟ سو کار ساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہو گا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپاپیوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تم کو پھیلاتا

يُسْبِحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي

الْأَرْضِ ۚ لَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ

عَلَيْهِمْ ۗ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

وَ كَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّةً

الْقُرْبَىٰ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنذِرَ يَوْمَ الْجَمِيعِ لَا رَيْبٌ

فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ

وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَدَهُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَ لَكِنْ

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ الظَّالِمُونَ مَا

لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ

هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَ مَا اخْتَلَفُتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَيَّ

اللَّهُ طَبِيعَكُمُ اللَّهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ إِلَيْهِ

أُنِيبٌ

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

أَنْفُسِكُمْ أَرْوَاجًا وَ مِنَ الْأَنْعَامِ أَرْوَاجًا

رہتا ہے۔ اس جیسی توکوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی بخیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے ننگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جس کی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وہی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکونا گوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں بر گزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آچنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر جکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ اسکے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کرو۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

يَدْرُوْكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ۲۲

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِيرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۲۲

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَضَعَ بِهِ نُوحًا وَ الَّذِي

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَ

مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوا

فِيهِ طَكْبُرٌ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ

اللَّهُ يَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُونَ إِلَيْهِ مَنْ

يُنِيبُ ۲۲

وَ مَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

بَيْنَهُمْ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَيْ آجِلٍ

مُسَمًّى لَقِضَى بَيْنَهُمْ وَ إِنَّ الَّذِينَ أُورْثُوا

الْكِتَبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَلَّٰ مِنْهُ مُرِيبٌ ۲۲

فَلِذِلْكَ فَادْعُ وَ اسْتَقْمُ كَمَا أُمِرْتَ وَ لَا تَتَّبِعُ

أَهْوَاءَهُمْ وَ قُلْ أَمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

كِتَبٍ وَ أُمِرْتُ لِأَعْدَلَ بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبُّنَا وَ

ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو آٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپنی ہو۔

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی چخار ہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقین ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پر لے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طالبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

رَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَنَكْمُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةٌ

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ طَالِلُهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ

الْمَصِيرُ ۱۵

وَالَّذِينَ يُحَاجُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُعْجِلْبَ

لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاهِخَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۱۶

أَللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَ

مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۱۷

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ

أَمْنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا

الْحُقْقُ الَاَنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي

ضَلَلٌ بَعِيْدٌ ۱۸

أَللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ

الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۱۹

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْأُخْرَةِ نَزِدُهُ فِي حَرْثِهِ وَ

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ

فِي الْأُخْرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۲۰

۲۱۔ کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۲۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وباں سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

۲۳۔ یہی وہ انعام ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قربات کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشے والا ہے قدر دان ہے۔

۲۴۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگادے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی بالوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی بالوں تک سے واقف ہے۔

۲۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے تصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے

۲۱۔ **أَمْ لَهُمْ شُرٌّ كُوَاشَرٌ عَوَالٌ هُمْ مِنَ الَّذِينَ مَا لَمْ يَأْذَنْ
بِهِ اللَّهُ طَ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَضْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ طَ وَ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ**

۲۲۔ **تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ هِمَّا كَسَبُوا وَ هُوَ
وَاقِعٌ بِهِمْ طَ وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ
فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ طَ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ طَ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَيْرُ**

۲۳۔ **ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّلِحَاتِ طَ قُلْ لَاَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
إِلَّا التَّوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى طَ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدُ
لَهُ فِيهَا حُسْنًا طَ إِنَّ اللَّهَ خَفُورٌ شَكُورٌ**

۲۴۔ **أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا طَ فَإِنْ يَشَاءُ اللَّهُ
يَخْتِمُ عَلَى قَلْبِكَ طَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ طَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ**

۲۵۔ **وَهُوَ الَّذِي يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادَهِ وَيَعْفُوْ
عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ**

۲۶۔ **وَيَسْتَحِيْبُ الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَ**

انی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔

يَرِيْدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَالْكُفَّارُونَ لَهُمْ عَذَابٌ

شَدِيدٌ ۝

۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادَةِ تَبَغُوا فِي الْأَرْضِ

وَلِكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۝ إِنَّهُ بِعِبَادَةِ

خَيْرٍ بَصِيرٌ ۝

۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نامید ہو جانے کے بعد یعنی بر ساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کار ساز ہے لائق حمد و شکر ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ

يَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۝ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝

وَمِنْ أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَ

فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۝ وَهُوَ عَلَى جَمِيعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

قَدِيرٌ ۝

وَمَا آَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبْتُ

أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝

وَمَا آتُتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۝ وَمَا لَكُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ ۝ وَلَا نَصِيرٌ ۝

وَمِنْ أَيْتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝

إِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلُنَ رَوَاكِدَ عَلَى

ظَهِيرَةٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَتٍ ۝ كُلُّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

۹۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کرتلوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

۱۰۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

۱۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

۱۲۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرادے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باقتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

۳۴۔ یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

۳۵۔ اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آئیوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

۳۶۔ لوگوں والوں دمتع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خروج کرتے ہیں۔

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو در گذر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہوا ہوا گروہ اسکے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

۳۳۔ **أَوْ يُوْبِقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ**

۳۴۔ **وَ يَعْلَمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي أَيْتَنَا طَمَّا لَهُمْ مِنْ**

۳۵۔ **مَحِيْصٍ**

۳۶۔ **فَمَا أُوتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَا**

۳۷۔ **عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَى لِلَّذِينَ أَمْنَوْا وَ عَلَى رَبِّهِمْ**

۳۸۔ **يَتَوَكَّلُونَ**

۳۹۔ **وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ**

۴۰۔ **إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ**

۴۱۔ **وَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ**

۴۲۔ **أَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَ هَمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ**

۴۳۔ **وَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ**

۴۴۔ **وَ جَزُوا سَيِّعَةً سَيِّعَةً مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَ وَ أَصْلَحَ**

۴۵۔ **فَاجْرَةٌ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّلِمِينَ**

۴۶۔ **وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلِيَّهُمْ مِنْ**

۴۷۔ **سَيِّلٍ ط**

۴۸۔ **إِنَّمَا السَّيِّلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ**

۴۹۔ **يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَئِكَ لَهُمْ**

عَذَابُ الْيَمِّ

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٌّ مِنْ بَعْدِهِ وَتَرَى

الظَّلَمِيْنَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍ

مِنْ سَيِّلٍ

وَتَرَهُمْ يُعَرِّضُونَ عَلَيْهَا حَشِّعِينَ مِنَ الْذُلِّ

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيًّا وَقَالَ الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ

الْخَسِيرُونَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ إِلَّا إِنَّ الظَّلَمِيْنَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أُولِيَّ أَيَّاءٍ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَيِّلٍ

إِسْتَحْيِيُّوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدٌ

لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا تَكُُمْ مِنْ مَلْجَىٰ يَوْمَئِذٍ وَمَا

تَكُُمْ مِنْ نَكِيرٍ

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ

عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلْغُ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنَّا رَحْمَةً فَرَحَ بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّعَةً بِمَا

۳۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۳۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

۳۵۔ اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے پھی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھاٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

۳۶۔ اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا انکو مددے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

۳۷۔ ان سے کہدو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ملے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

۳۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر غمہ بان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چلھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے پیشک انسان

بڑا شکر ہے۔

۲۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے پیشیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹھتا ہے۔

۳۰۔ یا انکو بیٹھے اور پیشیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جانے والا ہے قدرت والا ہے۔

۳۱۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وہی کے ذریعے یا پر دے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے اتنا کرے پیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

۳۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور پیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

۳۳۔ یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

رکوعاتہا۔

۲۳ سورۃ الزُّخْرُفِ مَكِیَّۃٌ

ایاتا ۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ حم۔

۲۔ کتاب روشن کی قسم۔

۳۔ کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔

۴۔ اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔

۵۔ تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

۶۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجتے تھے۔

۷۔ اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔

۸۔ توجہ ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔

۹۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

۱۰۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو پیچونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۱۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

حَمَ

وَالْكِتَبِ الْمُبِينِ

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَبِ لَدَيْنَا لَعَلِّيٌّ حَكِيمٌ

أَفَتَضِرُّ بِعَنْكُمُ الَّذِكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مُسْرِفِينَ

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

فَأَهْلَكْنَا آَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَاضِيَ مَثُلُّ

الْأَوَّلِينَ

وَلِئِنْ سَأَلَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَيَقُولُنَّ خَلَقُهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ جَعَلَ

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهَدُونَ

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَانْشَرُنَا

بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَلِكَ تُخْرِجُونَ

۱۲۔ اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۱۳۔ تاکہ تم ان کی بیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔

۱۴۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۔ اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر نا شکر ہے۔

۱۶۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو جن کر بیٹھ دیدیئے۔

۱۷۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگاتا ہے۔

۱۸۔ کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟

۱۹۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ حملن کے بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہر ایا۔ کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ كُلَّهَا وَجَعَلَ نَكْمَ مِنْ

الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرَكَبُونَ ۲۲

لِتَسْتَوْا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذَكُّرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا

اَسْتَوْيَتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۲۳

وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۲۴

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادَةِ جُرْعَاءً ۲۵ إِنَّ الْإِنْسَانَ

نَكَفُورُ مُبِينُ ۲۶

أَمْ اتَّخَذَ هَمَّا يَخْلُقُ بَنْتٍ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۲۷

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ

وَجْهُهُ مُسَوَّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۲۸

أَوْ مَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ

مُبِينٌ ۲۹

وَجَعَلُوا الْمَلِئَكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ

إِنَّا هُنَّا شَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكَتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ

يُسَعَلُونَ ۳۰

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر حملن چاہتا تو ہم انکونہ پوچھتے۔ انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انکلیں دوڑا رہے ہیں۔

۲۱۔ یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بعدم چل رہے ہیں۔

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بہ قدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لا لیا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا حارستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے کے۔

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوچھتے ہو میں ان سے یزار ہوں۔

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ

بِذِلِّكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۲۱

أَمْ أَتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ

مُسْتَمِسُكُونَ ۲۲

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا أَبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَ إِنَّا عَلَىٰ

اُثْرِهِمْ مُهْتَدُونَ ۲۳

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرِيَةٍ مِنْ نَزَارٍ

إِلَّا قَالَ مُتَرَفُوهَا لَعَلَّا وَجَدْنَا أَبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَ

إِنَّا عَلَىٰ اُثْرِهِمْ مُقْتَدُونَ ۲۴

قُلْ أَوْ لَوْ جَعَلْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ هِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ

أَبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسَلْتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ۲۵

فَانْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكَذِّبِينَ ۲۶

وَإِذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمَهُ إِنِّي بَرَأَءٌ مِمَّا

تَعْبُدُونَ ۲۷

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِيْنِ ۲۸

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِيْدَه لَعَلَّهُمْ

وَهُنَّ اللَّهُ كِلَّهُ طَرْفٌ رَجُوعٌ رَبِّيْنَ۔

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ دادا کو مال و متعار دیتا رہا ہیں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپ نہچا۔

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیات کہنے لگے کہ یہ توجادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو با مٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں انکی میشست کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنادیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

۳۴۔ اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنادیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پر ہیز گاروں کے لئے ہے۔

يَرْجِعُونَ

بَلْ مَتَّعْتُ هَوْلَاءِ وَأَبَاءِهِمْ حَتَّى جَاءَهُمْ الْحَقُّ وَ

رَسُولُ مُّبِينٍ

وَلَئَمَا جَاءَهُمْ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ

كُفَّارُونَ

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ

الْقَرِيَّتَيْنِ عَظِيمٍ

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَتٍ لَّيْتَنَّ خَدَّا بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ كَجَعْلِنَا

لِمَنْ يَكُفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فَضْلِهِ وَ

مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُّاً عَلَيْهَا يَتَكَبُّونَ

وَزُخْرُفًا وَإِنْ كُلَّ ذِلِكَ لَمَّا مَتَّعْنَا الْحَيَاةَ

الْدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ

۳۶۔ اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ اور یہ شیطان انکورتے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہو تا تو بر اساتھی ہے۔

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

۴۰۔ تو کیا تم بھرے کو سنا سکتے ہو یا اندر ہے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گر اہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تم کو وفات دے کر اٹھالیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھادیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جنے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نیخت ہے اور لوگوں سے ضرور عنقریب پر سش ہو گی۔

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیج ہیں

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيْضُ لَهُ شَيْطَانًا

فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۚ ۲۶

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

أَنَّهُمْ مُهَتَّدُونَ ۚ ۲۷

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلِمِتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَعْدَ

الْمَشْرِقِينَ فَيُئْسِنَ الْقَرِينُ ۚ ۲۸

وَلَنْ يَنْفَعُكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۚ ۲۹

أَفَأَنْتَ تُسِيمُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمَىٰ وَمَنْ كَانَ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ۚ ۳۰

فَامَّا نَذَرْبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ۚ ۳۱

أَوْ نُرِيَتَكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

مُقْتَدِرُونَ ۚ ۳۲

فَاسْتَمِسِكْ بِاللَّذِي أُوْجَى إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ۚ ۳۳

وَإِنَّهُ لَذِكْرُكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسَأَلُونَ ۚ ۳۴

وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا

اکے احوال دریافت کرلو۔ کہ کیا ہم نے رحمٰن کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

۳۶۔ اور ہم نے موٹی کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

۳۷۔ پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

۳۸۔ اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

۳۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادو گر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یا ب ہوں گے۔

۴۰۔ سوجب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

۴۵۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے ملکوں کے نیچے بہ رہی ہیں میری نہیں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

۵۳۔ تو اس پر سونے کے لگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔

۲۵۔ **أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهًا يُعْبُدُونَ**

۲۶۔ **وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِإِيمَانًا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ**

۲۷۔ **مَلَائِكَةٍ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ**

۲۸۔ **فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِإِيمَانًا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ**

۲۹۔ **وَمَا نُرِيَتُهُمْ مِنْ أَيَّةٍ إِلَّا هُنَّ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا**

۳۰۔ **وَأَخْذُنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ**

۳۱۔ **وَقَالُوا يَا يَاهُ السَّحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ**

۳۲۔ **عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهَمَّدُونَ**

۳۳۔ **فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ**

۳۴۔ **يَنْكُثُونَ**

۳۵۔ **وَنَادَىٰ فِرْعَوْنٌ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقُولُ الَّذِي سَلَّيْ**

۳۶۔ **مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِيٍّ أَفَلَا**

۳۷۔ **تُبَصِّرُونَ**

۳۸۔ **أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۝ وَلَا يَكُادُ**

۳۹۔ **يُبَيِّنُ**

۴۰۔ **فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوَرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ**

۴۱۔ **مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنَيْنَ**

۵۸۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اسکی باتیں لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَاسْتَخَفَ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

٥٣

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سے کوڈیو کر چھوڑا۔

فَلَمَّا أَسْفُونَا أَنْتَقَنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

أَجْمَعِينَ
٥٥

۵۶۔ سوانح کو گئے گذرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں
کیلئے عبرت بنادیا۔

۷۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے خلا ٹھے۔

۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معمود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جوان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑا لو۔

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور یعنی، اسے ایکل کے لئے انکو ایک قدرت کا خمونہ بنادیا۔

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنادیتے جو تمہاری اچھگی میں میں ہے۔

۲۱۔ اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہدو کہ لوگوں اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

۲۲۔ اور کہیں شیطان تم کو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانہ (شہزاد) سے۔

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْأَخْرَيْنَ

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمًا كَمِنْدُهُ

٥٨

وَقَالُوا إِنَّهُ مَنْ خَدَّرَ أَمْ هُوَ مَاضِرٌ يُؤْهِلُكَ إِلَّا

جَدَلَّا ۝ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِّصُونَ

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا

لِبَنَى إِسْرَارًا عِيْلَ

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلِكَةً فِي الْأَرْضِ

مُخْلِفُونَ

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلْسَاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ

٦١ اتَّبَعُونَ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

وَلَا يَصِدَّنُكُمُ الشَّيْطَنُ إِنَّهُ نَكِّمُ عَدُوّ

۶۲ مُبِينٌ

۲۳۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں۔ سوال اللہ سے ڈرو اور میر اکھا مانو۔

۲۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میر اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

۲۵۔ پھر کتنے فرثے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سوجو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۲۶۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

۲۷۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیز گار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

۲۸۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

۲۹۔ جو لوگ ہماری آئیوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت و احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۳۰۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو بھی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں بیٹھہ رہو گے۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِالْحِكْمَةِ وَ لِإِبْرَيْنَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

تَخَلَّفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ أَطِيْعُونِ

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبُّنِيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ

فَأَخْتَلَفَ الْأَحْرَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْآيْمِ

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

الْمُتَّقِيْنَ

يَعْبَادُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَا آنُتُمْ

تَخْرُنُونَ

الَّذِيْنَ أَمْنُوا بِاِيْتَنَا وَ كَانُوا مُسْلِيْمِيْنَ

أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ تُحَبَّرُونَ

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَ أَكْوَابٍ

وَ فِيهَا مَا تَشْتَهِيْهُ الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّلُ الْأَعْيُنِ وَ

۲۷۔ اور یہ جنت جسکے تم مالک بنادیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

۳۰۔ یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے بیس جنکو تم کھاؤ گے۔

۳۱۔ اور گنگہ کار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

۳۵۔ جوان سے ہاکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں نامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

۳۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے گلگان تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

۳۸۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

۳۹۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہر ار کھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہر انے والے ہیں۔

۴۰۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

۴۱۔ کہہ دو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

۴۲۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو

۱۱۔ آنُتُمْ فِيهَا حَلِدُونَ

۱۲۔ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

۱۳۔ تَعْمَلُونَ

۱۴۔ نَكْمُ فِيهَا فَاكِهَةُ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا

۱۵۔ تَأْكُلُونَ

۱۶۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ حَلِدُونَ

۱۷۔ لَا يَفْتَرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ

۱۸۔ وَمَا أَظَلَنَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ

۱۹۔ وَ نَادُوا يَمِيلُكُ لِيَقْضِي عَلَيْنَا رَبِّكَ قَالَ إِنَّكُمْ

۲۰۔ مُكِثُونَ

۲۱۔ لَقَدْ جَعَنْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

۲۲۔ كُرِهُونَ

۲۳۔ أَمْ أَبْرَمْوَا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ

۲۴۔ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سَرَّهُمْ وَنَجْوَهُمْ بَلِ وَ

۲۵۔ دُسْلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ

۲۶۔ قُلْ إِنَّ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَإِنَّا أَوَّلُ الْعِدِيلِينَ

۲۷۔ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

۸۳۔ تو انکو بک بک کرنے اور کھینے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ لیں۔

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبدوں ہے اور وہی زمین میں بھی معبدوں ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

۸۵۔ اور وہ بہت بارکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

۸۶۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بیکھ پھرتے ہیں؟

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

يَصِفُونَ

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقُوا يَوْمَهُمْ

الَّذِي يُوَعِّدُونَ

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاوَاتِ إِلَهٌ وَ فِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَ هُوَ

الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

وَ تَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا

بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ إِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ

وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاوَةَ

إِلَّا مَنْ شَهَدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَآتَنَّ

يُؤْفَكُونَ

وَ قِيلَهُ يَرَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلَمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

رکوعاتہا ۳

۶۲ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكَّيَّةٌ

ایاتا ۵۹

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہر بان نہیا تر حم والا ہے

۱۔ حم۔

۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔

۳۔ کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبر دار کرنے والے ہیں۔

۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ پیش ہم ہی فرشتوں کو سمجھتے ہیں۔

۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سنے والا ہے جانے والے ہے۔

۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشر طیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

۸۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

حَمَ

وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا

مُنْذِرِينَ

فِيهَا يُفَرَّقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٌ

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ

مُّوقِنِينَ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

أَبَاءِكُمُ الْأَوَّلِينَ

بَلْ هُمْ فِي شَكٍ يَلْعَبُونَ

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ

يَعْشَى النَّاسُ هَذَا عَذَابُ الْآئِمَّ

رَبَّنَا أَكْشُفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

- ۱۳۔ اس وقت انکو نصیحت کہاں مغید ہو گی جبکہ انکے پاس پیغمبر آپ کچھے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔
- ۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔
- ۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لکتے ہو۔
- ۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو یہی انقام لے کر چھوڑیں گے۔
- ۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔
- ۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا مانند اپنی پیغمبر ہوں۔
- ۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سر کشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔
- ۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔
- ۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔
- ۲۲۔ تب مولیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔
- ۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔
- ۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہر اہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈب دیا جائے گا۔

۲۳ آنِ لَهُمُ الْذِكْرُ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ

۲۴ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مَعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ

۲۵ إِنَّا كَا شِفْوَا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَآيِدُونَ

۲۶ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا

۲۷ مُنْتَقِمُونَ

۲۸ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ

۲۹ رَسُولٌ كَرِيمٌ

۳۰ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي نَكِّمُ رَسُولَ

۳۱ أَمِينٌ

۳۲ وَأَنْ لَا تَعْلُوْا عَلَى اللَّهِ إِنِّي أَتِيَّكُمْ بِسُلْطَنٍ

۳۳ مُّبِينٌ

۳۴ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ

۳۵ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ

۳۶ فَدَعَارَبَهَ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ

۳۷ فَأَسِرِّ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ

۳۸ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ

۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

۲۶۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

۲۷۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنادیا۔

۲۹۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

۳۱۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حمد سے نکلا ہوا تھا۔

۳۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنان تھا۔

۳۳۔ اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

۳۴۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

۳۵۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرتنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

۳۶۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۳۷۔ بھلا یہ اپنے ہیں یا تنگ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنگہار تھے۔

۳۸۔ **كُمْ تَرَكُوا مِنْ جَنْتٍ وَّ عُيُونٍ**

۳۹۔ **وَ زُرُوءٍ وَّ مَقَامِ كَرِيمٍ**

۴۰۔ **وَ نَعَمَةٍ كَانُوا فِيهَا فِكْهِيْنَ**

۴۱۔ **كَذِيلَكَ وَ أَوْرَثْنَهَا قَوْمًا أَخْرِيْنَ**

۴۲۔ **فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ الْأَرْضُ وَ مَا كَانُوا**

۴۳۔ **مُنْظَرِيْنَ**

۴۴۔ **وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيَ إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ**

۴۵۔ **الْمُهِيْنِ**

۴۶۔ **مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِيْنَ**

۴۷۔ **وَ لَقَدِ اخْتَرْنَهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَلَمِيْنَ**

۴۸۔ **وَ أَتَيْنَاهُمْ مِنَ الْأَلْيَاتِ مَا فِيهِ بَلُؤُ أَمْبِيْنُ**

۴۹۔ **إِنَّ هُوَ لَاءَ لَيَقُولُونَ**

۵۰۔ **إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَنَا الْأُولَى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ**

۵۱۔ **فَأُتُوا بِأَبَابِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ**

۵۲۔ **أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبَعِّ** ۵۳۔ **وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ**

۵۴۔ **أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِيْنَ**

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔

۳۹۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیٹھ وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۳۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

۴۴۔ گنگاروں کا کھانا ہو گا۔

۴۵۔ جیسے بچھا ہوا تابنا۔ وہ تھوہر پیوں میں اس طرح کھوئے گا۔

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھوتا ہے۔

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے پیوں پیچ لے جاؤ۔

۴۸۔ پھر اسکے سر پر کھوتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

۴۹۔ اب مزہ بچھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لَعِينُونَ ٣٨

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ٣٩

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ٤٠

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْعًا وَ لَا هُمْ

يُنَصَّرُونَ ٤١

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٤٢

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ ٤٣

طَعَامُ الْأَثِيمِ ٤٤

كَالْمُهْلِثَ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ٤٥

كَغْلُ الْحَمِيمِ ٤٦

خُذُودُهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ٤٧

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ٤٨

ذُقُّ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ٤٩

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ٥٠

۱۵۔ بیشک پر ہیز گار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

۱۶۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

۱۷۔ باریک اور دیز ریشم کا بابس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۱۸۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی ہوں کو انکی بیویاں بنادیں گے۔

۱۹۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

۲۰۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

۲۱۔ یہ تمہارے پروردگار کا نفضل ہے۔ یہی توبڑی کامیابی ہے۔

۲۲۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۳۔ پس تم بھی انتظار کر دی یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۱۵. إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ أَمِينٍ

۱۶. فِي جَنَّتٍ وَّهُمْ عَيُونٌ

۱۷. يَلْبِسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقْبِلِينَ

۱۸. كَذِيلَكَ وَ زَوَّجْنَهُمْ بِحُورٍ عَيْنٍ

۱۹. يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَمِينِينَ

۲۰. لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَ

۲۱. وَقُهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

۲۲. فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذُلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

۲۳. فَإِنَّمَا يَسِّرُنَّهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

۲۴. فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ

رکوعاتہا

۲۵. سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِيَّةٌ

۲۵. آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بران نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

۱. حم۔

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے۔

۲. تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۳. إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ

۸۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۹۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواوں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۰۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لا سکیں گے۔

۱۱۔ ہر جھوٹے گھنگار پر افسوس ہے۔

۱۲۔ کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے خد کرتا ہے کہ گویا انکو سننا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو۔

۱۳۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۱۴۔ انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوامی عبود بنار کھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۵۔ یہ بدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَ فِي خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبْتُ مِنْ دَآبَةٍ أَيْتُ لِقَوِيرٍ

يُوْقِنُونَ

وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا آنَزَ اللَّهُ مِنَ

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفِ الرَّأْيِ أَيْتُ لِقَوِيرٍ يَعْقِلُونَ

تِلْكَ أَيْتُ اللَّهُ نَشْرُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَ أَيْتُهُ يُؤْمِنُونَ

وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاْكِ أَثِيمٍ

يَسْمَعُ أَيْتِ اللَّهُ تُتْلِي عَلَيْهِ ثُمَّ يُصْرُّ مُسْتَكْبِرًا

كَانُ لَمْ يَسْعَهَا فَبَشِّرُهُ بِعَذَابِ الْيَمِ

وَ إِذَا عَلِمَ مِنْ أَيْتَنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُرْوَا

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

مِنْ وَرَآءِهِمْ جَهَنَّمُ وَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا

كَسَبُوا شَيْئًا وَ لَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ

أُوْيَاءٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

هَذَا هُدَىٰ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ

عَذَابٌ مِنْ رِجْزِ الْيَمِ

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۱۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگادیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۱۴۔ مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بد لے کے لئے مقرر ہیں تو قبضہ نہیں رکھتے ان سے در گذر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدل دے۔

۱۵۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب بدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

۱۷۔ اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ میشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان بالتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

۱۸۔ اللہُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ
بِأَمْرِهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ۲۲

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتِ لِقَوْمٍ

يَتَفَكَّرُونَ ۲۳

قُلْ لِلَّذِينَ أَمْنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۲۴

مَنْ حَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ أَسَأَ

فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۲۵

وَلَقَدْ أَتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَبَ وَ الْحُكْمَ وَ

النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ

الْعَلَمِينَ ۲۶

وَ أَتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ

بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ لَبَغِيًّا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ

يَعْلَمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ ۲۷

۱۸۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پر ہیز گاروں کا دوست ہے۔

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۱۔ جو لوگ بڑے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہو گی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں بڑے ہیں۔

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۳۔ بھلام نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنار کھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگادی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون را ہ پر لاسکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا

تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۲۸

إِنَّهُمْ لَنْ يُعْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَ إِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمُ أُولَئِكَ بَعْضٌ وَ إِنَّ اللَّهَ وَلِيُّ

الْمُتَّقِينَ ۲۹

هُذَا بَصَارُ لِلنَّاسِ وَ هُدَى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ

يُوقِنُونَ ۳۰

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنَّ

نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ طَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۳۱

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۳۲

أَفَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَةً هَوْيَهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى

عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ

غُشْوَةً طَفَنْ يَهْدِيَهُ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ طَافَلًا

تَذَكَّرُونَ ۳۳

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَا تَنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور یہیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ مخف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

۲۵۔ اور جب اتنے سامنے ہماری کھلی کھلی آتیں پڑی جاتی ہیں تو انکی یہی جھٹ ہوتی ہے کہ اگر سچ ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۲۶۔ کہدو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

۲۸۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھنٹوں کے بل بیٹھا ہو گا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدله دیا جائے گا۔

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پورا دگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہیں کھلی کامیابی ہے۔

۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ جہلا ہماری

وَمَا يَهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ

عِلْمٌ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظْنُونَ ۲۳

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بِئْنَتٍ مَا كَانَ حَجَّتْهُمْ إِلَّا

أَنْ قَالُوا أَعْتُوْا بِأَبَآءِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِنَ ۲۴

قُلِ اللَّهُ يُحِبِّيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ

يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۵

وَإِلَهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ

السَّاعَةُ يَوْمَ مِيزَانُ الْمُبْطَلُونَ ۲۶

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاهِيَّةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدَعَىٰ إِلَىٰ

كِتَبِهَا ۖ الَّيْوَمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۷

هَذَا كِتَبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّا

كُنَّا نَسْتَنْسِيهُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۲۸

فَآمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

فَيُدْخَلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

الْمُبِينُ ۲۹

وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَفَلَمْ تَكُنْ أَيْتَى تُتْلَى عَلَيْكُمْ

آئیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۳۳۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ بُنیٰ اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلار کھاتھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلادیں گے اور تمہاراٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مدد گار نہیں۔

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو نہ اپنے بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

۳۶۔ پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دنائے۔

فَاسْتَكْبِرُتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۲۱

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبٌ
فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدَرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُ إِلَّا

ظَنًا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۲۲

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّلَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۲۳

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَذْسُكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

هُذَا وَمَا أُوْكِمُ النَّارُ وَمَا كُمْ مِنْ نُصْرِيْنَ ۲۴

ذِكْرُكُمْ بِإِنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ أَيْتِ اللَّهِ هُزُوا وَ

غَرَّتُكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۲۵

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبِّ

الْعَلَمِيْنَ ۲۶

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۷

شرع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہیا تر حم والا ہے

- حم -

۲۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴۔ کہو کہ بھلاتم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سو اپکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاو۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں اُنکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچ ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاو۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

۵۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کوپارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

۶۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

۷۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آئیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

حَمَ

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا

بِالْحَقِّ وَأَجَلٌ مُّسَمٌّ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَّاً أُنذِرُوا

مُعْرِضُونَ

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْوَنِي

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُ شَرْكٌ فِي

السَّمَاوَاتِ إِنْتُو نِي بِكِتَبٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثْرَةٌ

مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ

وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا

يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ

غَفِلُونَ

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَ كَانُوا

بِعَيَادَتِهِمْ كُفَّارِيْنَ

وَإِذَا تُشْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بَيِّنَتٍ قَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِلَلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هُدَى سِحْرٌ مُّبِينٌ

۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو، ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا ہم بان۔

۹۔ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبر دار کرنا ہے۔

۱۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے پیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہو تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یا بنه ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موئی کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنمہ اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبر دار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

آمِرٌ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا
تَمْلِكُونَ لِيٰ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۝ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا
تُفْيِضُونَ فِيهِ ۝ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكُمْ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاءٍ مِّنَ الرَّسُولِ وَمَا آدَرِي مَا
يُفْعَلُ بِيٰ وَلَا بِكُمْ ۝ إِنْ أَتَيْعُ لَا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ وَمَا
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيٰ إِسْرَآءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَ
أَسْتَكْبَرْتُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّلِيلِينَ ۝

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا
مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۝ وَ إِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ
فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْلُكٌ قَدِيمٌ ۝

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَبٌ مُّوَسَّىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۝ وَهَذَا
كِتَبٌ مُّصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا ۝ وَبُشِّرَى لِلْمُحْسِنِينَ ۝

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غنا کا ہوں گے۔

۱۴۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھالائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھپڑانا ٹھائی بر س میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس بر س کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنادے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگذر فرما نیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قویں مجھ سے پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ

۱۸۔ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا

خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۲۳

۱۹۔ أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا جَرَاءٌ بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴

۲۵۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَنًا حَمَلَتْهُ

۲۶۔ أُمُّهُ كُرْهًا وَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمِلَهُ وَفِضْلُهُ

۲۷۔ ثَلَثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ

۲۸۔ سَنَةً قَالَ رَبِّ أُوْزِعُنِيَّ أَنْ أَشْكُرْ بِنِعْمَتِكَ الَّتِي

۲۹۔ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

۳۰۔ تَرَضِهُ وَأَصْلِحِهُ لِيٌ فِي ذُرِّيَّتِيٍّ لِيٌ تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

۳۱۔ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۱۵

۳۲۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا

۳۳۔ وَنَتَجَاهَا وَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَبِ الْجَنَّةِ وَعَدَ

۳۴۔ الصِّدِّيقُ الَّذِي كَانُوا يُوَعَّدُونَ ۲۶

۳۵۔ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفِيَّ لَكُمَا أَتَعْدِنِيَّ أَنْ

۳۶۔ أُخْرَاجَهُ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِيٍّ وَهُمَا

۳۷۔ يَسْتَغْيِثُنِ اللَّهَ وَيُلْكَ أَمِنٌ ۲۷ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتیوں میں سے جوان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۲۰۔ اور جس دن کا فردوز نہ کے سامنے کے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوڑ ہو چکے سو آج تک مذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناقص غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بد کرداری کرتے تھے۔

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سر زمین احلاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آو۔

حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۲۶

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ إِنَّهُمْ وَالَّتِي تَحْكُمُ عَلَيْهِمُ الْحَقَّ ۲۷

كَانُوا لَحِسِّرِينَ ۲۸

وَلِكُلٍّ دَرَجَتٌ هِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ ۲۹

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۳۰

وَيَوْمَ يُرْعَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ

طَيْبَاتِكُمْ فِي حَيَاةِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ

بِهَا فَالِيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحُقْقِ وَ بِمَا

كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۳۱

وَإِذْكُرْ أَخَاءَ عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ

خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ إِلَّا

تَعْبُدُوَا إِلَّا اللَّهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۳۲

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا حَنْ الْهَمِنَا فَأَتَنَا

بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۳۳

۲۳۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

۲۴۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے ہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گھنگہار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیتے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

۲۷۔ اور اے کے والو تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

۲۸۔ تو جن کو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبد بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افtra کیا کرتے تھے۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَ أُبَلِّغُكُمْ مَا أَرْسَلْتُ بِهِ وَ لَكُنِّي أَرْسَلْتُ قَوْمًا أَجْهَلُونَ ۲۳

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْ دِيَتِهِمْ قَالُوا

هَذَا عَارِضٌ مُمْطَرُنَا طَبْلٌ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْنَاهُ بِهِ

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۴

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا

مَسْكِنُهُمْ كَذِلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُعْجَرِمِينَ ۲۵

وَلَقَدْ مَكَثُوكُمْ فِيْمَا إِنْ مَكَثْتُكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا

نَهُمْ سَمِعًا وَ أَبْصَارًا وَ أَفْدَةً فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ

سَمْعُهُمْ وَ لَا أَبْصَارُهُمْ وَ لَا أَفْدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ

كَانُوا يَجْحَدُونَ بِأَيْتِ اللَّهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

بِهِ يَسْتَهْرِئُونَ ۲۶

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوَلَكُمْ مِنَ الْقُرْيَ وَ

صَرَّفْنَا الْأَلَيْتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۲۷

فَلَوْ لَا نَصَرْهُمُ الَّذِينَ اخْتَذَلُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

قُرْبَانًا إِلَهَةً طَبْلٌ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَ ذَلِكَ إِفْكُهُمْ

وَ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۸

۲۹۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

۳۰۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو مولیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

۳۱۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاو۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے جمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

وَإِذْ صَرَفْتَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ

الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا

قُضِيَ وَلَوَّا إِلَى قَوْمِهِمْ مُّنْذِدِرِينَ ۲۹

قَالُوا يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَبًا أُنْزَلَ مِنْ

بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيَ إِلَى

الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۳۰

يَقُولُونَا أَجْيَبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمِنُوا بِهِ يَغْفِرُ

نَكْمَ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُحِرِّكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلَّمِ ۳۱

وَمَنْ لَا يُحِبُّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءُ طُولِيَّكَ فِي

ضَلَلٍ مُّبِينٍ ۳۲

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضَ وَلَمْ يَعْرِفْ بِخَلْقِهِنَّ بِقُدْرَةِ عَلَى أَنْ يُحْكِيَ

الْمَوْتَى طَبَلَ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۳۳

وَيَوْمَ يُعَرَّضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ طُولِيَّ

هَذَا بِالْحَقِّ طَبَلَ قَالُوا طَبَلَ وَرَبِّنَا طَبَلَ فَذُو قُوَّا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۳۴

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھری بھر دن۔ یہ قرآن یہاں ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب و ہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أَوْلُوا الْعَزَمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
تَسْتَعِجِلْ لَهُمْ كَانُهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوَعَدُونَ
لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَغُ فَهُلْ
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَسِقُونَ ۲۵

رکوعاتہا ۲

۹۵ سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال بر باد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ
أَعْمَالَهُمْ ۱

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برق تھے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَحَاتِ وَأَمْنُوا بِمَا
نُرِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ لَكَفَرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَّهُمْ ۲

۳۔ یہ اعمال کی بر بادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ
الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ لَكَذِلِكَ
يَضِرِّ بُنْدُلَنَا سِ أَمْثَالَهُمْ ۳

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گرد نیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جوز نہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کرلو۔ پھر انکے بعد یا تو احسان

فَإِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرِّبُ الِرِّقَابَ طَحْتَ
إِذَا أَتَخْنَتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًا بَعْدُ

رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابلِ لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا یکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

۶۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

۸۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو بر باد کر دے گا۔

۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکونا پسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

۱۱۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں۔

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ

وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْ زَارَهَا ۖ ذَلِكَ ثُلُثٌ

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تَنْتَصِرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَّيَبْلُوْا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلٍ

اللَّهُ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ

سَيِّهُهُدِيُّهُمْ وَيُصْلِيُهُمْ

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ وَ

يُشَيِّئُ أَقْدَامَكُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسَالُهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

وَلِلَّذِكَفَرِيْنَ أَمْشَالُهُمْ

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ أَمْنَوْا وَأَنَّ

الْكُفَرِيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

بہشتوں میں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۱۳۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جسکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا اور وقت میں کہیں بڑھ کر خیس ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مدد گارہ نہ ہوا۔

۱۴۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھل رہتے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیر وی کریں۔

۱۵۔ وہ جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہیں ہیں جو بوبنیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہیں ہیں جس کا مزہ نہیں بد لے گا۔ اور شراب کی نہیں ہیں جو پینے والوں کے لئے سر اسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہیں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیز گار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھوتا ہوا پانی پلا یا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

۱۶۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر لگا کر کی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۖ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا

يَتَمَتَّعُونَ وَ يَا أَكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَ النَّارُ

مَشْوَى لَهُمْ ۚ ۲۱

وَ كَأَيْنُ مِنْ قَرِيَةٍ هِيَ أَشَدُ قُوَّةً مِنْ قَرِيَتَكَ الَّتِي

أَخْرَجْتَكَ أَهْلَكْنُهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۚ ۲۲

أَفَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُبِّنَ لَهُ سُوءٌ

عَمَلِهِ وَ اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ ۲۳

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَقْوَنَ فِيهَا آنَهُرٌ

مِنْ مَاءٍ غَيْرِ أَسِنٍ ۖ وَ آنَهُرٌ مِنْ لَبَّنٍ لَمْ يَتَغَيَّرُ

طَعْمَهُ ۖ وَ آنَهُرٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٌ لِلشَّرِبِينَ ۖ وَ آنَهُرٌ

مِنْ عَسَلٍ مُّصَفَّىٌ ۖ وَ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّرَبٍ وَ

مَغْفِرَةٌ ۖ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

سُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۚ ۲۴

وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا حَرَجُوا

مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا إِلَلَّهِيَّنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

أَنِفَّا قَدْ أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ

اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ ۲۵

۱۷۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشنا ہے اور انکو پرہیز گاری عنایت کرتا ہے۔

۱۸۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آواز ہو سو اسکی نشانیاں سامنے آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہو گی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

۱۹۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں اور اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

۲۰۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہو شی طاری ہو رہی ہو سو انکے لئے خرابی ہے۔

۲۱۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو گی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچ رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہو تا۔

۲۲۔ سو اے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو مک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتؤں کو توڑ ڈالو۔

۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انکے کانوں کو بہر اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادُهُمْ هُدًى وَأَتَهُمْ تَقْوِيمُ

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَإِنِّي لَهُمْ إِذَا جَاءَتِهِمْ

ذُكْرِهِمْ

فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَعْفِرُ لِذَنْبِكَ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مُتَقْلِبَكُمْ وَمَثُوِّكُمْ

وَيَقُولُ الَّذِينَ أَمْنَوْا لَوْلَا نُرِلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا

أُنْرِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكْرٌ فِيهَا الْقِتَالُ

رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ

صَدَقُوا اللَّهَ تَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

فَهَلْ عَسِيْتُمْ إِنْ تَوَلَّتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي

الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا أَرْحَامَكُمْ

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَّهُمْ وَأَعْنَى

أَبْصَارَهُمْ

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں خور نہیں کرتے یا اسکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیچھے پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دھایا۔ اور انہیں بھی عمر کا وعدہ دیا۔

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھانہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو بر باد کر دیا۔

۲۹۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں پیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پیچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پیچان لو گے اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

۲۳۔ **أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا**

۲۴۔ **إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ**

۲۵۔ **لَهُمُ الْهُدَىٰ لِ الشَّيْطَنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ**

۲۶۔ **ذُلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ**

۲۷۔ **سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۝ وَ اللَّهُ يَعْلَمْ**

۲۸۔ **إِسْرَارَهُمْ**

۲۹۔ **فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتُهُمُ الْمَلِئَةُ يَضْرِبُونَ**

۳۰۔ **وْجُوهُهُمْ وَأَدْبَارُهُمْ**

۳۱۔ **ذُلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَ كَرِهُوا**

۳۲۔ **رِضْمَوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ**

۳۳۔ **أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجُ**

۳۴۔ **اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ**

۳۵۔ **وَلَوْ نَشَاءُ لَا رَيْنَكُهُمْ فَلَعْرَفْتُهُمْ بِسِيمَهُمْ وَ**

۳۶۔ **لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۝ وَ اللَّهُ يَعْلَمْ**

۳۷۔ **أَعْمَالَكُمْ**

۳۸۔ **وَلَنَبْلُونَكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَ**

۳۹۔ **الصَّابِرِينَ ۝ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ**

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشنے گا۔

۳۵۔ تو مسلمانوں تم بہت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاوے گے اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں شگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کر رہے ہے۔

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ

۱۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ شَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَ سَيُحْبَطُ أَعْمَالُهُمْ ۲۲

۱۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَ لَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۲۳

۱۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَ هُمْ لُكَارٌ فَلَنْ يَعْفُرَ اللَّهُ لَهُمْ ۲۴

۲۰۔ فَلَا تَهِنُوا وَ تَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۚ وَ أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ
وَ اللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۲۵

۲۱۔ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهُوٌ ۖ وَ إِنْ تُؤْمِنُوا
وَ تَتَقَوَّلُوْ يُؤْتِكُمْ أُجُورُكُمْ وَ لَا يَسْعَلُكُمْ ۲۶

۲۲۔ أَمْوَالَكُمْ ۲۷

۲۳۔ إِنْ يَسْعَلُكُمْ هَا فِي حِفْكُمْ تَبْخَلُوا وَ يُخْرِجُ
أَضْغَانَكُمْ ۲۸

۲۴۔ هَآتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۝ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَ مَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ

۲۵۔ عَنْ نَفْسِهِ ۝ وَ اللَّهُ الْغَنِيٌّ وَ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۝ وَ إِنْ

تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

تَتَوَلَّوَا يَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۖ ثُمَّ لَا يَكُونُوا

آمْسَالَكُمْ ۝

رکوعاتہا ۲

۲۸ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۝

ایاتہا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم و الہے

۱۔ اے نبی ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

۱۱۰ اَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کو تاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

۱۱۱ لَيَعْفُرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقْدَمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَعْلَمَ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

۱۱۲ وَ يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۳ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

۱۱۴ لَيَزِدُ دُّوَّاً إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ

۱۱۵ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝

۱۱۶ لَيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَحْرِي

۱۱۷ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

۱۱۸ سَيِّاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

۱۱۹ وَ يُعَذَّبَ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَ

۱۲۰ الْمُشْرِكُتِ الظَّانِيَّنَ بِاللَّهِ ظَنَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ

۵۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتیوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں بہیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے ائمہ گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

۶۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور شرک مردوں اور شرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر

برے حداثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے وزن تیار کی اور وہ بربی جگہ ہے۔

۔۔۔ اور آسمانوں اور زمین کے لکھر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۔۔۔ ۸۔ اے نبی ہم نے تم کو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبر دار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔۔۔ ۹۔ تاکہ مسلمانوں میں لوگ اللہ پر اور انکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور انکی مدد کرو اور انکی تقدیم کرو۔ اور صبح و شام انکی تسبیح کرتے رہو۔

۔۔۔ ۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ در حقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۔۔۔ ۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

۔۔۔ ۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور

دَآئِرَةُ السَّوِءِ وَ غَضِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعْنَهُمْ وَ

أَعَدَّلَهُمْ جَهَنَّمَ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٢٧﴾

وَ يَلِهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ كَانَ اللَّهُ

عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٢٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ﴿٢٩﴾

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُعَزِّرُوهُ وَ تُوَقِّرُوهُ وَ

تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ﴿٣٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ

اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى

نَفْسِهِ وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا حَظِيمًا ﴿٣١﴾

سَيَقُولُ لَكَ الْمُنَحَّلُفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلُتُنَا

أَمْوَالُنَا وَ أَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

بِالسِّنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْعًا إِنْ أَرَادْبِكُمْ ضَرًا أَوْ أَرَادَ

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ﴿٣٢﴾

بَلْ ظَنَّتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقُلِبَ الرَّسُولُ وَ

مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے بربے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشنے اور جسے چاہے سزادے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ چیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

۱۶۔ اے نبی جو گنوار چیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلاۓ جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ باران لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیر اتحا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزادے گا۔

الْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيْهِمْ أَبَدًا وَ زُيْنَ ذِلِكَ فِي
قُلُوبِكُمْ وَ ظَنَنُّكُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا

بُورًا ۲۲

وَ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

لِلْكُفَّارِينَ سَعِيرًا ۲۳

وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۲۴

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ

لِتَأْخُذُوهَا ذَرْوْنَا نَتَبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ
يُبَدِّلُوا كَلِمَةَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَبَعَّوْنَا كَذِلِكُمْ
قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلٍ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَا

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۲۵

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى

قَوْمٍ أُولَئِيْ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ

فَإِنْ تُطِيعُوْنَا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَ إِنْ

تَتَوَلَّوْنَا كَمَا تَوَلَّتُمْ مِنْ قَبْلٍ يُعَذِّبُكُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۲۶

۱۷۔ نہ تو انہے پر سختی ہے سفر جنگ سے پچھے رہ جانے میں اور نہ لنگرے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہیں ہے رہی ہیں اور جو روگر دانی کرے گا وہ اسے در دن اک عذاب دے گا۔

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسلیم نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئنہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتیں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوادی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

۲۱۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۲۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھے پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کونہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَ
لَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَمَنْ
يَتَوَلَّ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتَحَّمَ قَرِيبًا

وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً يَا خُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
حَسِيْبًا

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ
نَكْمَ هُذِهِ وَكَفَ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَ
يُتَكُونُ أَيَّةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُ وَأَعْلَمُهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا

وَلَوْ قَتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا الْأَدْبَارُ ثُمَّ لَا
يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

۲۳۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کافروں پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں اکٹھا تھا تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پیچھے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مونوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیز گاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۲۷۔ پیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلٍ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

سُنَّةَ اللَّهِ تَبَدِّيْلًا ﴿٢٣﴾

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيْهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ
عَنْهُمْ بَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ آنْ أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَالْهَدِيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۖ وَلَوْلَا رِجَالٌ
مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ
تَطْؤُهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ لَوْ تَزَيَّلُوا

لَعَذَّبَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ الْحَمِيَّةَ

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَزْمَهُمْ كَلِمَةً

الْتَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمَا ﴿٢٦﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کریا اپنے
بال ترشا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا
خوف نہ کرو گے۔ جوبات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم
تھی سواس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور
دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب
کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ اسکے ساتھ
ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں
رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے
بھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی
طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں
پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں
ہیں اور یہی اوصاف انجلیں میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس
نے پہلے زمین سے اپنی سوتی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر
مٹوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کسی
کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو
لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
ان سے اللہ نے گناہوں کی بچت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا
ہے۔

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِنِينَ ۝

مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ ۝ لَا تَخَافُونَ

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذِلْكَ فَتَحًا

قریبًا ۲۸

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الِّدِينِ كُلِّهِ ۝ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝ وَ الَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَىٰ

الْكُفَّارِ رُحْمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرْهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

يَتَقْتُلُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي

وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ۝ ذِلْكَ مَثْلُهُمْ فِي

الْتَّوْرِثَةِ ۝ وَ مَثْلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۝ كَرَزْعَ أَخْرَجَ

شَطْعَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَى سُوقِهِ

يُعِذِّبُ الرُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۝ وَ عَدَ اللَّهُ

الَّذِينَ أَمْنُوا وَ عَمِلُوا الصَّلَحَتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

روکو عاتھا ۲

۲۹ سُورَةُ الْكُجْرَاتِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتھا ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اسکے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ پیشک اللہ سننا ہے جانتا ہے۔

۲۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اوپنی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے رو برو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

۳۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۴۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تمکو جروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

۵۔ اور اگر وہ صبر کرنے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ مومنو! اگر کوئی گناہ کار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نام ہونا پڑے۔

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَ

رَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠﴾

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَانُكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا

تَشْعُرُونَ ﴿١١﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَغْضِبُونَ أَصْوَاتُهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبُهُمْ لِتَتَّقُوا

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادَوْنَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَاتِ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٣﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ نَكَانَ خَيْرًا

لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ

فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِيبُوهُ

عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَدِيمِينَ ﴿١٥﴾

کے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنادیا اور اسکو تمہارے دلوں میں سجادیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمکو یہ زار کر دیا۔ یہی لوگ را ہدایت یہ ہیں۔

۸۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کر ادوس۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کر ادوس اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی حائے۔

۱۱۔ مو منو! مرد مردوں سے تم خرمنہ کریں ممکن ہے جن کا
مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں
عورتوں سے تم خرمنہ کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی
بیں ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنوں کو آپس میں عیوب نہ لگاؤ
اور نہ ایک دوسرے کا بر انعام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا
نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ تو بہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُولَ اللَّهِ تَوْيِطِيْعُكُمْ فِي
كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعْنَتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ
إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَئِكَ

عِمَّ الْرَّشِيدُونَ

فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةٌ طَوِيلَةٌ عَلَيْمٌ حَكِيمٌ

إِنَّ طَائِفَتِنَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَلُوا
فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَىٰ
الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِئَ إِلَىٰ أَمْرِ
اللَّهِ فَإِنْ فَآتَتُمْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ

٩ قُسِطُوا طَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

نَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْرَجُوا فَاصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ

الَّذِينَ أَمْنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ

سَيِّسَاءَ عَسَمَ أَنْ تَكُونَ خَدِيدًا مَنْصُوبًا وَلَا تَلْهُمْ وَلَا

كُلُّ مَلَكَةٍ لَّا يُمُلَّ أَلَّا تَكُونَ طَبَّاعَةً الْأَسْمَاءُ

الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ

هُمُ الظَّالِمُونَ ٢٩

۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو پیشک اللہ تو بے قول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قویں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شاخت کرو۔ پیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ پیشک اللہ سب کچھ جانے والا ہے سب سے خردار ہے۔

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کی نہیں کرے گا۔ پیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنْ

الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَ لَا تَجَسَّسُوا وَ لَا

يَغْتَبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

كَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهُتُمُوهُ وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

اللَّهُ تَوَابُ رَحِيمٌ ٣٠

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَ اُنْثَى وَ

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَ قَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ

أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْنُوكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

خَيْرٌ ٣١

قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَّنَا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَ لِكِنْ

قُولُوا أَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانَ فِي

قُلُوبِكُمْ وَ إِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ لَا يَلْتَكُمْ

مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٣٢

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ

ثُمَّ لَمْ يَرْتَأُوا وَ جَهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ فِي

سَبِّيلِ اللَّهِ أُولَئِكُ هُمُ الصَّادِقُونَ ١٥

ایمان کے سچے ہیں۔

۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ ۖ ۲۶

عَلِيهِمْ

يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَمْنُوا عَلَيَّ
إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمْنُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذِهِكُمْ
لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۲۷

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ خَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ
بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۲۸

رکوعاتہا

۳۲۔ سُورَةُ مَكْيَةٍ

آیاتہا ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا امیر بان نہایت رحم والا ہے

قَ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۱

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ

الْكُفَّارُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۲

عَذَا مِنْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۳

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہم

کِتْبُ حَفِيظٌ

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي آمُرٍ مَّرِيجٍ

کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب اُنکے پاس دین حق آپنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک ابھی ہوتی بات میں پڑے ہیں۔

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجا یا اور اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔

۷۔ اور زمین کو دیکھوادے ہم نے پھیلایا اور اس میں پھاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا انداز۔

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گاہاتہ بہتہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز تکل پڑنا ہے۔

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور شمود والے لوگ جھٹلا پکے ہیں۔

۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تیک کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پنیبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

وَزَيْنَهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ

وَالْأَرْضَ مَدَدُنَهَا وَالْقَيْنَاءِ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ

تَبْصِرَةً وَذَكْرِي بِكُلِّ عَبْدٍ مُّمْنِيْبٍ

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَرَّكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ

جَنَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ

وَالنَّخْلَ بِسِقْتٍ لَهَا طَلْعٌ نَّصِيدُ

رِزْقًا لِّلْعَبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتَنَا

كَذَّلِكَ الْخُرُوفُ

كَذَّبُتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَأَصْحَبُ الْرَّسِّ وَثَمُودٍ

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ

وَأَصْحَبُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تَسْعٍ كُلُّ كَذَّبَ الرَّسُولَ

فَحَقٌّ وَعِيدٌ

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تورگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو وہ لکھنے والے جو دیکھ بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہو شی خیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان بیہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگنا تھا۔

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہاتکے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پر دہاٹھادیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شہبے نکالنے والا تھا۔

۱۵۔ **أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۖ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ**

۱۶۔ **وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسِّعُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ**

۱۷۔ **إِذْ يَتَلَقَّ الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَاءِ قَعِيدٌ**

۱۸۔ **مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ حَتَّىٰ**

۱۹۔ **وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحْيِدُ**

۲۰۔ **وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ**

۲۱۔ **وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاعِقٌ وَّشَهِيدٌ**

۲۲۔ **لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ**

۲۳۔ **غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ**

۲۴۔ **وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ حَتَّىٰ**

۲۵۔ **الْقِيَامِ فِي جَهَنَّمَ كُلُّ كَفَّارٍ عَنِيدٌ**

۲۶۔ **مَنَّا إِلَّا خَيْرٌ مُّعْتَدِلٌ مُّرِيبٌ**

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبد مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈال دو۔

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں رذو کدنہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

۲۹۔ میرے ہاں بات بدلانا نہیں کرتی اور میں بندوں پر خلم کرنے والا نہیں۔

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۳۱۔ اور بہشت پر ہیز گاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہو گی۔

۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

۳۳۔ جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتاہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَ فَالْقِيلِهِ فِي

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۱

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي

ضَلْلُ بَعِيدٍ ۲۲

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَنِي وَ قَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

بِالْوَعِيدِ ۲۳

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَنِي وَ مَا أَنَا بِظَلَامٍ

إِلَّعِيدِ ۲۴

يَوْمَ نَقُولُ كَجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ

مَرِيدِ ۲۵

وَ أُزِلَّفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۲۶

هَذَا مَا تُوعَدُونَ يُكْلِ أَوَابَ حَفِيظٍ ۲۷

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ بِقَلْبٍ

مُنِيبٍ ۲۸

اُدْخُلُوهَا إِسْلَمٌ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۲۹

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَرِيدٌ ۳۰

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یاد سے متوجہ ہو کر سنا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

۳۹۔ توجہ کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

۴۱۔ اور سنو جس دن پاکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پاکارے گا۔

۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آتا ہے۔

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ

بَطْشَا فَنَقَبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَحْيِصٍ ۝

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

السَّمِعَ وَ هُوَ شَهِيدٌ ۝

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ۝ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوبِ ۝

وَمِنَ الَّيْلِ فَسِّبِحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودَ ۝

وَاسْتِمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ ۖ بِالْحَقِّ ۖ ذَلِكَ يَوْمُ

الْخُرُوجِ ۝

إِنَّا نَحْنُ نُحْيٰ وَ نُمِيتُ وَ إِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۖ ذَلِكَ حَشْرٌ

عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

بِحَجَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَ عَيْدِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

- ۱۔ بکھیر نے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔
- ۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔
- ۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔
- ۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔
- ۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔
- ۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔
- ۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں کی رستے ہیں۔
- ۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔
- ۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھر تاہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔
- ۱۰۔ انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔
- ۱۱۔ جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔
- ۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟
- ۱۳۔ وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

وَالذَّرِيْتِ ذَرَوَا ۚ

فَالْحَمْلَتِ وَقَرَا ۚ

فَالْجَرِيْتِ يُسَرَا ۚ

فَالْمَقِسِّتِ أَمْرَا ۚ

إِنَّمَا تُوَعَّدُونَ لَصَادِقٌ ۚ

وَإِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۚ

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْحُبُكِ ۚ

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفِ ۚ

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِاقَ ۚ

قُتِلَ الْخَرَصُونَ ۚ

الَّذِيْنَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۚ

يَسْعَلُونَ آيَانَ يَوْمِ الدِّيْنِ ۚ

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۚ

۱۳۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی چاپا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پر ہیز گار بہشتوں اور چشمتوں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

۲۴۔ اے بنی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہماںوں کی خبر پہنچی ہے۔

۲۵۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعِجِلُونَ ۲۳

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّ عُيُونٍ ۲۴

أَخِدِينَ مَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

مُحْسِنِينَ ۲۵

كَانُوا قَلِيلًا مِنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۲۶

وَ بِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۲۷

وَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلشَّاهِلِ وَ الْمَحْرُومِ ۲۸

وَ فِي الْأَرْضِ أَيْتُ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲۹

وَ فِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبَصِّرُونَ ۳۰

وَ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوَعَّدُونَ ۳۱

فَوَرَبِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ حَقٌّ مِثْلَ مَا

أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ۳۲

هَلْ أَتَيْتَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكَرَّمِينَ ۳۳

إِذَا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَّمًا قَالَ سَلَّمٌ قَوْمٌ

مُنْكَرُونَ ۳۴

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا پچھڑا لائے۔

۲۷۔ اور کھانے کے لئے اسکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کجھے اور انکو ایک داشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اور پر سے بانجھ۔

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

۲۱۔ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٌ

۲۲۔ فَقَرَبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

۲۳۔ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوهُ

۲۴۔ بِغُلْمَ عَلِيْمٍ

۲۵۔ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ

۲۶۔ قَالَتْ حَجُوزٌ عَقِيمٌ

۲۷۔ قَالُوا كَذِلِكٌ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ

۲۸۔ الْعَلِيْمُ

۲۹۔ قَالَ مَا حَطْبُكُمْ أَيْهَا الْمُرْسَلُونَ

۳۰۔ قَالُوا إِنَّا أُرْسَلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ

۳۱۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ

۳۲۔ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رِبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ

۳۳۔ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

۳۴۔ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ

۳۵۔ وَ تَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

۳۶۔ الْأَلِيْمَ

۳۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچانے والے ہیں۔

۳۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۴۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تم کو صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۴۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تم کو صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۴۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادو گریا دیوانہ کہتے۔

۴۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرجے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

۴۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہو گی۔

۴۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۴۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۴۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

۴۸۔ اللہ ہی تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَهْدُونَ ۳۸

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ۳۹

فَهُرُوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي نَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۴۰

وَ لَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَى إِنِّي نَكُمْ

مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۴۱

كَذِيلَكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۴۲

أَتَوَاصُوا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۴۳

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا آتَتَ بِمَلُوِّمٍ ۴۴

وَذَكِيرٌ فَإِنَّ الْذِكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۴۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۴۶

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ

يُطْعَمُونِ ۴۷

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۴۸

۵۹۔ سوچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

۶۰۔ پھر جس دن کا ان کا فروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنْبًا مِّثْلَ ذَنْبِ أَصْحَابِهِمْ

فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ۵۹

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي

يُوعَدُونَ ۶۰

رکوعاتہا

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِيَّةٌ

ایاتاہا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

۱۔ کوہ طور کی قسم۔

۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳۔ کشادہ ورق میں۔

۴۔ اور آباد گھر کی۔

۵۔ اور اوپنی چھت کی۔

۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کیپکا کر۔

۱۰۔ اور پہاڑ سچ مچ اڑنے لگیں۔

وَالْطُورِ ۱

وَكِتَبٌ مَسْطُورٌ ۲

فِي رَقٍ مَنْشُورٍ ۳

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۴

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۶

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷

مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۹

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۱۰

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہو گی۔

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کام کو بدله مل رہا ہے۔

۱۷۔ جو پرہیز گاریں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

۱۸۔ جو کچھ اُنکے پروردگار نے انکو بخشنا سکی وجہ سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور اُنکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۰۔ تختوں پر جو برابر بر بچھے ہوئے ہیں تکیے لگائے ہوئے ہونگے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنادیں گے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں اُنکے پچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی اُنکے درجے تک پہنچادیں گے اور اُنکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پہنسا ہوا ہے۔

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔

فَوَيْلٌ يَوْمٌ مِّنْ لِلْمَكْذِبِينَ ۖ ۱۱

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۖ ۱۲

يَوْمَ يُدَعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَّا ۖ ۱۳

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۖ ۱۴

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۖ ۱۵

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَآءٌ ۖ ۱۶

عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُحْزِزُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ ۱۷

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۖ ۱۸

فِكِهِينَ بِمَا أَتَهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقْهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابٌ

الْجَحِيمُ ۖ ۱۹

كُلُّوا وَاشْرُبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ ۲۰

مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَهُمْ بِحُوْرٍ

عَيْنٍ ۖ ۲۱

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَاتَّبَعُتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ

أَكْحَنَنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا أَتَنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ

مِنْ شَيْءٍ كُلُّ أَمْرٍ بِمَا كَسَبَ رَاهِينٌ ۖ ۲۲

وَأَمَدَّنُهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَحَمَّ مِمَّا يَشَتَهُونَ ۖ ۲۳

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا چھپی کریں گے جس کے پینے سے نہ کوئی لغوبات ہو گی نہ کوئی گناہ کا کام۔

۲۴۔ اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جوان کے آس پاس پھریں گے۔

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچالیا۔

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ پیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

۳۰۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

۳۱۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۳۲۔ کیا انکی عقليں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنایا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَاسًا لَا لَغُو فِيهَا وَ لَا

تَأْثِيمٌ ۲۳

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ غَلْمَانٌ لَّهُمْ كَانُهُمْ لُؤْلُؤٌ

مَكْنُونٌ ۲۴

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۲۵

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۲۶

فَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ وَقَنَا عَذَابَ السَّمُومِ ۲۷

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلٍ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ ۲۸

الرَّحِيمُ ۲۸

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَ لَا

مَجْنُونٌ ۲۹

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۳۰

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعْكُمْ مِنَ الْمُتَرَبَّصِينَ ۳۱

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ

طَاغُونَ ۳۲

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۳

۳۲۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنالا گیں۔

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپ کو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سن لیکر آئے۔

۳۹۔ کیا اللہ کی توہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے میتے۔

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تباہ کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبد ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر تاہواد بکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہتہ بادل ہے۔

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہو ش کر دیئے جائیں گے۔

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا ورنہ

فَلَيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَدِيقِينَ ط۲۲

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَلَقُونَ ط۲۳

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا

يُوْقِنُونَ ط۲۴

أَمْ عِنْدَهُمْ حَرَّآءٌ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطَرُونَ ط۲۵

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلَيَأْتِ

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ط۲۶

أَمْ لَهُ الْبَنْتُ وَلَكُمُ الْبَنْوَنَ ط۲۷

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرِمٍ مُّتَّقْلُونَ ط۲۸

أَمْ عِنْدَهُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ط۲۹

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ

الْمُسْكِدُونَ ط۳۰

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ط سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ط۳۱

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا

سَحَابٌ مَرْكُومٌ ط۳۲

فَذَرُهُمْ حَتّى يُلْقَوْا يَوْمَهُمْ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ط۳۳

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنَصَّرُونَ ط۳۴

اکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

۷۷۔ اور خالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۷۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کر و تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تشیع کیا کرو۔

۷۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تشیع کیا کرو۔

رکوعاتہا ۳

۲۳ سورۃ النجم مکیۃ

ایاتہا ۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

۲۔ کہ تمہارے رفتیں یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھکلے ہیں۔

۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

۵۔ انکو نہیاں قوت والے نے سکھایا۔

۶۔ یعنی جبرایل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔

۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اوپنے کنارے پر تھے۔

۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔

وَ إِنَّ لِلّٰهِيْنَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُوَنَ ذِلَّكَ وَلَكِنَّ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۲

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۲۳

وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ إِذَا بَارَ النُّجُومُ ۲۴

وَ النَّجْمِ إِذَا هَوَى ۲۵

مَاضِلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوَى ۲۶

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى ۲۷

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوْحَى ۲۸

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ۲۹

ذُو مَرَّةٍ فَاسْتَوْى ۳۰

وَ هُوَ بِالْأُفْقِ الْأَعْلَى ۳۱

شَمَّ دَنَّا فَتَدَلَّى ۳۲

- ۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔
- ۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا تو بھیجا۔
- ۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانتا۔
- ۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے بھگتے ہو؟
- ۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جریل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔
- ۱۴۔ سدرۃ المنشی کے پاس۔
- ۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔
- ۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھار ہاتھا جو چھار ہاتھا۔
- ۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔
- ۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔
- ۱۹۔ بھلاتم لوگوں نے لات اور عزی کو دیکھا۔
- ۲۰۔ اور تیسرا مورتی یعنی منات کو۔
- ۲۱۔ مشرکو! کیا تمہارے لئے تو بیٹھے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹھیاں۔
- ۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔
- ۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى

فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى

أَفَتُمْرُونَهُ عَلَى مَا يَرَى

وَلَقَدْرَاهُ نَزَلَةً أُخْرَى

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى

عِنْدَهَا جَنَّةُ السَّاُوِي

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا أَطَغَى

لَقَدْرَاهُ مِنْ أَيْتَ رَبِّهِ الْكُبْرَى

أَفَرَعَيْمُ اللَّهُ وَالْعَزِيزُ

وَمَنْوَةُ الشَّالِيَّةُ الْأُخْرَى

أَكْمُمُ الذَّكَرَ وَلَهُ الْأُنْثَى

تِلْكَ إِذَا قِسْمَةً ضِيَّزِي

إِنْ هِيَ إِلَّا آسِمَاءٌ سَمَيَّتُوهَا آنُتُمْ وَأَبَاوُكُمْ مَا

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ إِنْ يَتَّسِعُونَ إِلَّا

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ

رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ

٢٣

أَمْ لِإِنْسَانٍ مَا تَمَنَّىٰ

فَلَلِلَّهِ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَىٰ

٢٤

وَ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُعْنِي شَفَاعَتُهُمْ

شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ آنِ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

يَرْضِيٰ

٢٥

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسْمُونَ

الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ

٢٦

وَ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

٢٧

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ إِلَّا

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

٢٨

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

ضَلَّ عَنْ سَيِّلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَىٰ

٢٩

وَ إِلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ

الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَ يَجْزِيَ الَّذِينَ

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ

٣٠

اُنکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

۲۲۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشنے اور سفارش پسند بھی کرے۔

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسم کرتے ہیں۔

۲۸۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۲۹۔ توجہ ہماری یاد سے رو گردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہوا سے تم بھی منہ پھیر لو۔

۳۰۔ اُنکے علم کی بھی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوابڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باقتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیٹک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماوں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتا۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

۳۳۔ بھلام تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ اور تھوڑا سادیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ کیا جو باتیں مولیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

۴۰۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۴۱۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور لاتا ہے۔

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا

اللَّهُمَّ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ

إِذَا نَشَأْتُكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي

بُطُونِ أُمَّهِتِكُمْ فَلَا تُرْكُوْا أَنْفُسَكُمْ هُوَ

أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى

أَفَرَعِيتَ الَّذِي تَوَلَّ

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدُذِي

أَعْنَدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى

أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحْفِ مُوسَى

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَى

الَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزْرَ أَخْرَى

وَأَنَّ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَدِّي

شَمَّ يُجْزِيهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَى

وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى

وَأَنَّهُ هُوَ أَضَحَّكَ وَأَبْكِي

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا

۲۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نزا و مادہ پیدا کرتا ہے۔

۲۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

۲۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

۲۸۔ اور یہ کہ وہی دو تمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

۲۹۔ اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

۳۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر دیا۔

۳۱۔ اور خود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

۳۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

۳۳۔ اور اسی نے الٰہی ہوئی بستیوں کو دے پہنچا۔

۳۴۔ پھر ان پر جو چیز چھائی سوچھائی۔

۳۵۔ تو اے انسان تو اپنے پورا دگار کی کوئی کوئی سی نعمت پر جھگٹے گا۔

۳۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

۳۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آپنی۔

۳۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

۳۹۔ اے کافروں کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

وَأَنَّهُ خَلَقَ النَّوْجِينَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۲۵

مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى ۲۶

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشَأَةَ الْأُخْرَى ۲۷

وَأَنَّهُ هُوَ أَخْنَى وَأَقْنَى ۲۸

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرِى ۲۹

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ۳۰

وَثَمُودًا فَمَا آبَقَى ۳۱

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلٍ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظَلَمَ وَ

أَطْغَى ۳۲

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ۳۳

فَغَشَّهَا مَا غَشَّى ۳۴

فِيَّا إِلَّا إِرَبِّكَ تَتَمَارَى ۳۵

هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَى ۳۶

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ۳۷

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۳۸

أَفَمَنْ هَذَا الْحَدِيثُ تَعْجَبُونَ ۳۹

وَتَضَعُّكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ ۝

فَاسْجُدُوا إِلَيْهِ وَاعْبُدُوا ۝

رکوعاتہا

۳۵۸ سُورَةُ الْقَمِّ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۵۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ قیامت قریب آپنی اور چاند شق ہو گیا۔
- ۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔
- ۳۔ اور انہوں نے جھٹالیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔
- ۴۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔
- ۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔
- ۶۔ تو تم بھی انکی کچھ پروانہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔
- ۷۔ نور آنکھیں نیچی کئے ہوئے تبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔
- ۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

إِقْرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ ۱

وَإِنْ يَرَوْا أَيَّةً يُعِرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَشِرٌ ۲

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌ ۳

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ ۴

حِكْمَةٌ بِالْغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۵

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الَّدَاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكْرٍ ۶

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانُوا

بَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۷

مُهْطِعِينَ إِلَيَّ الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفَّارُونَ هَذَا

يَوْمٌ عَسِيرٌ ۸

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تندیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈالنا بھی گیا۔

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں اسکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدله لے۔

۱۱۔ پس ہم نے زور کے میں سے آسمان کے دہانے کھوں دیئے۔

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۶۔ سود یکھ لو کہ میر اعذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۸۔ قوم عاد نے بھی تندیب کی تھی سود یکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیرے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنهیں۔

كَذَّبُتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَ قَالُوا

مَجْنُونٌ وَّ ازْدُجَرٌ

فَدَعَاهَبَهَ آنِي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَصَرٌ

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا إِمْنَهَمِ

وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عِيْوَنًا فَالْتَّقَى الْمَاءُ عَلَى آمْرِ قَدْ

قُدَّرٍ

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ وَ دُسْرٍ

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفَّارَ

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ

وَلَقَدِ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ

كَذَّبُتْ عَادَ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ

مُسْتَنِرٌ

تَنْزِعُ النَّاسَ كَانُهُمْ أَعْجَازٌ نَخْلٌ مُنْقَعِرٌ

۲۱۔ سود کیجھ لو کہ میر اعذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۲۳۔ قوم شمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی
پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوالگی میں پڑ گئے۔

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پروجی نازل ہوئی ہے؟ نہیں
بلکہ یہ جھوٹا بڑا مارنے والا ہے۔

۲۶۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑا
مارنے والا ہے۔

۲۷۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اوٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

۲۸۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی
گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلا یا اور اس نے اوٹنی
کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

۳۰۔ سود کیجھ لو کہ میر اعذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی
تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑا لے کی چوراچورا ہو جانے والی
باڑ۔

۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابٌ وَنُذْرٌ ۲۱

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهُلُّ مِنْ مُذَكَّرٍ ۲۲

كَذَّبُتْ شُوْدُ بِالنُّذْرِ ۲۳

فَقَالُوا أَبَشَرَّا مِنَّا وَاحِدًا نَتَبِعُهُ إِنَّا إِذَا لَفِي ۲۴

ضَلَلٌ وَسُعْرٌ ۲۵

عَالْقِيَ الْذِكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَابٌ ۲۶

أَشِرُّ ۲۷

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَابُ الْأَشِرُ ۲۸

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبُهُمْ وَ ۲۹

أَصْطَبْرٌ ۳۰

وَنِيَّتُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ ۳۱

مُحْتَضَرٌ ۳۲

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۳۳

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابٌ وَنُذْرٌ ۳۴

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا ۳۵

كَهْشِيمُ الْمُحْتَظِرِ ۳۶

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهُلُّ مِنْ مُذَكَّرٍ ۳۷

۳۳۔ لوٹ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوٹ کے گھر والے کہ ہم نے اکو پچھلی رات کے وقت بچالیا۔

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلتے دیا کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور لوٹ نے اکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

۳۷۔ اور ان سے اکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سواب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آنالہ ہوا۔

۳۹۔ تواب میرے عذاب اور ڈراوں کے مزے چکھو۔

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص کپڑ لیتا ہے۔

۴۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر بیس یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھکارا لکھ دیا گیا ہے؟

۴۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

كَذَّبُتْ قَوْمٌ لُّوْطٌ بِالنُّذْرِ ۲۳

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا أَلْرُوْطٌ ۲۴

نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۲۵

نِعَمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذِلِكَ نَجِزُ مَنْ شَكَرَ ۲۶

وَلَقَدْ أَنذَرْهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارُوا بِالنُّذْرِ ۲۷

وَلَقَدْ رَاوَدُهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيَنَهُمْ ۲۸

فَذُوْقُوا عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۲۹

وَلَقَدْ صَبَّحُهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌ ۳۰

فَذُوْقُوا عَذَابِيْ وَنُذْرِ ۳۱

وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ ۳۲

وَلَقَدْ جَاءَ أَلْ فَرْعَوْنَ النُّذْرُ ۳۳

كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا كُلِّهَا فَأَخْذَنُهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ ۳۴

مُقْتَدِرٍ ۳۵

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَئِكُمْ أَمْ تَكُمْ بَرَآءَةً ۳۶

فِي الْنُّبُرِ ۳۷

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ ۳۸

۲۵۔ عنقیب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

۲۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہو گی۔

۲۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوالی میں مبتلا ہیں۔

۲۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گالواب آگ کا مزہ چکھو۔

۲۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

۳۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپٹنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

۳۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبیوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۳۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

۳۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

۳۴۔ جو پرہیز گاریں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

۳۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

رکوعاتہا ۳

۵۵ سورۃ الرَّحْمَنِ مَكْيَۃٌ

ایاتہا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اوہ جو نہایت مہربان ہے۔

الرَّحْمَنُ

سَيْهَرَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُونَ الدُّبْرَ ۲۵

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهِي وَأَمْرٌ ۲۶

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ۲۷

يَوْمَ يُسَحَّبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا ۲۸

مَسَّ سَقَرَ ۲۹

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۳۰

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلْمَحٌ بِالْبَصَرِ ۳۱

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا آشِيَا عَكْمٌ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ ۳۲

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الْزُّبُرِ ۳۳

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكِبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۳۴

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ ۳۵

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُقْتَدِرٍ ۳۶

س

عَلَمَ الْقُرْآنَ ٢٧

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ٢٨

عَلَمَهُ الْبَيَانَ ٢٩

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ٣٠

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُنِ ٣١

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ٣٢

أَلَا تَطْغُوا فِي الْمِيزَانِ ٣٣

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ٣٤

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ٣٥

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ٣٦

وَالْحَبْ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ٣٧

فِيَّ أَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٣٨

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَارِ ٣٩

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ٤٠

فِيَّ أَلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٤١

رَبُّ الْمَشْرِقِينَ وَرَبُّ الْمَغْرِبِينَ ٤٢

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

۶۔ اور بوئیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تلو اور تول کم مت کرو۔

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچائی۔

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشون پر غلاف ہوتے ہیں۔

۱۲۔ اور انماج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۱۳۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاؤ گے؟

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاؤ گے؟

۱۷۔ وہی دونوں مشرقیوں اور دونوں مغربیوں کا مالک ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۱۹۔ اسی نے دودریاں والے کے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مو نگے لکھتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۱۹۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنِ

۲۰۔ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۱۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْلُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۲۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَعُتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۳۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانِ

۲۴۔ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۵۔ يَسْعَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

۲۶۔ فِي شَانِ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۷۔ سَنَفُرُغُ تَكُمُ أَيْهَ الشَّقَلِنِ

فَيَأْيِ الْأَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۳۳۔ اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سواتوم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تیچھت کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہو لناک دن ہو گا۔

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پر شش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے کپڑ لئے جائیں گے۔

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھلاتے تھے۔

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھونتے پھریں گے۔

يَمْعَثِرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا

تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنٍ ۲۳

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۲۴

يُرْسُلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنَحَّاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرُنِ ۲۵

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۲۶

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالْلِهَانِ ۲۷

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۲۸

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْعَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسُ وَلَا جَانٌ ۲۹

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۳۰

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ

الْأَقْدَامِ ۳۱

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۳۲

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۳۳

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ أَنِ ۳۴

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۲۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

۲۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۲۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں۔

۲۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

۳۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۲۔ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

۳۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جنکے اسٹرالس کے ہیں تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

۳۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۶۔ ان میں بچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۳۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

۳۸۔ گویا وہ یا قوت اور مر جان ہیں۔

۳۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھلاوے گے؟

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِنِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

ذَوَاتَآ أَفْنَانِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

فِيهِمَا عَيْنِ تَجْرِينِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِنِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

مُتَكَبِّنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنَهَا مِنْ إِسْتَرْبِقٌ وَ

جَنَّا الْجَنَّاتِينِ دَانِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

فِيهِنَّ قَصِرُ الطَّرْفِ لَمْ يَطِمْشُهُنَّ إِنْسُ

قَبْلُهُمْ وَلَا جَانِ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ

فِيَأَيِّ الَّاءٍ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

- ۲۰۔ یئکی کا بدلہ یئکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟
- ۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۲۲۔ اور ان باغھوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔
- ۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۲۴۔ دونوں خوب گھرے سبز۔
- ۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۲۶۔ ان میں دو چشمے اہل رہے ہیں۔
- ۲۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۲۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔
- ۲۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۳۰۔ ان میں یک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔
- ۳۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۳۲۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔
- ۳۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۳۴۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جنمے۔
- ۳۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاوا گے؟
- ۳۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۲۰. هَلْ جَرَاءَ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

۲۱. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۲. وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِنِ

۲۳. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۴. مُدْهَآ مَتَنِ

۲۵. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۶. فِيهِمَا عَيْنِ نَصَارَاتِنِ

۲۷. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۲۸. فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ

۲۹. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۳۰. فِيهِنَّ خَيْرَاتُ حِسَانٌ

۳۱. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۳۲. حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ

۳۳. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۳۴. لَمْ يَطِشُهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ

۳۵. فَإِيَّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ

۳۶. مُتَكَبِّرُونَ عَلَى رَفْرَفِ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيِّ حِسَانٍ

۷۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹاؤ گے؟

۷۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بارکت ہے۔

فِيَأَيِّ الَّاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝

تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلْلِ وَالْإِكْرَامِ ۝

رکوعاتہا ۲

۲۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۹۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔
- ۲۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔
- ۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔
- ۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔
- ۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
- ۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔
- ۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔
- ۸۔ تو اہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔
- ۹۔ اور باسیں ہاتھ والے افسوس باسیں ہاتھ والے کیا ہی بڑے ہیں۔
- ۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔
- ۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجَّا ۝

وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسَّا ۝

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثَّا ۝

وَكُنْتُمْ أَرْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝

فَأَصْحَبُ التَّيْمَنَةَ لَمَّا أَصْحَبُ التَّيْمَنَةَ ۝

وَأَصْحَبُ الْمَشَمَةَ لَمَّا أَصْحَبُ الْمَشَمَةَ ۝

وَالسِّقُونَ السِّقُونَ ۝

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝

- ۱۲۔ نعمت کی بہشتیوں میں۔
- ۱۳۔ وہ بہت سے توپہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔
- ۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔
- ۱۵۔ لعل ویاقت وغیرہ سے جڑا تو تختوں پر۔
- ۱۶۔ آئنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔
- ۱۷۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔
- ۱۸۔ یعنی آنحضرت اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔
- ۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہو گا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔
- ۲۰۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔
- ۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔
- ۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔
- ۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔
- ۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔
- ۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔
- ۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہو گا۔
- ۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔

فِي جَنْتِ التَّعِيمِ

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ

عَلَى سُرِّ مَوْضُونَةٍ

مُتَّكِّيْنَ عَلَيْهَا مُتَّقِّلِيْنَ

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلَدَانُ مُخَلَّدُونَ

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ لَّوْ كَأْسٍ مِّنْ مَعِينٍ

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ

وَفَاكِهَةٌ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ

وَحَمِطِيرٌ مِّمَّا يَشَتَهُونَ

وَحُورٌ عِيْنٌ

كَامِشَالُ اللُّؤُلُوُو الْمَكْنُونُونَ

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَلَا تَأْتِيْمَا

إِلَّا قِيْلَا سَلَّمَا سَلَّمَا

وَاصْحَبُ الْيَمِينِ لَمَّا أَصْحَبُ الْيَمِينِ

۲۸۔ وہ بے کا نٹوں کی بیریوں۔

۲۹۔ اور تہ بہتے کیلوں۔

۳۰۔ اور لمبے لمبے سایوں۔

۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشمیوں۔

۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

۳۳۔ جونہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔

۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔

۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

۳۶۔ تو انکو کنواری بنایا۔

۳۷۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

۳۸۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوئے۔

۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہوئے۔

۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

۴۳۔ اور سیاہ دھوکیں کے سائے میں۔

۴۴۔ جونہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

فِي سِدْرٍ مَخْصُودٍ ۲۸

وَ طَلْحٍ مَنْضُودٍ ۲۹

وَ ظِلٍّ مَمْدُودٍ ۳۰

وَ مَاءً مَسْكُوبٍ ۳۱

وَ فَاكِهَةَ كَثِيرَةٍ ۳۲

لَا مَقْطُوْعَةٍ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ ۳۳

وَ فُرْشٍ مَرْفُوْعَةٍ ۳۴

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُ إِنْشَاءً ۳۵

فَعَلَنَاهُ أَبْكَارًا ۳۶

عُرْبًا أَتَرَابًا ۳۷

لَا صَحْبٌ الْيَسِيْنِ ۳۸

ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۳۹

وَ ثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۴۰

وَاصْحَبُ الشِّمَاءَلِ مَا اصْحَبُ الشِّمَاءَلِ ۴۱

فِي سَهْوِمٍ وَ حَمِيمٍ ۴۲

وَ ظِلٍّ مِنْ حَمْوِمٍ ۴۳

لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۴۴

۲۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

۲۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

۲۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟

۲۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

۲۹۔ کہدو کہ پیشک پہلے اور بعد والے۔

۳۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

۳۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

۳۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

۳۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

۳۴۔ پھر اس پر کھولتا ہو اپانی پیو گے۔

۳۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

۳۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہو گی۔

۳۷۔ ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

۳۸۔ دیکھو تو کہ جس نظرے کو تم ڈالتے ہو۔

۳۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

۴۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

۳۵۔ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتَرَفِّينَ

۳۶۔ وَ كَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ

۳۷۔ وَ كَانُوا يَقُولُونَ لَهُ أَيْدِنَا مِثْنَا وَ كُلَّا تُرَابًا وَ

۳۸۔ عِظَامًا إِعَانَةً لِمَبْعُوثُونَ

۳۹۔ أَوْ أَبَاءُنَا الْأَوَّلُونَ

۴۰۔ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

۴۱۔ لَتَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ

۴۲۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْمَانَهَا الضَّالُّونَ الْمَكْذِبُونَ

۴۳۔ لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُومٍ

۴۴۔ فَمَا لَئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ

۴۵۔ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ

۴۶۔ فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَمِيمِ

۴۷۔ هَذَا نُرْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ

۴۸۔ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ

۴۹۔ أَفَرَعَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ

۵۰۔ عَانُتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَلَقُونَ

۵۱۔ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ

اس بات سے عاجز نہیں۔

۶۱۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے عالم میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

۶۲۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

۶۳۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

۶۴۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باہم بناتے رہ جاؤ۔

۶۶۔ کہ ہائے ہم تو تاداں میں پھنس گئے۔

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

۶۸۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

۶۹۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۷۱۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

بِمَسْبُوْقِينَ ٦٠

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشَكُمْ فِي مَا لَا

تَعْلَمُونَ ٦١

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشَأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ٦٢

أَفَرَعَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ٦٣

عَانُتُمْ تَرَزَّرَ عُونَةَ أَمْ نَحْنُ الظَّرِعُونَ ٦٤

لَوْنَشَاءُ جَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَّتُمْ تَفَكَّهُونَ ٦٥

إِنَّا لَمُغْرِمُونَ ٦٦

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ٦٧

أَفَرَعَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشَرَّبُونَ ٦٨

عَانُتُمْ أَنْزَلْتُسُوْدَةَ مِنَ الْمُرْزِنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْذِلُونَ ٦٩

لَوْنَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ٧٠

أَفَرَعَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ٧١

عَانُتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِعُونَ ٧٢

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكِّرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ٧٣

فَسِيْمٌ بِاْسُمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ اللِّيْلَةُ ٧٤

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ گلتے ہیں جو پاک ہیں۔

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتنا آگیا ہے۔

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھلاتے رہتے ہو۔

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپنچھتی ہے۔

۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷۔ تو اگر سچ ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

۸۹۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہو گے۔

۹۰۔ اور اگر وہ دلکش ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

۲۵. فَلَّا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ

۲۶. وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ

۲۷. إِنَّهُ لَقْرآنٌ كَرِيمٌ

۲۸. فِي كِتَبٍ مَّكْنُونٍ

۲۹. لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطْهَرُونَ

۳۰. تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ

۳۱. أَفِهْدَا الْحَدِيثَ أَنْتُمْ مُّذَهِّنُونَ

۳۲. وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ

۳۳. فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ

۳۴. وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ

۳۵. وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا

۳۶. شُصْرُونَ

۳۷. فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ

۳۸. تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ

۳۹. فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ

۴۰. فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ لَوْ جَنَّتُ نَعِيمٌ

۴۱. وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر دانہ ہاتھ والوں کی طرف سلام۔

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

۹۳۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی غیافت ہو گی۔

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

۹۵۔ یہ بات واقعی یقین ہے۔

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

رکوعاتہا

۹۷ سُورَةُ الْحُدَيْدَةُ

۲۹ آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدر توں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جانے والا ہے۔

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس

فَسَلَّمُ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۖ

فَنُزُّلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۖ

وَتَصْلِيَةٌ حَمِيمٍ ۖ

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۖ

فَسَيِّدٌ بِاَسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۖ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۖ

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۖ

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَبِلِي فِي الْأَرْضِ وَ

میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۷۔ لوگوں اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاوے اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا اثواب ہے۔

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بدار ہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاوے اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیکش اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۝ وَهُوَ مَعْلُومٌ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ تُرْجَعُ

الْأُمُورُ ۝

يُوَلِّجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۝

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ ۝ فَالَّذِينَ أَمْنُوا مِنْكُمْ وَ

أَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَيْرٌ ۝

وَمَا تَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ

مِيَثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ عَلَى عَبْدِهِ أَيْتٌ بَيْنَتِ

يُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ

بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

وَمَا تَكُمْ أَلَا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَبِلِّهِ

کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکو کئی گناہ طاکرے اور اسکے لئے عزت کا صلح یعنی جنت ہے۔

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہمی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ بیس جنکے نیچے نہیں ہے رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے پیچے میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندر ہوئی ہے اس میں تور حمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا

مِيراثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ

مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قُتِلَ طَوْلِيَك

أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِهِ وَ

قَتَلُوا طَوْلَلَ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى طَوْلَلَهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

فَيُضْعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى

نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ بِأَيْمَانِهِمْ بُشْرِكُمُ الْيَوْمَ

جَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِيْنَ فِيهَا

ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَ الْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ

أَمْنُوا انْظُرُونَا نَتَقْبِيسُ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ

أَرْجِعُوا وَرَآءَكُمْ فَالْتَّمِسُوا نُورًا طَفَرِبَ

بَيْنَهُمْ بُسُورِهِ بَابٌ بَاطِنَهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَ

ظَاهِرَهُ مِنْ قِبِيلِهِ الْعَذَابُ

يُنَادِونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ طَقَلُوا بَلْ وَ

میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔
لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے
گردش زمانہ کے منتظر ہے اور اسلام میں شک کیا اور
فضل آرزوں نے تمکو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک
کہ اللہ کا حکم آپنچا اور اللہ کے بارے میں تمکو وہ شیطان
بڑا فرمی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ
کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے
کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے۔

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ
اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے
نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور
وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کہتا ہیں
دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو انکے دل
سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ
کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھوں کر بیان
کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور
عورتیں بھی اور اللہ کو نیک تینی سے قرض دیتے ہیں انکو کی
گناہ ادا کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلمہ ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں
اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے
لئے انکے اعمال کا صلمہ ہو گا اور انکے ایمان کی روشنی بھی ہو
گی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو جھٹلایا وہی
اہل دوزخ ہیں۔

لَكُنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصُتُمْ وَ ارْتَبَتُمْ

وَ غَرَّتُكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ غَرَّكُمْ

بِاللَّهِ الْغَوْرُ ۲۳

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَ لَا مِنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا طَمَأْوِكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلِكُمْ وَ بِئْسَ

الْمَصِيرُ ۱۵

الَّمَرْيَانِ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ

اللَّهِ وَ مَا نَزَّلَ مِنَ الْحَقِّ لَ وَ لَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِ فَطَافَ عَلَيْهِمُ الْأَمْدُ

فَقَسَّتْ قُلُوبُهُمْ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۲۴

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا طَقَدْ

بَيَّنَاتُكُمُ الْأَيْتِ لَعْلَكُمْ تَعْقِلُونَ ۲۵

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَ الْمُصَدِّقَاتِ وَ أَقْرَضُوا اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُضَعِّفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۲۶

وَ الَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمْ

الصَّدِيقُونَ ۲۷ وَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

أَجْرٌ هُمْ وَ نُورٌ هُمْ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و تماش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی بھیت کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ پر فضل کا مالک ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اسکے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے اور شنی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں

۱۹۔ اولئک اصحاب الجحیم

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ذِي نَعْمَانٌ
وَتَفَأْخُرُّ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
كَمَشِلٍّ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتَهُ ثُمَّ يَهِيَّجُ
فَتَرَاهُ مُصْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ شَدِيدٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ وَ
مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْفُرُودِ

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أُحِدَّتْ لِلَّذِينَ
أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ذُلِّكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۲۰۔ آصحابِ مِنْ مُصِيَّبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي
أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَبٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ
ذُلِّكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

۲۱۔ تَكَيْلًا تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفَرَّحُوا بِمَا
أَتَكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ
الَّذِينَ يَخْلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق
حمد و شاہد ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔
اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ
الصف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ
جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے
فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور
اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے
بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنانکر بھیجا اور انکی
اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو دفتر قوتا جاری
رکھا۔ سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان
میں سے نافرمان ہیں۔

۲۷۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور
انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت
کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں
شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود
انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر
انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا
ناہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو
ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاووہ

مَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ٣٣

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمْ
الْكِتَبَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ
وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَّ مَنَافِعٌ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ
بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ٣٤

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي
ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَبَ فِيهِمْ مُهْتَدٍ وَ
كَشِيرٌ مِنْهُمْ فِي سُقُونَ ٣٥

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى أَثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَأَتَيْنَاهُ الْأَنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً
ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتَغَاءَ
رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَأَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَأَتَيْنَا
الَّذِينَ أَمْنَوْا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

فِي سُقُونَ ٣٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمْنُوا بِرَسُولِهِ

تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

يُؤْتِكُمْ كَفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ

نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ يَغْفِرُ لَكُمْ ۝ وَ اللَّهُ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ ۝

إِنَّا لَيَعْلَمُ أَهْلَ الْكِتَابِ أَلَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتَيْهِ مَنْ

يَشَاءُ ۝ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

رکوعاتہا ۳

۱۰۵ سورہ المجادلہ مدنیۃ

ایاتا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بر اہم بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی ایجاد سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہدیتے ہیں وہ انکی ماں نہیں ہو جاتیں انکی ماں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے ہیں وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشے والا ہے۔

۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُحَاذِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ

تَشَكَّكُ إِلَيْهِ ۝ وَ اللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاؤرَكُمَا ۝ إِنَّ

اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَاءِهِمْ مَا هُنَّ

أُمَّهَتِهِمْ ۝ إِنْ أُمَّهَتُهُمْ إِلَّا إِلَيْهِ وَلَدَانَهُمْ ۝ وَإِنَّهُمْ

لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا ۝ وَ إِنَّ اللَّهَ

لَعْفُوٌ غَفُورٌ ۝

وَ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَاءِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُونَ لِمَا

سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنوں اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ ان سے خبردار ہے۔

۲۔ اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۵۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آئیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہو گا۔

۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو جو تھے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوار کئے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سر گوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چو تھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سر گوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

قَالُوا فَتَحَرِّيْرَ رَقَبَةِ مِنْ قَبْلِ آنْ يَتَمَّا سَا

ذِكْرُكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرٌ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

قَبْلِ آنْ يَتَمَّا سَا فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ

سِتِّينَ مِسْكِيْنًا ذِلَّكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ

رَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكُفَّارِيْنَ

عَذَابٌ أَلِيمٌ

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادِيْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِرُوا كَمَا

كُبِرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَتِ

بِيْنَتِ وَلِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيْعًا فَيُنَيْتِهِمْ بِمَا

عَمِلُوا طَحْصَهُ اللَّهُ وَنَسْوَهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيْدٌ

اللَّهُ تَرَأَّنَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ خَوْيِيْنَ لَلَّهُ إِلَّا هُوَ

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٌ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنِي

خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب ان کو بتائے گا یہاںکہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جج کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر

مِنْ ذَلِكَ وَ لَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا

كَانُوا ثُمَّ يُنِيبُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ

لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ يَتَنَجَّوْنَ بِالْإِلَاثِمِ وَ الْعُدُوَانِ وَ

مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ إِذَا جَاءُوكَ حَيَوْكَ بِمَا لَمْ

يُحِيقَ بِهِ اللَّهُ وَ يَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا

يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ طَحْسُبُهُمْ جَهَنَّمُ

يَصْلُوْنَهَا فِيْكُسَ الْمَصِيدُ ﴿٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

بِالْإِلَاثِمِ وَ الْعُدُوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَ

تَنَاجِوْا بِالْبَرِّ وَ التَّقْوَى طَ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤﴾

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَنِ لِيَعْزِزَنَ الَّذِينَ

أَمْنُوا وَ لَيْسَ بِضَارٍ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ طَ وَ

عَلَى اللَّهِ فَلَيَتَوَكَّلَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا

بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشنے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مسکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تکو میرمنہ آئے تو اللہ بخشنے والامہربان ہے۔

۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمابندرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۱۵۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برآہے۔

فِي الْمَجْلِسِ فَأَفْسُحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا

قِيلَ انْشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمْنُوا

مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَتٌ وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۖ ۲۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ

فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَكُمْ صَدَقَةً ذَلِكَ خَيْرٌ

لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۖ ۲۳

عَأْشَفَقْتُمْ أَنْ تُقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَكُمْ

صَدَقَتٌ ۖ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَطْيَعُوا اللَّهَ وَ

رَسُولَهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۖ ۲۴

الَّمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِيبَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۖ ۲۵

أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ۖ ۲۶

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہ تو ہیں جھوٹے۔

۱۹۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

۲۱۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ پیغمبر اللہ زور آور ہے صاحب اقتدار ہے۔

۲۲۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا

۱۷۔ اَتَخْذُوا اِيمَانَهُمْ جُنَاحَةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

۱۸۔ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

۱۹۔ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِنْ

۲۰۔ اللَّهِ شَيْئًا اُولَئِكَ اَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

۲۱۔ حَلِيلُونَ

۲۲۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا

۲۳۔ يَحْلِفُونَ نَكْمَةً وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ لَا

۲۴۔ اِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ

۲۵۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَنُ فَآنْسُهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ

۲۶۔ اُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَنِ لَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَنِ

۲۷۔ هُمُ الْخَسِيرُونَ

۲۸۔ اِنَّ الَّذِينَ يُحَادِدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ اُولَئِكَ فِي

۲۹۔ الْاَذَلِينَ

۳۰۔ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

۳۱۔ عَزِيزٌ

۳۲۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

۳۳۔ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا اَبَاءَهُمْ

خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتیوں میں جن کے نیچے نہیں ہر ہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہونگے۔

أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَاتَهُمْ أُولَئِكَ
كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ
خَلِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
عَنْهُمْ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

رکوعاتہا ۳

٥٩ سُورَةُ الْحَسْرَةِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بر اہم بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تبعیج کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّاحٌ لِّلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجڑانے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والوں عربت حاصل کرو۔

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

الْكِتَبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لَا وَلِ الْحَسْرَةِ مَا ظَنَنُتُمْ

أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعُتُهُمْ حُصُونُهُمْ

مِنَ اللَّهِ فَأَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَ

قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ

بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِيِ الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَدُرُوا يَا وَلِي

الْأَبْصَارِ

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

الْدُّنْيَا طَ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ أَنَّارٍ

ذُلِّكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ

اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى

أُصُولِهَا فِي أَذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِي الْفَسِيقِينَ

وَمَا آفَأَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا آفَ جَفْنُمْ عَلَيْهِ

مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ

عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

مَا آفَأَءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْبَى فِي لِلَّهِ

لِرَسُولٍ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَ

ابْنِ السَّبِيلِ لَكَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ

مِنْكُمْ وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا

نَهِمُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلاوطن کرنانہ لکھ رکھا ہو تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۔ مومن! کبھر کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۶۔ اور اے مسلمانو! جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور تیہوں کے اور حاجمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردوش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو پیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو اپنے

گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اسکے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ بھرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلاش نہیں پاتے اور اکو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقہ سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ بامداد ہیں۔

۱۰۔ اور ائک لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور سومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہانہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا وَ يَنْصُرُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُصْدِقُونَ

وَ الَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَ وَ الْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً إِمَّا أُوتُوا وَ يُؤْتَرُونَ عَلَى نَفْسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ مَنْ يُوقَ شَحَ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وَ الَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَغْفِرْ لَنَا وَ لَا خَوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غَلَّا لِلَّذِينَ أَمْنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

اللَّمَّا تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لَا خَوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيْكُمْ أَحَدًا وَ إِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَ اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ نَكْذِبُونَ

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ اسکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔
اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ اسکی مدد نہیں کریں گے۔
اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیچھے پھیر کر بھاگ جائیں گے
پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

۱۳۔ مسلمانوں تمہاری ہبیت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

۱۴۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یادیوарوں کی اوٹ سے
اسکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے
ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ اسکے دل پھٹھے ہوئے ہیں۔ یہ اس
لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھے چکے ہیں اور انکے لئے دکھ
دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا
رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجوہ
سے کچھ سردار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا
ہے۔

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں
گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انسانوں کی یہی سزا
ہے۔

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوا

لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَ الْاَدْبَارَ

ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرْيَ مُحَصَّنَةٍ أَوْ

مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ طَبَاسُهُمْ بَيْتَهُمْ شَدِيدٌ طَحْسُبُهُمْ

جَمِيعًا وَ قُلُوبُهُمْ شَتَّى طَذِلَكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

يَعْقِلُونَ

كَمَشَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْدِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَانَ

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

كَمَشَلِ الشَّيْطَنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكُفْرُ فَلَمَّا

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

الْعَلَمِينَ

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنَ

فِيهَا طَذِلَكَ جَرَّأُوا الظَّلِمِينَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

دیکھا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپ کو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مشاہیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ خور کریں۔

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جانے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صور تیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَّا قَدَّمْتُ لِغَدٍِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٢٨

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ أَنْفُسَهُمْ ٢٩

أُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ٣٠

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ التَّارِ وَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ٣١

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِرُونَ ٣٢

لَوْأَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاسِعًا ٣٣

مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ ٣٤

نَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٣٥

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِمُ الْغَيْبِ وَ ٣٦

الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٣٧

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ ٣٨

السَّلْمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَمِّيْمُ الْعَزِيزُ الْجَبَارُ ٣٩

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ٤٠

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ ٤١

الْحُسْنَى طَيْسِيْلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ ٤٢

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٤٣

رکوعاتہا ۲

٦٠ سُورَةُ الْمُتَّحِنَةِ مَدَانِيَّةٌ

آیاتہا ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے کے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پو شیدہ پو شیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھنک گیا۔

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلانیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہوں اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَخِذُوا عَدُوّي وَ

عَدُوّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ

كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ فُخْرِجُونَ الرَّسُولَ

وَ إِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلٍ وَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي

تُسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ أَنَا أَعْلَمُ بِمَا

أَخْفَيْتُمْ وَ مَا أَعْلَمْتُمْ وَ مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلُ

إِنْ يَشْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءٌ وَ يَبْسُطُوا

إِلَيْكُمْ أَيْدِيهِمْ وَ أَلْسُنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَ وَدُوا لَوْ

تَكْفِرُونَ

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ لَا أُولَادُكُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ

۸۔ مسلمانو تھیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوچھتے ہو ہے تعلق ہیں ہم تمہارے معیودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلمن کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تھجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوث کر آتا ہے۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرمایشک تو غالباً ہے حکمت والا ہے۔

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنائی چاہیئے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و شکر ہے۔

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں

قَدْ كَانَتْ نَكْمَهُ أُسْوَةً حَسَنَةً فِي إِبْرَاهِيمَ وَ

الَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا إِنَّا بُرَءُوا مِنْكُمْ

وَهُمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبْدَأَ حَتَّى

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لَا يَبْيَهُ

لَا سَتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا آمُلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ

شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَبْنَا وَ

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ اخْفِرْنَا

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾

لَقَدْ كَانَ نَكْمَهُ فِيهِمْ أُسْوَةً حَسَنَةً لِمَنْ كَانَ

يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ

اللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿٧﴾

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي

کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکلا اکنے ساتھ بھالائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکلا اور تمہارے نکالے میں اور وہی مدد کی تو جو لوگ ایسیوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کرلو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدیو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہو اس پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ

الَّذِينَ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبْرُوْهُمْ وَ

تُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوكُمْ فِي

الَّذِينَ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ

إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوْلُوْهُمْ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ

هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنُتُ

مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۝ أَلَّا اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَىٰ

الْكُفَّارِ ۝ لَا هُنَّ جِلَّ لَهُمْ وَلَا هُنَّ يَجِدُونَ لَهُنَّ

وَأَتُوْهُمْ مَا آنْفَقُوا ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۝ وَلَا

تُمْسِكُوا بِعِصْمِ الْكَوَافِرِ وَسَعْلُوا مَا آنْفَقُتُمْ

وَلَيَسْعُلُوا مَا آنْفَقُوا ۝ ذِيْكُمْ حُكْمُ اللَّهِ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

فَعَاقِبَتُمْ فَأَتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا

لگے تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

۱۲۔ اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ پیشک اللہ بخشش والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

۱۱۔ **أَنْفَقُوا طَوْأَلَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ**

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنُتُ يِبَأِ عِنْكَ

عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقُنَّ وَلَا

يَرْزِقُنَّ وَلَا يَقْتُلُنَّ أُولَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ

بِهُمْ تَانِ يَقْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَ

لَا يَعْصِيْنَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَأْيَعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرُ

لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِيبَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ قَدْ يَإِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَإِسَ

الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ ۝

رکوعاتہا ۲

۱۰۹۔ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَانِيَّةٌ

آیاتہا ۱۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تبیخ کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمَنُوا لَمْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صاف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسیہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کبھروی کی اللہ نے بھی اسکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلا یا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

كَبَرَ مَقْتَأِعِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفَّاً

كَانُهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ﴿٣﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُولُ مَمْتُوزُونَ وَقَدْ

تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا

أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَسِيقِينَ ﴿٤﴾

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْيَنِي إِسْرَارَ أَعْيَلَ إِنِّي

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنْ

الْتَّوْرِثَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي أَسْمَهُ

أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا بَحْرٌ

مُبِينٌ ﴿٥﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ

يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ﴿٦﴾

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمٌ

نُورٌ وَلَوْكَرَةُ الْكُفَّارُونَ ﴿٧﴾

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو براہی لے۔

۱۰۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باعوں میں جتنے نیچے نہریں ہے رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داغل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عقریب ہو گی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنادو۔

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ جہلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مددوی سووہ غالب ہو گئے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ دِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّدِينِ كُلِّهِ وَ لَوْكَرَهُ الْمُشْرِكُونَ ۱۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدْلَكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ

تُنْجِيْكُمْ مِنْ عَذَابِ الْأَلْيَمِ ۱۲

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ تُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ ذِيْكُمْ خَيْرٌ

نَكْمٌ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۳

يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلُكُمْ جَنَّتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَ مَسِكِنَ طِيبَةَ فِي

جَنَّتِ عَدَنٍ ذُلِّكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۴

وَ أُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَ فَتْحٌ قَرِيبٌ

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۱۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيْنَ مَنْ أَنْصَارِيَ إِلَى

اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيْوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَّنَتْ

طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ كَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَآيَدَنَا

الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۱۶

رکوعاتہا ۲

٦٢ سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰

آیاتہا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کامالک ہے۔

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اسکے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يُسَبِّهُ بِلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَّيْنَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَنْذُلُوا

عَلَيْهِمْ أُلْيَّهُ وَ يُرَكِّبُهُمْ وَ يَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَ

الْحِكْمَةُ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

مُبِينٌ ۲

وَ أَخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَ هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۳

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُعْطِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ ذُو

الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۴

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا التَّوْرِةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

كَمَثَلِ الْحَمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۖ بِئْسَ مَثَلُ

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِأَيْتِ اللَّهِ ۖ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ۵

۶۔ کہدو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کرچکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۸۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جانے والے ماں کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۔ مومنو! جب جمعتے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ

أَوْلَيَاءُ اللَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۖ

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُ أَيْدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۗ

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ

مُلْقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ فَيُنَيِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۗ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ

الْجُمُعَةِ فَأَسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَ

ابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَإِذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۗ

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهُوَا أَنْفَضُوا إِلَيْهَا وَ

تَرْكُوكَ قَائِمًا ۖ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ

وَمِنَ التِّجَارَةِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۗ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور اسکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بڑے ہیں۔

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو اسکے دلوں پر مہر لگادی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۴۔ اور جب تم اسکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو اسکے جسم تھیں کیا ہی ابھی معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سوان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آور رسول اللہ ﷺ تھیں کہ مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے ہیں۔

إِذَا جَاءَكُمُ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشَهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ

اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ

الْمُنْفِقِينَ لَكُذِبُونَ ﴿١﴾

إِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَاحًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

ذُلِّكَ بِأَنَّهُمْ أَمْنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا

تَسْعَ لِقَوْلِهِمْ كَانُوا حُشْبٌ مُّسَنَّدَةٌ

يَحْسُبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ

فَاحْذَرُهُمْ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَنِّي يُوَفِّكُوْنَ ﴿٤﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ

اللَّهِ لَوْلَا رُءُوسُهُمْ وَرَأْيَتَهُمْ يَصْدُوْنَ وَهُمْ

مُسْتَكِرُوْنَ ﴿٥﴾

۶۔ تم اکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو اسے آگے برابر ہے۔
اللہ انکو ہرگز نہ بخشنے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت
نہیں دیا کرتا۔

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے
پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود
بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ
ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدنے پہنچے تو عزت والے
ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ
عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں
کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۹۔ مومنوں تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ
کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے
ہیں۔

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت
سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو
اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے
تحوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا
اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو ہرگز
مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے
خبردار ہے۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرَتْ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَسِيقِينَ ﴿٢﴾

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولٍ

اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا وَلِلَّهِ حَرَآءِنُ السَّمُوتِ وَ

الْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

يَقُولُونَ لَئِنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجُنَّ

الْأَعْرَضُ مِنْهَا الْأَذَلُّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَ

لَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿٥﴾

وَأَنْفَقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ

أَحَدًا كُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّنَا لَوْلَا أَخْرَتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

قَرِبٌ فَأَصَدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٦﴾

وَلَئِنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَهُ أَجْلُهُ وَاللَّهُ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

رکوعاتھا ۲

۶۸ سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتھا ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تشیع کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۵۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مرا پچھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و شنا ہے۔

يُسَبِّحُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ لَهُ

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَ مِنْكُمْ

مُؤْمِنٌ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَرَكُمْ

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

وَ مَا تُعْلِنُونَ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبِئُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلٍ فَذَاقُوا

وَ بَالَّا أَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَقَالُوا أَبَشِّرْ يَهْدُونَا فَكَفَرُوا وَ تَوَلُّوا وَ

أَسْتَغْنَى اللَّهُ طَ وَ اللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دیکوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۹۔ جس دن وہ تم کو اکھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داغل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آئیوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا ہکوں کھول کر پہنچا دینا ہے۔

۱۳۔ اللہ جو معبد برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مونوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۔ **ذَرْعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبَعْثُوا قُلْ بَلِ وَرَبِّي**

لَتَبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّئُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى

اللَّهِ يَسِيرٌ

۲۔ **فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَ**

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرٌ

۳۔ **يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمِيعِ ذَلِكَ يَوْمُ**

الْتَّقَابِنِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلُ صَالِحًا

يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّأَتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِيْنَ فِيهَا آبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ

۴۔ **الْعَظِيمُ**

۵۔ **وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِأَيْتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ**

۶۔ **النَّارِ خَلِدِيْنَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ**

۷۔ **مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ**

۸۔ **يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ**

۹۔ **وَأَطِيْعُوا اللَّهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَُّمُ**

۱۰۔ **فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ**

۱۱۔ **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ**

۱۲۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈر و اور اسکے احکام کو سنبھالو اور اسکے فرمابندر رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخشنے سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیت سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا کمی گناہ ہے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس ہے بردار ہے۔

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جانے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ مِنْ آزْوَاجِكُمْ وَأُولَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا

وَتَصْفُحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأُولَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا أُسْتَطِعُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَ

أَنْفِقُوا خَيْرًا لِلَّا نَفِقْكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ

فَأُولَئِكُمُ الْمُفْلِحُونَ

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضْعِفُهُ تَكْمِمُ وَ

يَغْفِرُ تَكْمِمُ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ

عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رکوعاتہا ۲

۶۵ سُورَةُ الطَّلاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

آیاتہا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پور دگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدت میں اسکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطِلِّقُوهُنَّ

لِعِدَّاتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ

لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجُنَّ إِلَّا أَنْ

حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدیں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سیل پیدا کر دے۔

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دیا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باтолیں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و مگان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدّت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدّت تین میںی ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدّت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدّت وضع حمل یعنی بچہ جنمے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بنخشنے گا۔

يَأَتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَ

مَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي

لَعْلَ اللَّهَ يُحِدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجْلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

فَأِرْقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَ أَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ

مِنْكُمْ وَ أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذِلِكُمْ يُوعَظُ

بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَنْ

يَتَّقِيَ اللَّهَ يُجَعَّلُ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾

وَ يَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ

عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالْغُ أَمْرٌ قَدْ

جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

وَ إِلَيْيٍ يَرْسَنَ مِنَ التَّحِيَضِ مِنْ نِسَاءٍ كُمْ إِنْ

أَرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةً أَشْهُرٍ وَ إِلَيْيٍ لَمْ يَحِضْنَ وَ

أُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضْعَنَ حَمْلَهُنَّ وَ

مَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ يُجَعَّلُ لَهُ مِنْ أَمْرٍ يُسْرًا ﴿٤﴾

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَ مَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ

يُكَفِّرُ عَنْهُ سَيِّاتِهِ وَ يُعْظِمُ لَهُ أَجْرًا ﴿٥﴾

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدّت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکفیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلاں کیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور ناتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

۷۔ صاحب و سمعت کو اپنی و سمعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی توہم نے انکو سخت حساب میں کپڑا لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

۹۔ سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مراچکھ لیا اور ان کا انجمان نقصان ہی تو تھا۔

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں

آسکِنُوْهُنَّ مِنْ حَيَّثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجُدِكُمْ وَلَا
تُضَارُوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ طَوَّانُكُنَّ أُولَاتِ
حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعُنَ حَمْلَهُنَّ
فَإِنْ أَرْضَعُنَ نَكْمُ فَأُتُوهُنَ أُجُورَهُنَّ وَ
أُتِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَ إِنْ تَعَاَسْرُتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى ۝

لَيَنْفِقُ ذُوْ سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ طَ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ
رِزْقُهُ فَلَيَنْفِقُ مِمَّا آتَهُ اللَّهُ لَا يُكِلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلَّا مَا أَتَهَا طَ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝
وَ كَأَيْنُ مِنْ قَرِيَّةٍ عَتَّتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسْلِهِ
فَخَاسَبَنَهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۝ وَ عَذَّبَنَهَا عَذَابًا
نُكْرًا ۝

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا حُسْرًا ۝
أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا وَلِيَ
الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ أَمْنُوا طَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ

إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

رَسُولًا يَتَّلُّوا عَلَيْكُمْ أَيْتَ اللَّهِ مُبَيِّنٌ لِّيُخْرِجَ

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہیں ہر رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور وہی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنَ الظُّلْمِ

إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَّجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ

فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿٤﴾

أَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ

مِثْلُهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بِمِنْهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ

الَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٥﴾

رکوعاتہا ۲

۶۶ مُسْوَرَةُ التَّحْرِيرِ مَدَانِيَّةٌ

آیاتہا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کار ساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر

يَا يَهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحْرِمُ مَا أَحَلَ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي

مَرْضَاتَ أَزْوَاجَكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْلِلَةً أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ

مَوْلَكُكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

وَإِذْ أَسَرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا

فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات پکھ تو جتنا اور پکھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جانے والا ہے خبردار ہے۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلاف باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدے لے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

۶۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو بدله دیا جائے گا۔

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو جنتوں میں جن کے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس

وَأَعْرَضْ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ

أَنْبَأَكَ هَذَا ۝ قَالَ نَبَأَنِي الْعَلِيمُ الْخَيْرُ ۝

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۝ وَإِنْ

تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَهُ وَجِبْرِيلُ وَ

صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالْمَلِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ

ظَهِيرُ ۝

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَقْ كُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا

خَيْرًا مِنْكُنَ مُسْلِمٌ مُؤْمِنٌ قِنْتٌ

تَبِعْتِ عِيلَتٍ سَيِّحَتِ شَيْبَتٍ وَأَبْكَارًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا قُوَّا أَنْفَسَكُمْ وَأَهْلِيَكُمْ

نَارًا وَ قُوْدَهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

مَلَئِكَةُ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمْرُهُمْ

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمِنُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۝ إِنَّمَا

تُحْزِبُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً

نَصْوَحًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ

دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جوان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوانیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان اکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے اتھا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرم۔ پیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۹۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بڑی جگہ ہے۔

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دونیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور مونوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے اتھا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنانا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑالے۔

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی

سَيِّاتُكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ لَيَوْمٍ لَا يُحِزِّي اللَّهُ النَّبِيٌّ وَالَّذِينَ

أَمْنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتَيْمَ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ

لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنْفِقِينَ وَ

أَغْلُظُ عَلَيْهِمْ وَ مَأْوِهِمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ

الْمُصِيرُ

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاتٌ نُورٌ وَ

امْرَاتٌ لُّوطٌ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَائِينَ مِنْ عِبَادِنَا

صَاحِبِينِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا وَ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّخِلِينَ

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ أَمْنُوا امْرَاتٌ

فِرْعَوْنٌ إِذْ قَاتَلَ رَبَّ ابْنِ لِيٍ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي

الْجَنَّةَ وَ نَجَّنَى مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمِيلِهِ وَ نَجَّنَى مِنْ

الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ

وَ مَرِيمَ ابْنَتَ عِمْرَنَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرَجَهَا فَنَفَخْنَا

عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق صحیح تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمَتِ رَبِّهَا وَ
كُتُبِهِ وَ كَانَتْ مِنَ الْقُنْتِيْنَ ۝

رکوعاتھا ۲

۶ سُورَةُ الْمُلْكِ مَكْيَّةُ

ایاتھا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ وہ کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبَرَّكَ الَّذِي بَيَّدَهُ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۝

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اپنھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوْكُمْ أَيُّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

۳۔ اسی نے سات آسمان اور پتھر بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمٰن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ جلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي

خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوِيْتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۝

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

شَرَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيرٌ ۝

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دیکھتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ لَقَدْ زَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِيَصَابِيْحَ وَ

جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطِيْنِ وَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابَ السَّعِيرِ ۝

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ براٹھکانہ ہے۔

۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیننا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔

۸۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروں میں ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

۹۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبر دار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۱۱۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

۱۲۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیوں تک سے واقف ہے۔

۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باقیوں تک کا جانے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَإِنَّسَ

الْمَصِيرُ

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ

تَفُورٌ

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّا أُلْقَى فِيهَا فَوْجٌ

سَأَلَهُمْ خَرَنَتْهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ

قَالُوا بَلِ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَبَنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسَعَ أُو نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

أَصْحَابِ السَّعِيرِ

فَاعْتَرَفُوا بِنَذِيرِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

أَجْرٌ كَبِيرٌ

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا

بیا تو اسکے رستوں میں چلو بھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ
اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو
زمیں میں دھنادے اور تجھی وہ تھر تھرانے لگے۔

۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نذر ہو کہ تم پر کنکر
بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا
ڈرانا کیسرا ہا۔

۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹالا یا تھا
سود کیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو
پردوں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سیکھ بھی لیتے ہیں۔
رحمن کے سوا نہیں کوئی قام نہیں سکتا۔ پیشک وہ ہر چیز کو
دیکھ رہا ہے۔

۲۰۔ جھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے
 مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں
ہیں۔

۲۱۔ جھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو رزق
دے سکے؟ لیکن یہ سر کشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے
ہیں۔

۲۲۔ جھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے
رستے پر ہے یادہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

فِي مَنَاكِبِهَا وَ كُلُّوا مِنْ رِزْقِهِ وَ إِلَيْهِ

النُّشُورُ ۱۵

عَآمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۱۶

آمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرِسِّلَ عَلَيْكُمْ

حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذَرْيُ ۱۷

وَ لَقَدْ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانُوا

نَكِيرٌ ۱۸

أَوْلَمْ يَرَوَا إِلَيَّ الطَّيْرُ فَوْقُهُمْ صَافِتٌ وَ يَقْبِضُنَ

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

بَصِيرٌ ۱۹

آمَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُنَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ

دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكُفَّارُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۲۰

آمَنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ

كَجْوَا فِي عُتُقٍ وَ نُفُورٍ ۲۱

آمَنْ يَمْشِي مُكِبًا عَلَى وَجْهِهِ آهَدَى آمَنْ

يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۲

۲۳۔ کہدوہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

۲۴۔ کہدو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے رو برو تم جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچ ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنادینے والا ہوں۔

۲۷۔ سوجب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم طلبگار تھے۔

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ محل گمراہی میں کون پڑا ہے۔

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتنے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہالائے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۲۳

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

تُحْشِرُونَ ۲۴

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۲۵

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

مُّبِينٌ ۲۶

فَلَمَّا رَأَوُهُ زُلْفَةً سِيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

قِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَعُونَ ۲۷

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعَهُ أَوْ

رَحِمَنَا فَمَنْ يُحِيدُ الْكُفَّارِينَ مِنْ عَذَابِ الْأَلِيمِ ۲۸

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ۲۹

قُلْ أَرَعِيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَأْوَكُمْ غَورًا فَمَنْ

يَأْتِيْكُمْ بِمَا إِمَّا مَعِينٌ ۳۰

رکوعاتہا ۲

٦٨ سُورَةُ الْقَلْمَمَكِيَّةُ

آیاتہا ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہر بان نہیا تر حم والا ہے

- ۱۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں انکی قسم۔
- ۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔
- ۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔
- ۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔
- ۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔
- ۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔
- ۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔
- ۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہانہ ماننا۔
- ۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم زمی اختیار کرو تو یہ بھی زم ہو جائیں۔
- ۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت فتنمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔
- ۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا گائی بھجائی کرنے والا۔
- ۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہو ابد کار۔
- ۱۳۔ سخت خوار اس کے علاوہ بد ذات ہے۔
- ۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹھ رکھتا ہے۔
- ۱۵۔ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

نَ وَ الْقَلْمَ وَ مَا يَسْطُرُونَ ۱

مَا آنَتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۲

وَ إِنَّ لَكَ لَا جُرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۳

وَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۴

فَسَتُبْصِرُ وَ يُبَصِرُونَ ۵

بِأَيِّكُمُ الْمُفْتُونُ ۶

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ هُوَ

أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ۷

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۸

وَدُوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۹

وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَافِ مَهِينٍ ۱۰

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَعِيمٍ ۱۱

مَنَّاءٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدِيَ أَثِيمٍ ۱۲

عُتْلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ۱۳

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِينَ ۱۴

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيْتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۱۵

۱۶۔ ہم عقریب اسکی اوپری ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صحیح ہوتے ہوئے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گی۔

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

۲۱۔ پھر جب صحیح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکانے لگے۔

۲۲۔ کہ اگر تم کو کاشنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپک چپک کہتے جاتے تھے۔

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچ گویا پیدا اور پر قادر ہیں۔

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم سبیع کیوں نہیں کرتے؟

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

سَنَسِيمَةَ عَلَى الْخُرْطُومِ ۲۶

إِنَّا بَلَوْنُهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ

أَقْسَمُوا إِلَيْهِ مِنْهَا مُصْبِحِينَ ۲۷

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ۲۸

فَطَافَ عَلَيْهَا طَأْفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَآءِمُونَ ۲۹

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۳۰

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۳۱

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِيمِينَ ۳۲

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَحَافَّتُونَ ۳۳

أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ ۳۴

وَغَدَوَا عَلَى حَرْدٍ قَدِيرِينَ ۳۵

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ ۳۶

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۳۷

قَالَ أَوْسَطُهُمْ الَّمَأْقُلُ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۳۸

قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَلِيمِينَ ۳۹

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَاقَوْمُونَ ۴۰

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ کے تھے۔

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴۔ پرہیز گاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

۳۹۔ یاتم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

قَالُوا يَوْيُلَنَا إِنَّا كُنَّا طَغِيْنَ

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَى

رَبِّنَا رَغِبُونَ

كَذِيلَكَ الْعَذَابُ وَلَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ نَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَارِبِهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ

مَا كُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

أَمْ نَكُمْ كِتَبٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ

إِنَّكُمْ فِيهِ لَمَاتَخِرُونَ

أَمْ نَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَمَةِ إِنَّكُمْ لَمَاتَحْكُمُونَ

سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذِلِكَ رَعِيمٌ

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلَدِيَأُتُوا بِشُرَكَاءِهِمْ إِنْ كَانُوا

صَدِيقِينَ

يَوْمَ يُكَشَّفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدَعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ

۳۳۔ ان کی آنکھیں بھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

۳۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہو گی۔

۳۵۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

۳۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاو ان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۳۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتفار کئے رہو اور مچھلی کا لقمه ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

۳۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چیلیں میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

۴۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

۴۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تدویانہ ہے۔

۴۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

خَاسِعَةَ أَبْصَارُهُمْ تَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَ قَدْ كَانُوا

يُدْعَونَ إِلَى السُّجُودِ وَ هُمْ سَلِيمُونَ ٣٣

فَذَرْنِي وَ مَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

سَنَسْتَدِرِ جُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ٣٤

وَ أُمِلِ لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ٣٥

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرُمٍ مُشْقَلُونَ ٣٦

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ٣٧

فَاصِدِرِ حُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَضَاحِبِ الْحُوْتِ

إِذَا نَادَى وَ هُوَ مَكْظُومٌ ٣٨

لَوْلَا أَنْ تَدَرَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبَذِ بِالْعَرَاءِ وَ

هُوَ مَذْمُومٌ ٣٩

فَاجْتَبَهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّلِحِينَ ٤٠

وَ إِنْ يَكُادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُذْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

لَمَّا سَمِعُوا الْذِكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لِمَجْنُونٌ ٤١

وَ مَا هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ٤٢

رکوعاتہا

۶۹ سُورَةُ الْحَاقَةِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ سچ چیز ہونے والی۔

۲۔ وہ سچ چیز ہونے والی کیا ہے؟

۳۔ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ چیز ہونے والی کیا ہے؟

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو شمود اور عاد دونوں نے جھٹالا یا۔

۵۔ سو شمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

۶۔ رہے عاد تو انکو نہیاں زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

۷۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تھے۔

۸۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

۹۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

۱۰۔ سوانہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت کپڑا۔

الْحَاقَةُ

مَا الْحَاقَةُ

وَمَا آدْرِيكَ مَا الْحَاقَةُ

كَذَّابُ شَمُودٌ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ

فَآمَّا شَمُودٌ فَأَهْلِكُوا بِالْطَّاغِيَةِ

وَآمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرِصِّعَاتِيَّةٍ

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَنِيَّةَ آيَامٍ

حُسُومًاٌ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٌ كَانَهُمْ

أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَّةٍ

فَهُلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَّةٍ

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتُ

بِالْخَاطِئَةِ

فَعَصُوا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَّةً

- ۱۱۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔
- ۱۲۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یاد گار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
- ۱۳۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی۔
- ۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر ایک بارہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔
- ۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔
- ۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔
- ۱۷۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پرورد گار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔
- ۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔
- ۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ یعنی میر اعمال پڑھیے۔
- ۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میر احساب کتاب ضرور ملے گا۔
- ۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔
- ۲۲۔ یعنی اوپرے باغ میں۔
- ۲۳۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۱۱. إِنَّا لَنَا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۖ

۱۲. لِنَجْعَلَهَا كُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَّهَا أَذْنُ وَاعِيَةً ۖ

۱۳. فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةً وَاحِدَةً ۖ

۱۴. وَحِيلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً ۖ

۱۵. وَاحِدَةً ۖ

۱۶. فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۖ

۱۷. وَانْشَقَتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۖ

۱۸. وَالْمَلَكُ عَلَى آرْجَاهِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ ۖ

۱۹. فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ۖ

۲۰. يَوْمَئِذٍ تُعَرَضُونَ لَا تَخْفِي مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۖ

۲۱. فَآمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَبَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمْ ۖ

۲۲. اقْرَءُوا كِتَبِيَهُ ۖ

۲۳. إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلْقِ حِسَابِيَهُ ۖ

۲۴. فَهُوَ فِي عِيْشَهِ رَاضِيَهُ ۖ

۲۵. فِي جَنَّهِ عَالِيَهُ ۖ

۲۶. قُطُوفُهَا دَانِيَهُ ۖ

۲۲۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میر احباب کیا ہے۔

۲۷۔ اے کاش موت میر اکام تمام کرچکی ہوتی۔

۲۸۔ آج میر امال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹۔ مجھ سے میر اقتدار جاتا رہا۔

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑلواب اسے طوق پہنادو۔

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھونوں کے۔

۳۷۔ جس کو گنگہاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنِيَّعًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

الْخَالِيَةِ

وَأَمَّا مَنْ أُوتَيْتِ كِتْبَهُ بِشِمَائِلِهِ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي

لَمْ أُوتَ كِتْبِيَهُ

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهُ

يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ

مَا أَخْنَى عَنِي مَالِيَهُ

هَلَكَ عَنِي سُلْطَنِيَهُ

خُذُودُهُ فَغُلُودُهُ

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُودُهُ

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةِ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذَرَاعًا

فَاسْلُكُوهُ

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ

وَلَا يَحْضُضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ

فَلَيَسْ لَهُ الْيَوْمَ هُنَّا حَمِيمٌ

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينِ

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ

۸۳ سویں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم کو نظر آتی ہیں۔

۳۹۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

۳۰۔ کہ سے قرآن اک معزز فرشتے کا پہنچا ہوا کلام سے۔

۳۱۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

۳۲۔ اور نہ کسی کا ہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

۲۳۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

۳۳۔ اور اگر ہے پیغمبر ہماری نسبت کوئی مات جھوٹ بنالاتے۔

۳۵۔ تو ہم ان کا داہنیا تھے پکڑ لئے۔

۳۶۔ پھر ان کی رگ گردان کاٹ ڈالتے۔

۷۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

۳۸۔ اور سہ کتاب تو رہنم گاروں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھلانے والے ہیں۔

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

۱۵۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبَصِّرُونَ

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ
لَا ٣٩

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ

وَمَا هُوَ بِقُولٍ شَاعِرٌ قُلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ٦٣

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعُلَمَاءِ

وَلَوْ تَقُولَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ

لَا حَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ٢٥

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حِزْبٌ

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

وَإِنَّهُ لَخَسِرَةٌ عَلَى الْكُفَّارِينَ

وَإِنَّهُ كَحْقُ الْيَقِيْنِ

٤
٥٢ فَسَبَّبُهُ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو نال نہ سکے گا۔

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

۶۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

۷۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

۸۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تابنا۔

۹۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کونہ پوچھے گا۔

۱۱۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بد لے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

سَأَلَ سَأَلَ بِعْذَابٍ وَّاقِعٍ

لِلْكُفَّارِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ

مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ

تَعْرُجُ الْمَلِئَكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا

وَنَزِدُهُ قَرِيبًا

يَوْمَ تَكُونُ السَّيَّاءُ كَالْمُهْلِ

وَتَكُونُ الْجَيَّانُ كَالْعَهْنِ

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا

يُبَصِّرُونَهُمْ يَوْمُ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ

عَذَابٍ يَوْمٍ مُّدْبِرٍ بَنِيَّهِ

- ۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔
- ۱۳۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔
- ۱۴۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپ کو عذاب سے چھڑالے۔
- ۱۵۔ لیکن ایسا ہر گز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔
- ۱۶۔ کھال ادھیڑ کر کلیچہ نکال لینے والی۔
- ۱۷۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔
- ۱۸۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔
- ۱۹۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔
- ۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبر اٹھتا ہے۔
- ۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔
- ۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔
- ۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔
- ۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔
- ۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔
- ۲۶۔ اور جو روز جزا کوچ سمجھتے ہیں۔
- ۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۖ

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُعِيْدُهُ ۖ

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيْهُ ۖ

كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظِيْ ۖ

نَرَاعَةً لِلَّهُوْيِ ۖ

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوْلَى ۖ

وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۖ

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۖ

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَرُوْعًا ۖ

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنْوَعًا ۖ

إِلَّا الْمُصْلِيْنَ ۖ

الَّذِيْنَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۖ

وَالَّذِيْنَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۖ

لِلْسَّاءِلِ وَالْمَحْرُومِ ۖ

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۖ

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُسْفِقُونَ ۖ

۲۸۔ پیش ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے۔

۲۹۔ اور جو اپنی شر مگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدو پیان کا پاس کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

۳۷۔ دلکشیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یا امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

۳۹۔ ہر گز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

۲۸۔ **إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ**

۲۹۔ **وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ**

۳۰۔ **إِلَّا عَلَى آزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ**

۳۱۔ **غَيْرُ مَلُومِينَ**

۳۲۔ **فَنِ ابْتَغِي وَرَآءَ ذِلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُونَ**

۳۳۔ **وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رُعُونَ**

۳۴۔ **وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَدَاتِهِمْ قَائِمُونَ**

۳۵۔ **وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ**

۳۶۔ **أُولَئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكَرَّمُونَ**

۳۷۔ **فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْتَمِّعُونَ**

۳۸۔ **عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَاءِ عِزِيزٌ**

۳۹۔ **أَيْطُمْعُ كُلُّ أُمْرِيٍّ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ**

۴۰۔ **كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ**

۴۱۔ **فَلَآ أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِرُونَ**

۴۲۔ **عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ**

۴۳۔ **بِمَسْبُوْقِينَ**

۲۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھلیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آموجود ہو۔

۲۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

۲۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقُوا يَوْمَهُمْ

الَّذِي يُوَعِّدُونَ ۲۲

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَّاً عَلَى كَانَهُمْ إِلَى

نُصُبٍ يُوَفِّضُونَ ۲۳

خَاسِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَهَقُهُمْ ذَلَّةٌ ذَلِكَ الْيَوْمُ

الَّذِي كَانُوا يُوَعِّدُونَ ۲۴

رکوعاتہا

۱۔ سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ

۲۸ آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم با نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیوں میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈر و اور میر اکھماں۔

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوئے۔

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلا تارہ۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمَهُ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ

مِنْ قَبْلٍ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱

قَالَ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۲

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۳

يَغْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُعَذِّرُكُمْ إِلَى آجَلٍ

مُسَئِّلٌ إِنَّ آجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۴

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۵

۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلا تارہا۔

۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار میں بر سائے گا۔

۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہیں بہا دے گا۔

۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

۔ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنایا ہے۔

۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءَهُ إِلَّا فِرَارًا ۖ

وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

فِيَّ أَذَانِهِمْ وَ اسْتَغْشَوَا ثِيَابَهُمْ وَ أَصْرَرُوا وَ

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۖ

ثُمَّ إِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۖ

ثُمَّ إِنِّيْ أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ أَسْرَرْتُ لَهُمْ اسْرَارًا ۖ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَارًا ۖ

يُرِسِّلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۖ

وَ يُمْدِدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ

جَنَّتٍ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَرًا ۖ

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ بِلِهِ وَ قَارًا ۖ

وَ قَدْ خَلَقْتُمْ أَطْوَارًا ۖ

أَلْمَ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

طِبَاقًا ۖ

وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَ جَعَلَ الشَّمْسَ

سَرَاجًا ۖ

وَ إِنَّ اللَّهَ أَبْتَكَمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۖ

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تم کو
نکال کھڑا کرے گا۔

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

۲۰۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ
لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسیوں کے تابع ہوئے
ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ
فائدہ نہ دیا۔

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑنا اور
وہ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ
کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غریقاب کر دیئے
گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے
سو اکسی کو اپنامدہ گارنہ پایا۔

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان
کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستانہ رہنے دے۔

۲۷۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ
کریں گے اور ان سے جو اولاد ہو گی وہ بھی بدکار اور
ناشکری ہو گی۔

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے مال باب کو اور

۱۸۔ **ثُمَّ يَعِدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا**

۱۹۔ **وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ سَاطِّا**

۲۰۔ **إِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبْلًا فِي جَاجًا**

۲۱۔ **قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ**

۲۲۔ **يَرِدُهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا**

۲۳۔ **وَمَكْرُوًا مَكْرًا كُبَارًا**

۲۴۔ **وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ أَهْتَكْمُ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًا وَلَا**

۲۵۔ **سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعْوَقَ وَنَسْرًا**

۲۶۔ **وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدُ الظَّلِمِينَ إِلَّا**

۲۷۔ **ضَلَالًا**

۲۸۔ **إِمَّا خَطِيئَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ**

۲۹۔ **يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا**

۳۰۔ **وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ**

۳۱۔ **الْكُفَّارِينَ دَيَارًا**

۳۲۔ **إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا**

۳۳۔ **فَاجْرًا كَفَارًا**

۳۴۔ **رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا**

جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرمادی اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

وَلِمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ

إِلَّا تَبَارًا ۝

رکوعاتہا ۲

۲۰ سُورَةُ الْجِنِّ مَكْيَّةٌ

ایاتا ۲۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہر بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وہی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سناتو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سننا۔

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ أَسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا۝

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝

۲۔ جو بھائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

يَهْدِيَ إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّا بِهِ ۝ وَلَنْ تُنْشِرِكَ بِرَبِّنَا

أَحَدًا ۝

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ تَعْلَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً ۝ وَلَا

وَلَدًا ۝

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی یہ قوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھوڑتا ہے۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَأَنَّا ظَنَّنَا آنَ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ

كَذِبًا ۝

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعْوُذُونَ بِرِجَالٍ

مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهْقًا ۝

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَّتُمْ آنَ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ

اللّٰہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹھوٹا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سنا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کی طرح کے مذہب ہیں۔

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہر انہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکونہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

۱۶۔ اور اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی ان سے کہو کہ اگر یہ لوگ

اَحَدًا

وَآنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

شَدِيدًا وَشُهْبَرًا

وَآنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلشَّمْعِ فَمَنْ

يَسْتَمِعُ إِلَّا نَحْنُ يَجْدِلُهُ شَهَابًا رَّصَدًا

وَآنَا لَا نَدْرِي أَشَرٌ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ

أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا

وَآنَا مِنَ الصَّالِحُونَ وَمِنَ الدُّونَ ذِلِّكَ كُنَّا

طَرَآءِقَ قِدَادًا

وَآنَا ظَنَّنَا أَنْ لَنْ نُعِزِّ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ

نُعِزِّهَا هَرَبًا

وَآنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمَنَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنْ

بِرِّيهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسَأَ وَلَا رَهَقًا

وَآنَا مِنَ الْمُسْلِمُونَ وَمِنَ الْقِسْطُونَ فَمَنْ

أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّرُ وَارَشَدًا

وَآمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا إِجْهَمَ حَطَبًا

وَآنَّ لَوْا سَتَقَامُوا عَلَى الْطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً

سیدھے رستے پر رہتے تو ہم اُنکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

۷۔ تاکہ اس سے اُنکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کسی عبادت نہ کرو۔

۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر انکے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

۱۰۔ اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

۱۱۔ یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

۱۲۔ یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۱۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسیوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۱۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

۱۵۔ کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

۱۶۔ **۱۶۔ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۝ وَ مَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ**

۱۷۔ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعِدًا

۱۸۔ **۱۸۔ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا**

۱۹۔ **۱۹۔ وَأَنَّهٗ لَتَّاقَمَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُو هُوَ كَادُوا يَكُونُونَ**

۲۰۔ عَلَيْهِ لِبَدًا

۲۱۔ قُلْ إِنَّمَا آدُعُوا رَبِّيْ ۝ وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا

۲۲۔ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ نَكْمَضَرَّاً وَلَا رَشَدًا

۲۳۔ **۲۳۔ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ ۝ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ**

۲۴۔ دُونِهِ مُلْتَحَدًا

۲۵۔ **۲۵۔ إِلَّا بَلَغًَا مِنَ اللّٰهِ وَرِسْلِتِهِ ۝ وَ مَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَ**

۲۶۔ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا

۲۷۔ **۲۷۔ حَتَّى إِذَا رَأَوْا مَا يُوَعَّدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ**

۲۸۔ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقْلُ عَدَدًا

۲۹۔ **۲۹۔ قُلْ إِنْ أَدْرِيَ أَقْرِبُ مَا تُوَعَّدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ**

۳۰۔ رَبِّيْ أَمَدًا

۲۶۔ وہی غیب کا جانے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

۲۷۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتادے تو اسکے آگے اور پیچے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

۲۸۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر کھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

رکوعاتہا

۳۰۔ سورۃ المزمل مکیۃ

ایاتاہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

۲۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

۳۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

۴۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

۵۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

۶۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهِ أَحَدًا

۱۔ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ

۲۔ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا

۳۔ لَيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسْلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا

۴۔ لَدَيْهِمْ وَأَحْضَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

۱۔ يَا يَاهَا الْمَزْمُلِ

۲۔ قُمِ الْأَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا

۳۔ نِصْفَهُ أَوْ أَنْقُصُ مِنْهُ قَلِيلًا

۴۔ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

۵۔ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا

۶۔ إِنَّ نَاسِئَةَ الْأَيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطًا وَأَقْوَمُ قِيلًا

۷۔ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا

۸۔ وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبَتِّيلًا

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبد
نہیں تو اسی کو اپنا کار ساز بناؤ۔

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو
اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دلتمد ہیں سمجھ
لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی
زبردست آگ ہے۔

۱۳۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا
عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کا نپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر
بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

۱۵۔ اے اہل کہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس مولیٰ
کو پیغیر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ

ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغیر کا کہانہ مانا تو ہم نے اسکو
بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغیر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس
طرح پچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر
رہے گا۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكِيلًا

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَمِيلًا

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهْلُكُهُمْ

قَلِيلًا

إِنَّ لَدَيْنَا آنَكَالًا وَ جَحِيمًا

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَ عَذَابًا أَلِيمًا

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

كَثِيرًا مَهِيلًا

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا

فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَ بِيَلًا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلَدَانَ

شِيَبًا

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار
تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے
ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی
آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ
رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم
اسکو بناہنہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی
سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں
بعض بیار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی
تلash میں ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں
لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو
اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو
نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے
لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت
عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشنش مانگتے رہو۔ یہ شک اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۹ ﴿۱۹﴾ إِنَّ هُذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَيْ رَبِّهِ سَبِيلًا

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثِ الْيَوْمِ وَ
نِصْفَهُ وَ ثُلُثَهُ وَ طَالِفَهُ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَ
اللَّهُ يُقَدِّرُ الْيَوْمَ وَ النَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ
عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٌ وَ أَخْرُونَ
يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ
أَخْرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا
تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ أُتُوا الزَّكُوْةَ وَ
أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَ مَا تُقْدِمُوا
لَا نَفْسٌ كُمْ مِنْ حَيْرٍ تَحْدُوْهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ حَيْرًا
وَ أَعْظَمَ أَجْرًا وَ اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

۲۰ ﴿۲۰﴾ رَحِيمٌ

رکوعاتہا

۲۱۔ سورۃ المدّثیر مکیۃ

آیاتہا ۵۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں رحم والا ہے

۲۲۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

یَا يَهَا الْمَدَّثِرُ

۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو اگ ہی رہو۔

۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

۸۔ پھر جب صور پھونک جائے گا۔

۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہو گا۔

۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہو گا۔

۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔

۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سماں دیا۔

۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

۱۵۔ پھر بھی لاچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔

۱۶۔ ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔

۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھائیں گا۔

۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔

قُمْ فَأَنْذِرْ ۲

وَرَبَّكَ فَكَيْدْ ۳

وَثِيَابَكَ فَطَهَرْ ۴

وَالْجُرَفَاهْجُرْ ۵

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرْ ۶

وَلِرِبِّكَ فَاصْبِرْ ۷

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۸

فَذِلِكَ يَوْمٌ مِيْدَيَوْمٌ عَسِيرٌ ۹

عَلَى الْكُفَرِيْنَ غَيْرُ يَسِيرٌ ۱۰

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۱۲

وَبَنِيْنَ شُهُودًا ۱۳

وَمَهَدَتْ لَهُ تَمَهِيدًا ۱۴

شَرَّ يَطْعَمُ أَنْ أَزِيدَ ۱۵

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لَا يَتِنَا عَنِيدًا ۱۶

سَأَرِهْقَهْ صَعُودًا ۱۷

إِنَّهُ فَكَرَ وَقَدَرَ ۱۸

۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔

۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بکارا۔

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں عنقریب اسکو سفر میں داخل کروں گا۔

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ ستر کیا ہے۔

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

۲۹۔ اور بدن کو جلس کر سیاہ کر دے گی۔

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔

اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس

لئے کہ اہل کتاب تیقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور

زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس

لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کاروگ ہے اور جو

کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا

مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گراہ رہنے

دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّارٌ ۲۹

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّارٌ ۳۰

ثُمَّ نَظَرَ ۳۱

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۳۲

ثُمَّ آدَبَرَ وَأَسْتَكَبَرَ ۳۳

فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثِرُ ۳۴

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۳۵

سَاصُلِيِّهِ سَقَرَ ۳۶

وَمَا آدُرْنَاكَ مَا سَقَرُ ۳۷

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۳۸

لَوَاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۳۹

عَلَيْهَا تِسْعَةٌ عَشَرَ ۴۰

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلِئَكَةً وَمَا

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ وَيَرْدَادُ

الَّذِينَ أَمْنَوْا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابُ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي

پروردگار کے شکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو میں آدم کے لئے نصیحت ہے۔

- ۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔
- ۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
- ۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
- ۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔
- ۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔
- ۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔
- ۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوں کے باعث گرفتار ہو گا۔
- ۳۹۔ مگر دہنی طرف والے نیک لوگ۔
- ۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔
- ۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گھنگاروں سے۔
- ۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟
- ۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔
- ۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

قُلُوبُهُمْ مَرْضٌ وَ الْكُفَّارُونَ مَاذَا آرَادَ اللَّهُ

بِهَذَا مَثَلًا ۝ كَذِلِكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۝ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُودُ رَبِّكَ إِلَّا

هُوَ ۝ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرًا لِلْبَشَرِ ۝

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝

وَالْأَيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۝

وَ الصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

إِنَّهَا لِأَحْدَى الْكُبَرِ ۝

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝

لَمْنَ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝

فِي جَنَّتٍ طَيْسَاءَ لُونَ ۝

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝

مَأْسَلَكَ كُمْ فِي سَقَرَ ۝

قَالُوا لَمْ نَأْكُمْ مِنَ الْمُصَلِّيِّنَ ۝

وَلَمْ نَأْكُمْ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝

۲۵۔ اور ہم بحث کر نیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے

۲۶۔ اور روز جزا کو جھلاتے تھے۔

۲۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

۲۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۲۹۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

۳۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

۳۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

۳۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

۳۳۔ ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

۳۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

۳۵۔ توجہ چاہے اسے یاد رکھے۔

۳۶۔ اور یاد بھی تجھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈر اجائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

رکوعاتہا

۳۱۔ سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكْيَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَكُنَّا نَخْوَضُ مَعَ الْخَآءِضِينَ ۲۵

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۲۶

حَتَّىٰ أَتَنَا الْيَقِينُ ۲۷

فَاتَّنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ۲۸

فَالَّهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۲۹

كَانُوكُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۳۰

فَرَّتُ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۳۱

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ اُمَّرَىٰ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحْفًا

مُسْتَشَرَةً ۳۲

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۳۳

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكِّرَةٌ ۳۴

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۳۵

وَمَا يَذَكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ

الْتَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۳۶

آیاتہا ۲۰

- ۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔
- ۲۔ اور نفسِ لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔
- ۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟
- ۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پورپور درست کر دیں۔
- ۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے۔
- ۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟
- ۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔
- ۸۔ اور چاند گھننا جائے۔
- ۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔
- ۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
- ۱۱۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔
- ۱۲۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تھیں جا ٹھہرنا ہے۔
- ۱۳۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پچھے چھوڑے ہوں گے سب بتادیئے جائیں گے۔
- ۱۴۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔
- ۱۵۔ اگرچہ عذر و مذرت کرتا رہے۔
- ۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿١﴾

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ الْوَوَامَةِ ﴿٢﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنَّنَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾

بَلْ قَدِيرٌ عَلَىٰ أَنْ نُسْوِيَ بَنَائَهُ ﴿٤﴾

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿٦﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

وَجْمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْنَّفَرُ ﴿١٠﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقْرُ ﴿١٢﴾

يُنَبَّئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَآخَرَ ﴿١٣﴾

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

وَلَوْ أَلْقَى مَعَادِيرَهُ ﴿١٥﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾

- ۱۷۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔
- ۱۸۔ سوجب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اس کو سن کردا اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔
- ۱۹۔ پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔
- ۲۰۔ مگر لوگوں تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔
- ۲۱۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔
- ۲۲۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔
- ۲۳۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔
- ۲۴۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔
- ۲۵۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔
- ۲۶۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔
- ۲۷۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔
- ۲۸۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔
- ۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔
- ۳۰۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچ چلے چلنا ہے۔
- ۳۱۔ پھر ایسے مغزور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔
- ۳۲۔ لیکن جھٹالیا اور منہ پھیر لیا۔
- ۳۳۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

۱۶ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمِيعَهُ وَ قُرْآنَهُ

۱۷ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا قَرَأْنَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ

۱۸ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ

۱۹ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

۲۰ ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُّونَ الْآخِرَةَ

۲۱ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّا ضِرَّةٌ

۲۲ ﴿۲۲﴾ إِلَى زِيَّهَا نَأَظَرَهُ

۲۳ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَأْسِرَةٌ

۲۴ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَأَقِرَّهُ

۲۵ ﴿۲۵﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ الْتَّرَاقِ

۲۶ ﴿۲۶﴾ وَ قِيلَ مَنْ رَاقِ

۲۷ ﴿۲۷﴾ وَ ظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ

۲۸ ﴿۲۸﴾ وَ التَّقَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ

۲۹ ﴿۲۹﴾ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ

۳۰ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَقَ وَ لَا صَلَّى

۳۱ ﴿۳۱﴾ وَ لَكِنْ كَذَابَ وَ تَوْلَى

۳۲ ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى آهُلِهِ يَتَمَطِّي

- ۳۲۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔
- ۳۵۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔
- ۳۶۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟
- ۳۷۔ کیا وہ منی کا جو پکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟
- ۳۸۔ پھر لو تھڑا ہوا پھر اللہ نے اس کو بنایا۔ سواس کے اعضا کو درست کیا۔
- ۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔
- ۴۰۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردؤں کو زندہ کر دے۔

رکوعاتہا

۹۸ سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۳۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ پیش انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

- ۲۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نفخہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنا یا۔

- ۳۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکر گزار ہو خواہ نا شکر۔

- ۴۔ پیش ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور

۲۳ آوَى لَكَ فَأَوَى

۲۴ ثُمَّ آوَى لَكَ فَأَوَى

۲۵ آيَهُسْبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتَرَكَ سُدَّى

۲۶ الَّمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى

۲۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوْى

۲۸ فَجَعَلَ مِنْهُ النَّوْجَيْنِ الدَّكَرَ وَالْأُنْثَى

۲۹ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقُدْرَةٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ

۳۰ هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

۳۱ شَيْئًا مَذْكُورًا

۳۲ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ

۳۳ نَبَتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

۳۴ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا

۳۵ كَفُورًا

۳۶ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَلًا وَ

سَعِيرًا

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۵۔ جو نیکو کاربیں وہ ایسی شراب پیس گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیس گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں۔

۸۔ اور باوجود یہ کہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور تیکیوں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بد لہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گذاری۔

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگڑنے والا اور بڑی سختی والا ہو گا۔

۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

۱۲۔ اور انکے صبر کے بد لے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

كَافُورًا

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

تَفْجِيرًا

يُوْفُونَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

مُسْتَطِيرًا

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حِينِهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا

وَأَسِيرًا

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً

وَلَا شُكُورًا

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَرِيرًا

فَوْقُهُمُ اللَّهُ شَرِّ ذِلِكَ الْيَوْمَ وَ لَقِهُمْ نَصْرَةً وَ

سُرُورًا

وَ جَزِيلُهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ حَرِيرًا

مُتَكَبِّرُونَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكَ لَا يَرُونَ فِيهَا

شَمْسًا وَ لَا زَمْهَرِيرًا

۱۳۔ ان پر درختوں کے سامنے قریب ہوں گے اور میووں کے پچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۵۔ اور خدام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

۱۶۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔

۱۸۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۱۹۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۲۰۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

۲۱۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے لکنگ پہنانے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلانے گا۔

۲۲۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلد ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

۲۳۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

۲۴۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کرنے رہا اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہانہ ماننا۔

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلْلُهَا وَ ذُلْلَتْ قُطْوُفُهَا

٢٣ تَذَلِّيْلًا

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ أَكْوَابٍ

كَانَتْ قَوَارِيْرًا ٢٤

قَوَارِيْرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ٢٥

وَ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجِيْلًا ٢٦

عَيْنًا فِيهَا تَسْلِيْلًا سَلْسِيْلًا ٢٧

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلَدَانُ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتُهُمْ ٢٨

حَسِبَتْهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْشُورًا ٢٩

وَ إِذَا رَأَيْتَ شَمَرَأْيَتَ نَعِيْمًا وَ مُلْكًا كَبِيرًا ٣٠

عَلَيْهِمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرُ وَ إِسْتَبْرَقٌ وَ حُلُوَا

أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَ سَقْهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ٣١

إِنَّ هَذَا كَانَ تَكُمْ جَرَاءً وَ كَانَ سَعِيْكُمْ

مَشْكُورًا ٣٢

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ٣٣

فَاصْبِرْ كُحْكِمْ رَبِّكَ وَ لَا تُطْعِمْ مِنْهُمْ أَثِيْمًا أَوْ

كَفُورًا ٣٤

- ۲۵۔ اور صحیح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔
- ۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔
- ۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔
- ۲۸۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔
- ۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔
- ۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جانے والا ہے حکمت والا ہے۔
- ۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

رکوعاتہا

»سُوْرَةُ الْمُرْسَلِتِ مَكِيَّةٌ ۖ ۳۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ ہواں کی قسم جو زرم نرم چلتی ہیں۔
- ۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔
- ۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھلاتی ہیں۔

وَ اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ۖ

وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَ سَبِّحْ لَهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۖ

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ

يَوْمًا ثَقِيلًا ۖ

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَ شَدَدْنَا آسْرَهُمْ وَ إِذَا شِئْنَا

بَدَلْنَا آمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۖ

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَيْ رَبِّهِ سَبِيلًا ۖ

وَ مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ ۖ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ

عَلَيْمًا حَكِيمًا ۖ

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ الظَّالِمِينَ أَعْدَ

لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ

آیاتہا ۵۰

وَ الْمُرْسَلِتِ عُرْفًا ۖ

فَالْعَصِيفَتِ عَصْفًا ۖ

وَ النُّشِيرَتِ نَشَرًا ۖ

۷۔ پھر انگوپھاڑ کر جدا جد کر دیتی ہیں۔

۸۔ پھر فرشتوں کی قسم جو جوی لاتے ہیں۔

۹۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ذر سنا دیا جائے۔

۱۰۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

۱۱۔ جب تاروں کی چک جاتی رہے۔

۱۲۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

۱۳۔ اور جب پھاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیجے جائیں۔

۱۴۔ اور جب پیغمروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

۱۵۔ بھالا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گی؟

۱۶۔ فیصلے کے دن کے لئے۔

۱۷۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

۱۸۔ اس دن جھلانے والوں کے لئے خرابی ہو گی۔

۱۹۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر دالا تھا۔

۲۰۔ پھر ان پچھلوں کو بھی اکنے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

۲۱۔ ہم گنگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۲۲۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۲۳۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

فَالْفَرِقَةِ فَرَقًا

فَالْمُلْقِيْتِ ذُكْرًا

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا

إِنَّمَا تُوَعَّدُونَ لَوَاقِعٌ

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسْفَتْ

وَإِذَا الرَّسُولُ أُقْتَتْ

لَا مِيْيَ يَوْمٍ أُجْلَتْ

لِيَوْمِ الْفَصْلِ

وَمَا آدْرِكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وَيْلٌ يَوْمٌ مِّنْ لِلْمَكَذِّبِينَ

الَّمْ نُهَلِّكِ الْأَوَّلِينَ

ثُمَّ نُتَبِّعُهُمُ الْآخِرِينَ

كَذِّلِكَ نَفَعُلُ بِالْمُجْرِمِينَ

وَيْلٌ يَوْمٌ مِّنْ لِلْمَكَذِّبِينَ

الَّمْ نَخْلُقُكُمْ مِّنْ مَآءٍ مَّهِينٍ

۷۳۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۷۴۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

۷۵۔ اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

۷۶۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۷۷۔ بیشک پر ہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۷۸۔ اور میووں میں جو انکو مر غوب ہوں۔

۷۹۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بد لے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۸۰۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بد لہ دیا کرتے ہیں۔

۸۱۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۸۲۔ اے جھلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھالو اور فائدے اٹھالو تم بیشک گنہگار ہو۔

۸۳۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۸۴۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

۸۵۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہو گی۔

۸۶۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لا سکیں گے؟

رکوعاتھا

۸۰۔ سورۃ النَّبَامَکِیَّۃُ

ایاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ يَوْمَٰئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

هَذَا يَوْمُ الفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ

فَإِنْ كَانَ نَكْمُمْ كَيْدُ فَكِيدُونَ

وَيْلٌ يَوْمَٰئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظَلَلٍ وَعِيُونٍ

وَفَوَّا كِهَ مَمَّا يَشَهُونَ

كُلُوا وَاشرُبُوا هَنِيَّا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

وَيْلٌ يَوْمَٰئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

كُلُوا وَتَمَّتَعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ

وَيْلٌ يَوْمَٰئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَرْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ

وَيْلٌ يَوْمَٰئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

فِيَأِيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تر حم والا ہے

- ۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟
- ۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟
- ۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔
- ۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔
- ۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔
- ۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھو نہیں بنایا؟
- ۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟
- ۸۔ اور ہم نے تم کو جو جڑا جوڑا پیدا کیا۔
- ۹۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔
- ۱۰۔ اور رات کو پر دہ مقرر کیا۔
- ۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔
- ۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔
- ۱۳۔ اور آفتاب کاروشن چراغ بنایا۔
- ۱۴۔ اور نچھتے بادلوں سے موسلا دھار میں برسایا۔
- ۱۵۔ تاکہ ہم اس سے انج آور نباتات پیدا کریں۔
- ۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَّاِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

الَّمَّا نَجْعَلُ الْأَرْضَ مِهْدَاءً ﴿٦﴾

وَالْجِبَالَ أَوْ تَادَا ﴿٧﴾

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَادِدًا ﴿١٢﴾

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجَا ﴿١٣﴾

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصَرِتِ مَاءً شَجَاجًا ﴿١٤﴾

لِنُخْرِجَ يَهْ حَبَّاً وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾

وَجَنَّتِ الْفَافًا ﴿١٦﴾

- ۱۷۔ بیشک فیصلے کا دان مقرر ہے۔
- ۱۸۔ جس دن صور پھونک جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔
- ۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔
- ۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔
- ۲۱۔ بیشک دوڑ گھات میں ہے۔
- ۲۲۔ یعنی سر کشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔
- ۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔
- ۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔
- ۲۵۔ مگر کھوتا پانی اور بد بودار پیپ۔
- ۲۶۔ یہ بد لہ ہے انکے اعمال کے موافق۔
- ۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔
- ۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھلاتے رہتے تھے۔
- ۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔
- ۳۰۔ سواب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔
- ۳۱۔ بیشک پر ہیز گاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔
- ۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔
- ۳۳۔ اور ہم عمر بھر پور جوان عورتیں۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا

وَفُتُحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا

وَسُرِّتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا

إِلَطَّاطِغِينَ مَابَا

لِتِيشِينَ فِيهَا آخْرَابًا

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا

جَزَاءً وِفَاقًا

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا

وَكَذَّبُوا بِأَيْتِنَا كِذَابًا

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا

حَدَّآئِقَ وَأَعْنَابًا

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا

۳۴۔ اور شراب کے چھکتے ہوئے جام۔

۳۵۔ وہاں نہ وہ یہودہ بات سنیں گے نہ جھلانے کی باتیں۔

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کامالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارانہ ہو گا۔

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صاف پاندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے۔

۴۰۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو غفریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آکے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

رکوعاتہا

۸۱۔ سُورَةُ النِّزْعَةِ مَكْيَّةٌ

- ۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔
- ۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسمانی سے نکلتے ہیں۔
- ۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

وَ كَاسًا دِهَافًا ٣٣

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَ لَا كِذْبًا ٣٤

جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ٣٥

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِنَّ رَحْمَنِ

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ٣٦

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ الْمَلِكَةُ صَفَّا لَا يَتَكَلَّمُونَ

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَ قَالَ صَوَابًا ٣٧

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَيْهِ مَأْبَا ٣٨

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْتَزُرُ الْمُرْءُ

مَا قَدَّمْتُ يَدُهُ وَ يَقُولُ الْكُفَّارُ يَلْيَسْتِي كُنْتُ

تُرْبَا ٣٩

آیاتہا ۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ النِّزْعَةِ غَرْقاً ٤٠

وَ النِّشْطَةِ نَشْطًا ٤١

وَ السِّبْحَةِ سَبْحًا ٤٢

- ۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔
- ۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔
- ۶۔ کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔
- ۷۔ پھر اس کے پیچے اور زلزلہ آئے گا۔
- ۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔
- ۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئیں۔
- ۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم ائے پاؤں پھر لوٹیں گے؟
- ۱۱۔ بھلا جب ہم کھو کھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کے جائیں گے۔
- ۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سر اسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔
- ۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہو گی۔
- ۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجع ہوں گے۔
- ۱۵۔ بھلا تم کو موٹی کی حکایت پہنچی ہے۔
- ۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طوی میں پکارا۔
- ۱۷۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سر کش ہو رہا ہے۔
- ۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔
- ۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔
- ۲۰۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

فَالشِّقْتِ سَبَقَ

فَالْمَدَبَرِتِ أَمْرًا

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

تَتَبَعُهَا الرَّادِفَةُ

فُلُوبٌ يَوْمَ إِعْدَادِ الْجَفَةُ

أَبْصَارُهَا خَائِشَةٌ

يَقُولُونَ عَلَيْنَا لَمَرْدُوْدُونَ فِي الْحَافِرَةِ

عَإِذَا كُنَّا عِظَامًا مَنْخِرَةً

قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةً خَاسِرَةً

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ

هَلْ أَتَدْكَ حَدِيَّثُ مُوسَى

إِذْنَادِهُ رَبِّهِ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوَّى

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغِي

فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى آنْ تَزَكَّى

وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي

فَأَرْدِهُ الْأَيَّةَ الْكُبْرَى

۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ بھلا تمہارا بنا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اسکے بعد زمین کو پھیلایا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر بیباڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

۳۷۔ اب جس نے سر کشی کی۔

فَكَذَبَ وَعَصَى ﴿٢٦﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ﴿٢٧﴾

فَخَشَرَ فَنَادَى ﴿٢٨﴾

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ﴿٢٩﴾

فَأَخْذَهُ اللَّهُ نَكَارَ الْأُخْرَةِ وَالْأُولَى ﴿٣٠﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّتَنْذِيهِ ﴿٣١﴾

عَانُتُمْ أَشَدُّ حَلْقًا أَمِ السَّاءُ طَبَنَهَا ﴿٣٢﴾

رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوْنَهَا ﴿٣٣﴾

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَّهَا ﴿٣٤﴾

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحْشَهَا ﴿٣٥﴾

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَهَا ﴿٣٦﴾

وَأَحْبَالَ أَرْسَهَا ﴿٣٧﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلَا نَعِمْكُمْ ﴿٣٨﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى ﴿٣٩﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ﴿٤٠﴾

وَبَرِزَتِ الْجَحِّمُ لِمَنْ يَرَى ﴿٤١﴾

فَأَمَّا مَنْ طَغَى ﴿٤٢﴾

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ٣٨

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ٣٩

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

الْهَوْى ٤٠

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ٤١

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا ٤٢

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذَكْرِهَا ٤٣

إِلَى رَبِّكَ مُسْتَهْفَهَا ٤٤

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَهَا ٤٥

كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُسُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ

ضَحْكَهَا ٤٦

رکوعها

٨٠ سُورَةُ عَبَسَ مَكْيَةٌ

آیاتہا ٤٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

۲۔ کہ انکے پاس ایک ناپینا آیا۔

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

عَبَسَ وَتَوَلَّ ٤٧

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْنَى ٤٨

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهُ يَرَكِي ٤٩

أَوْيَذَّكُرْ فَتَنَفَعَهُ الذِّكْرُ

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى

فَأَنْتَ لَهُ تَصْدِي

وَمَا عَلَيْكَ أَلَا يَرَى

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى

وَهُوَ يَخْشَى

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهُ

كَلَّا إِنَّهَا تَذَكِرَةٌ

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ

فِي صُحْفٍ مُّكَرَّمَةٍ

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ

كَرَامٍ بَرَّةٍ

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ

ثُمَّ السَّيِّلَ يَسَرَّهُ

۷۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

۵۔ اب وہ جو پروانہیں کرتا۔

۶۔ سوا اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنوارے تو تم پر کچھ ازالہ نہیں۔

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکوکار ہیں۔

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسانا شکر اہے۔

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

۱۹۔ نطفہ سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔

۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

۲۱۔ پھر اسکو موت دی سوائے قبر میں پکھایا۔

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

۲۴۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

۲۵۔ بیٹک ہم ہی نے پانی بر سایا۔

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں انداز اگایا۔

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۳۰۔ اور گنے گھنے باغ۔

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

۳۳۔ توجہ کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

۳۵۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

۲۱۔ **شُمَّ أَمَّاتَهُ فَاقْبَرَهُ**

۲۲۔ **شُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ**

۲۳۔ **كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ**

۲۴۔ **فَلَيْسُنُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ**

۲۵۔ **أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبَّا**

۲۶۔ **شُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقَّا**

۲۷۔ **فَأَبْتَثْنَا فِيهَا حَبَّا**

۲۸۔ **وَعِنَبَا وَقَضْبَا**

۲۹۔ **وَزَيْتُونَا وَنَخْلَا**

۳۰۔ **وَحَدَآيَقَ غُلْبَا**

۳۱۔ **وَفَاكِهَةَ وَأَبَّا**

۳۲۔ **مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامِكُمْ**

۳۳۔ **فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ**

۳۴۔ **يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ**

۳۵۔ **وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ**

۳۶۔ **وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ**

۳۷۔ **يُكْلِ اُمْرِيٌّ مِنْهُمْ يَوْمَدِي شَانٌ يُعْنِيَهُ**

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

۳۹۔ خندال و شادال یہ نیکو کار ہیں۔

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہو گئے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔

۴۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بد کردار۔

رکوعہا

۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِيَّةٌ

ایاتہا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب سورج پیٹ لیا جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

۳۔ اور جب پیارا چلائے جائیں گے۔

۴۔ اور جب بیانے والی اور نبیاں یوں بھی چھوڑ دی جائیں گی۔

۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

۷۔ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

۸۔ اور جب اس پنجی سے جوز نہ د فنادی گئی ہو پوچھا جائے گا۔

۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔

وَجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۖ ۲۸

ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۖ ۲۹

وَوْجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۖ ۳۰

تَرْهِقُهَا قَتَرَةٌ ۖ ۳۱

أُولَئِكُ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۖ ۳۲

إِذَا الشَّمْسُ كُوِرَتْ ۖ ۱

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۖ ۲

وَإِذَا الْحِبَالُ سُيِّرَتْ ۖ ۳

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِلَتْ ۖ ۴

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۖ ۵

وَإِذَا الْبَحَارُ سُجِرَتْ ۖ ۶

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۖ ۷

وَإِذَا الْمَوَعِدَةُ سُيِّلَتْ ۖ ۸

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۖ ۹

- ۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
- ۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھیچ لی جائے گی۔
- ۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔
- ۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔
- ۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔
- ۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
- ۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔
- ۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔
- ۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔
- ۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتے عالی مقام کا نیایا ہوا پیغام ہے
- ۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔
- ۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امامتدار ہے۔
- ۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔
- ۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔
- ۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔
- ۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔
- ۲۶۔ پھر تم لوگ کہ ہر جار ہے ہو؟

وَإِذَا الصُّحْفُ نُثِرَتْ ٢١

وَإِذَا السَّاءَ كُشِطَتْ ٢٢

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ٢٣

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلَفَتْ ٢٤

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ٢٥

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَسِ ٢٦

الْجَوَارِ الْكُنَسِ ٢٧

وَالَّيْلِ إِذَا حَسْعَسَ ٢٨

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ٢٩

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ٣٠

ذُرْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ٣١

مُطَاءٌ شَمَّ أَمِينٍ ٣٢

وَمَا صَاحِبُ كُمْبَمْ بِمَجْنُونٍ ٣٣

وَلَقَدْرَاهُ بِالْأُفْقِ الْمُبِينٍ ٣٤

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَيْنٍ ٣٥

وَمَا هُوَ بِقُولِ شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ ٣٦

فَأَيْنَ تَذَهَّبُونَ ٣٧

۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سید ہی راہ چلنا چاہے۔

۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

دکوعہا

۸۲ سورہ الانفطار مکیّۃ

ایات ۱۹

۱۸. انْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ

۱۹. لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ

۲۰. وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے جھٹر پڑیں گے۔

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۴۔ اور جب قبریں اکھیر دی جائیں گی۔

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پچھے کیا چھوڑا۔

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہ تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

۱۱. إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ

۱۲. وَإِذَا الْكَوَافِرُ اتَّثَرَتْ

۱۳. وَإِذَا الْبَحَارُ فُجِرَتْ

۱۴. وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ

۱۵. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَرَتْ

۱۶. يَا يَهَا الْإِنْسَانُ مَا خَرَّكَ بِرِبِّكَ الْكَرِيمِ

۱۷. الَّذِي خَلَقَكَ فَسُوْبَكَ فَعَدَلَكَ

۱۸. فِي آيٍ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَبُّكَ

۱۹. كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ

۲۰. وَإِنَّ عَلَيْكُمْ حَفْظِيْنَ

- ۱۱۔ یعنی معزز کا شیبیں۔
- ۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانے ہیں۔
- ۱۳۔ بیشک نیکو کار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔
- ۱۴۔ اور بد کردار دوزخ میں۔
- ۱۵۔ یعنی جرا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔
- ۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔
- ۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔
- ۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔
- ۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۲۱

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۲۲

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۲۳

وَإِنَّ الْفَجَارَ لَفِي جَحِيمٍ ۲۴

يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۵

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَافِلِينَ ۲۶

وَمَا آدْرِيكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۷

ثُمَّ مَا آدْرِيكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۲۸

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَ الْأُمُرُ

يَوْمَ إِذْ نُنَيِّرُ ۲۹

رکوعہا

۸۳ سُورَةُ الْمَطَفِّفِينَ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

وَيَلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ۱

۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۲

۳۔ اور جب ان کو ناپ کریا تو لکھ کر دیں تو کم دیں۔

وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَزُنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۳

۴۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

أَلَا يَظْنُ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُوْنَ ۴

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

كَلَّا إِنَّ كِتَبَ الْفُجَارِ لَنَفِي سَجِينٌ

وَمَا آدْرِيكَ مَا سِحِينٌ

كِتَبٌ مَرْقُومٌ

وَيْلٌ يَوْمَ مِيزِ لِلْمَكَذِبِينَ

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ يَوْمَ الْدِينِ

وَمَا يَكِذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِي أَثِيمٌ

إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَ مِيزِ لِلْمَحْجُوبِينَ

شَمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ

شَمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

كَلَّا إِنَّ كِتَبَ الْأَبْرَارِ لَنَفِي عِلِّيَّينَ

وَمَا آدْرِيكَ مَا عِلِّيَّونَ

كِتَبٌ مَرْقُومٌ

۵۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

۶۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔

۸۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گھنگاہ ہے۔

۱۳۔ جب اسکو ہماری آئیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوت میں ہوں گے۔

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جادا خل ہوں گے۔

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔

۱۹۔ تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۲۱۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کرلو گے۔

۲۵۔ ان کو شراب خالص سر بہم پلا کی جائے گی۔

۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہو گی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیسے کہ اسی کی ریس کریں۔

۲۷۔ اور اس میں آب تنسیم کی آمیزش ہو گی۔

۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب بیس گے۔

۲۹۔ جو گنگہار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے بنسی کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔

۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافران پر گمراہ بنانکر نہیں بھیجے گئے تھے۔

۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے بنسی کریں گے۔

۲۱۔ يَشْهَدُهُ الْمَقْرَبُونَ

۲۲۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ

۲۳۔ عَلَى الْأَرَآءِ يَنْظُرُونَ

۲۴۔ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ

۲۵۔ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ

۲۶۔ حِتْمَةُ مِسْكٍ وَ فِي ذِلِكَ فَلَيْتَنَافَسِ

۲۷۔ الْمُتَنَافِسُونَ

۲۸۔ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ

۲۹۔ عَيْنَنَا يَشْرَبُ بِهَا الْمَقْرَبُونَ

۳۰۔ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ أَمْنُوا

۳۱۔ يَضْحَكُونَ

۳۲۔ وَإِذَا مَرُوا إِبْرِيمٍ يَتَغَامِزُونَ

۳۳۔ وَإِذَا نَقَلَبُوا إِلَيْ أَهْلِهِمْ أَنْقَلَبُوا فَكِهِمْ

۳۴۔ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ

۳۵۔ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ

۳۶۔ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ أَمْنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

۳۷۔ يَضْحَكُونَ

۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

۶۔ آج کافروں کو اکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا نہیں۔

عَلَى الْأَرَأِ إِلَيْكُمْ يَنْظُرُونَ ۲۵

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۲۶

رکوعہا

۸۳ سُورَةُ الْإِنْشَقَاقِ مَكْيَّةُ

آیاتہا ۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تر حم والا ہے

إِذَا السَّاءُ أَنْشَقَتْ ۱

وَأَذَنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۲

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۳

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۴

وَأَذَنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۵

يَا يَا إِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَذَّا

فَمُلْقِيْدِه ۶

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتْبَهُ بِيَمِينِهِ ۷

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۸

وَيَنْقِلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۹

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتْبَهُ وَرَأَءَ ظَهِيرَهُ ۱۰

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۱۱

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی بھی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جانے گا۔

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی بیٹھکے پیچھے سے دیا جائے گا۔

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

- ۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔
- ۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا ہے۔
- ۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔
- ۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔
- ۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔
- ۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔
- ۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔
- ۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔
- ۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔
- ۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔
- ۲۲۔ بلکہ کافر جھلائے جاتے ہیں۔
- ۲۳۔ اور اللہ ان بالوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔
- ۲۴۔ تو انکو دینے والے عذاب کی خبر سنادو۔
- ۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

وَيَصْلِي سَعِيرًا ط

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ط

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ط

بَلِّ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ط

فَلَا أُفْسِمُ بِالشَّفَقِ ل

وَالْيَلِ وَمَا وَسَقَ ل

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ل

لَتَرْكُبُنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقِ ط

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ل

السجدة

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ط

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَيْكُنْدِبُونَ ط

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوَعِّدُونَ ط

فَبَشِّرُهُمْ بِعَذَابِ أَلِيمٍ ل

إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ ل

غَيْرُهُمْ مُنْوِنُونَ ل

رکوعها

٨٥ سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہر بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

۶۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ ۖ

وَالْيَوْمِ الْمَوْعِدِ ۖ

وَشَاهِدِيْدٍ وَمَشْهُودٍ ۖ

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۖ

النَّارِ ذَاتِ الْوَقْدِ ۖ

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۖ

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۖ

وَمَا نَقْمُدُ مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَمِيدِ ۖ

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلٰىٰ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ

لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

الْحَرِيقِ ۖ

إِنَّ الَّذِينَ أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتُ

کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی بکری، بہت سخت ہے۔

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۱۵۔ عرش کامالک بڑی شان والا۔

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کرڈا تا ہے۔

۱۷۔ بھلام تم کو شکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

۱۸۔ یعنی فرعون اور شمود کا۔

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھلانے میں لگے ہیں۔

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ

الْكَيْرُ ۖ

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۖ

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۖ

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۖ

ذُو الْعَرْشِ الْمَحِيدُ ۖ

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۖ

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۖ

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۖ

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۖ

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۖ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّحِيدٌ ۖ

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ

رکوعها

٢٦ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكَيَّةٌ

آياتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔

وَالسَّمَاءُ وَالْطَّارِقُ ۖ

- ۱۔ اور تم کو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔
- ۲۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔
- ۳۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔
- ۴۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کا ہے سے پیدا ہوا ہے۔
- ۵۔ وہ اچھتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔
- ۶۔ جو پیچھے اور سینے کے نیچے میں سے نکلتا ہے۔
- ۷۔ پیشک وہ لعنى خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔
- ۸۔ جس دن دلوں کے بھیج جانچے جائیں گے۔
- ۹۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مدد گار ہو گا۔
- ۱۰۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔
- ۱۱۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
- ۱۲۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔
- ۱۳۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔
- ۱۴۔ یہ لوگ اپنی تدبیر دل میں لگ رہے ہیں۔
- ۱۵۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔
- ۱۶۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

وَمَا آدْرِيكَ مَا الطَّارِقُ ۝

النَّجْمُ الشَّاقِبُ ۝

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

خُلِقَ مِنْ مَآءٍ دَافِقٍ ۝

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالثَّرَآءِ ۝

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَّاِبُ ۝

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝

وَالسَّمَاءُ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

وَالْأَرْضُ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٌ ۝

وَمَا هُوَ بِالْهَرْزِ ۝

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝

فَمَهِلِ الْكُفَّارِينَ أَمْهَلْهُمْ رُؤْيَا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تر حم والا ہے

- ۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔
- ۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضا کو درست کیا۔
- ۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔
- ۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔
- ۵۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔
- ۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فرماو شہ نہ کرو گے۔
- ۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور پچھی کو بھی۔
- ۸۔ اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔
- ۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔
- ۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔
- ۱۱۔ اور بے خوف بدجنت اس سے کترائے گا۔
- ۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔
- ۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

سَبِّوْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۱

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۲

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۳

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْءَى ۴

فَجَعَلَهُ غُشَّاءً أَحْوَى ۵

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى ۶

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهَرَ وَمَا يَنْخُفُ ۷

وَنِسِيرُكَ لِلْيُسْرَى ۸

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الْذِكْرُى ۹

سَيَذَّكُرُ مَنْ يَجْهُشِى ۱۰

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۱۱

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكَبُرَى ۱۲

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۱۳

۱۷۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

رکوعها

۶۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكَيَّةٌ

۲۶ آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

۴۔ دکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

۵۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

۶۔ ایک سخت خاردار جہاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہو گا۔

۷۔ جونہ مفید غذا بننے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

۲۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَ

۲۴ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى

۲۵ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

۲۶ وَالْأُخْرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى

۲۷ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحْفِ الْأُولَى

۲۸ صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى

۲۹ هَلْ أَتَيْتَ حَدِيثَ الْغَاشِيَةِ

۳۰ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ حَاسِعَةٌ

۳۱ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ

۳۲ تَصْلِيْ نَارًا حَامِيَةٌ

۳۳ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَيْنَةٌ

۳۴ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِبِ

۳۵ لَا يُسِمُّنْ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ

۳۶ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ

۹۔ اپنی محنت کے بد لے پر خوش۔

۱۰۔ بہشت بریں میں۔

۱۱۔ وہاں کسی طرح کی غوبات نہیں سنیں گے۔

۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اوپنے اوپنے۔

۱۴۔ اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔

۱۵۔ اور گاڑتکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

۱۶۔ اور نفس مندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گی۔

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۲۳۔ ہاں جس نے منه پھیرا اور نہ مانا۔

۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

۲۵۔ پیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۹۔ لَسْعِيْهَا رَاضِيَةٌ

۱۰۔ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ

۱۱۔ لَتَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً

۱۲۔ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ

۱۳۔ فِيْهَا سُرُرٌ مَرْفُوَعَةٌ

۱۴۔ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوَعَةٌ

۱۵۔ وَنَسَارِقٌ مَصْفُوفَةٌ

۱۶۔ وَزَرَادِيٌّ مَبْشُوَثَةٌ

۱۷۔ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

۱۸۔ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

۱۹۔ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

۲۰۔ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

۲۱۔ فَذَكِرْ شَلْ إِنَّمَا آنْتَ مُذَكَّرٌ

۲۲۔ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمَصِيرٍ

۲۳۔ إِلَّا مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ

۲۴۔ فَيَعْذِبُهُ اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ

۲۵۔ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَّا هُمْ

۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

۲۲. **ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابٌ هُمْ**

رکوعہا

۱۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكْيَّةُ

آیاتہا ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ فجر کی قسم۔

۲۔ اور دس راتوں کی۔

۳۔ اور جنحت اور طاق کی۔

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

۵۔ اور بیشک یہ چیزیں عقلمدوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہو گا۔

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

۷۔ جو ارم کھلاتے تھے دراز قدما نند ستونوں کے۔

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

۹۔ اور شمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قری میں چٹانیں تراشتے تھے۔

۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیسے اور بیخیں رکھتا تھا۔

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

وَ الْفَجْرِ

وَ لَيَالٍ عَشْرِ

وَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ

وَ الْيَلِ إِذَا يَسِرِ

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمٌ لِّذِي حِجْرٍ

الَّمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ

إِذْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ

الَّتِي لَمْ يُخْلِقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ

وَ شَمُودَ الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ

فَأَكْثَرُهُوَا فِيهَا الْفَسَادُ

۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا بر سادیا۔

۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی نگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سیست کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آ جائیں گے۔

۲۳۔ اور دوسری اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچ گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

فَصَبَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ

۲۳۔ إِنَّ رَبَّكَ لِيَأْلِرُ صَادِ

فَآمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا أَبْتَلِهُ رَبُّهُ فَآكُرَمَهُ

وَنَعَمَهُ لَهُ فَيَقُولُ رَبِّيْ آكُرَمِنِ

وَآمَّا إِذَا مَا أَبْتَلِهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ لَهُ

۲۶۔ فَيَقُولُ رَبِّيْ آهَانِ

۲۷۔ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتَيْمَ

وَلَا تَخْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ

۲۸۔ وَتَأْكُلُونَ الْتِرَاثَ أَكْلَالَهُ

۲۹۔ وَتُحْبِبُونَ الْمَالَ حُبَّا جَمِّا

۳۰۔ كَلَّا إِذَا دَكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكَّا

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَّا صَفَّا

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ جَهَنَّمَ لَيْتَذَكَّرُ

۳۱۔ الْإِنْسَانُ وَآنِي لَهُ الذِّكْرِ

۳۲۔ يَقُولُ يَلِيَتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاٰتِي

۳۳۔ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ

۲۶۔ اور نہ کوئی اسکے جگہ نے کی طرح جگہے گا۔

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

رکوعہا

۳۵۔ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ میں اس شہر یعنی مکہ کی قسم کھاتا ہوں۔

۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تور بہت ہو۔

۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سماں بر باد کر دیا۔

۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

وَلَا يُؤْتُقُ وَثَاقَةً أَحَدٌ

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطَبَّعَةُ

اِذْ جَعَى إِلَى رَبِّكَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

فَادْخُلِي فِي عِبْدِي

وَادْخُلِي جَنَّتِي

لَا أُقِسِّمُ بِهَذَا الْبَلَدِ

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ

وَوَالِدٌ وَمَاءِلَةٌ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبِيرٍ

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لَبَدًا

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهَا أَحَدٌ

الَّمْ نَجْعَلُ لَهُ عَيْنَيْنِ

وَلِسَانًا وَشَفَقَيْنِ

- ۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھادیئے۔
- ۱۱۔ مگر یہ کھانی پر سے ہو کرنہ گذر۔
- ۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ کھانی کیا؟
- ۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔
- ۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔
- ۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔
- ۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔
- ۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہو اجوایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو ہمہ بانی کی تلقین کرتے رہے۔
- ۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔
- ۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آئتوں کونہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔
- ۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

رکوعہما

۲۶ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكْيَةٌ

ایاتھا ۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیا تر رحم والا ہے

۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچے چلے۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۱۰

فَلَا اقْتَحَمُ الْعَقَبَةَ ۱۱

وَمَا آدْرَيْكَ مَا الْعَقَبَةُ ۱۲

فَكُرَبَةٌ ۱۳

أَوْ اطْعُمْ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْعَبَةٍ ۱۴

يَتَّيِّمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۱۵

أَوْ مُسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۱۶

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ أَمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ

تَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ۱۷

أُولَئِكَ أَصْحَابُ التَّمِيْنَةِ ۱۸

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِأَيْتَنَا هُمْ أَصْحَابُ التَّشَمَّتَةِ ۱۹

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۲۰

وَالشَّمْسِ وَضُحْهَارًا ۲۱

وَالقَمَرِ إِذَا تَلَهَا ۲۲

- ۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔
- ۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔
- ۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔
- ۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔
- ۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔
- ۸۔ پھر اسکو بد کاری سے بچنے اور پر ہیز گار بنتنے کی سمجھ دی۔
- ۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔
- ۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامرا درہا۔
- ۱۱۔ قوم شمود نے اپنی سر کشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔
- ۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا۔
- ۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اوٹیٰ اور اسکے پانی پینیے کی باری سے خبردار رہو۔
- ۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اوٹیٰ کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔
- ۱۵۔ اور اللہ کو انکے بد لہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَسَهَا

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَهَا

وَالسَّمَاءَ وَمَا بَنَهَا

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّهَا

فَإِنَّهُمْ هُنَّا فُجُورٌ هَا وَتَقْوِيَهَا

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ ذَكَرَهَا

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَهَا

كَذَّابٌ شَوُّدُ بِطَغْوَيَهَا

إِذَا أَبْعَثْتَ أَشْقَهَا

فَقَالَ رَبُّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَهَا

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

بِذَنْبِهِمْ فَسَوْيَهَا

وَلَا يَخَافُ عَقْبَهَا

رکوعها

٩٢ سُورَةُ الَّيْلِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۲۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔
- ۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روش ہو جائے۔
- ۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نہ اور مادہ پیدا کئے۔
- ۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔
- ۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیز گاری کی۔
- ۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔
- ۷۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔
- ۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔
- ۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔
- ۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دیں گے۔
- ۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔
- ۱۲۔ یقیناً راہ دھاری یا ہمارا ذمہ ہے۔
- ۱۳۔ اور بیشک آختر اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔
- ۱۴۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔
- ۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔
- ۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔
- ۱۷۔ اور جو بڑا پرہیز گار ہے وہ اس سے بچالیا جائے گا۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشِي ۖ

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّ ۖ

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۖ

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشׁُتٰٰ ۖ

فَآمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَآتَقَىٰ ۖ

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ

فَسَنُّيَسِرُّهُ لِلْيُسُرِّىٰ ۖ

وَآمَّا مَنْ بَخِلَ وَأَسْتَغْنَىٰ ۖ

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ

فَسَنُّيَسِرُّهُ لِلْعُسُرِّىٰ ۖ

وَمَا يُغْنِي حَنْدُه مَالُهٗ إِذَا تَرَدَّىٰ ۖ

إِنَّ عَلَيْنَا الْهُدَىٰ ۖ

وَإِنَّ لَنَا لَا حِرَةٌ وَالْأُولَىٰ ۖ

فَإِنَّدَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظِّىٰ ۖ

لَا يَصْلِهَا إِلَّا الْأَشْقَىٰ ۖ

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّ ۖ

وَسَيُجْنِبُهَا الْأَتْقَىٰ ۖ

۱۸۔ وہ جو اپنام دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

۱۹۔ اور اس نے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتنا جائے۔

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔

۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَرَكُّ

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى لَا

إِلَّا بِتِغَاءٍ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى

وَلَسُوفَ يَرَضِي

رکوعہا

۹۳ سُورَةُ الصُّحْنِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصُّحْنِ لَا

وَالَّيْلِ إِذَا سَجَى لَا

مَا وَدَدَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى لَا

وَلَلَّا خِرَةٌ حَيْرُ لَكَ مِنَ الْأُولَى لَا

وَلَسُوفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرَضِي لَا

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَأَوْيَ لَا

وَجَدَكَ ضَالًا فَهَدَى لَا

وَجَدَكَ عَالِلًا فَأَغْنَى لَا

فَامَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهِرْ لَا

۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراضی ہو۔

۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیٹک دی۔

۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

۸۔ اور اس نے تمہیں نگ دست پایا تو غمی کر دیا۔

۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَأَمَّا السَّاَلِ فَلَا تَنْهَرْ ۖ

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَخَدِّثْ ۖ

رکوعها

٩٢ سُورَةُ الْمَشْرَحِ مَكْيَةٌ

آیاتِهَا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بند کیا۔

۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۶۔ پیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۷۔ سو جب تم فارغ ہو اکرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

الْمَشْرَحُ لَكَ صَدَرَكَ ۖ

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وَزْرَكَ ۖ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهِيرَكَ ۖ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۖ

وَإِلَى رَبِّكَ فَارْجِبْ ۖ

رکوعها

٩٥ سُورَةُ الْتَّيْنِ مَكْيَةٌ

آیاتِهَا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہمہ بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ انجر کی قسم اور زیتون کی۔

وَالْتَّيْنِ وَالنَّيْتُونَ ۖ

- ۲۔ اور طور سینین کی۔
- ۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔
- ۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔
- ۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدلت کر پست سے پست کر دیا۔
- ۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔
- ۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔
- ۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

رکوعہا

۹۶ سُورَةُ الْعَلْقِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔
- ۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔
- ۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔
- ۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔
- ۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔
- ۶۔ مگر انسان سر کش ہو جاتا ہے۔

وَطُورِ سِيْنِيْنَ لَا

وَهَذَا الْبَلْدِ الْأَمِيْنَ لَا

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفِيلِيْنَ لَا

إِلَّا الَّذِيْنَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِيْحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ لَا

فَمَا يُكِدِّبُكَ بَعْدُ بِالْإِيْنَ

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَكِيْمِيْنَ لَا

إِقْرَأْ بِاَسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ لَا

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلْقٍ لَا

إِقْرَأْ وَرَبِّكَ الْأَكْرَمُ لَا

الَّذِيْ عَلَمَ بِالْقَلْمِ لَا

عَلَمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ لَا

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى لَا

- ۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے۔
- ۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔
- ۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔
- ۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔
- ۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔
- ۱۲۔ یا پر ہیز گاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔
- ۱۳۔ تو اس کا انعام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔
- ۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔
- ۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔
- ۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال۔
- ۱۷۔ تو وہ اپنے یار ان مجلس کو بلا لے۔
- ۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلا کیں گے۔
- ۱۹۔ دیکھو اس کا کہانہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

رکوعہما

۲۵ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكْيَّةٌ

آیاتھما

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۲۰۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

۱۰۷ آن رَّاهُ اسْتَغْنَى

۱۱۰ إِنَّ إِلَيْ رَبِّكَ الرُّجُوعُ

۱۱۱ أَرْعَيْتَ الَّذِي يَنْهَى

۱۱۲ عَبْدًا إِذَا صَلَّى

۱۱۳ أَرْعَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى

۱۱۴ أُوْ أَمْرَ بِالْتَّقْوَى

۱۱۵ أَرْعَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى

۱۱۶ الَّمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى

۱۱۷ كَلَّا لِئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

۱۱۸ نَاصِيَةٌ كَذِبَةٌ خَاطِئَةٌ

۱۱۹ فَلَيُدْعُ نَادِيَةٌ

۱۲۰ سَنَدُّ الرَّبَّانِيَّةَ

۱۲۱ كَلَّا لَا تُطْعِمُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

السجدة

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۴۱۰

۳۴۱۱

۳۴۱۲

۳۴۱۳

۳۴۱۴

۳۴۱۵

۳۴۱۶

۳۴۱۷

۳۴۱۸

۳۴۱۹

۳۴۲۰

۳۴۲۱

۳۴۲۲

۳۴۲۳

۳۴۲۴

۳۴۲۵

۳۴۲۶

۳۴۲۷

۳۴۲۸

۳۴۲۹

۳۴۲۱۰

۳۴۲۱۱

۳۴۲۱۲

۳۴۲۱۳

۳۴۲۱۴

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

دکوعہا

۹۸ سُورَةُ الْبَيْنَةِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آ جائے۔

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اور اق پڑھ کر سنا تا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آئین کمھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بیٹھے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بیٹھے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

وَمَا آدْرِيكَ مَالِيَّةَ الْقَدْرِ ۖ

لَيَّلَةُ الْقَدْرِ لَهُ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۖ

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ

كُلِّ أَمْرٍ ۖ

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۖ

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمةٌ ۖ

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ

مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيْنَةُ ۖ

وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْمَلُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ لَهُ

حُنَفَاءٌ وَّيُقَيِّمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكُورَةَ وَذَلِكَ

دِينُ الْقِيَمَةِ ۖ

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوسرے کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برقے ہیں۔

۷۔ یہیںک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باعث ہیں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ

هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

إِنَّ الَّذِينَ أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ

هُمُ حَيْرُ الْبَرِيَّةِ

بَرَأَوْهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتُ عَدُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا آبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَلَقَ رَبَّهُ

رکوعہما

۹۹ سُورَةُ النِّزَّالِ مَدَانِيَّةٌ

آیاتہما

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب زمین بھونچاں سے ہلا دی جائے گی۔

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہو گا۔

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ انکو ان کے اعمال و کھادیے جائیں۔

إِذَا زُلْزَلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا

يَوْمَ إِذَا تُحْدَثُ أَخْبَارَهَا

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا

يَوْمَ إِذَا يَصُدُّ الرَّأْسُ أَشْتَأْتَاهُ لَيْرَوْا أَعْمَالَهُمْ

۷۔ توجس نے ذرہ بھر تکی کی ہو گی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

۸۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

رکوعہا

۱۰۰ سُورَةُ الْعِدْيَتِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جوہا پ اٹھتے ہیں۔

۲۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

۳۔ پھر صح کو چھاپ مارتے ہیں۔

۴۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

۵۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

۶۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے۔

۷۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

۸۔ اور یہ نک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

۱۰۔ اور جو بھیدلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

۱۱۔ یہ نک ان کا پروردگار اس روزان سے خوب واقف ہو گا۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

وَالْعِدْيَتِ صَبُحًا

فَالْمُؤْرِيَتِ قَدْحًا

فَالْمُغَيْرَاتِ صَبُحًا

فَأَثْرَنَ بِهِ نَقْعًا

فَوَسْطُنَ بِهِ جَمْعًا

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ

وَإِنَّهُ عَلَى ذِلِكَ لَشَهِيدٌ

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثَرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَيْرٌ

رکوعہا

۳۰۔ سورۃ القاریعۃ مکییۃ

ایاتھا ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کھڑکھڑا نے والی۔

۲۔ کھڑکھڑا نے والی کیا ہے؟

۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑا نے والی کیا ہے؟

۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پردازے۔

۵۔ اور پیدا یسے ہو جائیں گے جیسے دھنی ہوئی رنگ بر گی اون۔

۶۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

۷۔ وہ دلپسند عیش میں ہو گا۔

۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

۹۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

الْقَارِعَةُ

مَا الْقَارِعَةُ

وَمَا آدْرِيكَ مَا الْقَارِعَةُ

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاسِ الْمُبْشُوتِ

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ

فَآمَّا مَنْ شَفَقَتْ مَوَازِينُهُ

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ

وَآمَّا مَنْ خَفَقَتْ مَوَازِينُهُ

فَآمُمَّهُ هَاوِيَةٌ

وَمَا آدْرِيكَ مَا هِيَةُ

نَارٌ حَامِيَةٌ

رکوعہا

۱۶۔ سورۃ التکاثر مکییۃ

ایاتھا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ لوگو تم کو زیادہ سے زیادہ مال سیئنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔
- ۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔
- ۳۔ دیکھو تمہیں عقریب معلوم ہو جائے گا۔
- ۴۔ پھر دیکھو تمہیں عقریب معلوم ہو جائے گا۔
- ۵۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔
- ۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔
- ۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔
- ۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہو گی؟

رکوعہا

۱۰۳۔ سُورَةُ الْعَصْرِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیاں تر حم والا ہے

- ۱۔ عصر کی قسم۔
- ۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔
- ۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

وَالْعَصْرِ

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ حُسْرٍ

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا

بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّابِرِ

رکوعہا

۱۰۲۔ سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكْيَّةٌ

آیاتہا ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنہ دینے والے کی خرابی ہے۔
- ۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔
- ۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کامال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔
- ۴۔ ہر گز نہیں وہ ضرور حظر میں جھونک دیا جائے گا۔
- ۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حظر کیا ہے۔
- ۶۔ وہ اللہ کی بھٹکائی ہوئی آگ ہے۔
- ۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔
- ۸۔ پیش کہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔
- ۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

رکوعہا

١٥۔ سُورَةُ الْفَيْلِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔
- ۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟
- ۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پر ندے چھوڑ دیئے۔
- ۴۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں چینتے تھے۔

الَّمْ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاصْحَابِ الْفَيْلِ

الَّمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَا بَيْلَ

تَرْمِيْهُمْ بِحَجَارَةٍ مِنْ سِجَّيْلٍ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُّزَّةٍ

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَدَةٍ

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَةٌ

كَلَّا لَيُنْبَذَنَ فِي الْحُكْمَةِ

وَمَا آذْرِيكَ مَا الْحُكْمَةُ

نَارُ اللَّهِ الْمُوْقَدَةُ

الَّتِي تَطَلِّعُ عَلَى الْأَفْدَةِ

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ

۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفِ مَأْكُولٍ

رکوعاتہا

۲۹ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةُ

آیاتہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہر بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ

۲۔ یعنی انکو جائز اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

الْفِهِمُ رِحْلَةُ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ

۴۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشنا۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَأَمْنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

رکوعہا

۱۰ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةُ

آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہر بان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھپٹاتا ہے۔

أَرَعِتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِاللِّدَنِ

۲۔ یہ وہی بد بخت ہے جو یقین کو دھکے دیتا ہے۔

فَذِلَكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ

۳۔ اور ندار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو تر غیب نہیں دیتا۔

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ

۴۔ تو ایسے نماز بوس کی خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصْلِيْنَ

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

۶۔ جو ریا کاری کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ

۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٤﴾

رکوعها

۱۰۸ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِيَّةٌ ۱۵

آیاتہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تمکو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

۲۔ تو اپنے پورا دگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

إِنَّا آَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحِرْ ﴿٢﴾

إِنَّ شَانِعَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

رکوعها

۱۰۹ سُورَةُ الْكُفَّارُونَ مَكِيَّةٌ ۱۸

آیاتہا ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

۲۔ جن بتوں کو تم پوچھتے ہو انکو میں نہیں پوچھتا۔

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جتنی تم پر ستش کرتے ہو انکی میں پر ستش کرنے والا نہیں ہوں۔

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

۶۔ تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُونَ ﴿١﴾

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

وَلَا أَنْتُمْ عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾

وَلَا أَنْتُمْ عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

رکوعہا

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

۱۔ جب اللہ کی مدد آپنی اور فتح حاصل ہو گی۔

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ پیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

إِذَا جَاءَهُ نَصْرُ اللَّهِ وَ الْفَتْحُ

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللَّهِ أَفْوَاجًا

فَسَيِّدُنَا بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرُهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا

رکوعہا

۱۱۱ سُورَةُ الْلَّهِبِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

۱۔ ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا۔

۲۔ نہ تو اس کامال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

۳۔ وہ ضرور بھر کتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے بھرتی ہے۔

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رستی ہو گی۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَ تَبَّ

مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَ مَا كَسَبَ

سَيَصْلُى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ

وَ امْرَأَتُهُ حَمَالَةُ الْحَطَبِ

فِي حِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَسَدٍ

رکوعہا

۱۱۲ سُورَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِيَّةٌ

آیاتہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے

- ۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جس کی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔
- ۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔
- ۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔
- ۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

أَللَّهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوَلَّ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ۝

رکوعها

١٣١ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكْيَيَّةٌ

آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔
- ۲۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔
- ۳۔ اور اندر ہیری رات کی برائی سے جب اس کا اندر ہیرا چھا جائے۔
- ۴۔ اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر پھوٹنے والیوں کی برائی سے۔
- ۵۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

رکوعها

١٣٢ سُورَةُ النَّاسِ مَكْيَيَّةٌ

آیاتہا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
- ۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

مَلِكِ النَّاسِ ۝

۳۔ لوگوں کے معبد کی۔

۴۔ اس بڑے وسوسے ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

إِلَهِ النَّاسِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

مِنْ شَرِّ الْوَسَاسِ لَا يُخَافِ

الَّذِي يُوَسِّعُ فِي صُدُورِ النَّاسِ لَا

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ لَا

اللَّهُمَّ أَنِسْ وَحْشَتِي فِي قَبْرِيٍّ-اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا

وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً-اللَّهُمَّ ذَكِرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِمْنِي مِنْهُ مَا جَهَلْتُ

وَأَرْزُقْنِي تِلَاوَتَهَ آنَاءَ الْيَلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَارَبَ الْعَلَمِينَ-

أَمِينٌ-